

اصلی تے وڈی ہیر سید وارث شاہ

جناب پیر اندتہ صاحب ترگڑ والی



ایس جے سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب چوک متی لاہور

العشق

نارٌ تحرق ما سوی اللہ

اصلی ہیر ہے وڈی سب تھاں تھاں دھم مچائی ✦ پیر اللہ تے سب توں پہلاں بھائی وچ چھپائی

اصلی

وڈی ہیر

سید وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ

معہ

فرہنگ و حاشیہ و دیباچہ

۱۹۳۰ء

او ہو حق قدیمی لے کے کافی نویں لکھائی ✦ سنت سنگھ ورت چھپایا اصل مسودہ بھائی

باخذ حقوق دائمی

جے ایس سنت سنگھ این[illegible]

تاجران کتب چوک متی لاہور نے چھپوا کر شائع کیا

(محمدی سلیم پریس لاہور)

وڈی ہیر وارث شاہ

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وارث شاہ پنجابی شاعروں میں ایک نامور شاعر گذرا ہے اُس نے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر وارث شاہ تصنیف کیا ہے۔ دنیا میں ایسے شاعر بھی گذرے ہیں جنہوں نے ساٹھ ستر یا سو دو سو کتابیں تصنیف کیں لیکن جو شاعر اپنی تمام عمر میں ایک ہی کتاب کو بار بار سوچ کر بناتا رہا ہو اور اس کی زبان کو مانجھ مانجھ کر صاف کرتا رہا ہو۔ قاعدہ کی بات ہے کہ اس کی وہ تصنیف جہانگیر منظوری اور عام مقبولیت حاصل کر کے رہتی ہے۔ دوسری تصنیف میں ایک اور راز پوشیدہ ہے جس شاعر نے اپنی زبان میں محاورات و مصطلحاتِ عام کو دل کھول کر بیان کیا ہو اور نصائح کی تلخ دوا کو ظرافت کی نمکین پڑیہ سے مزیدار کر کے عوام کے پیش کیا ہو اس کا کلام زیادہ تر ملک میں پھیل جاتا ہے اور ایسی مقبولیت حاصل کرتا ہے کہ بچے بچے کی زبان پر اُس کے اشعار زبان زد ہو جاتے ہیں۔ اس کی مثال حضرت شیخ سعدی رح کی گلستان فارسی میں ہے جو کبھی پرانی نہیں ہوتی اور کبھی اس پر کسی دوسرے شاعر کے کلام کا غلبہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ گلستان بہت شاعروں نے تصنیف کی ہیں جن کے نام تذکروں میں موجود ہیں۔ عام شہرت و منظوری حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی کتاب کو ہی ہے۔ گویا اس گلستان نے خضر کی طرح آبِ حیات پی لیا ہے جو کبھی مرنے میں نہیں آتی۔ دوسری مثال فارسی میں فردوسی کا شاہنامہ ہے۔ اُس نے بھی بڑی عمر کا حصہ خرچ کر کے شاہنامہ کو لکھا اور بڑے زور سے دماغ خرچ کیا اس کی منظوری اور مقبولیت بھی آج تک ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔ وارث شاہ پنجابی کا ہومر یونانی شاعر کا نام ہے) محاورات کا شعروں میں باندھنا اور مصطلحات پنجابی کو آسان طریقے سے بیان کر جانا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ سوال و جواب سے اس کی کتاب شروع ہوتی ہے پہلے پہل رانجھا اور بیگہ کے سوال و جواب شروع کر کے آگے ملاح و رانجھا اور مُلاں و رانجھا کے سوال و جواب۔ اسی طرح ہیر و رانجھا کے، پھر ہیر اور والدہ کے، پھر ہیر اور قاضی کے اپھر رانجھا اور بالناتھ کے پھر رانجھا اور چوپان کے پھر جب رانجھا جوگی بن کر آتا ہے تو سوال و جواب کا ایک تانتا بندھ جاتا ہے۔ سب سے زیادہ سوال و جواب جوگی اور سہتی کے ہیں۔ جن سے کتاب کا حجم بڑھ گیا ہے۔ گویا ساری کتاب کو سوال و جواب میں ختم کیا ہے۔ اور اگر سوچا جاوے تو سوال و جواب کا سلسلہ لگاتار باندھنا شاعر کے لئے ایک کٹھن منزل ہے۔ جس کا کاٹنا آسان نہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ہر ایک قسم کے آدمی کی لیاقت الگ الگ ہوتی ہے۔ ایک جاہل گنوار ہے۔ ایک فاضل کامل ہے۔ ایک چالاک سفاک ہے۔ ایک کم عقل ہے۔ ایک بڑا فہیم ہے

جب انکی طرف سے سوال و جواب لاتا ہے تو شاعر کے امتحان کا مقام ہے۔ اس کو لازم ہے کہ جاہل کی زبان سے ایسا کلام اور گفتگو بیان کرے جس طرح کہ جاہل کیا کرتے ہیں۔ عورتوں کی زبان کا لب و لہجہ اور انداز گفتگو پورا ادا کرے۔ عورت اگر نوجوان اور باکرہ ہے تو اُس کی زبان کی چلبلاہٹ نازنین الفاظ اس طرح ادا ہوں کہ بالکل ایسا معلوم ہو کہ شاعر پاس بیٹھا ہؤا اس کی زبان کی نقل لے رہا ہے۔ امیر آدمی ہے تو امیرانہ گفتگو اور مفلس قلاش ہو تو اس کا کلام سفیہانہ ہو۔ جو ہر ایک آدمی کے مناسب حال ہو۔ ناول نویس اور قصہ گو اس قاعدہ کا بڑا لحاظ رکھتے ہیں۔ اب ہیر ایک جاہل جاٹ کی بیٹی اور خود بھی ناخواندہ عورت ہے۔ اس کی زبان سے فلسفیانہ مضامین ادا کئے جاویں تو بس شاعر کی خامی اور بے قاعدگی پائی جاویگی۔ رانجھا ایک جاٹ ہے کوئی فاضل نہیں اس کی زبان سے فاضلانہ مضامین لکھا کر ہیر کی طرف بھیجنا اور اس کا جواب ویسا ہی فاضلانہ اس کی طرف سے آنا کونسی قاعدہ کی بات ہے۔ ناول نویس کا فرض ہے کہ ہر ایک قائل کی زبان کا لب و لہجہ پوری طرح سے ادا کرے۔ ہم اس مضمون کو آگے چل کر زیادہ وضاحت سے لکھیں گے۔ وارث شاہ نے اس قاعدہ کو پورا ادا کیا ہے۔ اسی واسطے اس کی کلام کو زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ مثلاً ملکی رہیر کی والدہ) ہیر سے ناراض ہے اور اس غصہ کی حالت میں اس کو بُلا بھیجا ہے ہیر جب والدہ کے پاس پہنچی ہے تو شاعر اس کی زبان سے کہتا ہے ؎

ہیر آکے آکھدی ہس کے تے اٹی جہات نی انبڑیے میریے نی

اب یہ ایسے موقعہ کا کلام ہے۔ کہ ہیر ناراض والدہ کو خوشامدانہ الفاظ سے راضی کرنا چاہتی ہے۔ بس اس سے بڑھ کر کوئی فصیح فقرہ پنجابی میں ہو نہیں سکتا اور چونکہ ہیر کنواری لڑکی کی حیثیت سے کلام کر رہی ہے۔ اس لئے لڑکپن کا لفظ استعمال کیا ہے۔ پھر آگے دیکھو اس کا یہی پہلا لفظ کاٹ کر چونکہ والدہ غصہ سے بھری بیٹھی ہے۔ اُسی وقت بولی ہے ؎

غصہ نال آکھے ملکی ہیر نائیں سانوں پٹیو چا کدیے چیریے نی

یعنے ہم کو تو نے برباد کر دیا بھینسیں چرانے والے کی غلام ہو گئی۔

پھر جب رانجھے کو نکال دیا اور بھینسیں کسی اور سے سنبھالی نہ گئیں تو وہی ملکی رانجھے کو منانے کے واسطے جاتی ہے اور اس کو ڈھونڈھ کر کہتی ہے ؎

چھڑ مال دے نال میں کھڑ دل گھتی مال سانبھ راتیں گھر آونائیں ✤ تو ہیں چوچکے دُدھ جماؤ نائیں تو ہیں ہیر دا پلنگ وچھاؤ نائیں
کھیا ماپیاں پُتراں لڑن ہوندا تُساں گھٹناں تے اساں کھاؤنائیں

اب وچھوڑے درجہ کی پیار کی گفتگو کر رہی ہے۔ بلکہ جس ہیر کو رانجھے کی تہمت سے آگ بگولا ہو کر گالیاں دے رہی تھی اور قتل کی دھمکیاں سنا رہی تھی اُس کی نسبت اب کہہ رہی ہے کہ اس کا پلنگ بھی تو نے بچھانا ہے۔ دامادی کے تعلقات جس طرح ساس جتلاتی ہے بیٹا کرکے پکار رہی ہے۔ پھر کہتی ہے ؎

کُڑی کل دی ہُدہ تو بُس بیٹھی تو ہیں اوسنوں آن مناونائیں ✤ منگو مال سیال تے ہیر تیری نالے گھوڑیاں تے نالے کھاؤنائیں

یعنے ہیر تیرے نکال دینے کے باعث ناراض ہو گئی ہے تو ہی آکر اس کو راضی کرے گا۔ تمام مال بھی تیرا اور ہیر بھی تیری ہے بیشک دودھ لے پڑ باؤ ٹہالو اور کھاؤ۔

خیال کرو اس پنجاب کے ہومر اور فردوسی نے اُس وقت کے جاہل مردوں اور عورتوں کا ایک نقشہ بنا کر دکھلایا ہے کہ کسی شاعر سے ممکن نہیں ایسا بن سکے۔ یہ صحیح تو وہ ہے کہ ہیر کے والدین یقیناً جان چکے ہیں کہ ہیر جا ... [illegible] ... سے تعلق رکھتی ہے اور کیدو کے باعث سے ملک میں شہرت بھی ہو چکی تھی۔ لیکن وہ ... [illegible] ... آگئے۔ تو بھی

اپنی عورت یعنی ٹلکی کی والدہ کو رانجھے کے راضی کرانے کے واسطے بھیجتے ہیں ؎

چوچک آکھیا جا منا اسنوں دیا تیک تاں نہیں چرا لئے
ساڈی دھی دا کچھ نہ لاہ لیندا سب ٹہل ٹکور کرا لئے

یہ وہ الفاظ ہیں جو مطلب کے وقت جاہل لوگ کہا کرتے تھے۔ شاعر نے اُس وقت کے جاہلوں کا ایسا فوٹو کھینچا ہے جو اس سے بڑھ کر کوئی کیا کھینچیگا۔ پھر رانجھے کے کام کا معاوضہ کیا دے رہے ہیں ؎

مکھن دہیں دیو اسدیاں چونڈیاں نوں ایتے کھونڈیوں شام چڑھا لئے

یعنی اس کی زلفوں کے واسطے مکھن اور دہی دو۔ اور اپنی لاٹھی کو شام چڑھا لیوے۔ جانتے تھے کہ عاشق ہے۔ تھوڑی بات پر راضی ہو جائیگا ؎

پینگا چکن دوزی ہتھ چھیل چھلے نال وٹھلی رنگ رنگا لئے

گہری نظر سے دیکھا جاوے تو اس شاعر نے تمام ملک کی بدرسوم کو واضح کر کے ملک کے بگڑے ہوئے اخلاق کو اندھیرے سے روشنی میں لا کر رکھدیا اور ایسے طور پر ناصحانہ لہجہ سے سمجھاتا ہے اور بے غیرت لوگوں کا ناک کاٹتا ہے کہ اس سے بڑھکر ممکن نہیں۔ جو شاعر ناصحانہ طرز پر بظاہر لوگوں کو سمجھا نہیں سکتے کیونکہ بُری رسوم سے ہٹانا یا تو بادشاہوں کا کام ہے یا خود رسولوں کا کام تھا۔ وہ سمجھا دیں تو سکتے ہیں (آج مولوی صاحب اپنے طمع کے واسطے وعظ کرتے پھرتے ہیں) وہ ایک ناول یا قصہ کے رنگ میں بدی کا نمونہ پیش کر کے لوگوں کو نصیحت دیتے ہیں۔ عربی میں اس قسم کے ناول مقامات کے نام سے مشہور ہیں۔ مقامات بدیعی، مقامات حریری، مقامات سیوطی۔ اسی طرح کئی مقامات ہیں۔ جن میں اسی قسم کے قصے بیان کر کے اس وقت کے لوگوں کو اُن کے بُرے اخلاق اور بد رسومات سے آگاہ کیا ہے۔ سو یہ ہیر جس وقت تصنیف ہوئی اُس وقت بے غیرتی کے کام عام تھے۔ بلکہ جاہل لوگوں میں تو اب تک چلے آتے ہیں اور اس ناصح مشفق نے ان کو غیرت دلائی ہے اور ایسی مقبول عام کتاب میں بہت کچھ مصالحہ نصیحت کا بھر دیا ہے مگر افسوس کہ جاہلوں نے اس کتاب کو بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے۔ کوئی ان نصایح پر خیال بھی نہیں کرتا۔ بقول شخصے ؎

پڑھ پڑھ گلستاں بوستاں مطلب نہ پایا شیخ کا

سید وارث شاہ صاحب کی عام علمیت کی بابت کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اس زمانہ کے دستور کے موافق علوم مروجہ کا فاضل کامل تھا چنانچہ مناسب موقعہ پر ہیر میں بھی آیات داخل کی ہیں۔ پھر قصیدہ بردہ کی شرح پنجابی میں پہلے پہل اسی نے لکھی ہے جس سے اس فاضل کی عربی دانی کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ پہلا شعر قصیدہ شریف کا یہ ہے ؎

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

ترجمہ وارث شاہ

جاں چت آون ساڈے تائیں ساتھی ذی سلم دے صاحب نین بھرے نت ہنجوں رون مارے درد الم دے

اس بزرگ کی شاعری اکتسابی نہیں بلکہ وہبی ہے۔ طبیعت کا زور خدا داد ہے۔ نظم میں غضب کی آمد ہے آورد نہیں۔ قدرت نے اس کو پنجابی زبان کی اعلیٰ درجہ کی شاعری کے واسطے پیدا کیا تھا۔ پنجابی شاعروں کا سرتاج اور امام ہوا۔ جب تک پنجابی زبان کی شاعری کا چرچا رہیگا۔ وارث شاہ کا نام سب سے مقدم مانا جائیگا۔ مگر افسوس قصہ اس لائق نہیں کہ ایسے جواہرات سخن سے اس کا ڈھانچا مزین کیا جاتا۔ وارث شاہ نے اس عروس کو جواہرات اور زیورات سے لاد کر پبلک کے پیش کیا ہے۔ بعض بزرگوں نے اس کے اشعار کو سُن کر فرمایا ہے کہ وارث شاہ نے جواہرات کو ایک مزبلہ میں پھینک دیا ہے۔ جس طرح مولانا غنیمت نے مثنوی نیرنگ عشق میں جواہرات کا ڈھیر ایک واہی تباہی قصہ شاہد و عزیز پر نثار کر دیا۔ لیکن شاعر کی طبیعت جس طرف ہو جائے دریا کی روانی کی طرح رُک نہیں سکتی۔ اب ہم اس کے نسخوں کے کم و بیش ہونے کا باعث بیان کرتے ہیں۔ یہ کتاب جب تصنیف

ہوئی تھی بصورت سوال و جواب تھی اور چونکہ یہ روش زیادہ پسندیدہ تھی۔ اسلیئے لوگوں نے اس کو جلدی جلدی نقل کرنا شروع کیا۔ گانے والے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایک حصہ گانے کے واسطے نقل کروا لے جاتے ہیں۔ دوسرا متروک کر دیتے ہیں۔ کسی نے ہیر و رانجھا کے سوال و جواب الگ نقل کر لیئے کسی نے سہتی اور جوگی کے سوال و جواب ۔کسی نے کوئی موقعہ نقل کر لیا ۔کسی نے کوئی مقام یاد کر لیا۔ غرضیکہ ہر ایک نے اپنے حسب منشا اشعار لے لئے۔ اب اس کے اکثر اشعار لوگوں کو زبانی یاد تھے۔ اور جنھوں نے ساری کتاب لوگوں کی زبان سے نقل کی یا مختلف لکھے ہوئے سوال و جواب جمع کئے ۔ان سے اکثر اشعار رہ گئے اور مقدم موخر ہو گئے۔ نسخوں کا اختلاف اور کمی بیشی اور مقدم موخر ہونا اشعار کا یہیں سے شروع ہو گیا۔ چنانچہ جب پہلے ہیر وارث شاہ صاحب چھاپے میں چھپی تو بہت تھوڑے حجم کی تھی۔ ہم گانے والے لوگوں سے ایسے اشعار سنتے تھے۔ جو مطبوعہ کتاب میں بالکل نہ تھے۔ مثلاً یہ شعر عوام کو یاد تھا ؎

جیہڑی ڈوک سیال وچہ ڈوہ دیوے ٹہل او سدی لوں لاں کرانگے جی ٭ جیہڑی لائیری پڑھا کا کے ساڈا ونڈا او سنوں چواں ٹھرانگے جی

اس کے سننے سے خیال آیا کہ قلمی نسخہ جات کو جو پرانے قصہ خواں رکھتے ہیں ان کا مقابلہ کیا جاوے ۔تو تقدیم تاخیر کی پوری صحت ہو جاوے اور وہ عمدہ اشعار جو موجودہ مطبوعہ نسخوں میں نہیں پائے جاتے جمع کر کے ایک صحیح نسخہ چھاپا جاوے۔ چنانچہ بڑی محنت سے بہت سے اشعار اس دفعہ اس وڈی ھیر میں شامل کئے ہیں اور مقدم موخر کا بھی بڑا ہیر پھیر ہے۔ کئی سوال جواب آگے ہیں کئی پیچھے ہیں۔ مگر ان سوالوں کا تقدم تاخر کوئی بڑی بات نہیں۔ ایک بڑی بھاری غلطی نسخوں میں ملی ہے بلکہ خود اس وڈی ہیر میں بھی اب تک چلی آئی ہے۔ جو اس دفعہ کے نسخہ سے نکالی گئی ہے ۔اور سچ مچ ناظرین مان جاویں گے کہ غلطی تھی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت ہیر کے والدین کو رانجھا کے تعشق کا پتہ لگا ہے کہ یہ بھاری تہمت مٹانے سے نہیں مٹ سکتی۔ ہیر کی شادی کسی اور جگہ کر دینی چاہیئے۔ اس وقت تخت ہزارہ سے رانجھا کے بھائیوں نے خط و کتابت شروع کی ہے ۔کہ ہمارا بھائی واپس بھیجو۔ اس وقت ہیر کا باپ ایسے جواب لکھتا ہے جن سے بڑا اطمینان رانجھے کے وجود پر جتلاتا ہے اور واپس بھیجنے سے انکار کرتا ہے اور رانجھے کی بڑی تعریف لکھتا ہے۔ چنانچہ وہ ابیات یہ ہیں ؎

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیانوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہنڈڑا جے

یعنے ہیر کا ملازم ہے اور اس کی بھینسیں چراتا ہے گویا اس وقت اتنا اس کا اعتبار ہے کہ اپنی بیٹی کی طرف منسوب کر کے لکھ رہا ہے ؎

اساں جٹ ہی جان کے چاک لایا دیئے تراہ جے جانیئے گنڈڑا جے

یعنے اگر ہم اس کو بدمعاش سمجھتے تو گھر سے نکال دیتے۔ مطلب یہ کہ بڑا نیک ہے کنواری دختر کے پاس اس کا کچھ ناگوار نہیں۔ آگے چل کر لکھتا ہے ؎

وارثشاہ کسینوں جاندائی پاس ہیر دے رات دن ہنڈڑا جے

یعنے وہ اور کسی کے حکم کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ رات دن ہیر کے پاس ہی رہتا ہے۔

گویا ہیر کا باپ رانجھے کی نسبت اتنا اعتبار جتلا رہا ہے کہ ہیر کے پاس اس کا رہنا باعث اس کی عفت کے ذرا ناگوار نہیں بلکہ فخر ہے۔ ایک خط میں جو غیر علاقہ میں جا رہا ہے تحریر کرتا ہے دوسری طرف پیروں میں ایک صفحہ دیکھ کر ہیر اور رانجھا کو جنگل میں اکیلا دیکھ کر باپ اتنا غضبناک ہوا ہے۔ کہ ہیر کو قتل کرنے کی دھمکی دے رہا ہے ۔اور رانجھے پر سخت بدظن ہو کر اور جگہ شادی کرنے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے۔ اتنی خلاف واقعہ بات وارث شاہ جیسے پختہ کار شاعر سے اُمید نہیں کہ ظہور میں آوے۔ یہ کسی نہایت کچے شاعر کی بات ہے کہ اتنی بڑی بھاری غلطی کرے ٭

اصل میں بات یہ ہے اور ٹھیک یقیناً یہی ہے کہ یہ بھائیوں کی خط وکتابت اس موقعہ کی ہے جہاں رانجھا پہلے پہل چوچک کے پاس ملازم ہؤا ہے۔ اور ہیر کے والدین کو اس پر بڑا اعتبار تھا۔ یہ غلطی ساری مطبوعہ ہیروں میں کسی ناواقف جمع کرنے والے کی نادانی سے ہو گئی تھی۔ جواب تک چلی آئی۔ اور کسی نے اس کی طرف دھیان نہ کیا۔ جو کہ اس کتاب کی ہر ایک تقطیع میں اس تقدیم و تاخیر کو ٹھیک کر دیا گیا ہے۔ جو اصل صحیح نسخہ کے موافق ہے۔ معلوم نہیں کہ آجتک لوگوں نے اس غلطی کی طرف کیوں خیال نہیں کیا۔ حالانکہ اگر کم عقل آدمی بھی ذرا ان اشعار کی طرف توجہ کرتا تو ضرور اس کی سمجھ میں آجاتا۔ کہ اشعار بے موقعہ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کو معمولی قصہ سمجھکر کسی نے اس فحش غلطی کو درست نہیں کیا۔ اب بموجب کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا کے اس پنجابی لٹریچر کے زمانہ میں یہ غلطی بھی درست ہوگئی ہے۔

وارث شاہ کی ہیر کے پبلک میں ہمیشہ کے لئے منظور و مقبول ہونے کا باعث

پڑھنے والوں سے پوچھو تو وہ یہی کہیں گے اجی یہ بڑی مزیدار کتاب ہے۔ اس سے زیادہ کچھ وضاحت جاہل لوگ تو کر نہیں سکتے اور پڑھے ہوئے لوگوں کا وہ گروہ جو پرہیزگار اور متقی ہیں انہوں نے ایسی کتاب کو دیکھا ہی کا ہے کو ہوگا۔ انواع شریف میں ہے۔ ع

ہیراں سیتیاں جو پڑھن سُست اُنہاں دا دین

اور بات ٹھیک بھی ہے۔ ایسے قصائص میں اتنا توغل رکھنا جو مالا یعنی کی حد تک پہنچ جاوے۔ بیشک ناجائز ہے۔ ہم نے ایسے بزرگ بھی دیکھے ہیں۔ جو وارث شاہ اور اس کی تصنیف کا نام بھی نہیں جانتے۔ اور آج کل کے انگریزی خوان جنٹلمین تو سرے سے پنجابی زبان کو ہی حقیر خیال فرماتے ہیں۔ باوجود اتنے مواقعات کے اس بے نظیر کتاب کی مقبولیت کو دیکھو۔ ایک دفعہ جو سُن لیتا ہے۔ یا ایک نظر دیکھ لیتا ہے۔ آفرین کا لفظ اُس کی زبان سے بے اختیار نکل جاتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ ایک دفعہ ساری کتاب کو پڑھوں۔ حافظ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

گر مطرب حریفاں ایں پارسی بخواند ✦ در وجد و حالت آرد پیرانِ پارسا را

یہی حالت ایک سادہ زبان پنجابی تصنیف ہیر وارث شاہ کی ہے۔ ہم ذرا زیادہ وضاحت سے اس مضمون کو لکھتے ہیں اور اس کی کمال مقبولیت کا باعث بیان کرتے ہیں۔

بڑی مقبولیت کا نشان کسی تصنیف کا یہ ہوتا ہے کہ اس کی کہاوتیں تمام ملک میں ضرب المثل کی طرح بولی جاویں۔ وارث شاہ کی ضرب المثل ہم لڑکپن سے سنتے چلے آتے ہیں ع

سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا تے شیطان اُستاد مراسیاں دا

اسی طرح کئی اور باتیں ہیں جو اس بزرگ نے اپنی کتاب میں لکھی ہیں۔ اور وہ ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ گئی ہیں۔ فضل شاہ جو ہمارے ہمعصر تھے انہوں نے زیادہ زور اپنی تصنیف میں تجنیس پر رکھا ہے۔ ایک جگہ ایک دو کہاوتیں بھی لائے ہیں مثلاً ؎

زور آوراں دا آکھیا لت گردن مبنن خواہ مخواہ ضرور ہویا

یہ بھی اسی بزرگ کی تقلید تھی۔ مگر مقبولیت جو وارث شاہ کی کلام کو ہے۔ وہ کسی دوسرے کو کم نصیب ہوئی ہے۔ علاقہ بہاولپور میں سید لطف علی صاحب ایک بڑے شاعر گزرے ہیں جنہوں نے سیف الملوک تصنیف کیا ہے۔ ایک نئی طرز کے موجد مانے گئے ہیں۔ مذہبی لوگ اس کی تصنیف کو ... ایک ... پڑھتے ہیں مگر وہ عالمگیر مقبولیت جو ہیر وارث شاہ کو ہے کسی کتاب ... نہیں

بکھی گئی۔ نظم ہر ایک رندانہ تصنیف ہے۔ ناصح برنگ کہتے ہیں۔ کیا واہی تباہی قصہ پڑھ رہے ہو۔ مگر اس کی زبان کی خوبی جبراً اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ سعدی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں ؎

دوستاں منع کنندم کہ چرا دل بتو دادم ✤ باید اوّل بتو گفتن کہ چنیں خوب چرائی

قصہ کی سب سے اعلےٰ قسم وہ مانی گئی ہے۔ جس میں مصنّف انسانی فطرت پر ایک فلسفیانہ نظر ڈالتا ہے۔ اور پھر انسانی جذبات اور انسانی افعال کا ایسا بے نظیر نقشہ کھینچتا ہے۔ جو اس کے اختیار سے باہر معلوم ہوتا ہے۔ جس کو لوگ حیرت زدہ ہو کر الہام کا خطاب دینے میں کبھی پس وپیش نہیں کرتے۔ انسانی فطرت کا ایسا مطالعہ کرنے والا صدیوں میں ایک آدھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ بھی خاص کسی ملک میں شکسپیر کے ناٹکوں کو اسی باعث سے انجیل کے بعد دوسرے درجہ پر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ نظم میں یہ شخص یورپ کے ملکوں میں سعدی کی طرح ناظم و ناثر بے مثل مانا گیا ہے۔ یونان میں ہومر۔ روم میں حضرت مولینا روم پنجابی زبان میں سید وارث شاہ۔ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے والے اور شیراز میں سعدی اور حافظ علیہ الرحمتہ گذرے ہیں۔ پنجابی کے شاعر قادریار۔ مقبل۔ احمدیار۔ علیحیدر۔ رحیم بخش وغیرہ بڑے نامی ہو گذرے ہیں مگر سید وارث شاہ کی ہیر مقبولیت میں سب سے بڑھی چڑھی ہوئی ہے۔ اس کی مقبولیت کسی دلیل کی محتاج نہیں۔ ہزاروں نسخے ہر سال چھپتے اور فروخت ہوتے رہتے ہیں مطبوعہ نسخوں کا سرکاری طور پر جو حساب سال بھر میں ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح بائبل یورپ میں فروخت ہوتی ہے اسی طرح پنجاب میں ہیر وارث شاہ بے تعداد چھپتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اور ماجھے مالوے کے سکھ اس کو گورمکھی میں خرید کرتے ہیں اور ایسے تپاک سے پڑھتے ہیں کہ بس قربان ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کو وارے شاہ کی ہیر کہہ کر پکارتے ہیں۔ ہر ایک ناخواندہ اسی ہیر کے سننے کی خواہش کرتا دیکھو گے۔ وارث شاہ نے ٹھیٹھ زبان میں اور خاص فطرت انسانی کا مطالعہ کرتے ہوئے اس کو لکھا ہے جس سے مقبولیت کا عام سہرا اس کے سر پر رہا۔ پنجاب کے شعرا نے اس کا وہ لوہا مانا ہے کہ کوئی شاعر اس کی شاعری کا منکر نہیں سُنا گیا دوسرے شاعروں کی تصانیف میں تکرار قافیہ ایک عیب مانا گیا ہے۔ اس بادشاہ بے پرواہ نے تکرار قافیہ کو اپنا شعار بنا رکھا ہے۔ کوئی چوں بھی نہیں کرتا۔ ت۔ ط۔ د۔ ڈ۔ س۔ ص۔ ز۔ ظ کو ہم قافیہ کر کے لاتا ہے۔ کوئی بولتا بھی نہیں سبب یہ ہے کہ ایک سخن آفریں بادشاہ کی طرح اپنی تصنیف میں جو اس کی قابو یافتہ رعیّت ہے۔ جس طرح چاہتا ہے دست اندازی کرتا ہے۔ قوافی کی کمی بیشی کا اس کو خیال بھی نہیں۔ معنوی خوبی کو ہاتھ سے نہیں دیتا۔ اور سچ پوچھو تو قافیہ بندی کی بھی ایسی ہی کٹھن منزلیں طے کرتا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ پنجابی زبان کا حاکم ہے۔ طبیعت کے گھوڑے کی باگ جدھر چاہتا ہے۔ پھیر لیجاتا ہے۔ قافیہ کو قواعد کے موافق لانا تو الگ بات رہی۔ اس نے اپنے آپ کو ایسا بااختیار سمجھا ہوا ہے۔ اور سچ مچ زبانِ پنجاب میں ہے بھی ایسا ہی بااختیار۔ کہ الفاظ میں تبدیلی کر کے اپنے قافیہ پر لے آتا ہے اور کوئی اس کو روکنے والا نہیں۔ کوئی اور شاعر ایسا کر کے دکھا دے تو سہی۔ لوگ مسخریوں سے اس کی تصنیف کو خاک میں ملا دیں۔ شاعر اسی خوف سے قافیہ بندی بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔ سین کے قافیہ میں صاد نہیں۔ قاف سے کاف کا قافیہ نہیں ملا سکتے۔ ز سے ذ۔ ظ قافیہ نہیں کر سکتے۔ اس دلیر بہادر کی کارروائی کو دیکھو۔ الفاظ کو اپنے قافیہ کے تابع کر کے تبدیل کر لیتا ہے۔ مثلاً

مہادیو جیہیں گورو دا پنتھ بنیاں دیودت ہے گورو دسنا سیاں دا ✤ رامانند جیہیں سب بیراگ ہویا پریم جوت ہے گورو اُدا سیاں دا

یہاں سین کا قافیہ رکھا ہے اور آگے چل کر لکھا ہے۔ ع

حاجی نوشہ پیر نوشا ہیاں دا اتے بھگت کبیر جولاسیاں دا } یہاں جولاہ کو جولاسا

شیخ طاہر ہے پیر جو موچیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
نبیؐ پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سبھ ملواسیاں دا
خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں چوغطاسیاں دا

یہاں ترکھانوں کو ترکھاسا
ملواسی یعنی عالموں کی دنیا
مغل چوغطائی کو چوغطاسی

یہ حوصلہ کبھی اور شاعر کو بھی ہؤا ہے یا اب ہو سکتا ہے۔ اس کو اپنے مُلکِ سخن پر اتنی حکمرانی تھی کہ الفاظ کو تبدیل کر کے اپنی مرضی کے مطابق قافیہ بنا لیتا تھا اور جانتا تھا کہ میرے آگے کسی کی مجال نہیں کہ چون وچرا کرے۔ میاں احمد یار نے ملک الشعرا ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ پنجابی زبان کا وہ بھی ایک علّامہ گزرا ہے۔ چنانچہ اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے آگے چل کر ہم لکھینگے وہ قافیہ بندی میں اتنا محتاط تھا کہ ڑ سے ر کو قافیہ نہ باندھتا۔ چنانچہ خود کہتا ہے:۔ ؎

رے عربی دے نال تکال وچہ ناہیں ہندوستانی ہندی ڈال نہ فارسیاں تھیں قافیہ وچہ نشانی

یعنی اتنی غلطی میرے اشعار میں نہ ملے گی کہ قافیہ رسے ڑ اور دال سے ڈال نہ ہوگا۔

وارث شاہ ساری کتاب میں دیکھتے جاؤ اپنی حکمرانی ملک سخن پر برابر دکھاتا چلا گیا ہے۔ لیکن معنوی خوبیوں کو دیکھکر ایسی باتوں کا کوئی خیال بھی نہیں کرتا۔ مصنف کو بھی معنوی خوبیاں مدنظر ہیں۔ جو پوری نباہتا چلا گیا ہے۔ جس سے کتاب کی زینت اُس عُروس کی طرح ہو گئی ہے۔ جو زیوروں سے لدی ہوئی ہو۔ اور معنوی حسن کتاب کا اُس عروس کے اصلی نقش ونگار ہیں جو متناسب اعضائے محبوب دلکش کی طرح ناظرین اپنے اوپر فریفتہ کر لینے کے لئے کافی ہے۔ اس کی خصوصیت ایک یہی ہے کہ اکثر مقطع پر آکر ایک دلکش نصیحت کر جاتا ہے جو بہت ہی پیاری معلوم ہوتی ہے اور کتاب کی زینت کو دوبالا کر جاتی ہے۔ مثلاً

وارث شاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

اور نیز اپنے نام کو مقطع میں ایسی خاکساری سے لاتا ہے کہ اس کی دانشمندی اور بے نفسی کی پوری دلیل اور کافی ثبوت بہم پہنچ جاتا ہے مثلاً ؎ اہو صورتاں ٹھگ جو ویکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دیاں نی ✦ ایضاً جیہڑے روز جانوں ہتھ جوڑینگے وارث شاہ فقیر دے نال دے نی

وارث شاہ اپنی نسبت آپ کیا کہتا ہے

خاتمہ پر اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اُس نے لکھا ہے۔ ہم اس پر کچھ ریویو کرتے ہوئے دوسرے شاعروں سے اسکا مقابلہ کر کے دکھا دیں گے۔ ایک تو دیباچہ میں کچھ اپنی نسبت فرماتا ہے۔ دوسرا خاتمہ پر۔ مگر بالکل فارسی شعرا کا تتبع کر کے پنجابی شاعری میں اُس نے رُوح پھونک دی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فارسی نظم پر بھی شاہ صاحب کو اچھا عبور تھا۔ کتابیں جو اپنے ملاّں کے درس میں لکھی ہیں۔ اُس وقت لوگ سبقاً پڑھتے پڑھاتے تھے۔ اور اچھی مشکل کتابیں درس میں داخل تھیں۔ مثلاً ابوالفضل، سکندر نامہ، نلدمن، بدر چاچ، قرآن السعدین، دیوانِ حافظ، شیریں خسرو، انوار سہیلی، آئین اکبری، نگار نامہ، اور لغات کی ابتدائی کتابیں جو لڑکوں کی ابتدائی تعلیم میں داخل تھیں۔ اب ان کا نام بھی لوگوں کو معلوم نہیں۔ سوائے واحد باری اور خالق باری کے اور کوئی کتاب اس وقت مروج نہیں جن کے نام شاہ صاحب نے لکھے ہیں۔ مثلاً اللہ باری، رازق باری، صادق باری، اعظم باری اور طوطی نامہ فارسی جب سے اردو میں ترجمہ ہو گیا۔ فارسی والا نابود ہو گیا۔ کوئی اس کو جانتا ہی نہیں۔ ایک نصاب الصبیان ملتان کے علاقہ میں کہیں کہیں لوگوں کے ہاتھوں میں نظر آتی تھی جو بھی جب سے سرکاری مدارس میں جاری ہوئے۔ نہیں ملتی۔ شاہ صاحب نے اپنے زمانہ کا درس بتلا دیا ہے کہ یہ کتابیں اُس وقت کے فارسی خوان طلبہ کی تعلیم میں تھیں۔ جس میں ایک گذشتہ زمانہ کی تاریخی

جھلک نظر آرہی ہے۔ حضرت شیخ سعدی رح کی سہل ممتنع طرز کو وارث شاہ نے لے لیا ہے۔ لیکن بقول سعدی ؎

این سعادت بزور بازو نیست ✤ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جاٹوں کی زبان میں سعدی کے مضمون کو ادا کرنا اور پھر ایسا مقبول عام ہونا۔ کہ ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ لوہا مان جائے۔ یہ محض عنایت الٰہی ہے جو اس بزرگ پر ہوئی ہے۔ حضرت سعدی رح فرماتے ہیں ؎

چو بانگ دُہل ہولم از دُور بود ✤ بغیبہ درم عیب مستور بود

وارث شاہ اس مضمون کو یوں ادا کرتا ہے ؎

ایویں باہروں شان خراب چوں جویں ڈھول سوہاوندے دُور دے نی ✤ وارثشاہ عملی دے اس بیٹھے آپ بخش نقا حضور دے نی

اپنی کتاب کی نسبت لکھا ہے ؎

گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں اسے نال قیاس دے میں ✤ پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باس دے میں

ہور شاعراں چکیاں جھوتیاں نی غلہ پیسیا وچ خراس دے میں ✤ سمجھ لین عاقل غور فکر کر کے بھیت رکھیا وچ لباس دے میں

یعنے دوسرے شاعروں نے چکی میں دانہ پیسا ہے اور میں نے خراس میں پیسا ہے۔ ظاہر ہے کہ خراس میں جلدی جلدی غلہ پیسا جاتا ہے اور چکی میں تکلیف بھی ہوتی ہے۔ اور غلہ بھی تھوڑا پیسا جاتا ہے۔ اس میں شاعر اپنی طبع کو امداد ربانی و عنایت یزدانی کے ساتھ نسبت کر کے فرماتا ہے کہ جس طرح خراس والے شخص کو تھوڑی تکلیف اور جلدی کام آسان ہو جانا نصیب ہو جاتا ہے (کیونکہ دانہ پیسنے کا کام تو بیل کرتے ہیں۔ پیسنے والا تو صرف بیلوں کو ہانکتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح امداد ربانی میرے کام کی یاور ہوئی۔ مجھے تکلیف بھی کم ہوئی۔ اور کام بھی جلدی آسان ہو گیا۔ اور چکی میں غلہ پیسنے والے زور لگاتے لگاتے تھک جاتے ہیں۔ پھر بھی تھوڑا سا آٹا پیسا جاتا ہے۔ نیز خراس کا آٹا چکی کے آٹے سے باریک اور عمدہ نکلتا ہے۔ "اور پھل بیجیا واسطے باس دے میں"۔ اس میں شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرح ایک پیشینگوئی شاہ صاحب نے فرمائی ہے کہ اس باغ کے پھول ہمیشہ خوشبو دیتے رہیں گے اور میرا یہ باغ ہمیشہ پھلتا پھولتا رہیگا۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب کا نام گلستاں بوستاں رکھا۔ پھر گلستاں کی نسبت پیشینگوئی فرماتے ہیں ؎

من آں مرغ سخندانم کہ در خاکم رود صورت ✤ ہنوز آواز مے آید کہ سعدی در گلستانم

یعنے جب میں مر جاؤنگا اور میری صورت مٹی میں مل جاوے گی تب بھی سعدی کا نام گلستاں میں ہمیشہ باقی رہیگا۔ چنانچہ وارثشاہ بھی اپنی تصنیف کو باغ گلزار کہتا ہے ؎

ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شہوار دی سی ✤ تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

تمثیل و استعارات جو شاہ صاحب نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں پڑھنے سے حیرت ہوتی ہے۔ ایک ایک مقام پر تیس تیس چالیس چالیس چالیس استعارے لکھتا ہے۔ بڑے غضب کی آمد والی طبیعت خدا پاک نے اس کو عطا کی تھی۔ جس طرح فارسی زبان میں مولانا نظامی خدائے سخن کا خطاب پا گئے ہیں۔ اسی طرح ٹھیٹھ پنجابی زبان جس کو جاٹوں کی زبان کہنا مناسب ہے۔ وارث شاہ نے بھی ایک ممتاز رتبہ حاصل کیا ہے۔ بعض بعض جگہ مولانا نظامی کی تقلید کرتا اور ایسا مشکل مضمون اختیار کرتا ہے جو سمجھ میں نہیں آسکتا۔ مثلاً

رن رشمی کپڑا منع ہے سُلے مرد جائز کے دار سرو وقت ہے نی

پھر خاتمہ میں سید صاحب اپنی کتاب میں فرماتے ہیں ؎

سخن یادگاری رہی شاعراں دی جہاں طبع دا زور آزمایائی ✤ ایہہ پر ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایائی

وارثشاہ صاحب سے پہلے مقبل نے ہیر لکھی ہے اور ایک ہیر دی وار اس سے پہلے کسی شاعر نے تصنیف کی تھی وہ دونوں بیچارے اس بزرگ کے آگے کوئی چیز نہ تھے۔ مگر وارثشاہ صاحب کو یہ معلوم نہ تھا کہ مجھ سے بھی بڑے دم خم سے میرا مقابلہ ہوگا اور مقابلہ کرنے والے خود ہی ہار جائیں گے۔ چنانچہ مقابلہ کے موقعہ پر ہم مفصل بیان کریں گے۔ مگر دیباچہ میں اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اس بزرگ نے فرمایا ہے۔ بہت ٹھیک اور بجا فرمایا ہے۔ پہلے چور شاعروں کا اچھی طرح ناک کاٹا ہے جو مضمون کی چوری کرنے سے نہیں چوکتے ؎

بلبل ہو کے چہکنے باغ اندر سخن رمز دے نال الاپیئے جی ✤ پلے دوستاں ہون تے ونڈ دیئے گنڈھی چھوڑ بہیئے نہ سدا لپیئے جی

کرکے کالیاں بگیاں کاغذاں نوں اینویں شعر لوکاں لبھ لاپیئے جی ✤ کاوانو انگ ڈار بنہیر پانیدے اینویں کوڑ نہ مغز کھپاپیئے جی

کوئی دغا نہیں کیتا وانگ چوراں دیں ویہیاں جندرا توڑیائی ✤ ڈبہ ایس وچ قلبوت والا اساں لاوسر پوش اکھوڑیائی

غرض یہ کہ ہم نے کسی کا مضمون نہیں چرایا۔ اپنے دل سے جو مضمون واردات طبع سے تھے اُنہیں کو کتاب میں داخل کیا ہے اور یہ ساری کتاب آمد ہے آورد نہیں۔ مولانا نظامی اور حضرت امیر خسرو رات کے گذرنے اور صبح ہونے کا مضمون اکثر اپنی تصانیف میں لائے ہیں۔ وارثشاہ نے اس مضمون کو بے نظیر طریقہ پر ادا کیا ہے ؎

ہوئی صبح صادق جدوں آن روشن لگیں لالیاں آن چچلانیاں نی ✤ کاروبار وچہ ہویا جہان شاغل چرخے کتدیاں اُٹھ سوانیاں نی

گھر بار ناں چکیاں جھتیاں نی جنہاں تاد ناں گنہہ پکانیاں نی ✤ چڑھی چوکھدیناں اُٹھ ٹرے پاہندی پیاں دُدھ نے وچہ مدھانیاں نی

اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے جہاں جہیاں رات نوں جنہاں مانیاں نی

جو جو باتیں صبح کو لازم ہیں سب بیان کر گیا۔ اور ایسا دلچسپ بیان کیا ہے۔ جس سے بڑھ کر خوبی سے بیان کرنا ممکن نہیں۔ ہیر کے حسن کی تعریف تھوڑے سے شعروں میں لکھکر شاعری کا کمال دکھا دیا ہے۔ اور جتنا لکھا ہے لاجواب لکھا ہے۔ دوسرے شاعر کئی اوراق بلکہ کئی اجزا میں اس کے ایک مصرعہ کی نظیر نہیں لکھ سکے۔ مقابلہ کے موقعہ پر ہم اس کا نمونہ ساتھ ساتھ دے کر دکھلاویں گے۔ کہ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے والا وارثشاہ کیا کیا کمال خوبیاں اپنی کتاب میں درج کر گیا ہے ۱۲

باقی تصانیف سید وارث شاہ علیہ الرحمۃ

سوائے ہیر کے بہت کم تصانیف سید وارث شاہ کی ملتی ہیں (۱) ایک شرح قصیدہ بردہ کی چھپی ہوئی عام ملتی ہے۔ (۲) دوسری چوہرٹیی ایک صوفیانہ مضمون کا گیت ہے۔ جو سید صاحب نے اپنے آپ کو بھنگن میلا اُٹھانے والی مقرر کر کے عالیجناب بارگاہ ربانی میں عجز و نیاز دکھلایا ہے۔ اور اپنی خودی کو دُور کر کے ایسی رقت انگیز طرز سے مناجات کی ہے کہ سُنکر پتھر دل والا آدمی بھی ایک دفعہ ضرور اثر پذیر ہو کر پانی پانی ہو جاتا ہے۔ اس کی نسبت ایک بڑا استاد شاعر لکھتا ہے ؎

جیہڑی اس چوہرٹیی لکھی جے سمجھے کوئی ساری ✤ ہر ہر سخن اندر خوشبو ہیں جیوں پھلاں دی کھاری

(۳) شترنامہ۔ صوفی صاحب حال کو ایک مست اونٹ فرض کر کے بھاری بوجھ اُٹھانے والا اور لمبے سفر چلنے والا مقرر کر کے ایسی عبرت انگیز طرز سے لکھا ہے کہ دنیا کی ناپائداری کا نقشہ آنکھوں کے آگے باندھ کر دکھلا دیا ہے۔ شترنامے کئی بزرگوں نے

لکھے ہیں۔ ہم نے تین شترنامے پڑھے ہیں۔ شاہ مراد کا شترنامہ بہت لمبا ہے۔ جس کا آخری مقطع یہ ہے ؎

شاہ مراد مُہار نہ چھوڑیں آساں تھیں سب مشکل

یہی لام کا قافیہ لیا کرتا ہے۔ ع

بلوچہ سیّاں سیں گندا ون پل وچ لٹّاں پاؤن گل

دنیا کی ناپائداری بیان کرتا ہوا اونٹ کی مستی یعنی صوفی کا وجدانِ حال ظاہر کرتا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ پہلا شترنامہ وارث شاہ نے لکھا اس کا تتبع کر کے شاہ مراد نے تصنیف کیا۔ پھر اس کی طرز لے کر شاہ شرف نے بھی عمدہ شترنامہ تحریر کیا ہے اس کے چند مصرعے یہ ہیں ؎

اوہ کیوں کر کسے ہوا مستی جھگڑا چندل لو منڈل + جن سورج دو گل وچ ٹلیاں گھڑی گھڑی وچ یار البسمل

آخری مقطع یہ ہے۔ ع
جتول موڑے شرف مہاراں ہر جا وسدا یار مثل

وارث شاہ کا مقطع یہ ہے:۔
نک مُہار سجندی وارث جتول چاہے اُتول چل

یعنی صوفی کے ناک میں محبوب ازلی کے شرع کی نکیل ہے۔ جس طرف اُس کا حکم ہے اُسی طرح چلنا لازم ہے۔ آگے چلنے والا بلوچ کو رہنما یعنے مرشد مقرر کیا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے ؎ اگے راہ بلوچ وکھاوے گل ہو پہلو گل ہو گل

جس وقت لدے ہوئے اونٹ کے آگے کیچڑ اور پانی آجاتا ہے تو بلوچ اونٹوں کو بلند آواز سے پکارتے ہیں۔ گل پہلو گل یعنی کیچڑ سے ہوش کر کے پاؤں رکھنا۔ کہیں پھسل نہ جانا۔ یہ تمثیل بلوچ کے مُرشد کے ساتھ کتنی عجیب ہے۔ مرشد بھی اسی طرح اپنے مرید کو لغزش سے بچاتا اور دنیا کے کیچڑ سے باہر نکال کر لے جاتا ہے۔ پھر کہتا ہے ؎

مستی وچ نہ کھاوے پیوے پینڈے جنگل کوہ جبل

یعنے مستی میں کھانا پینا کچھ یاد نہیں۔ اور بڑی مسافتیں جنگلوں اور پہاڑوں کی طے کر جاتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ سالک فقر کی منزلیں عشق کی مستی میں طے کرتا ہے اور دنیا و مافیہا سے بے خبر رہتا ہے ع

ہند نہ کرے نہ مڑے پچھوہاں بھاویں بھار لدے محل، + نک مُہار سجندی وارث جتول چاہے اُتول چل

(۴) معراجنامہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا معراج پر تشریف لے جانا نہایت عجیب انداز سے بیان کیا ہے۔ جو اس وڈی ہیر کے ساتھ چھپا ہوا موجود ہے۔

(۵) پانچواں نصیحت نامہ پنجابی۔ جس کا ابتدا اس طرح ہے ؎

اللہ باقی، عالم فانی + حضرت جیہے یار حقانی + چھوڑ گئے فرقان نشانی + تخت رہیا سواری دا

یہ نصیحت بھی نہایت عبرت انگیز ہے۔ پنجابی میں ایسا عجیب ناصحانہ انداز پھر کسی شاعر میں کم دیکھا گیا ہے۔ ایک ایک شعر تیر کی طرح دل سے پار گزرتا ہے۔ یہ بھی معراجنامہ کی طرز اور بحر پر ہے جو اس ہیر کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔

(۶) دوہڑہ جات۔ اس دفعہ ہیر کے چند دوہڑے اسی وڈی ہیر کے ساتھ چھاپے گئے ہیں۔ یہ بھی بڑی تلاش سے بہم پہنچائے گئے ہیں اور ایک دوہڑہ جو عالمان بے عمل کے حق میں شاہ صاحب نے لکھا ہے۔ نہایت عجیب ہے۔ یہ بھی بڑی تلاش سے دستیاب ہوا ؎

کی ہویا پڑھ فاضل ہوئے جدڑے عملوں خالی رہندے + آپ علم تے عمل نہ کردے اوراں نائیں کہندے

اَتَأمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ آیا حق تہا نوں ٭ وارث علموں بے پاون دوزخ جاسن وی ہند سے

کوئی بیت جو کلیہ سی حرفی کی طرز کا گانے والے لوگوں سے سننے میں آیا ہے۔ شاید کوئی سی حرفی بھی شاہ صاحب نے لکھی ہے۔ مگر مکمل سی حرفی کہیں دیکھی نہیں گئی۔ مثلاً ؎

جس دُکھ دے وچ آرام پایئے اوہنوں تیر لگے پھیر ماہیے نال ٭ جس نوں ہٹ ڈاری اوہنوں یار رکھئے گلہ او سدا پھیر کد اریئے نال

جس نے نال آرام دی ملک گڑ ریا اوہ وسارے تا آپ وسارئیے نال ٭ وارث بنھ نہ سکے جے وستا نہ پھیر دوستی نا دم ماہیے دیئے نال

رانجھے کے عاشق ہونے کی وجہ میں اختلاف

فارسی میں ہیر اور رانجھا کا قصہ نواب حمد یار خاں متخلص یکتا نے لکھا ہے۔ رانجھے کا ہیر پر عاشق ہونا اس طرح بیان کرتے ہیں کہ رانجھا ابھی لڑکا ہی تھا اور باپ اُس کا زندہ تھا اُس کے پاس ایک مہمان آیا۔ رانجھا نے اُس کی خوب مہمانی کی چنانچہ لکھتے ہیں ؎

صاحب خانہ بود مہمان دوست ٭ درحق آں نمود آنچہ نکوست

در ضیافت بسے تکلف کرد ٭ بیشتر از حد بشس تلطف کرد

کھانا کھا کر مہمان سے وطن مالوفہ کا سوال کیا۔ اُس نے اپنا وطن جھنگ سیال ظاہر کیا۔ وہاں کے اہل وطن کا ذکر کرتے کرتے ہیر کے باپ کا ذکر کیا جو وہاں کا سردار تھا۔ پھر بات چلتے چلتے یہاں تک پہنچی کہ ہیر کے حسن کا بیان درمیان آگیا۔ مہمان نے کہا ؎

ہیر نامی بہشت دیدہ نما ٭ حور لیکن گلشن زچیدہ نما ٭ دستان یکے پریزادے ٭ حور عصمت سرشت آزادے

ہیچکس را چو خود نمیداند ٭ ہمہ گر یوسف است ہیر اند ٭ ہست او محو حسن خویش چو گل ٭ عالمے از محبتش بلبل

یہ باتیں سن کر رانجھا ہیر کے حسن پر غائبانہ عاشق ہوا۔ اور جب تک باپ زندہ تھا کہیں نہ جا سکا۔ جب باپ فوت ہوا تو بھائیوں نے اسکو باپ کی میراث سے محروم رکھا تو وہ جھنگ سیال کی طرف جانے کا ارادہ کر کے دنیائے فانی کے اسباب چھوڑ کر ہیر کے دیدار کو روانہ ہوا چنانچہ لکھتے ہیں ؎ ایں زماں مطلق العناں گردید ٭ عشق راہبر کارواں گردید ٭ بر رہ عاشقی قدم برداشت ٭ جیفہ را بسگان و دل بگذاشت ٭ رو بشہر نگار خود سر کرد ٭ چہرہ از گرد راہ معطر کرد ٭ اسی طرح پھر جھنگ سیال دریائے چناب کے کنارے پر پہنچا اور ہیر کی کشتی دیکھی۔ پھر آگے وہی قصہ ہے جو مشہور ہے۔ مقبل پنجابی شاعر بہت مختصر لکھتا ہے۔ مگر اس نے ہیر پر رانجھا کا عاشق ہونا خواب میں لکھا ہے اور پانچ پیروں کا ملنا اور ہیر کا نکاح رانجھے کے ساتھ باندھنا لکھا ہے ؎

جو کچھ ورتیا سی اوپر رانجھے دے سبھ رو کے حال سنا وندائی ٭ نیناں ہیر دیاں خواب وچ ذبح کیتا اس زخم اُتے مرہم لاوندائی

ہیر آکھدی سنو سہیلیو نی مینوں رلکے دیہو ودھایاں نی ٭ اج گھڑی سو لکھنی خیر دی ہے رانجھے نال میں نال کھیاں لایاں نی

رانجھا مجنوں ہویا تے میں لیلےٰ گلاں جگ مشہور بنایاں نی ٭ رانجھے ہیر دا اج نکاح ہونا بیٹھ مقبلے گنڈھیاں پایاں نی

ایک اور قصہ والا محمد شاہ نام صرف اتنا ہی لکھتا ہے کہ پانچ پیروں نے رانجھے سے ملاقات کر کے فرمایا کہ ہم نے تجھے ہیر بخشدی ہے چنانچہ کہتا ہے ؎

رات چنہاؤں دے وچ آئی رانجھا رب اگے کرے دعا میاں ٭ پنج پیر ملے اُسنوں آکے جی حد وں کیتا سو فضل خدا میاں

منگوا کے غیب تھیں دودھ چاول آکھن رانجھے نوں بیٹھ کے کھا میاں ٭ محمد شاہ تینوں اساں ہیر بخشی پھیرے اُٹھ کے جھنگ نوں جا میاں

ثانی دو نامی شاعر احمد یار اور فضل شاہ یہ باتفاق دونوں کا خواب میں ملنا اور ایک دوسرے پر عاشق ہونا بیان کرتے ہیں چنانچہ احمد یار لکھتا ہے ؎

ہیر سیال جنیدن وچ خواب غیب نگل آدم ٭ سٹے سیال کسے ... رنج و دوری ... رسیل وچھائی

مُٹھیں بھر کے تلیاں کل کے کڑیاں ٹوہ سنوائی ۔۔۔ سُفنے اندر سوہنی صُورت رانجھے آن وکھائی

ہیر سیال کلاوا بھر کے رانجھا پلنگ بہاندی ۔۔۔ ہار گلاب وِیل چنبے دا ماہی دے گل پاندی

مُنہ اُتے مُنہ دھر کے چُپ دی کھول سینہ گل لاندی ۔۔۔ کون کوئی کی نام تسا ڈا وطن گراں پچھاندی

میرا پلنگ تساڈے لائق میں ہو بہاں پواندی ۔۔۔ بول ماہی دس تھاؤں ٹکانا بندی گھول گھماندی

تخت ہزارے دا میں رانجھا مینوں طلب تساندی ۔۔۔ خوابے وِچ ڈٹھا میں تینوں لگی رانگ نیناندی

ماپے موئے نہ او سر ہیا تو ٹی تا ہنگ بھائیاں دی ۔۔۔ احمد یار محبت تیری دم دم درد ودھاندی

دس شتاب تیرا کی ناواں کیہڑا ایہ ٹکانا ۔۔۔ جان تے جان اساں اس تیرے در تے ٹھوآں پانا

بھاویں تینوں میں نہ بھاواں لا کے توڑ نبھانا ۔۔۔ احمد یار حضور ولی سی ایہ لیا لیکھ رہانا

سُن رانجھا میں ہیر سیلیٹی جھوچک دی سرکارے ۔۔۔ باپ میرا اس جا دا مالک سیالاں دا سردارے

صورت تیری تکیں میں گھولی پھل تخت ہزارے ۔۔۔ میں تیری توں نوشہ میرا چھوڑیاں گھٹاں چارے

منگ تیری میں روز ازل تھیں آمل یار پیارے ۔۔۔ اک پل تیرے باجھوں سایاں مینوں نہیں گزارے

اسی طرح ہیر کو رانجھے نے خواب میں دیکھا اور جھنگ سیال کا عزم کر کے روانہ ہوا +

فضل شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ جب ہیر کی کشتی میں رانجھے کی ملاقات ہیر سے ہوئی تو ہیر نے بیان کیا کہ میں نے اسی کشتی والے پلنگ پر سوتے ہوئے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چاند آسمان سے ٹوٹا اور میرے پاس پلنگ پر جلوہ گر ہوا۔ پھر اس چاند پر غبار چھا گیا شاید اس کی یہی تعبیر تھی کہ وہ محبوب چاند ملازم ہو کر جھوچک سیال کی بھینسیں چراتا رہا۔ اور ذلت کا غبار اس کے خوشنما چہرے پر چھا گیا۔ ہیر نے یہ تعبیر کی تھی۔ کہ وہ چاند جو میں نے اپنے پلنگ پر دیکھا تھا۔ وہ تو ہی محبوب تھا۔ اسی طرح رانجھے نے بیان کیا کہ میں نے بھی ایک چاند خواب میں دیکھا تھا۔ مگر تیرے نام کی حسن میں عام شہرت ایسی تھی کہ میری بھاوجیں بطور ضرب المثل کہتی تھیں کہ ہیر سیال سے شادی کر۔ گویا حسن کی شہرت میں تو بدر کی طرح مشہور تھی۔ تیرا نام بطور ضرب المثل سُنا اور چاند کو خواب میں دیکھا۔ تیری کشش مانند مقناطیس کے مجھے کشاں کشاں تک یہاں تک لائی۔ احمد یار اس موقعہ پر کہتا ہے ؎

جس دم ہیر دی گھا غفلت کول پلنگ دے آئی ۔۔۔ خوابے والا یار پچھاتا ہوش نہ رہ گئی کائی

جویں زلیخا یوسف دے ول پہلی جھاتی پائی ۔۔۔ رس گئے گوہڑے نین نیناں وچہ دھس گئے تیر ہوائی

رانجھے ڈٹھی ہیر سلیٹی خوب نظر لگائی ۔۔۔ احمد یار او خوابے والا سی محبوب صفائی

ہیر سیال تیری میں گھولی گھول گھمائی ساری ۔۔۔ جنہیں راہیں ٹُر آئیوں اُنہاں راہاں تھیں واری

سینوں خوابے اندر رانجھا جنگ گیوں لا کاری ۔۔۔ راتیں نیند نہ لوہے اکھیں وِچ کراں اکلّی زاری

ناں میں بعیت کیسے نوں دِتّا جگدی سار و ساری ۔۔۔ جاں اج آن تُوں ب گیوں وِچ رنگ لگا گلزاری

تو ہیں میرا نوشہ تے میں تیری ہیر کنواری ۔۔۔ احمد یار حضور ولی لکھی ہیر رانجھے دی یاری

وارث شاہ نے نہ کوئی خواب میں دیکھ کر عاشق ہونا لکھا ہے اور نہ کوئی چاند کا دیکھنا لکھا ہے۔ صرف ہیر کے حسن کی شہرت جو اس قدر زباں زد ہو رہی تھی۔ کہ بطور ضرب المثل بولی جاتی تھی (جیسے حضرت یوسف کا حسن) ملک پنجاب میں ہیر جیسا حسن یا عام بولتے تھے۔ جو عورت بہت خوبصورت ہو۔ اس کو ہیر ثانی کہتے ہیں۔ اسی شہرت کو رانجھے نے سُن کر

جھنگ سیال کا راستہ لیا ہے

ساڈا حسن پسند نہ لیاؤنائیں جا ہیر سیال ویاہ لیاویں ✦ واہ وجھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیاویں
دنے رات پھریں اُجاڑ مگر ڈنگا جوہیں دا لگے تویں لالیاویں ✦ تیتھے ول ہے رناں ولاونیدا رانی کوکلاں محل ہتھیں لاہ لیاویں
دنے بوہیوں کڈھ ہنی ملنے ہیں راتیں کندھ تے چھوا اڑیوں ڈھاہ لیاویں ✦ وارثشاہ نوں نال لیجا کے تے کوئی دم دیکے کھسکا لیاویں

اس مضمون کو فضلشاہ صاحب نے اس طرح ادا کیا ہے۔ بیگہ کی زبان سے رانجھا کو خطاب ہے ؎

تینوں رن جا ہیئے تاں جیہی سوہنی کتھوں ڈھونڈ ہیئے وچہ خدایا نجی ✦ جا کے ہیر سیال ویاہ لیاویں جے کر جوڑیاں رب رلائیاں جی
سنکے ہیر دا نام خاموش ہویا بھر جائیاں گھریں سدایا نجی ✦ ایسی ہیر دے نام تاثیر کیتی گیاں رت منہ تے زردائیاں جی
آکھے ہیرے دیس نوں لیچلیں ہیرے صاحبا سچیا سائیاں جی ✦ آئی نیند وچہ کھیت دے کھیت ہویا رانجھے اکھیاں رب چالائیاں جی

آگے خواب کا بیان کرتا ہے مگر جو مضمون وارثشاہ نے صرف ہیر کے حسن کی مشہوری کا لیا ہے وہی فضلشاہ نے بھی لیا ہے یعنے ہیر کا حسن اس وقت ضرب المثل کی طرح ہو رہا تھا جسکو رانجھا سنکر غائبانہ عاشق ہو گیا اور یقیناً یہ بھی سمجھا کہ اگر ہیر لائق عورت ہے تو ہیر ہی ہے جسکے حسن کی مشہوری پنجاب بھر میں ضرب المثل ہو رہی ہے ✦

وارث کی ہیر سے مقابلہ } پہلے پہل اس کتاب کا مقابلہ احمدیار شاعر نے کیا ہے وہ وارثشاہ کی ہیر کو سخت حقارت سے دیکھتا اور اپنے آپ کو شاہ شاعراں کا لقب دیتا تھا۔ چنانچہ کہتا ہے ؎

وارث شاہ سخن دا وارث کسے نہ ہٹکیا ولیا ✦ مندا رہی ہوئی چکی انگوں نکا ٹکڑا دلیا

یعنے وارث شاہ سخن کا وارث (یہ لفظ بطور طعنہ کے کہا) کسی نے اس کو روکا نہیں جس طرح خراب چکی باریک و موٹا دلیہ کر ڈالتی ہے اسیطرح اس نے اشعار کو بیقاعدہ طور پر خراب کر ڈالا ہے ؎ ہکو قافیہ مڑ مڑ آوے حال نہ کوئی سکاندا ✦ جیو نکر اکھڑیا ہویا کچا وہ کھڑ کھڑ کر دا جاندا

یعنے ایک ہی قافیہ کو بار بار لاتا اور قوافی کا بُرا حال کرتا ہے جیسے اُکھڑا ہوا کچا وہ کھڑ کھڑ کرتا جاتا ہے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ تکرار قافیہ شعرا کے نزدیک عیب ہے مگر یہ بزرگ اس کو عیب نہیں سمجھتا اور معنوی خوبی کو نباہتا چلا جاتا ہے۔ دوسرے شاعر اس کی خوبی کو نہیں پہنچ سکتے۔ اب وارث کے مقابلہ میں احمدیار نے وارث شاہ کو کیسی مذمت سے یاد کیا ہے اور اس کتاب کی کیسی حقارت کی ہے اس نے خود ہیر پنجابی میں بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ مگر آخر اس کو یہی کرنا پڑا کہ وارث کے اشعار کو ایک بحر سے لیکر دوسرے بحر میں منظوم کر دیا کوئی نئی جدت پیدا نہیں کر سکا بالکل وارث کے مضمون میں جو بحر طویل سے گھٹ کر چھوٹے بحر میں نقل کر لئے ہیں۔ پنجابی قصوں کے لکھنے میں احمدیار بڑا علامہ شاعر گزرا ہے چنانچہ لکھتا ہے کہ چالیس پچاس سال میں میں نے اتنی کتابیں لکھی ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ راجہ رنجیت سنگھ صاحب کے راج میں اس کو کچھ مواجب بھی ملتا تھا مُرالہ علاقہ گجرات میں یہ بڑا زبان آور گزرا ہے۔ مگر اس میدان میں آکر ایسا ہارا ہے کہ اپنی ہیر کے خاتمہ پر مان گیا ہے کہ وارثشاہ کا مقابلہ مجھ سے نہیں ہو سکا اسی پر بس نہیں کی بلکہ اپنے آپ کو وارث کے آگے نادان سمجھ کر کے پکارا ہے اور جس منہ سے اسکی سخت ہجو کر رہا تھا خراب چکی اور اکھڑا ہوا کچا وہ کہہ رہا تھا اُسی مُنہ سے اُسکے آگے عاجزی کر رہا ہے اور خاک پر ناک رگڑ رہا ہے کمال اسکو کہتے ہیں عربی شاعر نے کیا اچھا کہا ہے ع اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَآءُ یعنی بزرگی وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیویں ✦ انصاف کا مقام ہے کہ ایسا دشمن جس نے وارث پیسکر وارث شاہ کا مقابلہ شروع کیا ہے اور بڑی حقارت سے اس کی تصنیف کو یاد کیا ہے۔ وہی اب پاؤں پڑ رہا ہے اور ایسا مدح خواں ہو گیا ہے جیسے مرید مرشدوں کی مدح خوانی کرتے ہیں۔ ہجو کے بیت تو سُن چکے ہو اب عاجز ہو کر جو مدح سرائی کی ہے وہ بھی سنو۔ کہتا ہے ؎

وارث شاہ جنڈیالے والے واہ واہ ہیر بنائی ✦ میں بھی ریس اُسیدی کر کے لکھی توڑ نبھائی

کیا سچ کہا ہے وارث کی رشک سے مقابلہ پر آمادہ ہوا تھا کہ اس سے بڑھ جاؤنگا مگر جب میدان میں آکر حریف کا زور دیکھا تو دم خم بھول گئے حضرت اب کیا فرماتے

ہیں ؎ جو اٹکل مضمون بنھن دی میں نوں ناہیں کائی ٭ وڈا تعجب آوے یارو ویکھ اُس دی دانائی

مضمون باندھنا اور قصے کو صرف بیان کرتے جانا اس میں بڑا فرق ہے۔ وارث شاہ نے ساری کتاب جواب در جواب میں ختم کی ہے۔ شاعر کے لئے اتنی بڑی کتاب کو صرف جوابوں میں ختم کرنا بڑی کٹھن منزل کا کاٹنا ہے۔ احمد یار کہتا ہے کہ ایسے مضمون باندھنے کی مجھے طاقت نہ تھی۔ وارثشاہ کی دانائی کو دیکھکر بڑا تعجب آتا ہے۔ ورنہ قصہ گوئی میں تو احمد یار بڑا زبردست شاعر مانا گیا ہے اور شعر بھی بہت عمدہ کہتا ہے مگر ایسے شخص کا مقابلہ نہ ہو سکتا تھا نہ ہو سکا ؎

قصے لکھدیاں سٹھ برساں میں اپنی عمر لنگھائی ٭ تے اُس قصیاں وچوں لکھا ایہو ہیر بنائی

اکھاں بولے تے تھاں لگدے کیا گل ڈھکدی آئی ٭ احمد یار کہی اُس جیسی میں اٹکل نہ کائی

یعنے کیسی کہاوتیں مناسب موقعہ لاتا ہے اور اس کی بات کیسی دلچسپ ہوتی ہے۔ مجھے تو ایسی با ترتیب کلام کی تجویز ہی نہیں آتی۔ باوجودیکہ میں اتنا بڑا شاعر ہوں کہ ساٹھ برس قصے لکھنے میں میری عمر گذری ہے یعنی بڑا ہی تجربہ کار ہوں اور اُس نے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر کا لکھا ہے اور وہ ایک ہی ایسا مقبولِ خلائق ہوا ہے کہ اس کا مقابلہ کرکے اس کے برابر مقبولیت پانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں۔ پھر آگے چلکر کہتا ہے ؎

جتنے قصے تے کتاباں میں عمرے وچ جوڑے ٭ گنن لگاں تے یاد نہ آون جتنے دساں تھوڑے

پر ہک گھڑ ہکو گل کرکے منصب پاون ووڈے ٭ دوجے ریس نہ کرن سناون سے تقریراں توڑے

اپنے موہوں صلاح نہ سوہے تارے توڑے توڑے ٭ سخن جہاندے لوک صلاحن ایسے جگ تے تھوڑے

سخن حضور قبول جہاندے گل نہ کوئی موڑے ٭ احمد یار پیارے سوئی آپ جہانوں لوڑے

یعنی میں بڑا پر گو شاعر ہوں بے شمار تصانیف ہیں بڑی بڑی کتابیں بنائی ہیں لیکن میری مثال اس طرح ہے جس طرح کسی بادشاہ کے پاس ایک دانا ایک سخن کہکر بڑے عالی منصب پا جاتے ہیں اور دوسرے بڑی بڑی تقریریں کرنے والے خالی رہجاتے ہیں اور انکی قسمت کو نہیں پہنچ سکتے اپنے منہ سے خود اپنے آپ کو سراہنا اور آسمان سے ستارے توڑنا زیب نہیں دیتا جن کے سخن کو پبلک پسند کرتی ہے اور سخن انکا عالمگیر ہو جاتا ہے ایسے لوگ جہان میں بہت تھوڑے ہیں۔ احمد یار اقرار کر رہا ہے کہ وارث شاہ ایسے ہی لوگوں سے ہے جن کا سخن عالمگیر ہوتا ہے اور پبلک ان کو منظور کرتی ہے ایسا کوئی کوئی شخص ہوتا ہے جیسے سعدی علیہ الرحمۃ اور حافظ صاحب مولینا روم علیہ الرحمۃ جن کے سخن منظور ہوں اور ان کی بات کو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ خدا پاک جن کو خود چاہتا ہے ایسی منظوری عطا فرماتا ہے۔ والسلام

دوسرا شخص وارثشاہ سے مقابلہ کرنے والا سید وارث شاہ ساکن لواں کوٹ ہے۔ سید صاحب موصوف نے بھی ملک الشعراء ہونیکا دعوے کیا ہے جس طرح احمد یار نے کیا ہے اور بیشک یہ دونوں بڑی اعلےٰ طبیعت کے شاعر تھے احمد یار کی نسبت تو سُنا گیا ہے کہ اکثر باتیں بھی شعر میں کرتا تھا پنجابی میں اس کی تصنیف بہت ہے بے تکلف شعر کہتا تھا اور فضلشاہ صاحب نے اپنی عمر میں پانچ قصے لکھے ہیں۔ سوہنی سسی ہیر لیلے مجنوں اور یوسف زلیخا۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت نظامی ملک الشعراء تھے انہوں نے بھی پانچ ہی کتابیں لکھی ہیں ہم نے بھی ان کا تتبع کرکے پانچ ہی قصے تصنیف کئے ہیں۔ خمسہ نظامی کی طرح خمسہ فضلشاہ پنجابی میں یادگار رہے گا۔ سسی میں فرماتے ہیں ؎

شہر شہر دھمیر اشعر سیتی ملک ملک الشعرا ایلی۔ دوسری جگہ فرماتے ہیں ؎

نکتہ چین آوے بھاویں چین وچوں کرے بحث ہزار تکرار سائیں ٭ آپنے ہیر کے قصہ میں وارثشاہ کی نسبت یہ لکھا ہے ؎

وارثشاہ ہسایا جگ عاماں خاصاں تساں رواوناں خ اریہارے ٭ ہسن والیانوں لوگ وانے اُتے روندیاں کرن پیار پیارے

یعنی وارث شاہ نے لوگوں کو ہنسایا ہے گویا میر اشعران کا ایک مذاق ہے جس کو سُنکر لوگ ہنستے ہیں اور ہم نے لوگوں کو رلایا ہے یعنی درد آمیز سخن سے دردمندوں کو رقت ہوگی اور روتے رہیں گے۔ وارثشاہ نے لوگوں کو ہنسانے کی کوشش کی ہے۔ دانا لوگ ہنسنے والوں

ہنستے ہیں۔ اور رونے والوں کو پیار سے محبوب پیار کرتے ہیں۔ خاص لوگ جو سمجھدار ہیں۔ اُن کو رولانا اور شوقِ محبت پیدا کرنا میرا مقصود ہے۔ غور سے دیکھا جاوے تو فضلشاہ صاحب اپنی نادانی سے وارث کے مقابلے سے پہلو بچا کر نکل گئے ہیں۔ اور حریف زور آور سے دست پنجہ نہیں ملایا۔ صرف قصہ بیان کرنا اور صنعت تجنیس پر زور ڈالنا اور آہ و فغاں کا زیادہ ترلانا جو شاہ صاحب کا دوسرے قصوں پر عمل میں آیا ہوا ہمیشہ تھا۔ اس کی طرف کنترا گئے۔ وارث شاہ نے تو قصہ کو مختصر بیان کیا ہے۔ اُس کا زور تو سوال و جواب پر رہا ہے۔ ضرب المثلوں اکھاوتوں، تمثیلوں، نصیحتوں سے عوام الناس کے غفلوں پر اس کی نظر رہی ہے۔ عالمِ فطرت پر اس نے ہر ایک صفحہ کو گلزار بنا کر گلہائے رنگا رنگ شگفتہ کر کے دکھلا دیئے ہیں۔ ہنسانے کا طعنہ جو فضلشاہ صاحب نے وارثشاہ صاحب کو دیا ہے اور گویا اس کو ایک نقال اور مسخرے سے نسبت دی ہے۔ یہ بھی ٹھیک نہیں۔ وارثشاہ نے جو سچی باتیں اور عام رواج ملک کا لکھا ہے۔ اس پر کوئی ہنستا ہے یا نصیحت قبول کرے۔ سچ کہنے والے نے سچ کہدیا ہے۔ اور کسی طرف سے کوئی خامی اپنی کتاب میں آنے نہیں دی اب خود فضلشاہ صاحب کی ہیر کو دیکھو۔ ناول نویس کا فرض آپ نے کس طرح ادا کیا۔ اور اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے کر کے دیکھو۔

ہیر جب بیاہی گئی ہے اور سال گذر چکا ہے۔ وطن کے واسطے سخت اُداس ہوئی ہے۔ اور رانجھے کے ہجر میں گداز ہو رہی ہے۔ اب وہ رانجھے کو اپنا پیغام اور خط پہنچانا چاہتی ہے۔ مقبل شاعر اس جگہ لکھتا ہے کہ ہیر نے سہتی کو اپنا رازدار بنالیا۔ اور اس کے ذریعہ سے اپنے برہمن کو رانجھے کی طرف قاصد کر کے بھیجا۔ برہمن لوگ سیالوں اور کھیڑوں وغیرہ زمینداروں اور رئیسوں کے اُس وقت رازدار قاصد اور گھر باریں حجاموں میراثیوں کی طرح کام کاج کرنے والے مقرر ہوتے تھے۔ قاصد برہمن جھنگ میں پہنچا۔ وہاں سے معلوم ہوا کہ رانجھا تخت ہزارہ کو گیا ہوا ہے۔ وہاں جا کر خط پیغام پہنچایا۔ رانجھا اپنا خط لکھوا کر برہمن کو دیتا ہے۔ جس کا مضمون مختصراً یہ ہے ؎

تیریاں اکھیاں برہوندیاں کاتیاں رہی لٹ باورے تے اریلیئے نی ✣ نہوں لا کے شہر تھیں نس گئیں گل خام ہے انگ سہیلیئے نی
مینوں پھٹ کے لُون چالا یئی ماں متئے گرب گہیلیئے نی ✣ روندا چھوڑ کے کھیڑیاں نال گئیوں مقبل پنے تھیں اٹھکھیلیئے نی

اسی برہمن کو پیغام دیا کہ میں جوگی ہو کر آؤں گا اور برہمن کو بہت کچھ انعام دیا وغیرہ وغیرہ۔ اور وارث شاہ نے ایک عروس کی زبانی پیغام پہنچانا لکھا ہے۔ جو جھنگ سیال میں رنگپور سے بیاہی گئی تھی۔ وہ عروس ہیر کا حال پوچھنے کو آئی اور ہیر نے اس کو پیغام دیئے۔ وارثشاہ نے اس واقعہ کو ایسا مطابق حال کر کے دکھا دیا ہے کہ جیسا ناول نویس کے لئے مناسب ہے۔ ہیر اس عروس کو زبانی پیغام دیتی ہے ؎

ہتھ بنھ کے گل وچ پا پلا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا ✣ مینوں پریا ندیئے وس پا یُو نے سیاں چا وساریا نام میرا
مجھو داہ وچ لوڑ ئے ماپیاں نوں اُنہاں تاں ناہیں کوئی کام میرا ✣ ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں پھیر انتا کہیں پیغام میرا
کرو مہربانی تسیں آپ آؤ نہیں ہوندا کم تمام میرا ✣ وارث نال بے وارثاں رحم بجھے مہربان ہو کے آؤ شام میرا
اکھیں رانجھنے نوں کدی آ ملے اُدے رس بیار دی چکھیا نیں ✣ روضے حسن حسین شہید غازی بھلے پیر دی سکھناں سُکھیاں نیں
بس پا بناں کھیڑیاں کوفیانوں سر میڈ لیے ٹکاں ٹکیا نیں ✣ وارث باجھ ہو خیر خواہ کھیڑا اگے دشمناں ظالماں دسکیا نیں

عروس جھنگ سیال میں رانجھے کو آ کر ڈھونڈتی ہے اور ہیر کا پیغام دینے کیلئے عورتوں سے اس کا پتہ معلوم کرتی ہے ؎

ویہلی آکے ماہو سے وڑی جہدل پچھے چاک سیالاں دی کھیڑانی ٭ منگو چکیدا جھیڑا چار واسی منڈا تخت ہزارے دا جھیڑانی

جھیڑا عاشقاں دا وچہ مشہور رانجھا امرا وسدے عشق دا سہرانی ٭ کتنے داﺋرے کتے مسیت ہند امیرا دوسنوں ویہو سنیہڑانی

عشق پٹلے ترٹیاں گالیاں سوا جڑا کیا ندا ویہڑا کھیڑانی ٭ وارث عشق دا ماریا پھرے بھوندا ہیر دیاہ کے لیگیا کھیڑانی

عورتیں اس عروس کو رانجھے کے پاس لیجاتی ہیں اور وہ ہیر کا پیغام اُس کو سُناتی ہے ؎

کوڑیاں جادُو ٹیارا نجھنے نوں پھپے دُکھ تے درد والڈیائی ٭ آکھے گھن سنیہڑا سجناں دا تینوں ہیر پیاری نے سدیائی

تیری طرف سنیہڑا ہیر دا تا سبھ جیو دا بھیت الڈیائی ٭ اِنہاں دہاں دا کجھ وساہ ناہیں عزرائیل چڑھ دھون تے وڈیائی

جھب ہو فقیر تے پہنچ سیتے اوتھے کا سنوں جھٹ ٹڑا اڈیائی ٭ تاد صابجھ نہ جیونا ہوگ ہیرا وچہ سیالاں دے جیو کیوں گڈیائی

تیرے واسطے پاپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیکڑا رڈیائی ٭ وارث شاہ اس عشق دی نوکری نے دماں باجھ غلام کر چھڈیائی

احمد یار اسی مضمون کو اس طرح ادا کرتا ہے

کھیڑیاں دی ہک کڑی سیالیں آہی پرنی ہوئی ٭ نڈیاں ہویاں پچھیں ہیرے دیہ سنیہا کوئی

ہیر کہے میں ماپیاں ڈھنگی ہاہو گھت ڈبوئی ٭ میرا ساک کی نال انہاں دے پرجے چاک ڈھوئی

ہتھ بنھ دعا سلام پہنچا کے کرنی عرض اہوئی ٭ اکھیں پک گیاں تکدیاں رت نیناں تھیں چوئی

بن جوگی کوئی ویس وٹا کے تتی کر وال ستھوئی ٭ مکھ وکھاویں آ سجن ہیری جان حشر نوں ڈھوئی

آ پیغام پہنچایا وہٹی ساری گل سنائی ٭ تیرے باجھوں ہیر بیچاری رورو ہونا ہی

ہر دم رورو کملی ہوندی سُرت جہان نہ کائی ٭ سُنکے رانجھے نے آہ ماری رُنا گھت دوہائی

سمجھ حقیقت ملاں کولوں ایہ تقریر لکھائی ٭ تیرے ہیرے وس نہ ہیرے کیتے کم رضائی

اساں وہاں دیاں تا بتیاں اوہ واقف جس لائی ٭ ایسے لوں توفیقاں سبھے جے اُس توڑ نبھائی

میں بھی ہُن بہ رہندا ناہیں کروگساں ہُن دہائی ٭ جوگ لواں گا احمد یارا ٹِلے بال گُندائی

عروس کی زبانی رانجھے کو پیغام پہنچا۔ سُنکر ایک مُلاّ سے خط لکھوایا۔ خط کا مضمون وارث شاہ اس طرح لکھتا ہے ؎

مئیں رانجھے نے ملاں نوں جا کہیا چٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں ٭ تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سول انگیاریاں نوں

پہلے دعا سلام قبول ہووے انہاں دوستاں رب سنواریاں نوں ٭ مہرانگی نال جو یاد کیتا بانی پایا جے بھکھے انگیاریاں نوں

اگ بھڑک کے زمین آسمان ساڑے چا لکھیا جے دُکھاں ساریاں نوں ٭ تونتاں ٹھگ کے میہں چرا لیاں نال سیج تے توڑ دیاں تاریاں نوں

اِک ہور بھی گلہ چا لکھیو جے ہیرے مار لئے نہیں آواریاں نوں ٭ ہکے یار دے نام تے سیس دیئے ہکے چھڈ لیے ایڈ اُساریاں نوں

چاک ہو کے ون فقیر ہوواں کہیا ماریو اساں بیچاریاں نوں ٭ گلہ لکھ جو یار نے لکھیائی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں

میرا حال احوال توں سبھ لکھیں ذرہ چھڈیں نہ گلہ گزاریاں نوں ٭ وارث شاہ نہ رب بن آس کوئی کویں جتئیے پاسیاں ہاریاں نوں

رانجھا مُلاّ سے خط لکھوا رہا ہے کیونکہ جاٹ ناخواندہ ہے۔ آپ لکھ نہیں سکتا۔ وارث شاہ کا یہ لفظ مُلاّ کو کہنا کہ اسی طرح لکھ جس طرح دوست دوستوں کو لکھتے ہیں کیسا برمحل اور کتنا مناسب ہے۔ ناخواندہ آدمی چونکہ خود مطلب ادا نہیں کرسکتا۔ لکھنے والے کو اسی طرح کہا کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے میرا تمام احوال مفصل لکھنا اور گلہ گذاری کی کوئی بات نہ چھوڑنی۔ یہ وارث شاہ کے ادائے مطلب کی خوبی ہے۔ کتنا پختہ کار شاعر ہے۔ اس سے بھلا کوئی مقابلہ کرسکتا ہے۔ اب جو خود مضمون خط کا کاتب کو ادا کرتا ہے۔

وہ بالکل ناخواندہ جاٹ کا مضمون ہے ؎

تینوں چا رسی وڈا دیا ھوائی بھلا ہویا جے جھب بھیجیں نی + اتھوں نکل گئیں مُربانی ناؤ انگوں انت ساہوے جا نتیجے نی

رنگ تنے وہٹے کھیڑیاں دیئے کید و لنگے ویلے بھتر بجیئے نی + ٹھلیاں پاپانی وکھاناں پالی کرہم سیدییے پاپیاں بھیجے نی

سنگ چھڈ کے سنگ کو سنگ رلیئے کیوں سنگد بے بنچ تیں بھیجی نی + کھیڑے سا ہورے چا بنا لیئی سیے کھیڑے نے پھپ رکھیئے نی

قاصد ہیر نوں اگھدا جا کے تے خط چاک دا لکھیا بھیجے نی + وارث شاہ اتیتوں ہن آکھدا ئی ہٹ گی متر اں نال نہ کیجیئے نی

اسی طرح خط وکتابت شروع ہو جاتی ہے۔ مگر دونوں لکھوا کر بھیجتے ہیں۔ اور زبانی پیغام بھی بھیجتے ہیں۔ رانجھا ہیر کا خط کسی خواندہ مُلّا سے پڑھوا کر خوش ہوتا ہے اور جواب لکھواتا ہے ؎

چٹھی نام تیرے لکھی نڈھر ٹیئے وچہ لکھے سو درد فراق سارے + رانجھا تُرت پڑھا کے خوشی ہویا نالے بھر فراق دی آہ مارے

پھر کاتب کو کہتا ہے کہ میری طرف سے ایسا مضمون لکھ جو آسمان سے ستارے توڑ لائے اور اس طرح لکھ جس طرح عاشق کیطرف سے محبوب کو لکھا جاتا ہے۔ یہ وارث شاہ کی ناول نویسی کا کمال ہے۔ گویا رانجھے کے الفاظ کی بعینہٖ نقل اتارتا ہے ناخواندہ آدمی خط لکھوانے لگتے ہیں تو کاتب کو اسی طرح کہا کرتے ہیں کہ ایسا مضمون لکھو جیسا لکھنا چاہیئے۔ نہایت ہی عجیب ہو۔ چونکہ خود تو عبارت نہیں لکھوا سکتے کاتب کو تاکید کرتے ہیں کہ تم خود اچھی سنجیدہ عبارت تیار کر کے مضمون کو ٹھیک طور پر ایسا لکھو کہ بس سننے والے کے دل کو فریفتہ اور شیدا کر لیوے۔ یہ وارث کا کمال ہے کہ اصل ناول نویسی اس کو کہتے ہیں چنانچہ کہتا ہے ؎

ملّاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا انبر نوں سُٹدا توڑ تارے + گلہ لکھ جو دلاندے دُکھڑے دا لکھن پیار یانوں جو بن یار پیارے

اب یہاں سید فضلشاہ صاحب کی ہیر کا یہی خط والا موقعہ دیکھکر ہم مقابلہ کرتے ہیں۔ ہیر عروس کے ہاتھ خط لکھکر بھیجتی ہے خود ایسا فارسی خط لکھتی ہے کہ گویا ایک بڑا منشی فاضل تحریر کر رہا ہے ؎

اول حمد ہزار جبّار صانع کند گار صنعت کردگار رانجھا + لکھ شکر کروڑ احسان خالق کاریگر سبھ بقیں اپرا پار رانجھا

اسی طرح ایک مصرعہ فارسی اور ایک پنجابی چلا جاتا ہے۔ بڑا المباخط ہے۔ آگے فرماتے ہیں ؎

توز بہر خدا خودم رانجھا مردم باز آئی بچہ کار رانجھا + کھیڑا ابردار بردار برکش گیر د وار بیند ہر دو دار رانجھا

اسی طرح چھیالیس بیت کا خط ہیر نے خود لکھکر بھیجا ہے پھر رانجھا نے پڑھکر اسی طرح فاضلانہ خط فارسی میں تحریر فرما کر بھیجا ہے ؎

اوّل آخر اللہ اکبر ربّ العٰلمین وجل شان دلبر + اپرا پار کرتار پسار کیتے ملک خلک تے خلق جہان دلبر

اسی طرح فارسی فصیح میں بڑا طویل خط رانجھے کا لکھا ہوا ۷۴ بیت کا ہیر کو پہنچتا ہے۔ آخری بیت یہ ہے ؎

رمقے جان باقی آں ہم رفتہ خواہد بہر فضل چشماں گریان دلبر + فضلوں جہات اخیر دی نزع ویلے کریں مشکلاں ہون آسان دلبر

اسی خط وکتابت میں دونوں بزرگوں کی تصنیفوں کا مقابلہ ہو چکا۔ وارث شاہ نے وہ کمال دکھایا ہے کہ جس کو دیکھکر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ جاٹ کی زبان سے جو بات نکلنی چاہیئے اُس کا نقشہ باندھا ہے اور فضلشاہ صاحب نے خلاف قواعد ناول نویسی کے فاضلانہ خط دونوں کی طرف سے لکھے ہیں۔ باوجود خلاف واقعہ ہونے کے ناول نویس کے لئے سخت مذموم فعل ہے۔ کہ موقعہ مناسب کو نہ دیکھے اور جاہل کی زبان سے فاضلانہ مضمون ادا کرے۔ یہ ایک اعلےٰ شاعر کی شاعری پر سخت دھبہ ہے۔ فضلشاہ بڑی اعلےٰ طبیعت کے شاعر تھے۔ مگر اس مقابلہ پر کچھ بھی نہیں کر سکے۔ بلکہ ایک خامکاری اپنے اوپر ثابت کر چکے

ہیں۔ یہی دو شاعر وارث کے مقابلہ پر نکلے اور دونوں کی خامکاری معلوم ہوگئی۔ بلکہ احمد یار نے تو دانائی کا کام کیا۔ کہ وارث شاہ کا ہی مضمون دوسرے بحر میں ڈھال لیا۔ اور آخر خاتمہ پر پہنچ کر وارث کی مدح و ثنا اور اپنی عاجزی بتلا کر شوخ چشمی والا گناہ بھی بخشوا لیا ہے۔ اور فضل شاہ صاحب نے مقابلہ کا آئینہ روبرو رکھدیا ہے۔ جس سے سمجھدار لوگ خود ہی پڑھ کر سمجھ جاتے ہیں۔ کہ وارث کے سامنے حضرت فضل کا سکہ نہیں چل سکا۔ والسّلام

اس قصّہ کو کتنے شاعروں نے تصنیف کیا

(۱) پہلے پہل ہیر کی وار کسی نے تصنیف کی تھی۔ اس کا کوئی نمونہ نہیں ملا (۲) دوسری ہیر مقبل شاعر نے تصنیف کی۔ وارث شاہ کی ہیر سے پہلے کی تصنیف ہے۔ شروع اس طرح کرتا ہے ؎

میری شاعری تدوں منظور ہوئی جد وں بدا نام دھیایا میں ✤ روح پاک رسُول مقبول دیوں دم دم درود پہنچایا میں

ابا بکر تے عمر عثمان علی اگے چوہاں دے سیس نوایا میں ✤ مقبل ہیر تے رانجھے دا سبھ قصّہ رو رو آہیں دینال بنایا میں

اخیر پر ہیر کی وفات نہیں لکھی۔ بلکہ راجہ عدلی نے جب ہیر جوگی کو بخشدی ہے وہیں قصّہ ختم کر دیا ہے ؎

ہیر کھوہ کے رانجھے نوں بخشدتی ہویا کھیڑیاں دا بُرا حال میاں ✤ کھیڑے نکھڑوں گئے ہتھ مل دے رانجھا جاوندا جھنگ سیال لیا

کھیڑے ہتھ خالی گئے وطن اپنے گئے ہیر رانجھیٹے دینال میاں ✤ پیارے مُقبلے نوں گل لاسنی ہو یارب دا فضل کمال میاں

شاید انجام کار جو بہت ہی مایوسی کا تھا ہیر کے والدین کا زہر دینا اور رانجھے کی تمام اُمیدوں کا ملیا میٹ ہو جانا شاعر کے لئے سوہان روح ہوا۔ اس واسطے اس قصّہ کو چھیڑا ہی نہیں۔ وارث شاہ نے بھی یہاں پہنچ کر اتنا ہی کہا ہے ؎

زہر دے کے ماریے ہیر تائیں گنہگار ہو چل جلا لدے جی ✤ کیدو آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا گذر گئی وچ الس خیال دے جی

آگے نصایح اور دنیا کی ناپایداری کا بیان کرتا ہوا خاتمہ پر چلا گیا۔ رانجھے کی وفات صرف دو بیتوں میں ختم کر کے فیصلہ کر دیا ہے ؎

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری جان گئی سو ہو ہوا میاں ✤ دووِیں وارث شاہ نتھیں گئے ثابت جا پہچے نی دار بقا میاں

دووِیں عشق مجاز دے وچ پیہے قایم نال صدقے گئے وہا میاں ✤ وارث شاہ اس خواب سرا تے کئی واچ بے گئے وجا میاں

(۳) محمد شاہ نے چار سی حرفیوں میں ہیر کا قصّہ ختم کیا ہے اچھا پُردرد قصّہ ہے۔ مجھے تو اُس کے دو بیت پسند آئے ہیں ؎

س سائیاں پیلیاں سبز رنگاں آہاں اج چڑھاییاں رانجھنا وے ✤ تیری خاطر ہار سنگار کیتے دھر یاں اج سیاں یاں رانجھنا وے

باغ باغ ہوندے دل دیکھ تیرا گاں اج گنوایاں رانجھنا وے ✤ محمد شاہ تیری ملاقات کارن سیجاں اج وچھائیاں رانجھنا وے

ش شان تیرے عالیشان اُتوں میں تاں گھول گھمائیاں رانجھنا وے ✤ میں تا ہمدا کنیز تساڈڑی ہاں وماں ہا بجھ وکائیاں رانجھنا وے

تیں بھتیں چھوندی کُھہ نہ موڑساں میں اس ابد ہاں چلیاں رانجھنا وے ✤ محمد شاہ دجا دساں کنڈ دیکے دیواں جگ دوہائیاں رانجھنا وے

یہ شاعر علاقہ میرپور چونکہ ریاست جموں میں گزرا ہے۔

(۴) احمد یار کی ہیر جس کا نمونہ مقابلہ کے موقعہ پر بھی دیا گیا ہے۔ بہت دلچسپ کتاب ہے۔ یہ شاعر موضع مُرالہ علاقہ گوجرمیں بڑا نامی گرامی ہو گذرا ہے۔ قصّہ یوسف زلیخا، قصّہ حاتم طائی اور سیف الملوک وغیرہ وغیرہ بڑی بڑی کتابوں کا مصنف ہے۔ طب میں طبِ احمد یاری اسی کی تصنیف ہے۔ ملک الشعرا ہونے کا دعوے کرتا ہے ؎

ہے اقلیم سخن دے اندر شاعر دی بادشاہی ✤ ایہ دولت رب میںوں بخشی جتنی قسمت آہی

شاعر آکھن فکر و لسیلوں مشکل شعر بنانا — میں کجھ آکھ نہ جاتا ہویا گلاں کر دیاں جانا
مصرعہ موہوں کاہلا نکلے رہندی قلم پچھیرے — ڈاہی ترے سے بیت لکھاں جے قلم چلے سنگ میرے
لکھیا واجاں بابا دو نہ رہندا اجیہا سخن زبانی — نے دا پانی لواں لکھدا اگلی نہیں نشانی
وچ پنجاب پنجابی شاعر نہیں کوئی اتو جیہے — بیت نہ ٹٹے لٹک نہ ویکھے سُر ہی برابر جیہے
ہر ہر قسم قوافی فقرے بن بن آون فوجاں — مارے لہر طبعیت دا ساگر لین اُلارے موجاں

غرض جو کچھ اُس نے دعوے کیا ہے۔ سچ کہا ہے۔ ایسی ہی عالی طبع کا شاعر تھا۔ اور قصے بھی اُس نے ایسے لکھے ہیں کہ جن کا حساب مشکل ہے۔ بڑی موزوں طبع پائی تھی۔ جس جگہ رانجھے نے جوگی بن کر رنگپور میں آنے کا ارادہ کیا ہے۔ وہاں لکھتا ہے ؎

گذری عمر نہیں وت مڑدی مڑدی نہیں وہانی۔ — موہوں کڈھی گل نہ پرتے وگے مڑن نہ پانی
مویاں جان چھڈ جاندا ایہدہ اُڑھی قضا ربانی — عشق دتی جاں پنڈ سہے تے جت کت جیلے جانی
وگی وا بہار پھلاں دی کھڑی کلی گلاوانی — بھر کے کوئی سانگ جوگیدا کھیڑیں پھیری لانی
یا جندو لیسی یا گھر لیا کے او ہیر وسانی — احمد یارا ایہو راہ مل کے سُنجی جان گوانی

ہیر کا قصہ کُنتُ کَنزاً مَخفِیاً کا مضمون لے کر شروع کرتا ہے ؎

وحدت دے دریا دیاں موجاں کیتا شور ککارا — کُن آواز ہویا جس ویلے کیتس راز پسارا
زمیں اسماناں وچ چھپیا دیدہ جن وا چمکارا — تا فیکون کہیا جد ظاہر ہویا عالم سارا

دیگر

سبھ خلقت دا عشق خلاصہ اوّل آخر تائیں — ویہہ ویلیاں ایہ زور آوریاں سبھے حکم قضائیں
عاشق معشوقاں دیاں جنجاں جھیاں چا مل چائیں — احمد یارا پیاں جگ دھماں چھڈیاں عشق ہوائیں

ہندوستانی پنجابیوں کو استہزاً کر کے کہا کرتے ہیں۔ کہ ہیر اور رانجھا نہ ہوتے تو پنجابی لوگوں کا کوئی گیت نہ تھا۔ اس بات کو احمد یار نے سچ کر کے دکھا دیا ہے ؎

رانجھا ہیر نہ ہندے جیکر عشق نہ ظاہر تھیندا — راگ آواز سرود نہ ہوندا جو رس رُوپ دہیندا
عاشق معشوقاں دے قصے لکھنے کم نہیں دا — احمد یارا ہو لکھ دساں قصہ جویں سُنیندا

ایک عالی دماغ شاعر نے احمد یار کے حق میں لکھا ہے ؎

باز طبیعت اسدی والا گگنوں ہو ہو لتھا — جس وہ باز وگایا مرد مرد جس توہیں اوہ ہتھا

یعنی احمد یار کی طبیعت کا شاہباز آسمان سے ہو کر اُترا ہے۔ جس ہاتھ نے وہ شاہباز بار بار مضامین کے شکار پر پھینکا ہے اُس کو آفرین ہے۔ حقیقت میں احمد یار کا آخری مصرعہ مجھے یاد ہے ؎

احمد یار میاں ہن بس کریں بول بول کے جگ اکایائی

اپنی پُرگوئی اور کثرت تصنیف کو ذکر ہر جگہ کرتا جاتا ہے۔ پیر کھارہ ضلع جہلم میں ایک پہاڑی مقام ہے۔ وہاں پیر کرم شاہ ایک بزرگ گذرے ہیں۔ احمد یار کو پیر صاحب نے بُلا کر اپنے پاس رکھا تھا۔ طب احمد یاری اور قصہ حاتم طائی اُس نے انہی کا لکھا ہوا پیر صاحب کی اولاد کے پاس اب تک موجود ہے۔ وہ کتابیں دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ احمد یار

تیونویس اور بڑا خوش خط تھا۔ اصل رہنے والا مُرہالہ ضلع گجرات کا تھا۔ حاتم طائی کے قصہ میں لکھتا ہے ؎

چوداں علم پڑھے ہیں یارو چوداں خط لکھے ۔ محنت کر اُستاداں کولوں نال تاکیداں سکھے

(۵) پانچواں ہیر کا قصہ بھگوان سنگھ کا چھپا ہوا ہے۔ قصہ کو ۲۷۰ کبت میں ختم کیا ہے۔ علاقہ مالوہ کی زبان ہے اور سکھ لوگ اس کو بہت پڑھتے ہیں۔ پہلے دیوی ماتا کا نام لیکر لکھتا ہے ؎

کتھا کہوں اب ہیر کی جو کچھ گذرا حال ۔ بھگوان سنگھ وچ دوستاں کہے سوچ دینال

(۶) چھٹا قصہ بھی ایک سکھ کا لکھا ہوا ہے۔ جوگ سنگھ کی ہیر جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ یہ بھی کبت ہیں۔

(۷) قصہ کھو یا ہیر کی وار۔ ایک مسلمان اللہ دتا نام قوم ارائیں لون میانی علاقہ ضلع شاہپور میں تھا جو ابھی دو تین سال ہوئے فوت ہوگیا۔ اُس نے بنائی تھی۔ یہ وار جو کلال لوگ ہیر رانجھا کا سانگ بن کر ان دونوں عاشقوں کی نقل اُتارتے ہیں۔ اُن کو اشعار اس وار کے زبانی یاد ہوتے ہیں۔ ہیر و رانجھا کے سوال و جواب گاتے ہیں۔ اللہ دتا ارائیں بالکل ناخواندہ آدمی تھا۔ یہ ہیر کی وار صرف کلالوں کو یاد ہے۔ جو اس کو لوگوں کی شادیوں پر گاتے ہیں اور جاہل لوگ اُس کو سنکر بہت ہی محظوظ ہوتے ہیں۔ شہان اور جوگی کے سوال و جواب میں رانجھا شہان کو کہتا ہے ؎

آجڑیاں وچ عقل نہ کوئی رہندے وچ اُجاڑی ۔ بکے تے نیوندے بدھیاں ماریاں یا جد بھڑ وگاڑی

شہان یا تو باندھنے مارنے سے فرمانبردار ہوتے ہیں یا جب بیگار سرکار کی پڑے ؎

بکے تے نیوندے ٹھکے تسے یا جد ہوون آزاری ۔ دتّا آکھے مطلب باجھوں نہیں اینہاندی یاری

شہان جوگی کو کہتا ہے ؎

اوہ پیا جو سدائی شہر ہیرے دا آیوں جبدی نیتی ۔ گھر کھیڑیاں دے قدم نہ پاویں لات گذار مسیتی
نہ کوئی سخن اولا بولیں نہ کوئی کریں ودھیکی ۔ تدھ ہیر سیال اوہ حال لبھائی اساں گل معلم کیتی

آگاہ کردن ہیر را از آمدن جوگی ؎

ہیرے نی اک جوگی آیا گلیاں دے وچ وگدا ۔ اُڑ اُڑ اندروں جھاتی پاوے جس دواریوں لنگھدا
سوہے چرخے ویکھ زناں دے کھاہڑا مُول نہ چھڈدا ۔ ڈاہڈا درد وریجانیاں جوگی روندا مُول نہ رجدا
ہیرے نی اک جوگی آیا سوہنی سدا کریندا ۔ ایہویں جاپے کوئی کھیڑ تر پھرے عورت بھلیندا
اوس جوگی دی ایرٹ نی ڈاہڈی آہ مریندا ۔ سعب بھری کوئی ڈھونڈن چڑھیا [illegible]
ہیرے نی اک جوگی آیا صورت دا متوالا ۔ جیوڑی چپٹا متھ وچ رکھدا سر سہلیاں متھ ملا
بھج بھج رناں ویکھن اُسنوں سوہنا اُسدا چالا ۔ تنگ نہ کرو غریباں تائیں خیری وسو شالا
ہیرے نی اک جوگی آیا بھرواپر پیا وہ ۔ جیونکر چن اسمانوں چڑھیا کسے زمیندا راجہ
مُول کسے دے بھیج نہ بھجدا منگے خیر ودراڈا ۔ گوپی چند جو جوگ لیا سی تیں تھیں وسپنگے وہ

رفتن جوگی در خانہ سیدا و ہیر را تنہا دیدہ نان طلبیدن ؎

نال ہیں ست لئی ونج لنگروں نامیں لیا بھنڈارا ۔ جوگی رہ گئے منتاں کرکے نالے گورو پیارا
جاں جا کھیڑے چادہ منگے ہوندا انہیں گزارا ۔ خیر گھتو گھر والیو نہیں تے منگئے ہور دوارا

جواب ہیر

ناکنواری نا پرنی میں نامیں حق نکاح کرایا   نہ رنڈی تے بنی سوہاگن نہ کوئی خصم بنایا
نہ میں بن کے سین گھر پڑی خیر فقیراں پایا   خیر گستن دانہ کوئی درزہ لیکے مال پرایا

کلام جوگی با ہیر

مینوں بنہ نصیباں آئی نا قسمت آن جھکایا   بدیاں اسراتوں کیتا بہار دکھاں نا چایا
قطرہ نیت دلوچہ ناہیں دھنگیوں نفس پنایا   سارا شہر کھیڑیاں دا اتھے پھپھیا کسے نہ پایا

کلام ہیر با جوگی

کون کوئی کی نام تساڈا کس ہائی دا جایا   کیہڑی نگری وطن تساڈا کس مطلب نوں آیا
کیہڑی گلے تد مندراں پایاں کدھروں موں منایا   تیرے جیہا اک جھنگ نکھیا نے اساں کھی لعل کھڑایا

جواب جوگی

اجڑ گیا ندی کوئی نہیں نگری کوئی باپ نہ مائی   نہ کوئی بنہ رخویش قبیلہ نہ کوئی بھین نہ بھائی
رنکیاں ہوندیاں لئی فقیری ٹلیوں موں منائی   کران تلاش گیاں ساں مطلب ٹلیے بال گدائی
پہلوں پہل کھیڑیاں دے گھر میں آن الکھ جگائی   پیٹ لبیجا ساں اہیر وطن بھتیں جو بوٹی ہتھ آئی

کلام خوشدامن

گلاں کردا کون کوئی تدھ کیتوں سد بہایا   نہ کوئی ساڈا خویش قبیلہ نہ کوئی حق ہمسایہ
کول ننجی دے ڈھک ڈھک بہندا ہو کے مرپایا   کیسے نے میں اپنا جوگی کیہوں تدھ کول بہایا

جواب ہیر

مائے نی ایہ کوئی جوگی کہے علاج بیماراں   میں بھی ہتھ وکھاواں اسنوں جیکر یاوے پیاراں
مدت ہوئی پئی منجی تے مندیحال گزاراں   دتا رب داسہ تے سہندی کردی کوک پکاراں

خطاب خوشدامن بہ جوگی

اندروں نکل مرہنا کیتھوں آیوں مکری   نال سوانیاں گلاں کرنا کڈھ ریل دی تڑی
نہ توں مسلمان دسیندا نہ توں جاپیں کھتری   نکل برہاں مشنڈا بابجو گیا کیوں آوڑیوں ستری

جواب جوگی

ستر کرندیے نی ملوانے ہکے شرع دے قاضی   ہکے کریندیے سید قریشی ہکے تے خاص نمازی
ہکے تے کمے راجے رانے یا ہکے دے حاجی   تدھ جیہاں جیاں ستر کی کرنا مینوں سمجھیا دیہو شتابی

جواب خوشدامن با ہیر

ایڈ طور دلیوچہ ہووے مڑھوں نہ جھوبلی چائیے   بندے کسے دے متھے نہ لگیے نہ پھر بھرم لہائیے
گلیاں دے وچہ نہ پئے وگئے نہ کتے بھیر لگائیے   بھجیا گھتنا نام خدا دے خوشی ہووے تاپائیے

کلام جوگی

بڑا البیلڑی نال فقیراں دلوں ہوندی راضی ـــ جو کوئی لوہے منگن آوے لاویں بھیڑ شتابی

لوک تیری تعریف کریندے ہر کوئی پاوے شاہدی ـــ اساں بھی بھچیا سر پر لینا جیہڑی قسمت بیاڈی

کلام والدہ باسھتی

وسر گیا کم کارگھر دا اتنہ کیوں ایہ ڈھل لائی ـــ نہ کوئی دسیا بھید دلیدا نہ کوئی خبر سنائی

نال فقیرے لا کے جھگڑا کھلی رہی اس جائی ـــ بھچیا کھتکے لڑ شتابی کیوں کھلوایا ئی راہی

جواب سھتی

بھچیا نہ ایہ منگن ہارا نہ ایہ کوئی سوالی ـــ جیوں جیوں اسنوں منع کراں میں بہتھیں کرے اُبالی

لوکاں دے گھر بھچے نڑ بندا لیکے کشتی خالی ـــ چوکیدار سپاہی سد کے بھیجو جا کٹوالی

اس وار کے اشعار سید پیر شاہ صاحب ناظم آبادی نے تلاش کر دیئے ہیں۔ شاہ صاحب خود بھی پنجابی میں اعلےٰ درجہ کے شاعر ہیں۔ چنانچہ آپ کی کچھ تصانیف مطبع میں بھی پہنچ چکی ہیں۔ اور اکثر قلمی ہیں +

(۸) آٹھواں ہیر کا قِصّہ سیّد فضلشاہ صاحب ساکن نواں کوٹ متصل لاہور کی تصنیف ہے۔ فضلشاہ صاحب کی ہیر کا ذکر مقابلہ کے طور پر گزر چکا ہے۔ ہیر آپ نے بہت عمدہ بنائی ہے۔ مگر وہی تجنیس کی صنعت پر زور دیا ہے وارثشاہ کی معنوی صنعتیں کہاں ملتی ہیں۔ بعض بعض موقعہ پر سید فضلشاہ صاحب ایک فغاں میں کہتا ہے ؎

وڈروں صورت دھمدی تیری جنج جاتی پئی مُونہدے اُٹھ سوار سوہنا + دے میں موئی بیدردا موڑ واگاں لگی سانگ کلیجڑے کار سوہنا

ایہو ویلڑا ائی مینوں بل سایاں گل لالواں سینہ ٹھار سوہنا + میرا عرشدا کنگرہ ڈھا گیوں گئی کوک عرشوں لنگھ پار سوہنا

یہاں شاہ صاحب نے پُر درد شعروں کا ایک پُل باندھ دیا ہے۔ آفرین صد آفرین۔ فضلشاہ صاحب سنی سید بڑی اعلےٰ طبع کے شاعر تھے۔ چار یار رضی اللہ کی مدح میں ایک مصرعہ شاہ صاحب کا ایسا بےنظیر واقع ہے کہ سُن کر آپ کے کمال کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ فرماتے ہیں ؎

جیہڑا چوہاں یاراں خاکپا ناہیں اُستے چوہاں راہاں خاکپا سائیں

یعنی جو شخص چار بادشاہوں کا خاک پا اور خادم نہیں اوس پر چورستہ کی خاک ڈالنی چاہیئے۔

صنعت تجنیس کو پنجابی میں آپ نے ہی رواج دیا ہے۔ اور اس صنعت میں آپ کمال کر گئے ہیں۔ سسّی کی ایک فغاں میں فرماتے ہیں ؎

ونک ایہ وگّی گیوں مُکھ موڑ وٹی پھیر نہ واہیا راہیا او + تیرے فضل لئی پئی اُڈیکی ہاں میرے فضل الٰہیا راہیا او

آپ کی تصنیف کا شہرہ پنجاب بھر میں ہوا اور تصانیف بھی بڑی قیمتی تصانیف تھیں۔ مگر جو کو حق تصنیف ان کتابوں کا ملا تھا اُنھوں نے غلط ملط چھاپ کر کتابوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اب وہ بالکل مسخ ہو گئی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی مشکل ہے۔ دوسرا تجنیس کے سبب سے جاہل لوگ تو بہت کم سمجھتے ہیں۔ چنانچہ بھگوان سنگھ اپنی ہیر میں کہتا ہے کہ فضلشاہ نے ہیر فارسی میں لکھی ہے۔ بیچارہ اور کیا کہتا۔ اس کو تجنیس کی سمجھ نہیں آئی۔ البتہ وارث شاہ پر بڑا خوش ہے۔ کہ اس نے پنجابی ٹھیٹ لکھی ہے۔ یہ آٹھ قصے پنجابی میں ہم کو معلوم ہوئے ہیں۔ باقی دو فارسی میں ہیں۔ ایک نواب احمد یار خانصاحب کی ہیر جو مثنوی یکتا کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔ دوسرا قصہ ہیر ورانجھا فارسی منشی کنہیالال

تخلص ہندی جو زلیخائے جامی کے بحر پر ایک دفعہ لاہور میں چھپ کر مفت تقسیم ہوا تھا۔ اصل میں یہ تصنیف منشی غلام سرور لاہوری کی ہے۔ اور ہندی کے نام پر لگائی گئی تھی۔ وارث شاہ کے علاوہ یہ دس قصے ہیر کے ہم کو معلوم ہوئے ہیں۔ گیارہواں قصہ خود وارث شاہ کا ہے اور کچھ حصہ پنجابی میں میاں محمد صاحب مصنف سیف الملوک نے بھی لکھا ہے مگر وہ چھپا نہیں۔ اور نہ اس کا نمونہ ملا ہے۔ ایک دفعہ ہم نے دیکھا ہے۔ میاں محمد صاحب کچھ تعریف کے محتاج نہیں بڑے عالی طبع شاعر تھے۔ تیرہواں قصہ آج کل تصنیف ہو کر امرتسر میں چھپا ہے۔ ایک اچھے لایق شاعر تخلص کشتہ نے جو امرتسر محلہ ڈھاب کھٹیکاں میں رہتے ہیں۔ بہت مزیدار ہیر و رانجھا کا قصہ ہے۔ جس کا شروع اس طرح ہوتا ہے ؎

سب تعریف اس مالک الملک تائیں پیدا جس نے کون و مکاں کیتے + عقل فکر تھیں باہر راز آہے ذات پاک نے جو عیاں کیتے

یہ تو تیراں قصے ہم شمار کر چکے ہیں۔ اور ویسا خیال کرو تو سی حرفی بنام ہیر اتنی ہیں کہ ہمارے شمار اور معلومات سے باہر ہونگی۔ پہلی عام دلچسپ سی حرفی سوال و جواب ہیر حسین کے نام سے مشہور ہے ؎

م رب رحیم دا واسطائی سجناں چھوڑ کے جھل نہ جاہ رانجھا + تیرے باجھ نہ ٹھگدیاں گھاہ مجھیں پیاں پھردیاں اجڑے سہارا رانجھا
و تن کیر بھلیندیاں و جھلیدی جانگھاں ڈیندیاں لاہ کولہ رانجھا + لائیں نہ و حسین نہ عاجز انتے رب اڈا ای بے پرواہ رانجھا
ز زور کیہا پردیسیا ندا نہیں و اہنڈیاں دی گل کو ہیرے + اندر گل ہوندی نرال والیاں دی انہاں ہے دراں تے رہن کھلو ہیرے
ز پاس ناہیں گھر دور رہیا نزاری کیتیاں کجھ نہ ہو ہیرے + ز باجھ حسین نہ ملے ڈھوئی اوڑک چھڈ جاساں ہتھ دھو ہیرے

اسی طرح ہیر کی والدہ اور ہیر کے سوال و جواب میں ایک سی حرفی بڑی مزیدار ہے ؎

الف آ ہیرے گھن مت میری وت آکھے تینوں ماں دھیا + چیت چاچکا توں چاک ولوں جو چکیا باپ کولوں شرما دھیا
کھیڑے سدھ قدیم دے ساک ساڈے چھڈ چاک نکھاں دا دین چا دھیا + جتھے ساک نے سین کو سین ہوئے کہیا وانگ حسین سمجھا دھیا
ب بس مائے متیں دس ناہیں اساں سمجھ لئی تیری سس مائے + کیبے ول کرینی ایں کنڈ میری کسے نال حدیث دے دس مائے
رانجھے جاندیو چہ مکان کیتا سجناں جیو ناہیں کیرو وس مائے + ماہی نال حسین فقیر ہو ساں تیرے کھیڑیاں دے سر بھس مائے
ت تدھ ہیرے ناہیں بعد کا دی سنجیں کدی تا سدھ سمہال دھیا + گل نشر ہوئی وچ تنجنا ندے نڈھی ہیت ناہیں کھیڑے نال دھیا
تیرے ویر وتن دلگیر ہوئے وچ ویہڑیاں سبھ سیال دھیا + جو چکیا باپ تو تاپ حسین والا چھڈ چاک دا وہم خیال دھیا
ث ثابتی صدق یقین سیتی میری ماہی دے نال پریت مائے + جد تک جیو ساں تھیوساں نال ماہی اساں نال دلدے اہو نیت مائے
اسلام بن قبول تینگ وانگوں نہیں مرطن عشاقاں دی ریت مائے + میری عرض ہے عرض حسین ایہا شالا پیٹ ہے ہووے پلیت مائے

یہ بزرگ موضع گا جر گولہ علاقہ رسول نگر میں گزرا ہے۔ بہت پختہ شاعر تھا۔ سی حرفی فارسی شہباز والی کے اخیر دو ورق اسی کی زرنگاری ہے۔ دوسری ہیر بھبل، ہیر اور رانجھے کے سوال و جواب بہت عمدہ طرز پر لکھے ہیں ؎

الف ارادہ ازلی آ ہا کیتا عشق پسارا مار نفت را + ذرہ چنگوں بھاہ بھڑکی ہویا شور کُکارا اُچا سارا
اِنّی اُحِبُّتُ اَنْ اُعْرَفَ ہویا اڈ پسارا اکا کارا + مجلی ہیر لیا گھت جھولی بھبل عشق تمہارا مشکل بھارا
ب بیدرد کی جانن ہیرے دردمنداں دیاں آہیں بھڑکن بھاہیں + باجھوں دیدار نہ ہیرے بن دوں کجھ ناہیں سمجھ کہ اہیں
اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ موت مجلی لگے داراں انتظاراں + آئی جان لباں تے بھبل کدیں تے موڑ مہاراں آ گھر باراں

ت تدبیراں سبھ گیاں بھل گیاں سبھ کاراں ہا بھجوں یاراں　　نیندر بھکھ آرام نہ مولے لگے دکھ ہزاراں آہیں ماراں

اَنَا نْتَظِارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ موتوں بھلی لکھ داراں انتظاراں　　آئی جان لباں تے بھل کدیں تے موڑ مہاراں آ گھر یاراں

تیسری ہیر روشن عام چھپی پھرتی ہے +

چوتھی ہیر محمد۔ میاں محمد صاحب سیف الملوک کے مصنف نے بطور مخمس ایک سی حرفی بڑی مزیدار لکھی ہے ایک دفعہ چھپ کر پھر نایاب ہو گئی ہے۔ پانچواں مصرعہ بار بار یہ آتا ہے ع

پچھو جا محمد ہیر کولوں لوک جاندے عشق سوکھا لٹے نی

عشق کے مشکلات کو ہیر کی مثال دے کر خوب بیان کیا ہے +

(۵) پانچویں سی حرفی ہیر سید فضل شاہ ساکن نواں کوٹ نے نہایت عجیب صنعت تجنیس کا کمال دکھایا ہے ؎

الف الٰہی میل ماہی نوں ہجر ماہی دے تلیاں جھاتن تلیاں　　یک ماہی نوں لے گل ملدن یک اٹھ ڈھونڈن گلیاں اس غم گلیاں

میں گلیاں ماہی تیجے لکھ ہزاراں بھلیاں بھلیاں بھلیاں　　یک تن فضل بیاںدے ماہی بھوں جیں بن پانی ملیاں ویراں ملیاں

(۶) چھٹی سی حرفی میاں محمد عمر ساکن بگا علاقہ جھنگ عجیب سی حرفی ہے مگر نمونہ اس وقت تک نہیں ملا۔

(۷) ساتویں سی حرفی سید شاہ شرف مرحوم کی ہیر شاہ شرف کے نام سے موسوم ہے۔ آج تک نہیں چھپی۔ اس کا نمونہ پھر کبھی دیا جائے گا۔ فی الحال قلمی نسخہ نہیں ملا۔

(۸) آٹھویں ہیر علیحدہ جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ ہیر اور اس کی والدہ کے سوال و جواب ہیں۔ چشتی خاندان کے تمام پنجابی شعراء بخشا۔ مجبور۔ روح۔ گامن۔ حیدر۔ ہیر اور رانجھا کو اپنی سی حرفی اور دوہڑوں میں بار بار لاتے ہیں عاشق کو ہیر اور رانجھا کو محبوب مراد لیتے ہیں۔ بلکہ مرشد اور پیغمبر کو رانجھا سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور ہیر کا لفظ عاشق کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ گانے والے لوگوں سے اس قسم کا محاورہ ہر وقت سننے میں آتا ہے۔ بعض شاعر تو ہیر کے لفظ پر عجیب عجیب استعارے اپنے سخنوں میں بول جاتے ہیں۔ جن کو پڑھ کر عجیب لطف آتا ہے۔ ایک رنگ کہتا ہے ؎

الف آ و سیو رل کھیڈ لئے بھلکے کھیڑیاں دی جنج آونا جے　　اج نال ماہی ہنگیھاں بیگھ لئے بھلکے پیا نینے ڈولی پاونا جے

رانجھا تخت ہزارے نوں جا وسیا سانوں کھیڑیاں سنگ بہاونا جے　　اج رین محمد اچین دی آ بھلکے وین کریندیاں جاونا جے

کھیڑوں کی برات سے موت کا آنا مراد رکھتا ہے۔ اور ماہی کے ساتھ کھیلنا عبادت الٰہی اور اعمال صالح مراد ہے والدین کا ڈولی میں داخل کرنا دنیا سے کوچ کرنا اور رانجھے کا تخت ہزارے کو جانا روح کا اصلی مقام کو چلا جانا اور کھیڑوں کا ستر میں بٹھلانا قبر میں داخل ہونا مراد ہے۔ میاں محمد صاحب شاعر نے اس شعر میں عجیب جدت طبع دکھلائی ہے۔ سید شاہ شرف اور شاہ جلال پنجابی شعراء ہیر کے بیاہے جانے پر عجیب و عجیب نکات نکال کر موشگافیاں کر گئے ہیں۔ ان کی تقلید پر راقم الحروف نے ایک دوہڑہ لکھا ہے ؎

بیٹھ سیانے کرن تیزاں ہیر چڑھی کیوں ڈولی　　مار چھری اوہ کیوں نہ موئی یا اوہ صدقوں ڈولی

کھیڑیں جا کے پچھوں تانی ہیلوں آہی بھولی　　پر سچا سخن حسین فقیر الکھیا پے گیا جھولی

ماہی اور رانجھن سے مراد اکثر ذات پاک محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم مراد لے کر گاؤں ہٹیڈوں سے مراد

اُمت کے لوگ لیتے ہیں۔ اسی قسم کے اشعار میاں علی حیدر کے اکثر ملتے ہیں ؎

ک کالیاں کالیاں ہین سے لکو چھیڑیاں جھل ہتھلّیاں نی — عشق دا سوٹا ہتھ رانجھے نے وچ بیلے دے رلیاں نی
کھڑکن نال الجھیندیاں ٹلیاں شوق آواز دیاں ستلیں نی — رانجھیا ہیوں کون سنبھالے او وے ویکھ حیدر کھلیاں نی

اسی طرز پر عبد استاد شاعر نے ایک عجیب سی حرفی لکھی ہے ؎

ت تاروندیاں مار ویلے جھیاں چھڑکے گئیاں نی — جتوں وحدت وچھلی آہی اوسے کھاہڑے پیاں نی
جنہاں عشق ماہی دا آہا اُوہے چوراں لبیاں نی — خیر پیاں ستار نہ ڈھکسن جو ماہی مگر نہ گئیاں نی
ش شوق محبت ماہی والی جھیاں آن جگایاں نی — قم قم والی ہنسیری عشقوں ہوکر مار اُٹھایاں نی
جھیرڑیاں مگر ماہی دے رہیاں اوہا خیریں آیاں نی — بانب ملیل ستار ماہی توں مشکل ہن جدایاں نی
ظ ظاہر باطن ماہی کارن صدقے جھیاں سایاں نی — وحدت دے دریا وچ نہاون شوقوں لہندیاں تاریاں نی
فضلوں رب حضوری پاون وچ دربار پیاریاں نی — ہانگ ستار ہزاراں کھلیاں در تے منگن ہاریاں نی
ع عشقوں جالن ماہی کارن جھیڑدیاں چھیڑ دسے بیلے نی — کالیاں اتوں مار ویلے دشمن شمشیر مریلے نی
سانوں ماہی دے خبر آئی دل ڈھکن دھمی ویلے نی — دلنوں تانگھ ستار ہوڑ کی جے رب ماہی میلے نی

ایک نا صاد مضمون کی سی حرفی سید وارث شاہ کی دیکھی تھی۔ صرف پہلا بیت یاد ہے ؎

الف اُساہے نا کر ہونا کر ہوا یڈ پیسا رے ، — انہاں گھڑاں وچ کیتے وسگئے جھیڑ تساں اُساہے
کل نفس ذائقة الموت کیتا حکم جبار ے ، — وارث تد صبے لکھ وارث رب ہو وارث کرما رے

دیباچہ تمام شد

تاریخ طبع وڈی ہیر از میاں فضل حسین ڈھڈیالوی

محمد الدین ڈھڈیالہ والا جو ابو سعید دا بھائی — وڈی ہیر دیباچہ والی واہ وا خوب چھپائی
ہور چھپی ہیر وارث والی اس دے نال لگائی — نال شرح تے فرہنگ وئیں لکھے نال صفائی
دیباچہ تھیں رونق واہ واہ ہوئی دن دن سوائی ، — شاہی موتی وانگوں اسدی چھپاں نہ چھلی جائی
تیراں سو تے سٹھی ہجری جس ویلے سی بھائی — سبھ کچھ ایہ اکٹھا چھپیا باقی رہیا نہ کائی

اطلاع

اس دیباچہ کے چھپوانے کی اجازت مولوی ابو سعید محمد الدین مالک کتب خانہ محمدی بھاٹی دروازہ لاہور کو دی گئی ہے سوائے اجازت مولوی صاحب ممدوح الیہ کوئی نہ چھاپے۔ ورنہ مواخذہ قانونی ہوگا۔

خاکسار محمد حسین احمد آبادی بقلم خود

کتاب دیکھنے سے پہلے یہ بھی پڑھ لیجیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلے دعا سلام قبول ہوئے تُساں دوستاں سب سواریاں نوں

الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علےٰ الرسول خیر محمد و آلہٖ واصحابہٖ اجمعین اما بعد

احقر العباد بندہ خداداد بندہ پیراں دتّا ترگڑ درزی درویش ترمیم و شرح کنندہ وڈی ہیر بہ تخلص خادم پیر ساکن وزیر آباد موضع جوڑا سیاں ضلع گوجرانوالہ شائقین با تمکین محب الفقرا دوستان با صفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فی زمانہ وڈی ہیر سید وارث شاہ صاحب کا اکثر چرچا ہے اور حاکمان ذیشان عند الوقت بھی بسبب زباندانی پنجاب اس کتاب کے مشتاق ہیں۔ اسی واسطے ہمارے دیسی صاحبان کا خیال بھی دیکھا دیکھی اس طرف راغب ہوا اور اس کتاب کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ سچ ہے۔ بقول شاہ صاحب ؏

بادشاہ بتول مہربان ہوئے اوتھے خلق نے آن سلام کیتا

اب ہر ایک صاحب اعلےٰ و ادنےٰ اس کے مطالعہ کا مشتاق ہوا۔ اسی واسطے اس کتاب کو پنجاب میں خصوصاً اور غیر ملکوں میں عموماً ترقی کی عزت حاصل ہوئی اور ایک فرہنگ جو کہ شامل کتاب ھذا ہے سب سے اول پنجابی زبان میں اس مسکین کا مجوزہ ہے۔ جو کہ مشکل الفاظ کے حل ہونے کا باعث ہے۔ اکثر ہر ملک اور ہر طرف سے صبح شام مانگ ہو رہی ہے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوتی ہے اور اب بعض اصحاب شرح کے بھی طلبگار ہیں۔ سو اُن صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ یہ کتاب اپنی شرح آپ ہی ہے۔ کسی شارح کی حاجت نہیں ؏

حاجتِ مشاطہ نیست روئے دل آرام را

خود مصنف صاحب نے جو شرح بیان فرمائی ہے فی الحقیقت وہی شرح کافی ہے جو کہ احباب نے اخیر کتاب کے مضمون میں خلاصہ کر کے اپنے اصول بیان فرما دیے ہیں ؏

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر ہے بابائی

اب روح قلبوت کا دیکھنا اور ایک بالشت بھر زمین جو کہ قلب سے لیکر ناف تک ہے۔ اس کا سیر کرنا اس کی شرح ہے یہ امر محال ہے۔ ہر ایک فرد کو حاصل نہیں ہوا سوائے اس کے کہ ؏

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آون دُدھ باہجھ نہ رجھدی کھیر سائیں

اگر کسی صاحب اہل طریق کو یہ سیاحت حاصل ہے تو بغیر عشق مجاز کے نہیں۔ اور اب اکثر لوگ عشق مجاز کے نہیں اور عشق مجاز پر طعن کرتے ہیں۔ اور حقیقی کا دعوےٰ۔ افسوس کہ جب مجاز نہیں تو حقیقی کیسے ہو گا۔ اجی حضرت کسی چیز کا بیج نہیں تو پودا کہاں سے ہو گا۔ بیشک حقیقی کی سیڑھی ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ مجازی سے نفرت اور حقیقی کے خلیفہ ؏

نا لمعات صفات دا انگ رکھیں تا لے نین نبیاں نال جوڑنی ہیں

دوسری جگہ شاہ صاحب فرماتے ہیں ؏

جنوں عشق نے رمز دی خبر ناہیں بھار بیٹھ جیوں لدڑا کھوتڑائی

ہاں اب اگر ضرورت ہے تو اس بات کی ہے جو کہ آپ فرماتے ہیں ؎

ایہہ قرآن مجید دے معنے نی جیہڑے قول میں وارث شاہ نے نی

غور سے دیکھا تو یہ معلوم ہوا کہ مصنف صاحب نے مضامین کلام اللہ سے لیکر اس میں پنجابی زبان کی روح پھونک کر قصہ بطور ہیر و رانجھا بطور تمثیل مرتب کر کے اہل پنجاب کو سنا کر ہوشیار کر دیا۔ ع

وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہوشیار سنایا ای

اب یہ خیال ضرور ہوا کہ جس جگہ اور جس آیت قرآن مجید کا بیان فرمایا ہے اُس پر نشان سیپارہ رکوع اور اس آیت کا ترجمہ ہر ایک مصرع یا بیت پر لکھ دیا گیا تاکہ قرآن کریم بھی لوگوں کو معلوم ہو اور شاہ صاحب کا فرمودہ بھی اپنے طور پر ثابت ہو۔ کہ عوام الناس کو اطمینان ہو لہذا چند آیات حسب موقعہ لکھی گئی ہیں۔ اور آئندہ بھی انشاء اللہ اسی طرح رفتہ رفتہ بشرط زندگی و صحت و تندرستی پوری ہو جاویگی۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ۔

ع کجا شیر پیتا بند اسد ابھلا دھروں آ دموں بھلنا راہ ہویا

اگر کچھ خطا واقع ہو تو پردہ پوشی فرماویں۔ وہ خبر برائے مہربانی صحت سے مزین فرماویں اور ابھی مجھکو کچھ مضامین کی تلاش ہے جن کی جستجو میں سرگرداں ہوں اگر مل گئے تو آئندہ اڈیشن میں شامل کئے جاویں گے۔ انشاء اللہ ؎

بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد ✦ اگر خارے بود گلدستہ گردد

ہمتِ مرداں مددِ خدا۔ آپ صاحبان میرے حق میں دعائے خیر فرماویں کہ اللہ تعالےٰ امید بر لاوے۔ آمین ثم آمین ✦

بقلم خود پیراں دتا۔ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۷ء روز جمعرات بمقام نبی گنج میاں نبی بخش ٹھیکیدار بوقت ۹ بجے شب تمام ہوا

کچھ استاد پیراں دتا صاحب مؤلف ہیر کی بابت

استاد صاحب موصوف سے مجھے اکثر ملنے کا موقع ہوا۔ آپ کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی تھی کہ آپ ہر ایک پنجابی لفظ کو اس کے خاص پنجابی لہجے میں ادا کیا کرتے تھے۔ اللہ آپ کو غریق رحمت کرے۔ آپ کی تلاش قابل داد تھی۔ ہیر میں کوئی لفظ ایسا نہیں جسے آپ نے اپنی نظر سے گذارہ نہ ہو۔ اور آپ اسے پوری طرح سمجھ نہ سکے ہوں ان کے بعد کئی ایک احباب نے ہیر کے الفاظ کو درست کرنے کی کوشش فرمائی لیکن بے سود۔ چونکہ یہ ہیر اصلی قلمی مسودہ سے نقل کی گئی ہے اور مسودہ بھی میرے خیال میں وہ مسودہ تھا جو کہ جناب سید وارث شاہ صاحب کی دستی تحریر ثابت ہوا ہے۔ لہذا جو شخص اس مسودہ کو صحیح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ شاہ صاحب کو اصلاح دینے کی جرات کرتا ہے۔ یہ گستاخی میں شامل ہے۔

ہمیں اس ہیر مرد کے کلام کی ضرورت ہے نہ کہ ایک نو تصنیف نظم کی۔

وارث شاہ دا بولنا بھیت اندر دانشمند نوں غور ضرور ہے جی

آپکا ایک شاعر | لاہور

العشق
نار تحرق ما سوی اللہ

دمڑی ہک نے جوڑی سی جس شہد شتاب دے جم مچائی ✦ پرانی ترتیب توڑ پہلاں گلاں دی روح چھپائی

اصلی
وڈی ہیر
سید
وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ
معہ
فرہنگ وحاشیہ ودیباچہ
سنہ ۱۹۳۰ء

اوہو حق قدیمی پکی پکاں دین ہٹائی ✦ سنت سنگھ سنز چھپایا اصل نسخہ بیلی

باختیار حقوق
جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز
تاجران کتب چوک متی لاہور نے چھپوا کر
شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

اوّل حمد خدا دا ورد کیجے عشق کیتا سو جگ ابول میاں
پہلاں آپ ای رب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسول میاں

عشق فعل ہے یدی ات فاعل عاشق وسدے مفعول میاں
ہیسی عشق ظاہر ہے عشق سارا عشق ہوسیا سد اصول میاں

عشق پیر فقیر دا مرتبہ ہے مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
عشق واسطے رب حبیب اتے کیتا آپ قرآن نزول میاں

پڑھ پڑھ علم قضا کرن مفتی باجھ عشق دے ہین مجہول میاں
پڑھیاں علم نہ ریہندی تھم ہووے اگو عشق دا حرف مقبول میاں

درجہ عشق ہے عاشقاں صادقاں دا کرے عشق نبی دا قبول میاں
منزل عشق دے مقصد وچہ مقصود بلند اچیرا ہور فضول طول میاں

بھاویں ہد عبادتاں لکھ ہوون عشق باجھ نجانہ مول میاں
عاشق سدا زندہ خوشیاں نال رہندے کدی نہیں ملول میاں

عشق حق دا اسرار ہے جی عاشق مشغول کرن قبول میاں
خاطر عشق دی نیں زمین اسمان بنایا لوح قلم دا عشق اصول میاں

کھلے تہاندے باغ قلوب اندر جہاں کیتا ہے عشق قبول میاں
وارث عاشقاں نے کر مد اجہاں کیتا ہے عشق حصول میاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا ہے فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم یعنے سب سے اول شیطان مردود سے بچنے کیلئے خداوند تعالیٰ کی پناہ لیجائے پھر قرآن شریف جو کہ کلام الٰہی ہے پڑھا جاوے اور چونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کل امر ذی بال لم یبدا بسم اللہ فہو ابتر یعنی اگر کوئی عمدہ کام بسم اللہ پڑھکر شروع نہ کیا جاوے تو وہ ناقص رہ جاتا ہے اسلئے اول اعوذ پھر بسم اللہ پڑھکر کتاب یا کام شروع کیا جاوے تو خداوند کریم اس کام کو ٹھیک درست کریگا اسلئے شاہ صاحب نے اول حمد خدا دا ورد کیجے یا یہ سمجھ کہ اعوذ پڑھنے سے تمام شیطانی وسوسے دفع ہو جاتے ہیں اور آدمی بیہودہ خیالات سے پاک ہو جاتا ہے پھر خداوند تعالیٰ کا نام پاک لیکر یعنی بسم اللہ پڑھکر اسکی

نعت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

دوڑی نعت رسول مقبول والی جنہیں حق نزول لولاک کیتا ۔ خالی اک مرتبہ ڈاڈھا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا

مہر ہو کے انبیاں اولیاں دا اگے جنہاں آپوں نمناک کیتا ۔ کہے امتی امتی روز محشر خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا

١١ ہویا حکم تشریف لیجاؤ سید ہویا تند براق چالاک کیتا ۔ ١٢ تے سلام پیغام پہنچان تائیں قاصد وحی سفر افلاک کیتا

١٣ بنی اہل قریش دے چرچے ہم پایا خوشی خوش تھیا اساک کیتا ۔ ١۴ شاتی عطا صبا ندا عامی معجزہ ہندا اتے محرماں اودر ناک کیتا

١۵ مکے نور رسول دے چمک ناری قلعہ محل نوشیرواں چاک کیتا ۔ ١٦ ایہی معجزہ نبی کریم دے دا ناں انگلی چن دو چاک کیتا

معراج رسول دا حق ہے جی جوڑا نور دا پہن پوشاک کیتا ۔ نبیاں معجزہ ناں دے ہور بہت معراج ہے ثابت جعفر وچ معراج افلاک کیتا

جتھے وہم ادراک دی پہنچ ناہیں نبی صلوا اوہ خول پاک کیتا ۔ وارثشاہ سبھ سفر خزانیاں دے رب نبی نوں چا ہنوناک کیتا

مدح چہار یار کبار رضی اللہ عنہم

چارے یار رسول دے چار گوہر سبھے اکس تھیں اک چڑھندڑے نی ۔ ابوبکر تے عمر عثمان علی آپو آپنے گنیں سوہندڑے نی

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سیس وکندڑے نی ۔ ذوق چھڈ کے جنہاں نے زہد کیتا واہ واہ اوہ رب دے بندڑے نی

١٨ جیوں ہی جارنی شرع محمدی دے ملک وچ ان اندر نبی وندڑے نی ۔ ١٩ پائی فتح کرکے جنگ کافراں تے کیتے قتل تلوار دے دھندڑے نی

٢٠ نگہبان ہو مہر اشنان جھولن نبی کریم دے جھنڈڑے نی ۔ ٢١ بازو بند رسول دے ڈلک مارن جیویں ہار موتی لڑی گندڑے نی

جنہاں فرق اوہناں وچہ کجھ جاتا اوہ دھر دل حضور وکندڑے نی ۔ وارثشاہ مدد چار یار دیجے بنا اوکھاں تھیں فعل جو مندڑے نی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲) حمد شروع کرے یعنی الحمد للہ رب العلمین ہر وقت زبان پر جاری رکھے ۲ اسد عشق یعنی محبت یا شوق یا پیار کو جگ یعنی جہان کا مول یعنی اصل کہا ہے ۳ چونکہ عشق ہر ایک چیز کا اصل ہے اسلئے خداوند تعالے نے یا معشوق محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اور اسی سبب سے اپنے حبیب پاک پر قرآن مجید پر نازل کیا اور جیسے یہ بھی فرمایا ہے۔ لقد من اللہ علے المومنین اذ بعث فیہم رسولا من انفسہم۔ الی الآیہ یعنی اللہ تعالے نے مومنوں پر احسان کیا۔ جو اس نے ان میں انہیں میں سے رسول بھیجا جو ان پر ان کی آیتیں پڑھتا ہے۔ اور ان کو سنوارتا ہے اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ وہ پہلے صریح گمراہی میں تھے ۴ کسی نے کیا اچھا اسکو کہا ہے۔ شعر

ہزار سال عبادت کنند نمازی نیست ۔ کسیکہ عشق ندارد خدائے راضی نیست

ص۔ یعنی حدیث قدسی کی طرف اشارہ ہے لولاک لما خلقت الافلاک یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں زمین آسمان پیدا نہ کرتا

در صفت امامین رضی تعالیٰ عنہما گوید

حضرت حسن حسین دی ذات عالی بہشت شہزادے سید دو نویں
تخت نگین دوہاں جانے عاشق رب دے قمر لیہر دو نویں

دو شہزادے حبیب خدا دے اچے جد ددھے دو نویں
رب پاک آیت قرآنی سچی پڑھی جو شہر کرتا لیں پڑھی دو نویں

جنہاں کیتی ال نبی دی ہتک جنہاں کے دوزخ والے پڑی دو نویں
نزل غضب حق دا جنہاں نوں ہویا شہید کیتی مروڑ امام قسمت پھیر دو نویں

تیغ عشق دی نال نہ ہوئے گلے معشوق نال یاران پھیر دو نویں
گنج ظاہری باطنی دوہاں تائیں کیتے سید اللہ دے بہر دو نویں

ہیرے پاک شہادت دے بخشے تا الیقین جنہاں نے پہنچر دو نویں
روز حشر دا منتی ساہاندی بخشش اسلے بول اگیر دو نویں

بہرانی بھا بیاں ہوونا ندر گار سنو سنج سو ہیر دو نویں
حال شفیقاں والیاں کل کیتے سھو تعین تا لادوید دو نویں

مدح پیران پیر محبوب قدیر محی الدین قدس اللہ سرہٗ

مدح پیر دی جتنا بل کیجے ہمیشہ خادماں نوں جو پیر پانتی
باہجھ اوس جناب دے یا الٰہی کہاں ڈھوئی پیران پیر پانتی

جہیڑا پیر دی نظر منظور ہووے گھر تن جہانیں پیر پانتی
روز حشر دے پیر یا لباتوں شہر مکی گیاں چیر پانتی

کھیتی بیہدی غفلتاں نال تہ کے گیاں بین جہنیر پانتی
بے لاوند ڈبیاں پیر باتوں کرا مندیاں رنجیر پانتی

ہیران ہوکے چھ قطب تباں بخش دتیاں ملک جہاگیر پانتی
باہندا کل اقطاب دے قدم سر پایاں پیر فرخسو دوید پانتی

اوہ تاں خاص محبوب الٰہی دے اقلاں چھبیاں ہیر لکھیر پانتی
وارث محی الدین پیر ساڈا آکھے نام دیاں ساہیاں ڈل دھیر پانتی

مدح حضرت فرید الدین گنج شکر

مودود دا لا پیر چشتی شکر گنج مسعود جنہاں ہے جی
ایہاں قطب میوے پیر حنفی عاجز نہ ہد منظور ہے جی

خاندان وچہ چشت دے قابلیت شہر قصور ابن معمور ہے جی
شکر گنج نے آن بھکال کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

اونہاں نے دل آزردہ بھی کر دیا وہ پہنے سے جب یا لاسی کوئی نور کہ جس سے دل ... بیہ پیر یا بنے چودہ شہر بطرف ہیر جنہا ہوونہار اود پیدا ہوا مسیح گنج ... کو ... پہنچا بزمرہ حضرت قدس اللہ سرہ کے ... ایک چھپیاں ... تا سے ... ڈوہریاں ... نہ کیں ... ظاہری باطنی للمعخواجہ مودود چشتی بزرگ ... جو کہ ... صاحب سلسلہ کے پیر ہیں ::

سو باغ بہار دیا نقش دونہی ہیرن کیتیا چکنا چور ہے جی ۳۸ نال شوق ہمداد سے شمع عالی وچ ذی نا شد دور ہے جی ۳۹

گنج شکر کے تولاں قطب بنے فیض آپ فیض حضور ہے جی ۴۰ نال اک نگاہ دے فقر واتھوں ولایت تھا حضور ہے جی ۴۱

زہد الانبیا نالم ظہر آیا سو آپ چا پہلی جھ مشہور ہے جی — وارث شاہ فرید الدین اکرم ہے ربّ دا فضل و فور ہے جی

فرمائش یاراں وچ عشق مجازی گوید

یاراں عشق دا کم نوں ہتھ لائیے پہلاں یار نا مدینا جی — چھیڑی گل سوال پیغمبراں نوں وچ دھرم ہیر دے پہنچائیے جی

یاراں اساتھوں آن سوال کیتا قصہ ہیر دا نواں بنائیے جی — ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیبھ سوہنی نال سنائیے جی

حرص لوک کے پوڈنا بودوالی رکھ آپ فنا ہو پائیے جی ۴۲ تندوں شعر دی شاعری آل ہو وچ جدوں ان خصوصاں پائیے جی ۴۳

پیلے دیلاں ان جیو دے گندی پال نال بنائیے جی ۴۴ بلبل ہو کے چہکیے باغ اندر سخن رمز دے نال الائیے جی ۴۵

کالا نوالنگ وار ہیر دی ایہیں کوڑ نہ شعر کہائیے جی ۴۵ کر کے گیاں بگیاں کا فقہ اتھوں وچ شعر نوں لیک نہ لائیے جی ۴۶

لکھ لار نگیلا شعر کر کے چنک عالم تے خلق نوں لائیے جی ۴۶ رمزاں معنیاں صنعتاں خوب ہو کے عشق مشک دا کھول وکھائیے جی ۵۰

نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی — یاراں نال مجالساں وچ بہ کے مزہ ہیر دے عشق دا پائیے جی

رانجھے ہیر دے عشق دی گل سنی لوہیں سپر نہ بھیر کھائیے جی — وارث شاہ اساں نال پیاریاں نوں عشق دی گل ملائیے جی

دربیان قبول کردن فرمائش یاراں یکمل

حکم منکے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا ای — فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھل گلاب دا توڑیا ای

بہت جیو دے وچہ تدبیر کر کے فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیا ای — سبھا دین کے زیب بنا دتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا ای

ڈبہ الیس وجود قلوب والا اساں لاہ سرپوش اکھوڑیا ای — کوئی ثغا نا ہیں کیتیا انگ جوڑ ان دپ بولیا خند را توڑیا ای

له دل منی نھکات ست له شو کا مکہ اور لیاقت خداداد ہو تو شاعری کچھ تصنیف بنانا مناسب ہے ورنہ بیگانہ مضامین اور اشعار کی چوری کر کے اپنی طرف سے لگا کر کا ذکر بند نام ہوتا ہے اس شعر کا مطلب بھی یہی ہے کہ جس طرح کوئی بیگانہ چیزوں کو دیکھ کر دلوار و منہ اترتا اور بولتا ہے اسی طرح جو شعر کا حال ہے کہ وہ بنہ بیچے شعر چھپنا اور چھپ بیچ بیچا حیلہ کرتا ہے گر بیگانی چیز اپنی بیگانی ہے نغمہ لینی ہیر زاہد الا اشارہ بابرکت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جس بسم اللہ اہ

مراد حکایت مختصر زیبا کردن یعنی گذشتہ بات کو از سر نو بیان کرنا ॰

تازی طبع تے عشق اسوار کر کے کدی جا پیر میدان نوں چھوڑیا ای
٥٠
وارث شاہ فرمایا پیاریاں دا اساں منیاں مول نہ موڑیا ای

دربیان تعریف تخت ہزارہ گوید

اک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا ای
والے کوکلے مندرے مجھ لنگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایا ای
پھل ڈالیاں تے باغ بہاراں چھاواں تے ٹھیاں نال سہایا ای
ایل دی چناب دے ملک اندر تخت گرد ونام دھرایا ای
٥١
چھیل گبھرو مست البیلڑے نیں سندر اک تھیں اک سوایا ای
کوئی حسن دی کان گمان سندر اک وچہ دا انت نہ آیا ای
عقلمند تے لوک سلوک والے اٹھ جگ وچہ پسرایا ای
وارث کی ہزارے دی صفت آکھاں گویا بہشت زمین تے آیا ای

دربیان صفت موجو چوہدری

موجو چوہدری پنڈ دی پاند والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
بھلے بھائیاں نوں چہ پرتیت دہدی منیاں چوہدری چہ سرکار آہا
حکم وچہ شریک سبھ آوندے سن عذر کسے نہ کجھ انکار آہا
اٹھ پتر دو بیٹیاں تسیدیاں سن وڈا اٹھبر اتے پروار آہا
دولت مال دے نال خوشحال دسے ہو مجلساں وچ اعتبار آہا
وارث شاہ ایہ قدر زبان بد باتی دیندا نال اس بہت پیار آہا

دربیان عداوت کردن برادران رانجھا

باپ کرے پیار تے ویر بھائی ڈر باپ دے کجھ نہ سنگدے نی
کوئی وس نہ لگنے کھٹ چڑن دیندے بہنے رنگ برنگ دے نی
پاتھیاں متھے تے گل کردے بول بول اوراڑ جنگدے نی
گجھے مہنے مار کے سپ وانگوں اوہدے کالجے نوں ہتھ ڈنگدے نی
کائی گل کریدے جو وچہ بھائیاں اوہدی گل نوں چا اولنگدے نی
وارث شاہ ایہ غرض ہے بہت پیاری ہوراں سیں انگدے نی

دربیان فوت شدن موجو چوہدری پدر رانجھا

تقدیر سیتی موجو فوت ہویا بھائی رانجھے نال کھیڑدے نی
کھائیں ربیج کے گھوڑا بھرنا لئے پئے کتاں ہیڈیں ولیں چھیڑدے نی

لے اوہ رنگ برنگی چیز کے لپٹ کرنا لگے ۔ اڑنا ۔ بہت قدرت ۔ سے آدھا ۔ اوچی قوم ۔ والا ابتدا ۔ سے کھیڑ دینی کی کوشش کرتے ہیں ۔

نت سجرا گھا کلیجڑے اگلاں تے کھیہاں نال اوہ چھیڑ دینی ۔ بھائی بھابیاں ویریاں کرن گلاں نت جھنجھٹ اینہیں بیڑدینی

منہ جوڑ کے نت گرمتے کردے بول بول دے اڈ کھیڑ دینی ۔ ٥٤ ویکھو چال نمانیدی اُلٹ گئی سکے سکیاں وِچ سہیڑ دینی

گلاں سچیاں جھوٹھیاں میل کے تے امن باگ اوہ توڑ دینی ۔ وارث شاہ جہان تے غرض مٹھی آپو آپنی جوگ نوں گیڑ دینی

دربیان طلبیدن برادران انجھا قاضی برائے تقسیم زمین

حضرت قاضی نے پینچ سدا سارے بھائیاں زمین نوں کچھ پوائی ۔ ڈڈھی ویکھ کے زمین دبنے ارث بنجر زمین رانجھے نوں آیائی

کچھاں مار شریک مزاخ کردے بھائیاں رانجھے تے بنا پائی ۔ گل بھابیاں اپنا چھڈی مگر جبٹ دے پھکڑی لایائی

سبھا کرنا ایں اوہ چکڑ بھنوں ٹھنڈی نت تے سوایائی ۔ وارث شاہ جے نفس دے کہے لگوں اوویں رائیگاں عمر گوایائی

دربیان طعنہ کردن برادران انجھارا

پنڈ اچھنڈ کے ارسی نال ویکھن تنہاں وھنگ کیہا ہل واہنائی ۔ تن پالکے چوپڑے پٹے جنہاں کسے رن کی اوہنا نوں چاہنائی

کتے آپ منہ ہاریاں نکل جاسی مونہوں آکھنا نہیں اکھاہنائی ۔ ٥٧ کوئی ڈونگ لنگھائے پنڈ ساڈے گلوں اساں بھی گیا لاہنائی

ہن بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا اوس توڑ نہ عمل نباہنائی ۔ دینہ ونجھلی واہے تے رات گاوے اساں ایہہ نہ مول وپاہنائی

کم واہی دے چہ نہ ذرا وہک وارے بیٹھیاں پیش نوں لاہنائی ۔ ٥٩ دنیا داریاں دے جھیڑے عمر دینی دن چار پا لیں نباہنائی

اُٹھو ویلیاں بھن نی سی اوہدی چیت کم نوں ایس نوں واہنائی ۔ ٦١ گلیاں پھریاں ایہہ لٹ بھوندا کسے جنا نہیں تراہنائی

غصے ہویاں نفس مول نہ جاندا ایہ یار دینال وساہنائی ۔ وارث شاہ کی جانئے ایہہ ٹنڈھا کسے سوندا ایہہ پراہنائی

دربیان کارکشت کردن رانجھا گوید

کرلئی ہرنالی سہی رانجھنے نے ہل واہن نوں ترت تیار رہیا ۔ وچ زمیں دے جاکے ہل جتا نال دھمپ دے بہت لاچار رہیا

سلہ اڈ یعنی ہالجدہ کرنا چاہئے ۲ سے کسی کے باپ بنانا مصیبت میں ڈالنا ظلم کرنا ۱ مازنا ۳ سے پنڈ اچھنڈ کے ابدان صاف کرکے یعنی جو لوگ بانکپن میں رہتے ہیں اُن سے کام محنت کا نہیں ہوسکتا ۱۲ سے منہ ہار یا بدلگام آزاد کسی کی نصیحت نہ ماننے والا ۱۲ سے ایک وقت کے کھانے کو ڈنگ کہتے ہیں اور نگ لنگھانا یعنی چند روز گذارا کرنا ۱۲ سے بری عادت کو وادی کہتے ہیں ۱۲ سے فی قلوبہم مرض فزادھم اللہ مرضا ولہم عذاب الیم

رو رو ماں تے باپ نوں یاد کردا اہل وچ جھگیں کھڑا ایہہ رہویا
پیکے بہن بھیناں گلیں سارے دکھ روونے وچہ درکار رہویا

خوشی نال سہی کھیڈ دانے تیں پچھے وائیاں وچ پیکا رہویا
وارث شاہاں تے باپ دے نال خوشی اں بھائیاں نال خوار رہویا

شروع نمودن قلبہ انی میاں رانجھا

رانجھا جوتراوہ کے تھک رہیا لاہ ایہاں چھاں آوندائی
چھالے پے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانوں اہی اکم نہ آوندائی
رانیں وقت کماں دی نال نیندپوندی دن رووَنے نال ہاوندائی

بھتا آنکے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندائی
بھابی آکھیا لاڈلا باپ دا سیں اتے گھر اپیار لڑاوندائی
وارث شاہ میاں فعل بندیاں دے رقیب رہتاں نال ازماوندائی

دربیان غصہ شدن رانجھا ہمراہ بنگہ

رانجھا آکھدا بھابیو ویریوں نی تساں بھائیاں نالوں چھوڑیا جے
سکیاں بھائیاں نالوں چھوڑ بیلوں کنڈا وچہ کلیجہ پوڑیا جے
تساں فلک کیتا ساڈے گدھنے دا بھائیاں نالوں چھوڑ کے توڑیا جے
دیس ساں مست بیں چپاراں بولی مار کے چہا جوڑیا جے

خوشی روح نوں بہت دلگیر کیتا تساں پھل گلاب دا توڑیا جے
بھائی جگت تے جان بھائیاں اسیں اٹھے وکھو کھی چا وچھوڑیا جے
نال قہر دے کھیاں کڈھ بھابی ویکھو ویناں ہور کی جوڑیا جے
جدوں صفاں ہو ٹرن گیاں مڑ وت جنت وارث شاہ دی گل نہ موڑیا جے

مسخری کردن بنگہ بارانجھا

کریں کھاکے آکڑوں وچہ چاول ایہہ رج کے کھاندیاں مستیانی
ایہہ رانجھے دیاں نال نکھیو تکر پر جیوو اجھیٹ دسدیانی
اک دن کول نگ ہیر دہاں لگا جو رسیجے کھالیاں وسدیانی
ہتھ بچڑ کماں طوفان الی تیر ہنیاں دے سالوں کسدیانی
سن بھاوندا کھانے بگ آکھے گلاں مکاندں نوں بھابیاں ہسدیانی

آکھن جیو لونا ال انہاں نجیاں نوں سبھ شکر کیناں ہسدیانی
رناں دی گدیانی کیمے چھیل منڈا جوں شہد مکھیاں وچ پھسدیانی
گھڑن گلیں تیسے پیار ہیں مکھنا سیجے ٹول جانیں خرمستیانی
وچہ دہیڑیاں بھابیاں دی چھجے نیتیاں ڈاڈیاں گلاتوں ہسدیانی
وارث جہناں نوں عاشقاں تیگانی سبھے خلقتاں اُستوں ہسدیانی

۱ یعنی ناجائز تعلق کی بنا ہی دینی۔ ۲ بھنا ہی کا دولغ ۳۔ یہ کہاوت ہے من بھاوندا کھانے بگ بھاوندا نہ تیرے لینی اگر تو وہ کھا کے دا اچھا ہے مگر لوگوں کی رسوم کے موافق عمل و مقدر ظاہر کرنا چاہئے۔ جیسے لباس رسوم وغیرہ۔

دربیان جواب فہی کردن رانجھا بابیگم

تساں چھتر سے مرہمائے تے سپاہاں دے گروہ وارینی
کیہو پانڈو واندی صفا کاں سُٹی زراکل وسنال ہارینی
تساں پیر ولی غوث قطب ملکے ملکاں دا اسیں بیمار ینی

راجے بیجھ جلے مکہ نگام بیکے چڑھ ڈیاں ہوٹ ڈنیاریںنی
راون لنک لٹائیکے گرو ہویا کان نسانڈے سی ہتھیار ینی
وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چوتھی اور نال کسے اتاریںنی

سخت جواب کردن بیگم صاحبان با رانجھا

بہانی آکھدی کٹھ یا رمذیاں سے وینال کی گنتاں چھا یانی
وی جیٹھ لے جھنا تنہ تے ور مٹ پیاں اوہ بھر جایانی
گھر گھری چار سے کوک سارے سانوں کہیاں پھاپاں پانی
تیری گل دشمنی نال سارے پیا دھیا سلاں ڈیاں چاہیانی

اسیں شہد دیاں باریاں فی میہنے ساڑے بہا توں کیہیاں بنا یانی
لنگ ٹہراہ سہریاں چھ پھیرا رنگ تیاں مدہ بھا یانی
سانوں چھپڑیاں کٹنے لوچگا لیکاں پھیکے اساں نوں لا یانی
وارث شاہ انہوراں نفی موزتائیں جنہاں ڈیاں تو ٹنبا یانی

جواب دادن رانجھا بیگم صاحبہ را

منہ برا وسیندہ ڑا بھابھی دے سڑے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں
اٹھ تے جا ہٹ کے پہریاں لانی ہیں کہ کلاں دے سچ محل ہا ڑنی ہیں
ایویں غیب دیاں تہمتاں جوڑ کے تے جھوٹھ سچ تانی ہیں

تیرے گھر اکی پیا میر اساں نوں بولیاں نال کیوں مارنی ہیں
اساں نال کی معاملہ پیا تیرا پیچکیاں دلیں گوارنی ہیں
وارث شاہ بیفائدہ عمر اوہی جا کے ہوڑ قیامتے ہارنی ہیں

غصہ شدن بیگم صاحبہ همراہ رانجھا

سٹاں ہو کے ڈیاں کھاجاٹا آکھے ناحق لیاں ہاپا نی
دیہاں ہتھ خراب وا ہکے تیرے ایس عشق نے بہت ہا کا یانی

تیری ہنگ پنگھا ٹے دے اُتے گل ہووے خصماں وتے چھل یانی
گھر بار وسار خوار ہویاں چھوکاں پچھ یہاں جنہانوں لا یانی

نالے بدنام کر کی ہتی ... [illegible] ... جو روکنے سے نہیں رکتے ان کو روکنا نہیں چاہیے ... [illegible] ... کہ گویا اختیار کا کام
جو اسکے ساتھ ... [illegible] ... اور ... [illegible]
... [illegible]

زلفاں کالیاں کنڈیاں ہو نگو جھوکاں کٹ نیں آن بہایانی | وارث شاہ ایہ جہان دا چند دیہوڑے ڈب موئیاں اودھ جایانی

جواب رانجھا بانگہ

رانجھے آکھیا بھابیو دیورانی بول بول سخن حیا شرم وینی | دنیا خواب خیال دی بات ساری کجھ نہیں وی ساہ الیسم دینی
جھوٹھ غیبتاں وچ غلطان ہو حکم نہیں ربّ دا ایں کم وینی | وارث فعل دی چال اخیر ایہو تد بندے کی گنہا تیں جم دینی

جواب بگہ بارانجھا

اکھ کیلیاں زلف دیاں نیاں نے جھکاں ٹھہیاں ڈگاں اُنوں ٹنائیں | چیر انکھیاں کی بسنر دوالے چ پڑھ چہ پیختیاں گھیریاں گھتنائیں
روٹی کھاندیاں لوکن چوپڑے بھورا چا انکشے وچ پلٹنائیں | کریں کم تہیں اجہا کمائیں پہیں جھٹ صاحبے آپ پئی ٹنائیں
نا گہ آکھیاں ڈھاساں الاہیں کجھ کم نہ کاج نہ کھٹنائیں | وارث غفلتی وچ ایدو تیرے تینہاں آکڑی کی گھٹناں ٹنائیں

آزردن شدن رانجھا ازبینگہ خود

بھنگی سیدین ٹے ہاں آن دیہڑے ساڈوں سخن مٹھا ڈیڑے ساطانی | ہتھوں تیریوں دیس جھٹ ماساں ہکے ایہے بیاسیاتے اصلائی
دین رات تدوں فالے لکانٹ ماڑش وچ منگاریکے دساطانی | نال حسن و بکھیرکیمان الّامی سمجھ ستے کلے پئے اصلائی
کدی کیسیں نال گل کریں کیبر ویتے ماریئے اصلائی | وارث شاہ نوں مارنہ سیگ بھیجئے اٹی نسرتی لیئے و اصلائی

جواب دادن بگہ صاحبان رانجھا دھیدورا

ساڈا حسن پسند نہ لیاوانا تیں جا ہیریالی ویاہیاں | واہ وانجلی پیری گھٹ لی کالی ڈھی لاندی ہاں پیاں
ہیر رات چھپ اویلے نگر لگاجوں دالگاتیں لالیاں | تیتھے سول بے بنال ولاونیا ال کہیں تجلی لال دیاں
دین تیوں کدھی ملے ناہیں راتیں کندے چھپ اُٹھ جا ویں | وارث شاہ نوں نال لیجا لکے تیکی مع کھکے سکا لیایں

لہ بھینسوں کا گلہ تیری زلفیں بھینسوں کے گلے کی طرح بھیجاں چرا ہیں سے دف ہیچ قل ان اللہ زجر کرنیت تو کہ اس کام میں کر تا غیبت کے کام کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ بہ حاصل دیں رکتے ۱۲ گنجا ئی ہو بیست کرکتے ہیں۔ سے عورتوں کو در غلانے کا طریقہ تجھے خوب یاد ہے ۱۲
ے اگر تو ہیر اکا اختیار تقید ہے

جواب کردن رانجھا ہمراہ بنگہ صاحبہ

ڈٹھی سیالاں دی ویکھ کے لیا دیوانہ کیں بولیاں تے ٹھٹھولیانی — بیچ گھت ہیر اوانگ ریاندے اگے تساں جیہاں کن گولیانی

مجووا وچہ ڈوبیے بھابیانی اس ہون تساں جیہاں ٹہولیانی — بس کرو بھابی ہی لچ لسہے [illegible] جھولیانی

نفلاں بنت کرو وچہ سیہریاں دے جھتاں کنجرانیاں جیہی ٹولیانی — وارث [illegible] ہوں ابر بلسی لوبے پاوے جھال قولیانی

تمسخر بنگہ بار رانجھا

کہیا بھیڑ مچایا ای کچیا وے ستھا ڈھیا ای سوکنا ڈانگ کہیا — جاہ ستھر الگو راہ ناہیں ہو جا بسیا جوبناں بھیر بہیا

رانجھے کھا غصہ بنھ رول ماری کہی چھوڑی ڈن ج ہیں لیہا — تسیں ویر رکھو اسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا ابے گل ایہا

رانجھا ہو غصے اٹھ دوڑ یاں ہو یا بھابی رکھ سہی تاں نہ رہیا — ہتھ جوڑ کے جتیاں مار گل رانجھا ہو ڈھ بادشاہ جیہا

روانہ شدن رانجھا از تخت ہزارہ

روح چھڈ قلبوت جیوں وداع ہوندا تویں ایہ درویش سدھاریائی — آن بانی ہزار دا قسم کرکے قصد جھنگ سیال دا دھاریائی

کیتا رزق نے آن اداس رانجھا چلو چل ای جیو چہ چایائی — پیچے رانجھا دے ماں [illegible] اوہ دیس تے وطن بساریائی

خبر شدن برادران از رفتن رانجھا

خبر لوکاں نے بھابیاں نوں جا دتی دھیدو دیس چھڈ چلیا جے — اٹی ہند ادن [illegible] ہو دے ناہیں ماہ بولیاں بیاں لگایا جے

بگودا ریا نجوں نیوں [illegible] اینہوں پچھیا جے — دھیدو گھو جیا نال [illegible] جالیاں دے بدلے [illegible] نسایا جے

اگوں میر پیدے واسطے بھابیاں نے اودھ اٹھیں لکھ آس یا جے — وارث حق [illegible] وچ دل رنج کرے [illegible] عشق اللہ دا لیا جے

کلام وحیدو

رانجھے آکھیا ٹھیا رزق میرا تیتھو بھائی ہو تسیں کی ٹنگدے او — ونڈ لیا جے باپ دا ملک سارا تسیں ساک انہیں ننگدے او

وچوں خوشی ہو وسالڑے نکلنے تے گل آکھدے مونہوں ہے سنگدے او ۔ وس لگیجے تے منسوا نگوں مٹھو چا ہولی اُتے سنگدے او

بھلے کم دے وچہ نہ نیت تساں واوا ر لڑائی تے جھگدے او ۔ وارثشاہ ہن ایسیاں اساں ہو تسیں خوشی ویشناں رنگدے او

منت زاری کردن برادران پیش رانجھا

آکھ رانجھیا بھائی ہی تیرے ویں اپنا چھڈ سدھارناہیں ۔ دیا انبڑی جایا جاناہیں ساتھوں نال فرقتے مارناہیں

ایبا ندیاں اسیں غلام تیرے کوئی ہور وچار وچارناہیں ۔ بخش ایہ گناہ تو بھائیاں نوں کون جمیا جو گنہگارناہیں

بھایاں باجھ مجلساں سوہندیاں نی اتے بھائیاں باجھ بہارناہیں ۔ لکھ اوڈ ٹکرے کول بیٹھیاں دی بھائیاں گیاں جیہی کوئی ہارناہیں

بھائی اُٹھدے بہی دیاں وازبی بھائیاں دا جیہا بالاں لکاں ناہیں ۔ بھائی مرن تے پیندیاں بھج باہاں بنا بھائیاں بھجے پرارناہیں

لعنتیاں لکھ خوشامداں نی اتے غریبا کوئی یار ناہیں ۔ باہاں والیاں دی لوک کرن منت بناں باہاں دے کوئی غمخوارناہیں

بیاں کلمیاں نوں لکھ بار واجے باہاں والیاں نوں کوئی ہار ناہیں ۔ وارثشاہ میاں بنا بھائیاں دے ساتھوں جیوناں فرار وار ناہیں

عاجزی زاری کردن بیگم صاحباں

بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں ہوئیاں ہاں ۔ نام لیناں ایں جدوں تو جاونے دا اسیں جھروٹیاں وچ پئیاں ہاں

جان بھ چالنا آکھیا [illegible] ۔ [illegible]

ساڈوں سیج ورا تا ام بیں جس ویلے تیتھوں چھیناں ہاں ۔ وارثشاہ کیہا ہن ولی اسیں مر وے تے پئیاں ہاں

منت کردن رانجھا پیش بیگم صاحباں

بھابی رزق اُڈن جان تریاں کا سنوں گئے ٹھگدیاں ہو ۔ پہلے سار کے جیونا ڑے نوں پچھوں بھابیاں لال ڈونے لگیاں ہو

بھابی ماک ان سوتاں وقیے تسیں ماک کیتی ایں لگیاں ہو ۔ ایس وی آ کے گہا دے ہو رہے تسیں کوئیاں دا انگ دگدیاں ہو

اینہاں کو پھجاڑ دے پاپ لے تسیں جبنے دیاں ٹبیوں گدیاں ہو ۔ ساڈا آپ تے پالیہ سہلے کیتا تسیں کنیاں اوہی جھگیاں ہو

بھابی — بھائی دی ووہٹی، بھائی کا جناب ہونا، مدد پاس بہنے والی کا لکھ پڑھ اور بولی ہے — یعنی جس طرح بھاوندوں کی مدد کام کرتا ہے اس طرح بھائی بھائی کا کام کرتے

کھوری ست دی گل کھلا کے تے پھیر باہر گیاں ہو
اسیں نس آئے تسیں ہکو پاں چھپا چھڈو ساڈا آئیں گیاں ہو

۶۵

وچہ شرع عقل نہ قول تساں قاضی مفتیاں نال کیوں لگیاں ہو
وارثشاہ اکلے دی کی کرنا تسیں ست اکٹھیاں ہو گدیاں ہو

روانہ شدن انجھا برادران

واہ وا لالے بھائی بھابیاں رلی انجھا رنجھے اڈیوں ٹریا آئی
ہتھ وچ جھلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے بھی خوب بنائی
رن قرہ پیند وچہ ٹہیا کوئی سب گرد مسیت دے آیائی

ٹھگ منگ ٹوکھاک جھنگ تے پیند کرے اتیں چھپیت دا آیائی
اک ہو بے سرت ہوش گئے اکناں راگ اٹے تے چپ لایائی
وارثشاہ میل پیند جھگڑیاں دی پچھوں ملاں مسیت دا آیائی

تعریف مسجد

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اتاریا نے
معمار اصول تے فقہ والے ہتھ دین دے نال کھلاریا نے
پڑھن فاضل درس ہمیش مفتی خوب کلمہ الحمان پکاریا نے
وچہ فقہ اصول دے خوب کامل نال علم دے عمر گذاریا نے

گویا اقصٰے دے نال دی بھین دوجی شاید صندلی نور اساریا نے
ثابت نقش حدیث دے نال کر کے چھت کعبہ دی خوب اتاریا نے
مہر بدار دستار اتے ہتھ عاصے کدی جھوٹ دی لٹی نہ ماریا نے
وارثشاہ اہل اتنے لائے کے خو علم دی کدی نہ ہاریا نے

نام کتاب ہائے علم عربی، فقہ و اصول

تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر دی یاد پکاریا نے
خاتی نال محمد سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ لواریا نے
زرادیاں دے نال شرح ملا زنجانیاں نحو بیتاریا نے
کرن حفظ قرآن تفسیر دلاں غیر شرح نون دیاں واریا نے
اٹھے پہر کرد اوہ درد کردے علم عربی دی عمر سواریا نے

قاضی قطب تے کنز انواع باراں سعودیاں جلد سواریا نے
معارج النبوت خلاصیا نور وضہ نال اخلاص پساریا نے
فتاوی برہنہ منظوم شاہاں نال زبدیاں حفظ قراریا نے
حرز البحر تے حرز یمانیاں دی وردان وچہ دن رات گذاریا نے
وارثشاہ سب علم دینیہ کامل جو کجھ پڑھے سو سب نتاریا نے

کتاب ہائے فارسی نظم و نثر

اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریا نی

گلستان بوستان نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریا نی

منشیات نصاب ابوالفضل شاہنامیوں واحد بار یا نی | قرآن السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سوار یا نی

بہار دانش ان تے محمود نامہ کشف اللغات بھی کھول اکھاڑ یا نی | پر چاچ کریما تے پند نامہ آمد نامیاں تے اشد آبار یا نی

درِ مجالس پڑھدے نال جنگ نامہ نال حلوے شیخ عطار یا نی | نجات المومنین اتے قنبل پڑھدے علیحمین بھی خوب کار یا نی

طب اکبر تے زینتی پڑھن لڑکے قصہ بعث قیامت دا دھسکار یا نی | ولی نال بلند آواز پڑھدے نام حق تے اعظم بار یا نی

ہدایہ کلی قرابادین پڑھدے نافع انسان نہ مقول وسار یا نی | تحویلات سیفی نال فال نامہ تے نگار دانش لکھا تار یا نی

سکندر نامہ تے نال الفوارحیلی حاتم نامہ تے صادق بار یا نی | آئین اکبری نال نگار نامہ وارث ہور متفرقہ سار یا نی

اشعار مکتب کودکاں

قلمدان دوات و فتین بی پانویں املی لکھدے لڑکیاں دے | تختیاں نال مسودے سیاق جستے سیاہی لیہ چکھے ورقیاں دے

اِک عمل کے عین دا عین واچن جند کد حسن نال کڑکیاں دے | اِک آوندے شوق جزدان لیکے چھ کتاباں دے نال رڑکیاں دے

اِک نال بھرات دے کس جاندے مار کھوے بیٹیاں وڑکیاں دے | وارث شاہ دشمن بھگ سو ہگ تنہاں جھاڑے کئی استاد دے جھڑکیاں دے

کلام مُلا با رانجھا

ملاں آکھیا چونڈیاں دیکھ والیں غیر شرع توکون ہیں ہوڑے | اینے لچیاں جوگی دی تھاں ناہیں پٹے دور کر حق منظور ہووے

کوئی بدعتی تُوں نظر آؤنا ایں لیسے مت اتی قصور ہووے | خرابتیاں دی نہیں جا ایتھے یاد ربدی نت مذکور ہووے

انا الحق کیہا دا کھرا او کما اور کی مرینگا وانگ منصور ہووے | وارث شاہ نہ سنگ دی یانس چھپے بھانویں کتنے گہچ کا پور آ ہووے

جواب رانجھا با ملاں

داہڑی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا راہیوں لال جانیا ایں ہیانوں | اگے کدھ قرآن تے بہیں ممبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں

اس پلیت تے پاک دا کو واقف اسیں جاندے شرع گواہیاں نوں | جیہڑی تھاں ناپاک دی چھیڑ یوں کر ربدیاں سبے پڑاہیاں نوں

کیہا حرص دا جال کھلاریا ای دھوندا ہیں ادعیاں چھڈ کے پلیاں نوں | نائب پاک رسول دے تُسیں ہو جی اُفت کرو چاراہ گمراہیاں نوں

لہ دمن اعظم [illegible] کلام [illegible] نام [illegible]
کیا کلم [illegible]
بندے [illegible]

اساں جیہے فقیر تے سہر کیہے کوڑا چا پاکھنڈیاں ہیانوں
جیہڑا اوس متھے امرات ماتوں تل کھکناں ہیں جاندیاں اہیانوں
تسیں کو تفسیر معانی پیر گھوں پائیں عیب بُرا پانوں

۷۵

کھوتی بھیڈ بلی کتی ضرب کٹے جو چھیڑ وکوایاں شو پاہیاں نوں
لیں رشوتاں تسیں ڈھیں نہیں گے احلے کریں اگڑ ابانوں
وارث شاہ چہ چریاں فعل کرے ملاں جیرے وٹے دا ہیانوں

خوشامد رانجھا بخشش ملا

وچ مسجداں بیٹھ کے صبح پیشے تسیں فکر تے شغل کماؤندے او
غیر شرع تے ہو حرام خوراں نال رنڈیاں چا کوہاؤندے او
راہ اسل گنوارنی وچ مسجد جیکر تسیں بھی وار کماؤندے او

جیہڑا عاصی تسیں داڑھی کرے نیاب عیب اوہندے بھاونجاؤندے او
شرع برا فریبی بنایا جے تسیں شرع دے لوک کماؤندے او
وارث شاہ فقیر تے مہر کرو تسیں سچ دی بات چھپاؤندے او

جواب ملاں

گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نے ایتھے غیر شرع نہیں واڑیئے اوئے
نیوں کتے دے وانگ تاں ہاسٹے لباں مونچھ قرآن تے ساڑیئے اوئے
کرے جہاں نکے نال ساڈے اوہنوں مار کے ہی چا چاڑیئے اوئے
جیہڑا غیب علم نہیں آکھدا اوہنوں چا سولی اتے چاہڑیئے اوئے

تارک ہو صلوٰۃ دا پٹ رکھے لباں والیاں دا چھاپ ٹیپ اوئے
جیہڑا اکھائے حرام تے چھڈ اوہنوں کافر آکھ کے چھاڑیئے اوئے
کتا اتے فقیر پلیت ہوئے نال دُرّیاں بنھ کے ماریئے اوئے
وارث شاہ خدا دیے دشمناں نوں دھروں گھسیٹ کے ٹنگ کے لکیئے اوئے

سوال رانجھا

سانوں دس نماز ہے کاسدی جی کس نال بنا کے ساریا نے
لمبے تے چوڑی کس بولی ہوندی کس چیز نال سواریا نے

کون رنگ نماز دا ہیں کتنے متھے کِنھاں نے ہیں عرش اتے ماریانے
داوت کھولیاں کتنیاں آسی پانی جس نال ایہ کھُلہ یانے

جواب ملا

اساں نفقہ اصول صحیح کیتا غیر شرع مود ونوں مارنائیں

اساں سنے کم عبادتاں کے پھلط توں پار اُتارنائیں

فرض سنتاں واجباں نفل وتراں نال جائزاں سچ نتارنا ہیں — وارث شاہ نماز دے تارکاں نوں نال دریاں دُریاں مارنا ہیں

طعنہ زدن رانجھا ملاں را

جواب رانجھا

نتیں وچ چندے دے خانیاں دے ڈھلی چھڈ کے گوز کیوں ماردے او — جھوٹھ غیبتاں اتے حرام کرنا ہتھ قلبی دے کم کیوں ساردے او

۷۷ اٹھے پہر مسیت وچ بیٹھ کے تے پئے بُرے خیال چتار دے او — انھاں مہریاں علیاں وانگ بیٹھے قرض مرداں دے وعدے دار دے او

باقی علمیاں دی خبر آیاں دی جیوں کل یا بھاگاں ماردے او — شرع چا سرپوش بنایا جے رواداریاں ڈھٹھے گنہگار دے او

۷۸ پچھلی رات علیم بکھیڑا وقت بنداں اُٹھ حال ہی حال کر دے او — وارث شاہ مسافراں آیاں نوں چلو چل ہی پئے دھتکار دے او

جواب ملاں

ملاں آکھیا معقول جتا فرض کہہ کے رات گذار جائیں — فجر ہوئی تاں اک گھڑی اٹھ کھلوو سچ کہیئے مسیتوں نکل جائیں

صبح وقت وچ مسیت ٹھوں چا رستہ چوپیہے گراں لائیں — توں تاں حق ہتوت مجہول جتا ارچھ کیوں ٹنگا وچ کائیں

گھر سجنیاں بنھ جھیڑا از غیبیاں محتاں چھیڑنا ہیں — وارث شاہ مد آدمیاں نوں ایہ ملاں نت چپے ہیں بھائیں

مقولہ شاعر

رانجھے دی صبح

رانجھے لتھڑیاں بھر دیاں رات کٹی فجر ہوئی تاں اُٹھ کے جاوندا ای — کویں ہیر دا جا دیدار لیسے دل وچ ایہ ٹنا پکایا ای

جایاں مل لیاں لے کے گلہ وقت تاں آساں کس تے دل بلایا ای — وارث رب بے پرواہ ڈاہا جس عاجزاں نوں وقت پایا ای

روانہ شدن رانجھا از مسجد

رانجھے دا مسیتوں نکلنا

چڑی چوکدی نال جاں ٹُرے پاندھی پئیاں دودھ دے وچ مدھانیاں نے — صبح صادق ہوئی جھل آئی عشق والیاں نال رن چھکایا نے

۷۹ اکناں اُٹھ کے رڑکیا پاؤ تاکیں منہ ملیاں پیچ دوہانیاں نے — اک اٹھ کے بیلیں تیار رہے اک ڈھونڈے پھر لوا انیانے

لیاں کُنعبر ہوئیاں الیاں نسیاں موہرن جنہاں نے لانیاں نے — گھر بار چکیاں جھمب تیانی جنہاں تار رنگ کتھ پکانیاں نے

ملاں تاں یاد رہے کے [illegible] ہوا کرتے ہیں [illegible] شاہ صاحب کہتے ہیں کہ مسجد میں کو ملاں لوگ آنے نہیں دیتے ہیں

سے ترجمہ آیت پ ۲۶ [illegible] کامل سیٹ کر اور جب کرتے ہو مال کو جمع کرو

کاروبار وچہ رجھا جہان سارا چرخے کتدیاں اُٹھ سوانیاں نے
رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اُتے ساتھ لدیا یار رہانیاں نے
اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے ستھاں جنہاں نے رات نوں مانیاں نے
وارث شاہ میاں اللہ وڈی آکڑ کپا شہد بھرا جیوں بانیاں نے

منت رانجھا پیش ملاحاں

رانجھے آکھیا پار لنگھا اللہ مینوں چاہڑ بیڑے اُتے اللہ دے واسطے تے
ہتھ جوڑ کے منتاں کرے رانجھا تر اکلا جیوں نہیں واسطے تے
تسیں چاہڑ لوو مینوں وچہ بیڑی چھڈو سک ابد دے واسطے تے
وارث آس آیا ناں بالیاں دے منت کراں رب دے واسطے تے

جواب ملاح بار رانجھا

انہہ واسطے بیڑی دی بوجھ بیٹھے پیسے پار ہی پار لکالنے ہاں
پیسہ کھول کے تلی تے دھرے جیہڑا گود وچ چاکے پار اُتارنے ہاں
جیہڑا پکڑ دے تے نقد نوں سبھو وسدا کم سوارنے ہاں
ڈوہلاں اُتے جیہڑا آوے مفت خدا دے ورون کتیاں وانگ دُرکارنے ہاں
چور دھاڑوی آن کے کجہ لیوے پردہ اوسدا ناہ اُگھاڑنے ہاں
اُتے ڈٹھیا مفت دے کن کھائیں چاہ بیڑیوں وچ تے مارنے ہاں
زور آور جے آن کے چڑھے بیڑی اُدھ واڑ تے ڈوب کے مارنے ہاں
وارث شاہ جیہاں آزادیاں نوں ڈھوہ سُٹی دا لوچہ نہ وارنے ہاں

آزردہ شدن رانجھا

رانجھا ملاحاں کولوں ٹھک ہیا انت ہار کے نٹھ سا دور جا بیٹھا
گانوین سد فراق دیاں روئے اتے وتجلی شبد وجا بیٹھا
رناں لٹن جھبیلیاں کھن مٹھیں پیر دوہاں وچہ ٹکا بیٹھا
پنڈا باہوڑیں جٹ لے جاگ رناں کہیا شغل ہے آن مچا بیٹھا
چھنڈ اگ برگاڑہی ہو گوشے پریم ڈھانڈڑی ٹھ کھ جگا بیٹھا
جو کوئی آدمی ترمتاں سبھین تن چھڈ سبھا اوس تے آ بیٹھا
غصہ کھا کے لے جھبیل جھبیاں اُتے وہاں نفر اک بلا بیٹھا
وارث شاہ اس شغل نے مرد تاں نہیں جانے کون بلا بیٹھا

شناوری کردن رانجھا در دریا

رانجھا لے نہ ورچیا کے جیلے وچہ ندی دے جا کے پیر پائے
لوک آکھدے میاں اُٹھل نائیں تیری جان جانے نہیں سر جائے

لے جو عورتوں سے ہم صحبت ہوتے تھے ملاح کا نام لعد کس رنب پٹ والے کو کہتے ہیں اسکی تشریح آگے دیتا ہے ۱۲ ﷲ اوہ وارثے الغضہ دریامیں یعنی منجدھار
سے اندر تک گاؤں کے لوگ مرد کو پہنچ جات جو زنی کر کے کہل ہو جیکا تھا دونا لیا اور عورتوں کو

۸۱
رناں لڈن جھبیل دیاں بکہ رہیاں رانجھا بیٹھ وریہا پر ہارئے
رانجھا آکھدا اکھیں ن رن بیلا اکھیں کرن جھیڑا اجیہا شہر جائے
پیا دخت جاں ات تھاپ پایا یوسف واکنگ کنہا دیں نے ویر پائے
لوکاں آکھیا موڑ کتاب سیں بند دیکھ جناب ہی لہرے جائے
چھیلا نرق بانے سوت ہندی گھر بیٹھیاں نفی کہیڑا پائے
وارث شاہ میں آسرا رب دا ہے بندہ کبت وال دس یا بغیر جائے

وردریا رفتن رانجھا

۸۲
رانجھا بنھ کے مال تیار ہویا کیتا پار دا چا سامان میاں
ڈر موت دا ہول دا اشک تھا شوق پیتے ملن میاں
۸۳
خضر پیر دے شوق وا کے کیہ خوشی نے خیال کچاں میاں
۸۴
وارث شاہ پیغمبر بانے جی اللہ بدی طرف دھیان میاں

منع کردن رانجھا رعبور دریا

۸۵
لوکاں کہیا رانجھے نوں نہ آ نہ کر زور نوں شمل نہ سجناو
سینوں عجیب جناب ات تانہوں ڈوب بیگانا ٹھل نہ سجناو
سادا عقل شعور نول کس لیتا رب اکھڑا ایل نہ سجناو
ساڈیاں کیہاں اوچ دانگ جھیری پرا کھٹ ہوہل نہ سجناو
۸۶
منتاں کردا رانجھا پیر پوپیاں نہ جائیں سٹکے گل نہ سجناو
چاہے موہڑیاں تے تیوں سچ ٹھلاں کہی جان توں ٹھیل نہ سجناو
ہتھ بدھیاں سیں غلام تیرے بہاویں ونچ پیر ٹھل نہ سجناو
وارث شاہ میاں تیرے جھکنے ہاں ساڈا کالجا سل نہ سجناو

نشاندن رانجھا در کشتی

دوہاں ہاں تین تگھڑ رانجھے نوں آن بیڑی جو پچا یہا نے
گویا خواب اوچ عزرائیل ڈٹھا دینوں مرتے ترت سچا بیڑیانے
تقسیر معاف کر آدمی دی انیں سمے ہشت تپہ واریانے
وارث شاہ نوں لت نے ہلیکتے نے بیوی ہیر دا پلنگ تے چاہڑیانے

پرسیدن رانجھا حقیقت پلنگ

یار و پلنگ کیہا سے سیج بیٹھے لوکاں آکھیا اک مٹھڑی دا
اپلے دس دی آرام کاہا عشق شک دے لپٹے ہیرڈی دا

لہ پیٹھ ترجمہ آیت اگر اللہ تم کو مدد کریگا تو کوئی تم پر غالب ہوگا اور جو رد کرے گا تم کو چھوڑ دیگا پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کریگا اسکے بعد اور اللہ پر بھروسہ چاہیے مسلمانوں کو

۴۹ شاہ پری پناہ نت ہے جتنوں ایہ تھاں ہے مشک لپیٹڑیدا — بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چوچک خان دی بیٹڑیدا

۵۰ اوہنوں وچ جہان نہ اُٹھ ہوئی جیہڑا ماریا اوس دی چپیٹڑیدا — قِسمت اُلٹ اس دی ہے جھنگ اندر گل تار سیالاں دی نیٹھڑیدا

۵۱ ایہا اوسدی سیر دا تھاں نہیں اس وِچ ذوق شوق تے وچہ سمیٹڑیدا — اک حکم سہیلیاں وچہ ہویا اوس نٹھ ہیر دی عشق دی ہیٹڑیدا

جگ سارا خوف جہی دا رکھدی تولا لوں تولیاں اوہ ہے چکیٹڑیدا — ایہیں سیج جھبیل تے گھاٹ پتن سبھ حکم ہے ایس سلیٹڑیدا

سیر نال سہیلیاں نت کردی باپ سن بھرا حکم مہیٹڑیدا — وارث شاہ میاں جگ جاندا اے نام ہیر ہے حسن ولیٹڑیدا

مقولہ شاعر

بیڑی نہیں ایہ جنج دی بنی بیٹھک جیکوئی آئے وسد ساٹھ ہنڈائے — ٹھنڈا وڈا امیر فقیر بیٹھے کون پچھدا ہے کیہڑی تھاؤں آئے

جیوں شمع تے ڈگن پتنگ ہر دھر ہر لنگہ نہیں ساتھ آ نہ آوندائے — گویا خضر دا باگ آن اُتا اجناں کھناں شریفیاں ہیاں بیندائے

اُٹھ انہاں لنگھایاں ہے پار اسنوں اس وِچ بیڑے تن چپّو پاوندائے — یار وجہوٹ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہ کھسکاوندائے

جنہے کھنے نوں لٹن ایہ کھڈدے کوئیں لا ہو اسدوں میلا آوندائے — اک سیر نال ایہ چنبلیندا اینچی بگیدا ایرک بھہاوندائے

ٹھگ سنیدا حینسر اکھو ہنیاں تاں اہار ہیر ہنکن ہنانیدائے — وارث شاہ میاں نی اظہار اے ویکھو ہنے چھبیل کساوندائے

پرسیدن مرداں از رانجھا

لوکاں پچھیا میاں توں کون ہیں ایں کیہے آن کھلیا ایں — تیری صورت بہت ملوک دِسے ایڈ اجفا توں کاسنوں جالیا ای

انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں ہی اپنے ماپے تے ہتھ گالیا ای — اُسدے اکھیاں دے تیتیوں کویں کیتا کنہاں دوتیاں دا قول پالیا ای

اِسکے ایتویں ہی نت گذاریائی کسے دہ نہ گھٹ پوانیا ای — وارث حال کیکوں جوگ دا پیاں واجنہاں فرزند سنبھالیا ای

جواب رانجھا

رانجھے کھول کے حال احوال سارا انہاں اگے نخوان جا سنایا ای — گھر ماپیاں دے دہیاں ٹولا ایں ویکھو سائیں نے لسیل وکھایا ای

ہوئے ماں تے باپ تاں وخت پیا بھابیاں ولوں تکلیف چا تراہیا ای — وارث شاہ بے ہج نتھانگ دی بانہاں فقر دا ساں وٹایا ای

سلہ یعنی مراد معدث اٹلے ۔ ۲ قوم سیال کی عورت ۔ ۳ نکال لے جاتا ہے ۔ ۴ ملاح کو پٹوانا ہے ۔
۵ جفا جالناں تکلیف برداشت کرنا

آرام کردن رانجھا

رات ہس کے کھیڈ گذاریا سو صبح اٹھ کے جیو اداس کیتا
راہ جاندڑے نیوں جھگی نظر آئی ڈیرا جا ملاحاں دے پاس کیتا
اگے پلنگ بیڑی وچ وچھیا سی تے خوب چھاؤ اس کیتا
بیڑی وچ جا کے ونجھلی نوں چا پلنگ تے آرام خاص کیتا

خبر کردن شباناں در شہر جھنگ

جا پایاں پنڈ وچ گل کیتی اک سگھڑ بیڑی وچ گاؤندا اے
اوہدے بولیاں مکھ تھیں پھل کردے لکھ لکھ واہ شہد لاؤندا اے
سنے لٹن جھبیل دیاں دو نویں بنا سیج ہیر دی تے رنگ لاؤندا اے
وارث شاہ کواریاں آن قاں نی ویکھ کیہا فتور سہن آؤندا اے

در تعریف دختران

کہی صفت سہیلیاں کر شاعراک دوجی تھوں ننیاں دے ڈھنگ بن دے
اک ساریاں گوریاں حسن ووش عاشق ویکھ چراغ پتنگ بن دے
سرمہ کجلا کنگ قند چا ردوائے ہن ویکھ محبوباں دے جنگ بن دے
ایس بحر جہان دے ناز نیارے پر اصل سیالاں دے جھنگ بن دے
ابرو لنگ کمان لاہور دسن کول پلکاں دے تیر خدنگ بن دے
جھرڑے نقش مینی سچے وچ سیالاں بیٹے نقش چین فرنگ بن دے
کردنگی پا بینکے لشکدی چال چلن عاشق مار نے دے پڑ دھنگ بن دے
زلفاں کالیاں ناگناں مکھڑے تے خاطر عاشقاں دی پڑ ڈنگ بن دے
ہنج تویاں جھمیاں مکھڑے تے ہتھیں نے دے گلگشت تے گن بن دے
متھے سجدیاں دے محراب ہن صفاں چنڈیاں دے کول سنگ بن دے
گھر بار جا الگو سارڑیاں سر دے چر کھڑے کول چور نگ بن دے
وارث شاہ جہاں عشق رانجھینا اگل کھنڈ وچ اک انگ بن دے

آمدن ہیر

لیکے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مشٹڑی پپ گمان دی جی
بک تیاں دے نگینیں جھمکدین کوئی حور تے پری دستان دی جی
کرتی سوہدی ہک دے نال بھتی ہوش رہی نہ زمین اسمان دی جی
اٹھے ناک دے لاک جیوں قطب تارا جوبن بھنڑی قہر طوفان دی جی

ا عام خاص مراد مستعمل کرنا جو پہلے بیٹھا تھا۔ انچھے لباس کو عام کردیا ۱۲ ۲ لکوڑ دینہ کا ایک سخن کرتا ہے ۳ صاحبان عقل و دستار باعزت ۱۲ ۴ کرنگی پاتی بمعنی قد والی چلنا ۵ حسن کے غرور بہت ۱۲ ۶ جوبن جانی کی خوبصورتی مطلب یہ کہ حسن کے طوفان میں ڈوبی ہوئی تھی قہر اور غضب کا لفظ مبالغہ کے طور پر آتا ہے ۱۲ ۷ غضب کا حسن یعنی بہت بیحد خوبصورت ۔

آبنیاں والے ٹلیں مویے اگے گئی کیتی تنبوتاں دی جی
وارثشاہ میاں جٹی لوہڑے بھری کبر ہنکار تے مان دی جی

وصفِ جمالِ ہیر

کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
خونی چونڈیاں رات جوں چن دوالے سرخ رنگ جوں رنگ شہاب دا جی
سیاں نال لٹکدی آ ڈنڈیئے جویں جھولدا پر عقاب دا جی
نین نرگسی مرگ ممولڑیدے گلھاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دِسن کوئی حسن نہ انت حساب دا جی
سرمہ نیناں دی دھار وچہ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی
کھلی وچہ ترنجناں لٹکدی اے ہاتھی پھرے جیوں مست نواب دا جی
جیہرے ویکھنے دے ریجھوان آہے وڈا اوہناں دا انہاں دا باب دا جی
چہرے سوہنے تے خط و خال سوہندے خوشخط جیوں حرف کتاب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارثشاہ ایہ کم ثواب دا جی

در تعریفِ ہیر

ہونٹھ سرخ یاقوت جوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وچوں
وند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار وچوں
نک الف حسینی دا پپلا اے زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وچوں
گردن کونج دی انگلیاں رواں پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار وچوں
چھاتی ٹھاٹھ دی ابھرے پٹ کھینوں سیو بلخ دے چنے انبار وچوں
دھنی حوض بہشت دا مشک قبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وچوں
کافور شہناں سرین بانکے حسن ساق ستون مینار وچوں
سرخی ہونٹھاں دی لوہڑ دنداسڑے دا جویں کھتری قتل بازار وچوں
باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی گجھی رہے نہ ہیر ہزار وچوں
سیاں نال لٹکدی مان متی جویں ہرنیاں تٹھیاں بار وچوں
لنکا باغ دی پری کہ اندرانی حور نکلی چن انوار وچوں
پتلی پیکنے دے نقش روم والے لدھا پری نے چن اجاڑ وچوں
ایہا ہد تے وند دولت مصری چمک نکلے تیغاں دی دھار وچوں
جو کوئی ویکھدا اوسدے حسن تائیں زخم لگدا اوس تلوار وچوں
متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
عشق بولدا نڈھی دے تھاؤں تھائیں راگ نکلدا زیل دی تار وچوں
پھرے چھنکدی چاؤ دے نال جٹی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں
کی کجھ ویکھلے رب کھاوندا اے انہاں کواریاں دے اولکار وچوں

ل غضب کو ہمراہ لیے ہوئے ۱۲ ۲ نین نرگسی جو ہرن کے آنکھ سے مشابہ اور ممولے کی طرح شوخ ۱۲ ۳ خط و خال یعنی زیب کھلا ہے اور عجب رب ہے ۱۲ ۴ یعنی مکھن کو گوندھ کر ۱۲ ۵ جیسے غضب کی تلوار میان سے باہر آتی ہے ۶ اولکار۔ فوج کا جمگھٹا جو مقابل فوج کے مقابلہ پر ہوتا ہے ۱۲

قزلباش جلاد سوار خونی نکل دوڑیا اُرد و بازار وچوں
وارث شاہ جان نہیں وانگ کوئی بچے جُوئے دی ہار وچوں

دربیان آمدن دختراں بر دریائے چناب

آیاں نال شتاب تتاولے دے ییکے پریاں دی وانگ اڈاریانی
چلو ہیر دینال اُٹھ چلئے نی لیئے وچ دریلڑے تاریانی
نگاہ ٹھنڈڑی جیہے کے پھٹ اٹھن نین تکھڑے تیر کٹاریانی
نین شربتی کاتیاں سون چڑیاں عطر بھنیاں پریم پیاریانی
ہتھیں بگڑ کاتیاں وانگ شاہ پریاں سرد گردیا نینے مار و ماریانی
مکھ کھول دکھائیکے پٹ سٹن لہو پیندیاں پریم پیاریانی

اک دوئی نوں آکھدی چلو اڑیو کرو ہیر دے نال تیاریانی
جیہڑا ہیر دی سیج تے نظر آوے اُہنوں مار کریئے ریل کساریانی
اکو جیہڈیاں حُسن گمان سُندر وچ عمر دے خاص ٹھیاریانی
پنچھی اُٹھ دیں آسمان دے زمین اُتے سنکے جھانجراں وانگ چھنکاریانی
نیڑے آنکے گڑکیاں وانگ بلی نیڑے آن ہوئیاں ٹہنے ہاریانی
وارث شاہ جھبیل تے گرا اُدھا ہتھیں چابکاں بانداں ہتھیاریانی

پرسیدن ہیر لڈن ملاح راکہ پلنگ کہ خراب کرد

دس لُڈناکالیا گُد ھناوے ساڈے پلنگ نوں کہنیں خراب کیتا
کجھ خوف خدا نہ دہ کیتا میری جان تے توں عذاب کیتا
اساں زبان نہ کسے کریئے پاک لوکاں نے بیٹھ حساب کیتا

ساڈی سیج تے کون سی آلیوی ہیرا کجھ نہ ادب آداب کیتا
تیرے نال کرسل سارا لک جانے جیہا پلنگ نوں توں بے آب کیتا
وارث کسیدا ناہ زبان کہیئے رب حکم قرآن کتاب کیتا

آمدن ہیر نزد پلنگ وخشم گرفتن بر ملاح

طرف بیڑی دے سے سن دوڑ آیاں ول پلنگ دے اوہنادھیان کیتے
آن پلنگ دے کول سوالیا جے ہیرے بیدرے تساں سامان کیتے
کوڑے پیٹے مارنہ اساں ہیدیسیاں فی کوئی دسان ایہہ ہمان کیتے

ڈٹھا سوہنا اک جوان سُتا اوتے لال دوشالیاں تان کے تے
پکڑ لے جھبیل تے ہتھ مشکاں مار چھمکاں لہو لہان کیتے
ایہ آن بیٹھا بالوے اگ سوہنے سر لوکاں دے وابیں احسان کیتے

لہ فوج کا جھگڑا جو مقابل کی فوج کے مقابلہ پر ہوتا ہے۔ سے جوئے کا داؤ اکثر ایک ایک ہار جاتا ہے۔ کبھی کبھی وہ برعکس ہو سکتا ہے لیکن شاعر اس مصرعہ میں ظاہر کرتا ہے کہ عشق کے جوا میں دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جیتتا اور آنکھوں کی دانگا نے کیلئے با تسلیم شاعر ہے۔ سے آسمان کے پنچھے مراد پنچھی۔ سے پرندے گرا دیں سے کاتیاں درختوں کی سبز لکڑیاں جن کو چمک بھی سکتے ہیں۔ شہ اولوں کی بارش ہوئی یعنی غضب بھر گا۔ سے امانت میں خیانت نہ کرنا چاہیئے۔

زلیخا وانگ جمعہ دی تاب بے ہینگی دی تا ہیں جانساں مٹھ وصیاں کیتے
کیہی کیتیوی اساں دے نال ہیر تیری مارنے چاچراں کیتے
اسیں بہت ہینڈیں عورتاں نی تیرے لیں نچا پتاں کیتے

چنچرا لیے رتوں ڈریں مینے اگے کتنے ایڈ طوفان کیتے
تیرے جیہیاں ہیجو تراں کیہی ہویاں نہاں حسن دے گمان کیتے
الیس عشق دے نشے نے نڈھیئے نی وارثؔ شاہ ہویں پشان کیتے

رنجیدہ شدن ہوئی ہیر

جوانی کملی راج ہے چوچکیدا اُتے کیسدی کی پرواہ مینوں
ناہیں پلنگ تے ایس نوں کجھ دینا لا رہی سگا جے وا مینوں
اسے جیہے ہزار غلام تیتھے اتے ایسدی نہیں پرواہ مینوں

ہیجی تے مغرور دے کے پلنگ تُوں چا سٹاں آکھ پایا کہ حضرت اے بادشاہ مینوں
نا ڈھو شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی ہائیں دھکیاں لگیگا دھاہ مینوں
ایہ تُوں والا ہیر بغداد گگا میلے آن بیٹھا وارثؔ شاہ مینوں

کلام کردن ہیر با رانجھا

۹۶
اُٹھیں ستیا سیج اساڈڑی تُوں لمّاں سُرتی وانگ کی پیا ہیں وے
ہیں تاں سٹھ سہیلیاں نال گھڑی بین سیج ہو پاکند گیا ہیں وے
برُے نال وا تیریاں پھیریاں نی وس ستیاں چے پکیا ہیں وے
راتیں کتے اوہ نیندر اکٹیوئی ایڈی نیند والا لڑھ گیا ہیں وے
اکے تا چٹّیا جن بھوت لگوئی اکٹے ڈائن کسے بھگت لیا ہیں وے

۹۷
سُکھی لدھیا منڈڑی سیج اُتّے تُوں تاں کون کوئی آن پیا ہیں وے
آ دے اُٹھ کے دیہ جواب مینوں کھیا نگھڑا بورڑا ہو گیا ہیں وے
کوئی امڑا پیٹھ تیرے کیتا پینڈے کڑویاں ای تھک گیا ہیں وے
سُنجی ویکھ مخمل دی سیج ہیر اُتّے الکی آن ڈھٹھا پیا ہیں وے
وارثؔ شاہ نوں جیج ناگھوک سُتوں گھوڑے ویچ کے سوت آئی مر گیا ہیں وے

مہربان شدن ہیر

کو کے نا رہی مار تے یگڑ چمک پہی آدمی تے قہران ہوئی
کچھے جنجلی کن دو پوچہ پاڑ نے لٹ گھرڑے تے پریشان ہوئی
صورت یوسفی دی ویکھ طیبون بیٹی سنے مالکے بہت حیران ہوئی

رانجھے اُٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
بھنے وال چمبے بینی چند رانجھے نین کجلیدی گھمسان ہوئی
نین مست کلیجڑے وچ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

لہ جب ہوش میں آئیگی تب ہی جائیں گے ۱۲ کسی فضول کام کا بیٹا ۱۲ بیٹھی کیا یہ وارث شاہ یا پیر لوہا ہے یا میرا دوہ یہ جو تیرے پاس میلا منہ کر آیا ہے ۱۲

اوہنوں ویکھیاں ہیر نوں خوشی ہوئی عقل بھل گئی پریشان ہوئی ۔۔ روپ چٹ وادیکھ کے جاگ لدّی ہیر وار گھتی سرگردان ہوئی

بھلا ہویا میں تینوں نماں پچھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی ۔۔ وارث شاہ نہ تھاں وم مار ریدی چار چشم دی جدوں گھمسان ہوئی

جواب رانجھا با ہیر سیال

رانجھا آکھدا ایہہ جہان سفنہ مرجاونائیں ستواسے لئی نی ۔۔ تساں جہیاں پیاریاں لئی ہم آئے گئے مسافراں یار لئی نی

ایڈا حسن دا نہ گمان کیجے ایہ لے پلنگ تے سنے نہالئی نی ۔۔ اساں بلا آسرا رکھیا ای اُٹھ جاوناہیں نیناں تے اسے لئی نی

عجز نال مسافراں گل کیجے کر دلبری ساتھ نوالئی نی ۔۔ وارث شاہ نے گرد پوں موئے ایس جھمر تہ قدمی گل نوالئی نی

جواب ہیر بار انجھا

آ وسے پلنگ تے ہیر سب تھاں تیری گھل گھتیاں جیوڑا واریا ای ۔۔ ناہیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لاناہیں تینوں ماریا ای

اساں ہس کے آن سلام کیتا آکھ کاہنوں مکر پساریا ای ۔۔ اسیں منتاں کراں تے پیر پکڑاں تینوں گھولیا کوڑماں ساریا ای

سنجیں بھیراں تے سجنیں چین ناہیں سبھی تسم والیاں نے سانوں تاریا ای ۔۔ وارث شاہ ہے کون شریک سدا حسن وار نے کم سواریا ای

جواب رانجھا با ہیر

مان متیئے روپ گمان بھریئے اٹھکھیلیئے چھیل چھبیلئے نی ۔۔ عاشق بھَو فقیر تے ناگ کالے باجھ منتروں ال نہ کیلیئے نی

ایہ جوبناں ٹھگ بازار دائے لونے ہار تیرے رنگ رنگیلئے نی ۔۔ تیرے پلنگ دا رنگ روپ گھٹیا ناکر شہدیاں نال بخیلئے نی

ایس تاں نوں ویکھ مست ہوئے تُسیں ہو گئے ور آنگ تحصیلئے نی ۔۔ وارث شاہ بن کائی دوں نیچ کریئے بول نال زبان رسیلئے نی

جواب ہیر بار انجھا

کھول گھول گھتی تینڈی ذات توں میں ویکھاں اللہ دی آن آئیں ۔۔ لکھے کن متی نگر ڈھیاں جس واسطے پھیریاں پاونائیں

لے جتیں پیر شاں کے لائق نہ ہووے ۲ تنبیہ اور خوشی کی بات ۱۱ اے آپ نے الک لیا ۴ اور دنیا کی زندگی کی یہ بھی تو یہی ہے دنیا کی جنس سے محبت کرنا ۱۳ محکوم والا بد نبا

کی نام تے ذات دا کون ہیں توں اتے کس دا پُت کہاوناں ئیں
تیری صورت بہت پسند آئی سانوں جیو دے وچ توں بھاوناں ئیں
کیہڑا وطن تے نام کی سائیاں وے اتے جد دا کون سداوناں ئیں
منگو بالیاں تے توں چاک میرا اِہ فند لگے جیتوں لاوناں ئیں

کون چھڈ آیوں پچھے نہر والی جس واسطے توں پچھتاوناں ئیں
نین مست تے بھولڑا مکھ تیرا گلاں مٹھیاں نال ہساوناں ئیں
تیرے ڈار نے وار نے چھکنے ہاں منگو بالیاں چار لیاوناں ئیں
وارث شاہ چھپائے نہ چھپن ہیں بھل جانیں جیہڑا بال گاوناں ئیں

جواب رانجھا با ہیر

رانجھا ذات دا جٹ ہاں نڈھیوے نی پنڈ تخت ہزارا ہے اپڑے نی
بھائیاں زمیں نہ کھوہ لئی وندڑ دی ہی پانی دی بوند کھار تیرے نی

مونجو چوہدری دی ہاں ذات لالا اساں پیا دخت تقدیر حال بارے نی
طعنے دین شریک تے لوک سبھے جھلے کون اوہ ہڈ دی شہر مساریئے نی

کلام رانجھا

تساں جیہے معشوق جے سجن ہیں اپنی منگو نیناں مستی یار وچہ چارئیے نی
خوشی نال گلاں نہ رجھیئے کیتے قول نہ سُول ہو سالئیے نی
گل گھت جنجال کنگال ہاریں جا ترنجن وچ کیس کوارئیے نی

نیناں تیریاں دے اسیں چاک ہوئے جو ہیں جوبن منتے تیں سار ئیے نی
کھوں گل کچھے نت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچار ئیے نی
وارث شاہ اس جگ تے اُٹھ جاناں ہن کس ہنکار نوں مار ئیے نی

جواب ہیر با رانجھا

ہتھ بدھ کھڑی رہاں غلام تیری سنے ترنجن نال سہیلیاں دے
سانوں رب نے چاک ملا دتا بھل گئے پیار بیلیاں دے
اساں سکھیاں نوں رب جگت دتا نزدیک چھپیاں ساڈیاں کیلیاں دے

ہوسن نت بہار تے رنگ گھنے وچ پیلیاں دے نال بیلیاں دے
دین بیلیاں وچ کراں موج رات تیں کھیڈ ساں چھ ملیاں دے
اساں شوق سارا دیدار دائے ہور شوق نہ رنگ تے تیلیاں دے

۱ ایک شیریں گھاس ہے جس کا نام شیخ سعدی صاحب نے قصیب الجیب لکھا ہے اگر تو ہمارے عشق کا شیریں گھاس چُرے تو تجھے سب کچھ بھول جائے ۔ ۲ یعنی بھائیوں نے ایسی بنجر زمین مجھے دی تھی جس پہ بارش ہونے سے بھی پانی نہ ٹھہرتا تھا بالکل بیکار تھی ۱۲ ۳ نیناں دی تو آنکھوں کے ڈوروں میں گا دیشو کا گلہ چراؤں ۱۲ ۴ یعنی جیسا تمہاری مرضی ہے اس قول کو پورا اور مکمل کر ڈالو ۱۲ ۵ یعنی مجھ کو عشق کی مصیبت میں ڈال کر تو اپنی سہیلیوں میں جا گھسے ۱۲ ۶ جنگل میں دوستوں کے ساتھ ۱۲ ۷ جگ بوقت اور اتفاق

خوش پوش ہو شناک گوانڈھ ہووے کس کم گوانڈھ پڑتیلیاں دے
وارث شاہ میاں اللہ جھر گئی اساں لبھے لئے ہٹ پھلیلیاں دے

جواب رانجھا

نال ڈھیاں گھن کے چھڑ یئوں تساں بیٹھنا وچ بھنڈار ہیرے
مجھی ویکھے دیہڑا ول گنڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کے مول نہ مار ہیرے
آدر ویکھے گئے غریب تائیں پھیر مُواں کریں گی کار ہیرے

اسیں آ نکے رلانگے وچ بیڑے ساڈی کوئی نہ لیگا سار ہیرے
اساں نال جو توڑنا ہوئی ایں سچا دیہہ کہاں قول قرار ہیرے
وارث شاہ درکن ایمان دے نی منیں قول اقرار زبان ہیرے

قسم خوردن ہیر پیش رانجھا

میں تاں بیلدی قسم رانجھیا وے مراں جے تدھ تھیں منہ موڑاں
خواجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھاوی تھیوم آں خوار جے تیتھوں بہت تروڑاں
ایہ قول نہ توڑسا میں بیلیا وے وچھوڑ خال دے بھاویں جان جوڑاں

تیرے باجھ طعام حرام مینوں تدھ باجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں
کوہڑی ہو کے نین پراں جاون تیرا باجھ جے کوئی ہور لوڑاں
بدناں خلیفیے میاں وارث شاہ دلوں خیر دیلاں نوں چا ہوڑاں

جواب رانجھا

چیتا سیالیں تے نس جائیں عشق جاتنا کھڑا دو سہیلڑا ای
دہشت عشق دی بڑی ہے تیغ کیوں چھپی ساگ تے سپ پھنیلڑا ای
تاب عشق دی جھلنی بڑی اوکھی عشق گوڑھ تے جگ چیلڑا ای

ہنچ اکھنا ئیں منیں آکھے مینوں لہو پیج تے جھوٹھڑا ویلڑا ای
اِتھو ولیں چھوٹے ایمان جے نس جائیں انت روز قیامت نوں میلڑا ای
وارث شاہ دمی تد ہووی پوری ملے ہیر تاں کم سہیلڑا ای

جواب ہیر با رانجھا

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی مال جان تیرا اول واڑیا ای
رانجھا جیو دیو چا یقین کر کے مہر چوچک دے پاس ہاریا ای

بیلا جاندا سیس میں لا بازی تساں جتیا تے اساں ہاریا ای
اگے پہنچ ہو کے ہیر چلی کول رانجھے نوں آن کھلاریا ای

۱ چھپ کر بیٹھنے کی جگہ ۲ ظاہری خوشامد اور چاپلوسی ۳ پیچ کھوٹ

کر کے قسم سوگند اقرار سچا، ایہو قول زبان چکا ریائی
وارث شاہ ہن ویکھ لے ہیر جٹی کیہا عشق دا مکر پسار یائی

تعریف کردن ہیر خاصیت رانجھا پیش پدر

ہیر آکھدی جوگیا بابلا وے تیرے نام توں گھول گھمایاں میں
جنہاں چھیڑ راجھے دے حکم اندر سانوں بار وچہ کھڈایاں میں

لاساں چیڑیاں پائیکے باغ کالے چنگاں شوق دیاں چنگایاں میں
جیتاں نوں دنیاں ہیں نہ جیتیاں ہاں بھی کہنیئے سوں جگایاں میں

میرا چاک پایل چوریں ویول رجہ ماہی جھین ڈھونڈ لیایاں میں
وارث شاہ پیارڑا سوہنا آندا گلاں تھوڑیاں چا مکایاں میں

پرسیدن چوچک از ہیر خاصیت رانجھا

باپ ہس کے پچھدا کون ہندا ایہہ منڈڑا کت سرکار دا ئے
ہتھ لایاں منڈ ے تے داغ پیندا ایہ جھین دی نہیں درکار دا ئے

سگڑ چتر تے عقل دا کوٹ ہندا ہیں بہت سنبھال کے پیار دا ئے
نال پیار دے ہونگ ویکھے سوٹا سنگ تے مول نہ مار دا ئے

مال ہنا جان کے سانبھ لیا دکوئی کم نہ کرے وگار دا ئے
وسے نور اللہ دا مکھڑے تے پیار ب اسی آب پیار دا ئے

وچہ کار ہوشیار دل کٹ ہندا ہی کی نہ سول مار دا ئے
سہاہیاں جیناں گئیاں نوں کدے کھیوں پھیر مرتا ردا ئے

نالے صورت وا بہت ملوک ہسے نالے بہت ہی عقل چار دا ئے
وارث جہاںنوں ہے رتبا ہنگ کوئی کم تہاندا آپ سوار دا ئے

کلام چوچک

کیہڑے چوہدری دا پت کون الوں کہیا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
کیوں لت نال آں اوس کیتا اہنوں کیہڑی پیڑی اوسٹ ہے نی

فوجدار وانگوں کرکے کوچ دھانا اس بیار نقادی چوٹ ہے نی
کہناں جٹاں دا پتر ہے کیہڑی گل دی اینوں ترٹ ہے نی

وطن ایسدا ذات تحقیق کرنی ایہ گل نہ کیتی سوٹ ہے نی
سیرت شکل فرشتیاں وانگ ایہدی منڈا اوہ دا عمر چھوٹ ہے نی ۱۰۶

طبع ایسدی بہت حلیم ہے نیناں نال کردا لوٹ پوٹ ہے نی
ڈھیر پاس چنگی اجے ہوجا نگ منڈا اوہ پا اوہو گ کھہروٹ ہے نی ۱۰۷

۱ ثابت قدم اور با رہ وار ہے گا دمشی کو چرانے والا ہے ڈھونڈھ لائی ہوں ۔ اس کا ہاتھ لگانے سے اس کے جسم پر داغ پڑ جاتے ہیں ۔ نازک بدن ہے ۔ بیگار کی طرح کام نہ کرے گا ۔ تمام گمشدہ ڈنگروں کو کھیڑوں میں پھنسی ہوئی واپس لاویگا ۔ اسی بات کو دانع نہ کرنا ۔ شکل صورت اچھی ہے ۔ ابھی تو لڑکا ہے ۔

۱۰۹

ماں باپ جہراواں دیناں اُسدا کہیڑ گل نوں پی گیا گھوٹ ہے نی
وارث شاہ کیوں چھڈیا دیس اُس نے کہیا جیو وچہ اُسدے کھوٹ ہے نی

جواب ہیر با پدر خود چوچک

پُتر تخت ہزارے دی چودھری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی
متھا ایسدا چمکدا نور بھریا ہمّی جیوڑا نہیں بخیل ہے جی
جیکر وچہ مقدمے جا بیٹھے نال عقل دے کرے سبیل ہے جی
سٹیں ہیر تعیش ایہ طالع مند رانجھا اصل نسل حسین دلیل ہے جی
اُہدا بوہڑ اکھ تے نین مُنہہ وڈی سوہنی ایسدی ڈیل ہے جی
گل سوہنی پر ہید بیچ کدا کھوج لائے تے نیاؤں وکیل ہے جی
لکھاں جھگڑیاں ہی تارن الکھ لاہے سیانا ذات دا نہیں ذلیل ہے جی
وارث شاہ وچہ مجلساں ہندا اے عقل بخشدی سی تمثیل ہے جی

باز جواب اون پدر ہیر دا

کئی ڈوگراں جٹاں دی نیاں تو جانے پیسے وچہ ولا اور لیا وندے
ہیر بس ایتوں نفع کوئی جس دی پرپایا نال بھایاں دے
کس گل توں رُس کے اُٹھ آیا اڑیا کاسنوں نال بھرجایاں دے
پار چیر کر جاندا کڈھ لیوں لُٹ پیا کاسنوں نال ایہ بھایاں دے
ایس لڑکے دی عقل ہی بہت چنگی کیکوں چھڈ آیا وگ گایاں دے
وارث شاہ دانا ایہ بہت سیدا قصے جوڑ دا گلاں سنایاں دے

جواب ہیر و مقولہ شاعر

لائی ہو بیکے معاملے سن نیدا منصف بھائی وڈ چھیڑیاں دے
گُہر گُہر دی ہار دیوا دیندا ئے ٹھنڈ پاوندا وچہ بکھیڑیاں دے
سیاں جوان اچھلے جاک رانجھا جتے نت لونڈے بکھیڑیاں دے
ساڈوں لیجے آن بلائیے ہیں تاں پار کھاں وچہ جھیڑیاں دے
ہُن خوشی دیناں نوں کھنی ایں انت دیکھسیں ساک سہیڑیاں دے
واہوں کڈھ کے گنڈ بیٹے پار لائے ستھوں کڈھ دیندا کھوج چھیڑیاں دے
سبھ ماہی دی نوں سانجھ لیائے کھیتی جیچ رکھے نک دھیریاں دے
وچہ مال دے رہے لیر کھڑا اہلوان جیوں وچہ اکھیڑیاں دے
وچہ کم دے بہت ہشیار ہندا اکھیں سیڈا نہ وانگ ہیریاں دے
۱۱۰ وارث شاہ ہے شیر جوان رانجھا پچھے لونڈے دھاڑیاں پیڑیاں دے

لہ مصیبت اور بلا دور کرتا ہے ۱۲ سے سات پشتوں سے بخت والا ۱۲ سے داؤ پیچ اچھے جانتا ہے ۱۲ سے دریا سے بچل کرکنارے پر لاتا ہے ۱۲ ھ مقدمات کے کھوج کھرے سے نکال دیتا ہے ۱۲ لہ اکھاڑے کشتی کرنے کی جگہ ۱۲

منظور کردن پدر ہیر شبانی رانجھا

تیرا آکھناں اساں منظور کیتا مجھیں وچ پیہاں کے سار یانی
رلا کرے نہیں وچ کھنڈیاں دے لیس کدی نہیں مجھیں چار یانی
ایہ طبع وابہت ملوک چنچل چھیڑواں ہونا گلاں بھار یانی
تیرے کہے ہیر نے ماں رکھیا ہے جیوں جیوں کس بن نال نتار یانی

خبردار رہے مجھیں وچ کھڑا بیلے وچ مصیبتاں بھار یانی
متے کھیڈ دے وچ کھڑیاں جان مجھیں ہون پنڈ دے وچ خوار یانی
دہیں رات پھرنا وچ بیلیاں دے مگر مجھیاں بہت خواریاں نی
وارث نیک نصیب تے عاشقاں دے گلاں وگڑیاں رب سواریاں نی　۱۱۲

آمدن ہیر پیش مادر مہربان

پاس ماں دے ہیر نے گل کیتی ماہی جھیں دے آن کے چھیڑیاں ہیں
سنجاں نت رلے منگو وچ بیلے ماہی سگھڑ ہی آن سہیڑیاں ہیں
پہلوں دے دلاسڑا چھپا سی گلاں مٹھیاں نال کھیڑیاں ہیں
شیریں نال کلام حکایتاں دے او ہدا جیوڑا اپکڑ لوڑیاں ہیں

نت مینڈ دے وچ وچار ہوندی ایہ جھگڑا اچا نبیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواندے سا فرامل جلٹیر اگھیریا میں
ایہدی ذات صفات تحقیق کر کے انجھا وات دا فرق نکھیڑیا میں
وارث شاہ ہن رب نے مہر کیتی بوٹا دکھ دا اکڑا او کھیڑیا میں

باز آمدن ہیر پیش رانجھا

پھیر ہیر رانجھیٹے دے کول آئی ہوئی بہت او ہین دلا سڑے تے
ہسن گھبرو رانجھیا جان بھائی گذر آونی دو دے کا سڑے تے
بیتاں سٹھ سہیلیاں نال لیکے کیہڑ رکھساں ساہ اُبھا سڑے تے

لکھن کھنڈ پر اٹھے کھامیاں مجھیں چھیڑ دے رب دے آسرے تے
ہیر آکھیا رب رزاق تیرا میاں جائیں نہ لوکاں دے ہاسڑے تے
تیرے نال رفیق شفیق ہو کے نظر پاؤساں کھوج دے گھاسڑے تے

مجھیں چھیڑ دے جھلد لو چہ دلبر آپ ہو بہیں اک پاسڑے تے
وارث رب نے کم بنا دتا ہے پر عمر ہے نقش بتا سڑے تے

ا؎ آلودہ کیا یعنے محبت سے ۱۲　۲؎ یعنے تیرے حال کی خبر دمبدم رکھوں گی ۱۲　۳؎ یعنے جہاں جہاں تو جائیگا تیرے قدموں کے نشان دیکھتی ہوئی تجھے ملوں گی ۱۲　۴؎ یعنی جس طرح پتاسہ ٹوٹ کر نابود ہو جاتا ہے ۱۲

مقولہ قسمہائے کبار

۱۱۳ رب کرم کیتا وسی بار ساوی ہویا گھا پچھار تاں ہار یارو
۱۱۴ ہتھی کھولی کھنی ڈیلا مرک چھانٹ نمبر دھاسن کھیلاں اچھ شمار یارو

۱۱۵ لبھی کھیری سرالانے گرتھی سہچر دل شیر کاہی جہ بار یارو
۱۱۶ ڈھٹن گھوڑیں ہرانی چیاں لونگ متھر مار جبل کا کار یارو

گر مہا تا لنا گ سو انگ پلو آہنہ دبہ سر کٹے برو ہوا بیار یارو
اکھر اپنے نال نجھیڑے نے پیڈوں بکھیاں نہیں بچکار یارو

۱۱۷ ٹریاں ہو اگر لبھچر ٹیٹے بیبھی مچھروں سیدیاں چیچ رکانی ہار یارو
۱۱۸ وارثؔ شاہ ہر آئے سے چوہدی نمی کا مگتی دی جھک لانی کار یارو

رفتن رانجھا برائے چرانیدن گاومیشان

چلے رب دا نام لے چاوڑیا ہویا وہت پتال ظہیر میاں
اودہ نیک ساعت رجوع آن ہوئی ملے جا پنجے پنج پیر میاں

رانجھا دیکھ کے طبع فرشتیاں دی پنجاں پیراں دی بگڑ دی میر میاں
بچہ کھا چوری چوچچہ بوری جیوہ چپ نہ ہو دلگیر میاں

۱۱۹ رب کاج سواری آپ تیرا کوئی مدد نہ ہووسی بھیر میاں
ثناں تھیاں گل جہاں تو اجیر تسیں ہو دستگیر میاں

آکھ ڈھیری ونی کر بخشش نال رب دے تساں سیر میاں
کیتی عرض ہے حضرت سلام کرکے مینوں چوپیٹے دے چیر میاں

حاصل ہووسن سبھ مقصود تیرے دسی ٹھیک نشانے تے تیر میاں
بیڑا پار تھیسی فضل رب کرسی کیوں ہونا ہیں اینڈ ظہیر میاں

چھاویں رکھدے بیٹھ کے شوق مینہی ساڈا نندا وانگ فقیر میاں
مینوں ہیر ولعشق ہے ہیر بخشو اوس رب دے تسیں امیر میاں

بخشی ہیر نگاہ جیتی مدد تائیں سانوں یاد کریں جے بھیڑ میاں
مہر نال پنجاں پیراں بخش دتی خادم ہوگئی جٹی ہیر میاں

۱۲۰ تیرے دکھیاں ناسچہ نہ پیک ہوسی آسی جھل پیلا اٹھی چیر میاں
وارثؔ شاہ جاں نیک نصیب ہوون مدد پیر فقیر امیر میاں

نامہائے پیراں و عنایت کردن اشیاء

خواجہ خضر تے شکر گنج نور گوہری ملتان و اوکریا پیر نوری
ہو سید جلال بخاریا سی اتے لال شہباز بہشت حوری

طرہ خضر دیال شکر گنج دتا اتے مندرا لال شہباز پوری
خنجر سید جلال بخاری تا کھونڈی ذکریے پیر ناک چوری

۱۲۱ مہربان ہو کے کرن بہت شفقت کوئی کرے نہ تدتے تھول زری
۱۲۲ مالک منگوا اٹکیا رب تینوں دوہنی بچہ چوچہ بوری

سلہ چاہیے کہ جو آیت بادر تو دیکھے [illegible] ہووے [illegible] مشکل ہونا سب کام بیان کامیاب ہوتا ہے

تیئوں بھیڑ لپے کریں یا دجّا ناہیں جاننا ساں نوں ملک دوری ۔ ۱۲۲ ۔ وارث شاہ جدوں سانوں یار وکھ سیں اسیں آ ولنگے چھڈ تریت حضوری

در تعریف گاویشاں

بیلا بانج سوہایا مجھیاں نے رنگا رنگ دیاں رنگ رنگیلیانی ۔ ڈاراں کونجاں دیاں ونگ وچہ پھرن ملیے الّہ دی بید سنگ سنگیلیانی

اک چھیلیاں تے میاں بوٹیاں سن اک کیلیاں تے اک ٹیلیانی ۔ اک کنڈیاں سنگ لدار سوہن اک ڈھل دے مست ٹیلیانی

۱۲۳ اک ٹنڈیاں بڑیاں بلیاں سن اک مٹھیاں اک کٹیلیانی ۔ ۱۲۴ ۔ اک گھیلیاں اک بگھیریاں کھلانیاں اک منیاں سنگ سیلیانی

۱۲۵ اک بھوریاں بھاں سول چھڑاں اک ہنڈ دے تے ٹیان ڈیلیانی ۔ ۱۲۶ ۔ سجر سوئے تے گھبنان کھا گھڑاں نے اک وکاں اک تھیلیانی

لبو دی ہار کے اک وڈاریاں اک نال پیار رسیلیانی ۔ اک لنگ مرغابیاں چال چلن اک بولیاں چھیل چھبیلیانی

اک کر رہی گالیاں ٹھچ ٹھماں اک ڈھڈاں اک پتیلیانی ۔ اک ڈریاں سند نجیب دتوں اک ٹوک رانجھیٹے دی کیلیانی

اک رجکے کھائیکے مست ہوئیاں آپو ٹہمید لوچہ وصیلیانی ۔ اک کرن اوہ گالیاں مست ہوکے مرکاں کھائیکے ساون پیلیانی

اک ابلقاں سیاہ سفید سوہن پوچھل چھیاں کٹیاں پیلیانی ۔ وارث شاہ دی ہند نشین جہاں سنگ تلیاں تے ٹر چیلیانی

دیگر

۱۲۷ مال چوہیر دے آن چھیڑیا ہر ودگیاں نال خوشحالیانی ۔ ۱۲۸ ۔ ساہن بار دے ہکاں گائیں تکے دھنیا تے ٹباں ٹنڈ عیاں بالیانی

۱۲۹ گائیں مہیں والیکے میں دتے رانجھے ہتھ چھیر پیار رسم والیانی ۔ ۱۳۰ ۔ دم دم رانجھیٹے دی کیدو رکھن جوین نال محبتاں بالیانی

۱۳۱ رانجھا ہیر تے ہیر رانجھیٹے دی مجہیں بیٹریاں ہتیاں والیانی ۔ ۱۳۲ ۔ وارث تخت ہزار دوں چھڈ آیا پچھے چھیڑ دے ٹیاں گالیانی

دیگر شمار گاویشاں و مادہ گاواں

۱۳۳ رانجھے بگڑا کھنڈ دی ہنگ ہوکدا تا مجھیں جھل دیچ وچہ واڑیانی ۔ ۱۳۴ ۔ کرکے کٹیاں ہور رہنا پیاں نی وچ جھنے چھپیاں دین کنداڑیانی

۱۳۵ وگ گایاں تے وہیڑیاں دے ہیر لیاندے کولا بنھ کرکے رانجھے تاڑیانی ۔ ۱۳۶ ۔ ہوئے دکیل تے آسراں دے ڈھیراں تہاں سنکھ ڈیلیاں چال ہڑیانی

۱۳۷ اک مجھیاں رنگڑیاں کہاں بھڑے اک ہندیاں چاچا بوہناں ڈیانی ۔ ۱۳۸ ۔ اک سنجیاں وچ ٹیاں تن چانگاں اک چوڑیاں بچھڑاں تاڑیانی

۱۳۹ اک ششہ دریاؤ دے وچ پیٹاں اک چکردیں چال ہتیاں مار ڑیانی ۔ ۱۴۰ ۔ اک ہنیٹے منہ موندھ ماڑیاں رانجھے کٹھے کھوب تاڑیانی

۱۴۱ کمر کِ یاریاں تے سُرتن لیاندی کجھ موکھڑاں نال وہاڑیا نی
۱۴۲ چھپڑ کھادیاں نہیاں گھٹّے لیاں رانجھے کھیر کے چھپڑ وِچ ڈھاڑیا نی

۱۴۳ اِک ہتھ تے ہلائی یاں ماریا نی پُٹّے پئے تے کنھ مترائیا نی
۱۴۴ اِک اُچیاں لمیاں والیا نی ولہا ہنڈراں اِک گراڑیا نی

۱۴۵ اِک لہیر لگے تے نکانک ہویاں اکناں ہاڑ بارپیا کچھ ہاڑیا نی
۱۴۶ اِک گڈیاں ڈہنڈیاں گر لیاں اِک اِٹّے کاں والے پاڑیا نی

۱۴۷ اِک بار رووڑ نگیاں ملھیے ٹپن اِک کھنڈیاں جھنڈیاں جھاڑیا نی
۱۴۸ نیلی نین وِیا جھیں سن نا پیاندیاں مٹھی دس کے اوڈھکھاڑیا نی

۱۴۹ اِکیاں ہراں دا منگو وِچ سیالاں رانجھے بکھ کھوڈی سچے جھاڑیا نی
۱۵۰ وارث شاہ رانجھے ٹاہیر پچھے چوہدرانیاں سبھ اجاڑیا نی

آمدن ہیر نزد رانجھا

۱۵۱ ڑی جھنگ سیال تون ہیر جٹّی آیا روح قلبوت جگاونے نوں
۱۵۲ چڑھیا خلد نوں حسن دا ابر رحمت سیاندل بار دا ملک وساونے نوں

۱۵۳ رانجھے یار دے پیار دا چاچڑھیا آئی ہیر لڈّی ڈنجھ لاہونے نوں
۱۵۴ وارث شاہ جیوں جہان ہندا اوں نیک اعمال کماونے نوں

آمدن ہیر نزد رانجھا در چراگاہ

ہیر چا چھنا کھنڈ کھیر مکھن مٹیں رانجھے دے پاس لیاؤندی اے
ڈھونڈ بھال کے جُوہ جھل بیلا ترت پاس رانجھیٹے دے آؤندی اے
خدمتگاری پیار دے نال کردی ادب راکھ نہ مول بھلاؤندی اے

تیرے واسطے جُوہ بیلا بھال تھکی رو رو اپنا حال سناؤندی اے
ہتھیں اپنے رانجھے نوں ہیر جٹّی چوری مہر دی نال کھواؤندی اے
وارث شاہ جو حال احوال سارا گل پڑ تے کھول وکھاؤندی اے

جواب رانجھا با ہیر

شرع وِچ منظور نہ قول رناں رانجھا ہیر نوں آکھ سناؤندا اے
مرشد جن تے رن دا بجھ شیطاں جہڑا افترا مکر رہاؤندا اے

مکر رن دے جیڈ نہ مکر کوئی رب وِچ قرآن فرماؤندا اے
رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹے قرآن دے وِچ سماؤندا اے

رناں منڈیاں دوستیاں بھنگیاں دا اعتبار زبان نہ آؤندا اے
وارث شاہ جے قول تے دیں پہرہ پیت مہر دا چاک سداؤندا اے

میٹھ کو رگڑ کر پیدول کو خراب کرتی تھیں دل کا ارمان نکالنے کو یعنی کھانا اٹھا کر لائی سورہ مائدہ (ایمان والو پورا کرو اقرار)

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز
تاجران کتب ، چوک متی ۔ لاہور



بیڑی وِچ بیڑی پائی پیار والی ۔ ہوسی ایسے دے وِچ اخیر رانجھا
منگو منگ قدیمدی ، چھیڑ دِتا ۔ رکھے ونجھلی وِچ تاثیر رانجھا
اِک ہے اصل تصویر تصویر جسدی ۔ ایسے اصل دی نقل تفسیر رانجھا
تقوے رب تے ایہنوں تقدیر کہندے ۔ شوخی طبع دے وِچ تدبیر رانجھا
اک حُسن دے نقش نگار خونی ۔ اتے عشق دی بنی تصویر رانجھا
وارثشاہ ایہ چڑھے نے چن سورج ۔ جگ جاندا کھڑے نے ہیر رانجھا

چاند پریس لاہور



جواب ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی نانوں نند ناہیں ران چھنڑ تے آپنڑیں چالدیئے
لیلیٰ مجنوں دے تن تے پھبیا کی سوہنی اپنڑے آپ نوں گالدیئے
پچھے ساہبے کیان نے پچھا گھی کرن دو وتاں مالدیئے
ولی غوث ایہ نال نقیبین ہوئے پیدا جو اچھے آ کھدے نالدیئے
ران چیڈ نہ کیسے ہے ہٹھ کرنا ران نال تے ملکن کھالدیئے
زلیخا چھڈ سرداریاں ہو رہی عاجز جھگی پا یکے مٹھ سمہالدیئے
سسی ہو شہید جہ تھلاں موئی شیریں سمجھ لے اوسدے نالدیئے
ہٹھ ران دے چیڈ نہ مر کر دا وارث شاہ نوں خبر اس حالدیئے

ایضاً

اللہ سچ تے نبی برحق میاں ہیں تاں اِنہاں دیاں اقرار تینوں
پھلیاں نی ہو رہیاں گلاں تیر درد دی بس ہے کلا رہینوں
تیرے نام وار کر داں ہے جی دیہہ جھڑ پیناں دیدار مینوں
تیرے نال ہی قول ابنا ہونا ایہن وچ جنت آوے بھاویں ہار مینوں
تیری بندی ہاں جچر ہے جان میری کھڑ دے وچ ہٹ بازار مینوں
تیرے واسطے ہس لگڑی ہاں میاں جویں جان سنائیں پار اُتار مینوں
آپ کساں جویں جچ ہو گ لکھی تونت ان دلوں نہ مولوں وسار مینوں
ہن جیوندی لکھ نہ ہورساں ہیں وارث شاہ دیناں اقرار مینوں

نصیحت کردن ہیر میاں رانجھا

ہیر کرے تسلیاں رانجھنے دیاں میری گل دے بول دہیان کرناں
ایس عشق دے سہر دی لہر ماروا کے لڑ جاسی کڈے مر جاناں
بیڑے عاشقاں دے اِنت پار لگسی سچ ثابتی دا لشکاں قدم دھرناں
خلقت ہمگ دی لانبہ ہے بہت ایسی ہیں احمقاں تھاں گچھ ہو رکرناں
میاں رانجھناں کو ڑا دیدا رہوسی انت سچ دا سچ ہی آ ترناں
دو تی دشمناں وچہ ہے واس ساڈا صابر ہو کے کھانوں جا جرناں
دو جا کید و ہے شکل شیطان دی جی جا پرہ ہندیاں وچ فرق کرناں
ایس عشق دے پھیٹ دی کار ایہا نال تہمتاں معاملہ پیا بھرناں
دیناں جان نکے سیس چہ اکھیدا تے دھکیلاں تون پھیر کیہ ڈرناں
جان سوہنی محبوب توں خدا ہو وے نہیں عاقبت ان اک وزمرناں

جاہل عاشقاں دا نہ یوں دین و دنی طعنے جین کل بےمتلے ہتے مگر مرناں
وارث شاہ اک ہر بی مہر باجھوں نہیں عاشقاں آسرا ہور پرناں

اے بہت غم در جملہ نیم او لیلا کر داو آر اللہ جب آپس پر التعداد رات تو ڈرتے ہیں بچی ہے اور کو فکرانہ نا مہ رو ہے کہاوت مشہور ہے کہ آدمی ہی مر دیا اور دشمنوں کا کیہ

نامہ نوشتن برادران بطرف رانجھا

جدوں رانجھا جا کے چاک لگا ہمیں نہیاں جھوک چا سیال دیانی
بھایاں رانجھیاں بیاں لال نوں ایہ لکھیا فاتاں محرم پتے حال دیانی
ساتھوں رس آیا تسیں موڑ گھلو وہنوں اہراں تدن لبھا دیانی
ساتھوں ہیاں بہیاں ڈانے اتے مانیاں تے چھپلے سال دیانی
ساڈے آکھیاں جے تسیں گھل دیوا تاں خوبیاں نیک خصال دیانی
نہیں کنگ نوں وے کسک جا سی ساڈا نہیں ذمہ پھر بھال دیانی

لوکاں تخت ہزارے چہ جالم کہیا کھونیاں لوس اگے بڑے لدیانی
موجو چوہدری ٹیت چاک لالا بو ایہ قدرتاں ذوالجلال دیانی
جنہاں تیوں نوں رس کے اٹھ آیا کیاریاں بنیاں اس لال دیانی
ساتھوں کھٹ نچ وہرے دے بیبا ایہ وڈھیاں بھیاں ایسن نال دیانی
ہمیں چار کے ووہ بھونک ساڈا ساتھے کھونیاں اسیے نال دیانی
ایہ سوتاں ٹھگ جو ہندے ہو وارثشا فقیر دے نال دیانی

ایضاً

تسیں گھل وہتوں احسان ہووے نہیں چل میلا اسیں آونے ہاں
ماں باپ چاچا یا دپرس یا اگے تساں دے مسقفی پاونے ہاں
اساں آہنوں تسیں جے موڑ دے بیٹے پکا پکاونے ہاں

گل بلوڑا پا کے رہے سچے اسیں پھر اوہ برمناونے ہاں
ساڈیاں لوڑ و انصاف کر کے عرض عاجزی نال سناؤنے ہاں
نال بھائیاں بنڈ دے بیچ سارے وارثشا نوں نال لے آونے ہاں

جواب نوشتن مہر چوچک برادران رانجھا

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں ناہی ہیر دا چاک اوہ ہنڈا جے
سارا پنڈ وڑے وس چاک کولوں سر نا سیانے اوہدا کنڈا جے
سر ہندیاں دیاں ٹہر بدے کنیں ڈرے بنے بنڈا جے

اساں جٹ ہوہان کے چاک لالا ویئے نراہ جے جانے گنڈا جے
ایڈا کیہڑا گھر کیوں گڈھیا جے لنگا نہیں کچھ رنہ ٹنڈا جے
وارثشاہ نہ کسیہنوں جاندا ہے پاس ہیر دے اندن ہنڈا جے

ایضاً

گھر آیاں دولتاں کون دیندا کسے بہنچ پیڑو نہیں تو ریائی
کسے چٹھیاں خط سیہاں تے مال لٹیا ناہیوں ہوڑیائی
وچلے حال دی کجھ نہیں خبر سانوں کیہڑی گلتوں رسیا دوڑیائی

اساں جیوندیاں نہیں جے بدنیا ساڈا رب نے جوڑناں جوڑیائی
جائے بھائیاں بھایاں پاس جم جم کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیائی
منگوناں پیار دے سانبھدے ہاں ساڈا ڈھونڈ کے چاک ایہ لوڑیائی

ساڈے نال ہے وزیر رات ہیرا اک گھڑی اساں وچھوڑیائی — وارث شاہ لے ہیر دا باغ وچوں اساں پھل گلاب دے توڑیائی

خط رانجھہ صاحبہ بطرف ہیر

بھرجایاں رانجھے دیاں تنگ ہو کے خط سیال نوں لکھیائی — ساتھوں چھیل سو ڈھونڈ الّھے لوک رکیا کدی ہیر وی سکھیائی

دیور چند ساڈا اساتھوں رس آیا بول کے گھٹ گئی ٹھیس سکھیائی — ساڈا لال ہو ساہنوں چھیڑیا ہو چانوں کملیاں تنوں پایا کھلیائی

جھٹ کیتیاں لعل سُتھ آدن سوہنی ملیے چاہ توڑ وانکھیائی — کوئی ڈھونڈ دڈ ورا کھیڑ گا اچے ایہ دیاریاں سکھیائی

گُٹ بیلیاں نیچ مال نوں رانجھیاں اکر ساڈا دبدڑا تکھیائی — وارث شاہ لے چھیاں دھوڑیاں ای کم قاصداں دیاں سکھیائی

آمدن خط نزد ہیر

جدوں خط دتا لیا قاصدے نے تدوں ہیر ترت پڑھ ایائی — سارے ملے ٹلے تے جھانپ چھوڑے گلہ لکھیا واچ سنایائی

اٹھو ہیر وکل سبھو ویر ایہے ایہ لکھیا جا بہت آیائی — گھلا ہو رکے دیور اساڈے ہینوں ٹھنڈا اس ہزاریوں آیائی

ہیر سُکے رانجھے یار تائیں سارا معاملہ کھول سنایائی — وارث شاہ رانجھے سُنی گل ساری کہیا بھائیاں جھگڑا لایائی

شکایت رانجھا از برادران

بھابیاں بولیاں چا جواب تا مینوں وطن بھتیجی چا ترا ہیوجے — بھوئیں کھوہ کے باپ دا ایہ ٹھریعنوں اپنے گل گھر تا ہیوجے

مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نے کوئی سچ نہ قول نبھائیوجے — گچھے وی طعنے میرا سارا اندر اتے کالجہ چا تپایوجے

مینوں دے جواب چا کڈھیوجے ہل جوگ نہ ارڑاوا ہیوجے — رل کے خصماں مینوں کھلیہ رکنا میرا شد الگ گھ ڈیوجے

نت بولیاں مار دیاں چا سیالیں ہیر دا معنا دیس تھیں چا ہیوجے — ایس ہیر سیالی دے چاک لگے جٹی مہر دے نال دل چا ہیوجے

ہن چٹھیاں لکھ کے گئیاں جے حدوں کھیڑ دا اکھا چا ہیوجے — وارث شاہ سمجھا جٹیاں نوں ساڈے نال کہیا منتھا ڈاہیوجے

سلنہ پہ غ (ترجمہ) اور ڈرتے رہو اللہ سے واسطے دیتے ہو آپس میں اور خبردار تحقیق یہ ہے اللہ پر مطلع اور دے ڈالو یتیموں کو مال ان کے اور بدل نہ لو گندا ستھرے سے اور نہ کھاؤ مال ان کے اپنے مالوں کے ساتھ یہ ہے بڑا وبال ۱۲ ۲ دوست بینیے بھائیوں نے میری زمین اور باپ کا تمام ورثہ لے لیا اور مجھ کو گھر سے نکال دیا یتیموں کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں ۱۲ ۳ یعنی ہیر سیالے ساتھ ہنسی کر کے مجھے بیل کیا جس سے میرے دل کو سخت صدمہ ہوا اور لاچار ہو کر گھر سے نکل گیا ۱۲ ۴ محبت کے ساتھ دل پھنسا لیا ۱۲

جواب خطِ ھذا

ہیر پچھ کے ماہیر اپنے نوں لکھوا جواب چا ٹوریا ئی
اساں عہد نوں چا ہیوال کیتا کدی توڑنا تے نہیں لوڑیا ئی
گنگا ہڈیاں گیاں مڑ دیانہی گئے وقت نہیں کسے موڑیا ئی
تساں لکھیا تے اساں چاہی ساتوں وا چیڑیاں لگا جھوریا ئی
کدی پان دل تے پھیر پہنچے شیشہ چور ہو یا کس جوڑیا ئی
ہتھوں چھٹڑے تے اہڑے نہیں ملدے وارث چھٹ تاں تے نہیں جھوڑیا ئی

جواب نوشتن بنگہ صاحبہ رانجھا بطرف ہیر

جیتوں ٹہنی ہو کے پین کن اسیں اک تھیں اک چڑھیندیاں ہاں
اوہ ساں دے نال ہر چند بند اسیں کھٹیاں نال سہیندیاں ہاں
اسیں اسیدے گردوانیاں ہاں اکھاں وچ جنگیاں تے بھاویں مندیاں ہاں
جیتوں اسیدے کھاٹر پین لہیں موئے ساری عمر دی آہ ناہیندیاں ہاں
رت چاندا ہے بیناں عمر ساری اسیں اسیں مجوبدیاں یاں ہاں
اوہ مار واگا ایاں دے ساتوں اسیں پھیر مڑ جو کھپنے ہنیدیاں ہاں
جس مولے دے ساتھوں رس کیا اسیں ہجر وچ بیٹھیاں ہنیاں ہاں
وارث بہت ہی چار خوار ہویاں رانجھا نظر آوے اسیں جینیاں ہاں

دیگر

پھر جا یار رانجھے دیاں پھیر لکھیا ہیر پیاری جھنیاں منیاں ہاں
اہدی تاں غلام ہو رہیو بھلا ہتھوں ممنون احسان دیاں ہنیاں ہاں
جوگی ہو کانوں مُن کے کرن چیلے اسیں اسیدے عشق نے منیاں ہاں
ایہہ اندینیاں تاں سونے دے بھاویں چھیل ہاں تے بھاویں کھوٹیاں ہاں
رانجھے یار بہجوں اسیں خوار ہو یاں کنگال دا کھیس ایہہ وچ چھینیاں ہاں
وارث شاہ رانجھے اگے ہتھ جوڑیں تیر پریم دی لگ نے کنیاں ہاں

نامہ نوشتن ہیر

جو چمک سیال نوں لکھ کے نال جوگی ہیر سیالنی کہے تپیت ہوئی
ہور رانجھے دی بات جو لکھیا جے انیاں گل برُی نانیت ہوئی
تیں مگر کیوں اسیدے اٹھے جیہڑا اہدی اساں فریاد پیت ہوئی
ساڈی خیر ہی چاہندی خیر تساں جیہی خط دے لکھنے رپت ہوئی
رکھیا چا قرآن مصحف اسیں نوں قسم کھا کے وچہ مسیت ہوئی
اساں جا تریخناں وچہ بہناں سانوں گاؤناں اسیدا گیت ہوئی

۱؎ تو اگر اس کا پیچھا چھوڑ دے ۱۲ ۲؎ یعنی اس کی جگہ اور غلام تو ترا احسانمند رہیں گے ۱۲

دبیں چھپیں مجھیں وٹے چھ بیلے ایس منڈ ڑیدی بہار بیت ہے نی

راتیں الا اللہ نوں یاد کرو وارث شاہ دیاں مسیت ہے نی

ایضاً

نی میں گھول گھتی اوہدے کھڑے تے پا ددھ چوری اوہدا قوت ہے نی

نہیں بھابیاں تے کرتوت کائی سبھے اٹن نفس ہو مغلوب ہے نی

ماریا تساں دیاں جھنبیاں گالیاں وانیاں ٹک کے ہویا تابوت ہے نی

رانجھا بجھتیا رب بہشت ہو ریس بھنڑ اجیہیں شہوت ہے نی

جس وقت آئے مینوں جنے چڑھدا رانجھا دسدا ونگ یاقوت ہے نی

الا اللہ دیاں جلیاں پاوندا ئے ذکر جی تے لاہوت ہے نی

سوٹے پیر دا نوں جھل وچ چھیڑیاں اوہ ہد ہد نوں خضر تے لوط ہے نی

جدوں تساں نوں دسی گالیں دیندیاں ساہو تیاں وقتی وکوئی اوت ہے نی

بیلے وچ مجھیں نت چاردا ئے رانجھے یار دا تھاں لاہوت ہے نی

وارث شاہ پھراں اوہدے نکر بگی اجے تیک اوہ ہیا اچھوت ہے نی

جواب خط سہتی صاحبہ بطرف ہیر

ساڈا اماں ہی سوتیرا ہو گیا ذرا دیکھناں ہر اخدایاں دا

شاہو کار ہو بیٹھی ایں مار ٹھیلی کھوہ لیا ای مال توں سایاں دا

اگ لین آئی گھر سانبھیوں ای ایہ تیرا سی ویرنہ بھائیاں دا

توہیں جمیاں تے توہیں پالیا ئی نہ ایہ باپ تے نہ ایہ بھائیاں دا

گنڈا ہتھ آیا تساں گنڈ پاندے نہاں جوڑ ہا جیوں عقیق تھیاں دھایاں دا

وارث شاہ دی مار ہی وگے ہیر جیہا کھوہ لیو دیور بھرجائیاں دا

جواب ہیر

تسیں اسیں خیال نہ پو واڑ وہ نہیں کھٹ کجھ ایس پیار اتوں

ہیں نس ایہ وہا جھ وہا جھ لیا سو اکیتا ہی اڑ د بازار اتوں

جھلاں سہایاں وچ ایہ پھرے مجھوں اسر ویچیا ایس گنہگار اتوں

تدوں بھابیاں ساک نہ دیاں سن جدوں ٹٹیا پکڑ پہاڑ اتوں

ناامید ہو وطن نوں چھڈ ٹریا موتی ٹرے جیوں پڑی تار اتوں

بناں محنتاں لکھ پھیر نہیں مور چا جائے تلوار اتوں

نڈھی سے آکھسن جھگڑ دیناں لوکاں وس ہینے بھنڑ یار اتوں

نی میں چھوندی ایس بن ہاں کیوں گھول گھول گھتی رانجھے یار اتوں

ہیر آکھنے تے مہیں چار وانے لوگ کھٹدے کسب روزگار اتوں

میرے واسطے کار کماوندا ئے میری جند گھولی اوہدی کار اتوں

گھروں بھابیاں چا جواب دتا ایہناں بھوسندے پٹیاں چار اتوں

آکھدا ایس نہیں جاوناں جے بھاویں لال لوند ور سرکار اتوں

ایہ مہناں لہیگا کدی ناہیں ایس سیالاں دے سبھ دار اتوں

وارث شاہ سمجھا دے بھابیاں نوں ہن مڑے نہ لکھ ہزار اتوں

لہ پ ۲ ع (ترجمہ) و یقین لائے اور چین پکڑتے ہیں ان کے دل اللہ کی یاد سے ۱۳ کا وقت ہے جب کسی کے مال کو کوئی زبردستی چھین لیتا ہے تو اس قصہ پر کہتے ہیں کہ یہ مال تو ہر گیا ۔ اب برائے خدا دکھلا تو سہی رستہ اس بہانے سے کچھ سود نہیں +

ہیر دا ورتارا

مشغول شدن ہیر در عشق را نجھا

چھنا چوری دا لُٹ کے ہیر جٹی سئیں رانجھے نوں ترت پہنچاوندی سی
کرکے قسم سوگند تے قول سچا مڑکے گھر اندیوں آوندی سی

کتن کُتن چھڈیا سارا ہیر جٹی ہر وقت رانجھیٹے تے جاوندی سی
لوئی شرم دی لاہ کے سنے سئیاں نال شوق دے گلے لگاوندی سی

خلق ویکھ کے وسدی چال بھیڑی نیچے انگلیاں منہ چھپاوندی سی
وارث شاہ وچ دوزخاں ساڑ سنگے جیہڑے عملاں نوں شرع فرماوندی سی

ہیر دی بدنامی

رسوا شدن ہیر در خلقت

نشر ہوئی ایہ گل وچ جھنگ سارے ہیر ستی چاک دے نال لائی
بیلے وچ مٹی رہندے اوہلے نوں ہوش شرم حیا دی لہ لائی

گھر آوندی رانجھے توں وداع ہو کے ماؤں آکھدی کیہی حیا لاہی
میں نوں سارے بالو کاندیاں طعنیاں نے لیکھے لوک سارے ہیر چاہی

مار دکھے کراں گے وڈھ تیرے چھچک باپ سلطان تے سکا بھائی
آڈاریئے چنچر ہاریئے نی سر ساڈڑے وچ تیں خاک پائی

مرد جاہ رانجھیٹے توں ڈاریئے نی ملچاہ آکھے میرے اگ جاہی
ہیں ماں سمجھاوندی ہیر تائیں کیوں چاک دے نال پریت لائی

ساڈی گل دی لوک چار رہے چھ جھنگ سیال تے بھین بھائی
وارث شاہ تہاں لوری پیا جنہاں ماپیاں سی جند جان تائی

ہیر دا جواب ماں نوں

جواب ہیر با مادر

سُن مائے نی انبڑے میریئے نی چھڈ جان رانجھیٹے توں نہ ٹلساں
بھاویں وڈھ کے ڈکرے کرن میرے وچ کربلا ہو شہید مرساں

عاشق مونہے جو عشق دے وچ ثابت جیکر رب میلے انہاں نال ملساں
وارث شاہ جے جیوندی رہی ہیں لیلیٰ مجنوں وانگ ونج چاڑ رلساں

جواب ملکی دا ہیر نوں

جواب مادر با ہیر

ملکی آکھدی بھیڑیئے تتیئے نی گلاں چھڈ ایہ بھیڑیاں واہیانی
کتن کُتن دا نہیں ہے چا تینوں اساں پیچیاں تے نساں کھادیانی

چوری لکھ کے ڈھاکے نت بیلے جاویں رانجھے وے پاس جوانیانی
دھیاں نہ جیہڑیاں لگن آکھے جانوں وچ سیال اوہ مارزادیانی

۱۔ ع (ترجمہ) اے تو نہ سمجھ کہ لوگ خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور تعریف چاہتے ہیں اپنے نئے پر سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے اور انکو دکھ کی مار ہے ۱۲
۲۔ والدین کو ناراض کر کے غضب کی آگ میں نہ جلنا چاہئے غضب ایک آگ ہوتی ہے جو دل کو ناراض کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۱۲

پھل بیجیا سی کنڈے اگ پئے واہ واہ ایہہ قسمتاں ساڈیاں نی — وارث شاہ اچھیاں لگدیاں نی سانوں ایہہ جو تیریاں وادیاں نی

گاہ گاہ آمدن ہیر نزد رانجھا

چوری ماں توں اُٹھا کے کسے ویلے ہیر رانجھے دے پاس بھی آوندی ہے — کسے وقت بے وقت بھی ہیر جیہی چھنا چوری دا کٹ لیجاوندی ہے

رہناں قول اقرار تے تساں ثابت نال عاجزی آکھ سناوندی ہے — وارث شاہ میاں جیہڑا قول کیتو اوہو گل سانوں بھلی بھاوندی ہے

دیگر

کیدو ڈھگا چا چا چیہڑا ہیر سندا اوہدا طور بُرا دسیاوندا اے — داؤ تکدا کھڑا اوہ ویکھدے آ وانگ سوہیاں چھپیاں پاوندا اے

چھچک ملکی نور اٹھن مست بیندا ڈھیہ ہار کے نہیں سمجھاوندا اے — ڈھیناں رانجھے کھڑے وچہ بیلے کیدو سر و سر پیا کڑاوندا اے

گرگ وچہ سنسار خوار سارا ہی جیہیں ناموش بھاوندا اے — مقصود ور آیا میاں وارث جیہڑی گل نوں نت چھپاوندا اے

ایضاً

کیدو ڈھونڈدا کھوج نوں پھرے بیلے جتھ یار دی پیلیاں آوندیاں نے — مکر لگ کے سرو اُٹھ ٹریا جس راہ رانجھیٹے دے آوندیاں نے

سب چھپ گئی گل لنگڑیدی جس بات نوں ہیر کرواوندی اے — مقصود ہویا کیدو لنگڑے دا جیہڑی گل نوں ہیر پرواوندی اے

ہیر کول نہیں رانجھا ہی بیٹھا ٹنگ کیدو دی تیر ہو جاوندی اے — سوال پائیکے منگدا چکنگ چوری جلدوں ہیر دی ول جاوندی اے

رانجھا آکھدا آؤ فقیر سائیں توہاڈی طبع سوہنی دس آوندی اے — وارث شاہ رانجھیٹے نوں ہیر جیہی ہر نعمتاں شکر کھواوندی اے

سوال کیدو پیش رانجھا

کیدو سہیلیاں لُٹ پیاں پا گل وچہ انگ فقیر دے رنگ وٹاوندا اے — ایہیں مچھکھنے نار حیران کیتے آن سوال خدا دیہ پاوندا اے

ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے مکھ وکھاوندا اے — رانجھا ویکھ کے صورت اوسدی نوں مہربانگی نال بلاوندا اے

کیدو سُن احوال خوشحال ہویا طرف رانجھے دے دوڑیا آوندا اے — ایتھے خیر دیویں آگے ملک تینوں کیدو ایہہ سوال سناوندا اے

۱ پ ۸ ع (ترجمہ) اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا اور جو لوگ گناہ کماتے ہیں سزا پاوینگے اپنے کئے کی ۲ پ ۱۲ ع (ترجمہ) اور جو لوگ برائیوں میں ہیں ان کو سخت مار ہے ۳ پ ۱۲ ع (ترجمہ) وہ دغاباز تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے ۴ پ ۲۹ ع اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب زیادہ ۵ چنگ مخفف چنگی یعنی تھوڑی سی چوری مجھے دے کیونکہ میں بہت بھوکا ہوں

وڈی پہن کے شیخی ہمی بنے حضور ابلیس دے مکر بناوندا اے
رانجھے رنگ بھر کے چوری چاڑ تی لیکے ترت اوہ پنڈول وہاوندا اے
رانجھا آکھدا اِک فقیر عاجز آن دے اسطار بدا پاوندا اے
رانجھے پچھیا ہیر نوں ایہہ لنگاں ہیر کون فقیر کس تھاوندا اے
تینوں مرد وچہ رانجھیا پائے پاڑ یا وانہ چھیاں نوں پاڑ وکھاوندا اے
ایہہ بُرا بخیل بد اصل فاسق کوئی ایسنوں بھلا نہ بھاوندا اے
دانکہ اکھلا اُڈیکدا اسی وانگ ہمیاں کھیڑیاں پاوندا اے
ہنجیں کپڑیں ہیر نوں اگ لگی جدوں رانجھا سخن الاوندا اے
ہیر بولدی کیتوئی بُرا لاہیا تیری مت نوں کون لبھاوندا اے
سخن چین جہان دا چغل لنگاں مانو ان بھیاں دے وِیر لواوندا اے

حافظ پھیا حسب توفیق مولا رنگ رنگیاں اسدا ان سناوندا اے
ہیر پچھدی آن کے رانجھے نوں ایہی چوری ٹُل کون لبھاوندا اے
وتی رب دے نام تے چا چوری کوئی بہت مجذوب سناوندا اے
ہیر آکھدی میرا جنڈال چاچا ہتھیں لاوندا ہیر پٹھاوندا اے
راہنوں ذرا توں خبر پاونا سی لکھ وار سوال پچھاوندا اے
دوئی تتہاں شیطان ایہہ جھگڑا اندر کہانی مرد دا پڑدا سداوندا اے
ایہا گل جٹیٹی نوں کہا گیا جویں زخم تلوار دا کھاوندا اے
جویں زخم تائیں ہیر پچھکے نے کوئی اپروں لُون چا لاوندا اے
دیسی ستیاں نکال جگالنگا اک نوں وتہ دیوچہ چاوندا اے
وارث شاہ میاں دیکھ ٹنگ لگی ایہہ شیطان دی کلا جگاوندا اے

جواب ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا بُرا کیتو تیں تاں پچھنا سی بھیڑ ایکے تے
ایہتاں وِچ سنسار خوار کرسی ساڈے سچ نوں کوڑ بنایکے تے
خیر لیندا ای پچھانوں ترت نٹھا اُٹھ وگیا کنڈ ولایکے تے
ہیر گِی نٹھی جا کھلا کیتا اوہنوں نال آواز بلایکے تے

میرے آونے تیک اُڈیکنا سی گلیں لائیکے کویں اٹکا ایکے تے
بیتا جاندا نہیں سیال اسیں یہاں خیر منگیو سو بتھیوں آ لیکے تے
نیر جاندا ای نڈھیئے جاہل نی جا پچھ لے گل سمجھایکے تے
وارث شاہ میاں اسیں تھوں گل پچھی وتن اُڈیاں ہتھ لایکے تے

جواب رانجھا باہیر

ہیر عاشقاں لکھ ملامتاں نی نال صبر دے شکر گذاردے نی
شداد ان بخیل مکار کیتا جیہڑا کردا اے کم ہنگار دے نی

سخی سائلاں موں نہ رد کردے خیر دیوندے نال پیار دے نی
دنیادار تے فاضلاں ٹھگ لیندا عاشق صالح چادر کاردے نی

۱ پ ع (ترجمہ) شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا اور حکم کرتا ہے بےحیائی کا اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا اللہ کشائش والا ہے سب جانتا ہے ۱۲
۲ پ ۱۳ ع (ترجمہ) اے رب جیسا تونے مجھ کو کھویا میں ان کو بہاریں دکھاؤنگا زمین اور راہ سے کھوؤنگا ان سب کو مگر جو تیرے بندے ہیں ۱۲

ایہ ویلا نئی اج سمہال ہیرے ہوویں خوار نہ وچ سنسار دے نی
وارث شاہ میاں کم سوئی کرئیے ہوئے حکم جو پرور دگار دے نی

جواب ہیر بارانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا برا کیتو ساڈا کم سی نال سیرایاں دے
ملے سر انوں ایہہ چھوڑ دیندا جھنگ گھتدا وچ کوڑایاں دے
جھوٹھیاں سچیاں گلاں نوں میل لائے وانگ لاگیاں کوٹھیاں نایاں دے
سانڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی ران ہتاں دے وچہ پرایاں دے
بابل انبڑی جا کے ٹھٹھ کرسی اتے آکھسی پاس بھرجایاں دے
دولت دین تے دھرم ایمان سبھے وارث شاہی نال کمایاں دے ۱۶۲

گرفتن ہیر کیدو را

ملی راہ وچہ دوڑ کے جاندے ہی پہلے نال فریب دے چھیا سو
سروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سیلی لکوں چا کے زمیں تے سٹیا سو
کیدو لنگے نوں پکڑ کے چوڑ انگوں مار مار کے تے جا پٹیا سو
نیڑے آ کے شہنی دیوانگ گجی اکھیں رو دا نیر پلٹیا سو
پھیر پیش تے ماریا نال غصے دھوبی پٹڑے تے کھیس نوں چھٹیا سو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطان نوں زمیں تے سٹیا سو

ترسانیدن کیدو را

ہیر ڈاہ کے کھا سیاں چا چوری ایہ جے جیو نالو ٹرنا ایں
بھن سنگھ تے پیر لٹ کاولیاں لڑ لڑکیاں نال کی چھیڑ نا ایں
واہ ہڑی پٹ کے دے برچھے دونگی میں کیوں شرم دی لجھنوں لیں توڑنا ایں
نہیں تے مار کے جند گوا دیساں منیوں کسے ہتھکنا ہوڑ نا ایں
چوری ایہ کھان نال حیا آپ کے آ اساندیاں ال اجوڑ نا ایں
وارث شاہ گناہ دی ندی اندر ایویں رائگاں عمر نوں بوڑ نا ایں ۱۶۳

گریختہ شدن کیدو پیش مہر چوچک

اڈ ہی چل پئی دہی کھولئی جن سیلکے ستے لیاؤندا ہے
نہیں جچ چکے نوں کوئی مت دیندا اپنی بار کے نہیں سمجھاؤندا ہے
کیا من دے نہیں سا وول میرا چوری پلیوں کھول کھاؤندا ہے
چاک نال اکلڑی جاوے بیلے اج کل کوئی لیک[1] لاؤندا ہے

[1] لیک لانا ۔ کوئی تماشہ بنانا ۔ کسی کی عزت کو عدد پہنچانا ۔

۱۶۵ ایہ گل جہان جے کھنڈ جاسی ڈھونڈ و بابڑ ہنو پچھوتاؤندا ہے ۱۶۶ گل آکھنی سہی نی آکھ چھڈی ڈھولی ڈھول نوں جیں وجاؤندا ہے

جس ویلڑے ڈھیر نے چاک رکھیا اس ویلڑے نوں پچھوتاؤندا ہے ۱۶۷ ڈاڈھی ہیر نوں نہیں سمجھاؤندا ہے اتے چاک نوں نہیں ہٹاؤندا ہے

اج اڈ گئی مست بے ٹوچ چکیدی جبھڑا چاک نوں نہیں ہٹاؤندا ہے ۱۶۹ وارث شاہ جو عیب کجدا ہے رب اوس دا نہیں چھپاؤندا ہے

انکار کردن چوچک پیش کیدو

چوچک آکھدا کوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈدی جیہہ سہیلیاں دے پینگاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑدی جیہہ سہیلیاں دے

ایہ چغل جہان دا اگر لگا فقر جاندے ہو نال سہیلیاں دے کدی نال ملاریاں بھنگ گھوٹے کدی جا نچے نال چیلیاں دے

نہیں چج ہر ڈبہ اپت ہوئے سید گھوڑے ہون نہیں ٹٹ ٹیلیاں دے وارث شاہ فقیر نہ ہون ہرگز پیر جاتے مرچیاں تیلیاں دے

طعنہ زدن نال مادر ہیر را

۱۷۰ ماؤں ہیر دی تے لوک کرن چغلی تیری بلکڑے ہتھی خراب ہے نی اسیں ماسیاں پھوپھیاں تجھ متوں پاسا ڈا اندروں جی کباب ہے نی

ایہ تاں دھی چناں تے نشر ہوئی ایس کھ دا ساں عذاب ہے نی ۱۷۱ اسیں منع کریئے سگوں شوخ ہوندی دیندی ٹھوک کے ورکن جواب ہے نی

۱۷۲ دھیاں ساڈیاں دا اسانوں فکر ہویا تیری دھی ہو ہو خراب ہے نی ۱۷۳ نال چاک دے نیہوں لگا یا سو اٹھے پہر رہی ہے غرقاب ہے نی

۱۷۴ بیلے جاندی مسیت دا نام لیکے کچھے مار قرآن کتاب ہے نی ۱۷۵ لوکاں بھانے مسیت دے بیچ پڑھدی اوہلے سبق دا ونکھرا باب ہے نی

چاک نال اکلیاں جائے بیلے ہو یا ماپیاں دھروں جواب ہے نی شمس الدین قاضی نت کرے مسلے شوخ دھی دیاہ ثواب ہے نی

تیری کوڑی دا مغز ہی بگماں دا وکھ چاک جیون پچھے نواب ہے نی وارث شاہ منہ انگلیاں لوک گھتن چڑھی ہیر نوں لوہڑی دا آب ہے نی

غمازی کیدو پیش مادر ہیر

کیدو آکھدا دھی ونگا مالکی دسو سدی من لے وڈائیے نی اگے مار کے دھوتاں گرے بن ہیر دے منہ ٹیہن جو داں مال سائیے نی

۱ بھیڑ کا بچہ گھوڑا نہیں بن جاتا ۱۲ اسی طرح کیدو مکار ولی نہیں بن سکتا ۱۲ ۲ مار سے مرگئی ۱۲ ۳ شوخی سے نفع جواب دیتی ہے ۱۲ ۴ غضب کی آگ گویا ہیر ایک تلوار ہے۔ اور اس کو آب دی گئی ہے۔ جو شرم حیا کو کاٹتی چلی جاتی ہے۔ ۱۲ ۵ اس کے گوشت کے ٹکڑے کر ڈال اور منہ سر اس کا جلتی ہوئی لکڑیوں سے توڑ کیونکہ تو اس کی مالک ہے ۱۲ ۶ عقل دور ہو گئی۔ مت نصیحت کو کہتے ہیں ۱۲

دیکھ وہمی دے لاڈ دی کی ونڈ کڈھیں انت جھوٹھیں تھیں رقیبان نے نی ۔ اکے ٹھنک کے بھوہڑ جا گھتو لعب وانگ بھرڑ ولے دے آئنے نی

غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جھب وٹ رتوں مٹھے نائنے نی ۔ سد لیاتوں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماں سدیندی ڈائینے نی

گھر ڈونئیے موہنئے پاہڑئیے نی مشٹنڈئیے یار دی ہاسنی نی ۔ وارث شاہ انگوں کتے ڈوب موئیں گھر آسیا پے ویہڑے نال ہنسنی نی

غصہ ملکی مادر ہیر باہیر

ہیر آکھدی آ نیچے ہسکے تے انی جہات نی انبر ٹیک میریئے نی ۔ تینوں وہنگڑے گھوڈ چہ جابوڑاں گل ہٹوئی بچی میریئے نی

غصے نال آکھے ملکی ہیر تائیں سانوں ہٹوئی جا کدہی چھیڑئیے نی ۱۷۷ ۔ وہمی جوان جے نکلے گھروں باہر لگے وس تاں کھو نکھیڑئیے نی

کوتل وانگ کھلی بھریں وچ بیلے آ کٹھر جا کدو چھیڑئیے نی ۱۷۹ ۔ جیہو جیہو وچ جائیں تیوں سر پر چڑھ ہیں ہتھوں ہوئی ہیں شوخ وڈیریئے نی

وہمی جوان جے کسیدی بڑی ہووے چپ کیتڑی جانبیڑئیے نی ۱۸۰ ۔ تینوں ڈاڈا اوڑا جا گیا اے تیر لو واسطے منس سہیڑئیے نی

لوکاں وچ پوشاک تو پاک رکھیں ایہناں آلودویڑئیے نی ۱۸۲ ۔ وارث جیوندے ہوون جے بھین بھائی چاک چوبران سہیڑئیے نی

جواب ہیر

ہیر کوک کے آکھدی مان تائیں مینوں شوق نہ چاو یاہ دے نی ۔ رانجھے نال ہوئی جند جان اکو لکھے لیکھ ایہ دھر درگاہ دے نی

دل جان تھیں میں حاضر کوڑی ہاں اگے میں رانجھے بادشاہ دے نی ۔ چاک ہیر اتے میں ہی چاکڑی ہاں وعدے حشر تو نبھاو دے نی

سچ آکھو ذرا نہ سنگنا ئیں بھاویں ڈوب مار پھاہ دے نی ۔ صدتی ہوویں وانگ نیکڑی ہاں حکم نال رسول اللہ دے نی

منہ جھوٹھیاں تے جیبھ لوٹھیاں دی قول نہیں اعتبار وساہ دے نی ۔ حکم رب دے توں کرن سخن سچے جیہڑے ڈونیں اگے وارث شاہ دے نی

۱؎ اس کے لاڈ دیکھ کر کیوں ہنستی ہے ۱۲ ۲؎ آخر غم کرے گی انتقام عورت ۱۲ ۳؎ یا بند کر کے غلہ ڈالنے والی بھڑولی میں بند کرو۔ اور اس کا دروازہ لیپ دو ۱۲ ۴؎ زبردست نیل گاؤ جنگلی مینڈھے کی مادہ یار کی خبر گیر اور اس پر مست شدہ ۱۲ اس مصرعہ میں شاعر نے کمال کر دیا ہے۔ فصاحت ٹپکتی ہے ۱۲ ۵؎ یعنی تو اس طرح گھر سے گم ہو گئی اور گھر نہیں آتی جس طرح ماتم والے گھر جا کر حجام عورت واپس نہیں آتی اور اسی جگہ رات دن رہتی ہے۔ کیونکہ اس نے وہاں کھانا پکانا مہمانوں کی خبر گیری کرنی ہوتی ہے ۱۲ ۶؎ مقولہ مادر ہیر یعنی تجھے عمیق کوئیں میں غرق کر دوں تو نے ہماری میخ اکھاڑ دی ۱۲ ۷؎ تو نے ہم کو برباد کر دیا، چاک کی کنیزک یعنے رانجھے کی غلام ۸؎ کوتل گھوڑے کی طرح مت پھر ۹؎ بڑی اہم بات تیرے دل میں اٹھی اب تیرے واسطے خاوند تلاش کرنا ضروری ہے ۱۲ ۱۰؎ جنہوں وارث بادشاہ کے آگے سر جھکایا ۱۲

کلام مادر ہیر

ماں کی ہیر نوں آکھدی سمجھ کڑیئے گلاں کرنی ہیں زودھگا نیانیئی
ساڈے ذادیاں دا چالا پکڑ دھیا توبہ کرن تیتھوں کمن آنیانیئی
شرع نبی رسول دا ویکھ مسئلہ عاقلاں وزنخاں وچہ جھلکا نیانیئی
تیرے طور وچوں ایہو دسدا ئے ایکاں جھنگ سیال نوں لا نیانیئی
کرن ماپیاں نال جواب ساہویں دھیاں ہوش ہون اوہ سیانیانیئی
ہیر سمجھ نہ ہونا وان بچی لجاں ساڈیاں کہ وکھا نیانیئی
کریں نت مطالعہ علم داتوں گلاں چا ہلانئوں سمجھانیانیئی
متیں دتیاں باز نہ آوندیاں نیئی وارث شاہ نے جہیڑیاں نیانیئی

جواب ہیر

پہلوں ہنوں یار دا شوق ہویا نبی پاک دا کرن جمال مائے
آہموں سا ہمناں رجھکے ویکھیو نے گلاں کیتیاں فرق وصال مائے
تویں تخت ہزار یوں لٹ ررانجھا رب میلیا جھنگ سیال مائے
سدیا یار دا خاص معراج میرا بیلے وچہ ہوندا چاک نال مائے
حج کعبے دا کرن نوں جانیاں میں ہیر مرن دی نہیں مجال مائے
میل یار دا نام معراج ہویا کھول ویکھ قرآن دی فال مائے
رخ یار دا آیت تطہیر دسدا کراں دید تے ہوواں نہال مائے
پچھے چاک دے مرن قبول کراں کراں ہور نہ غیر خیال مائے
آیا وحی بیکھے ہویا نزت حاضر لیا یار نے یار نوں بھال مائے
ہودلاں دیاں لیاں تے تیونے ذات اک سچی ذات نال مائے
پنجاں پیراں دا رانجھا رب کولوں جھولی ہیر پایا خوشی نال مائے
بیلے جاونوں موں ل اُنہ مڑانگی میں توں ٹے کھوہ اندر گھت گال مائے
رب آکھدی تدوں حکم کیتا جد ہویا سی شوق کمال مائے
رانجھے ہیر دے وچہ نہیں وتھ کوئی ایس گل نوں سوچ سمہال مائے
رب ذوق تے شوق دے مہی چا دلوں لعن غماں دی دلوں جنجال مائے
تاہیں جگ تے وارثا سدیا نگی رانجھے یار دی ہیر سیال مائے

سرزنش کردن مادر ہیر

تیرے بیر سلطان نوں خبر ہووے فکر کرے اوہ تیرے مکاؤنیدا
تنگ دیکھکے کوڑ ماں گل لیائی ہویا فائدہ لاڈ لڈاؤنیدا
چوچک باپ دے راج نوں لیک لایا کہیا فائدہ ماپیاں تاؤنیدا
رانتیں چاک دے نال جواب لیاں نہیں شوق ہے میں حق ادانیدا

انما یرید اللہ الآیہ بحق اہلبیت آنحضرت ۱۲ والدین کو غصہ دلانے کا کیا فائدہ ۱۲

تیرا خیال کو چیتئے نت ایہو ہاں پچھّ سدا استاوندا

آ مٹھیے لاہ لے سبھ لوٹیاں کیہا فائدہ گہنیاں پاوندا

زانی وزرخان پچھ سار ٹینگی بدلہ عاقبت عمل کماوندا

وارث شاہ میاں ایس چھوہری دا جی ہویائی لنگ کٹاوندا

جواب ہیر

مائے ربّ نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دھُروں چنگے

جیہڑے ربّ کیتے کم ہو رہے لوں ماؤں کیہوں غیب دے ویں پنگے

نہ چھیڑئیے ربّ دیاں پوریاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے بیچ رنگے

ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارا ملک ہی رب تھیں دعا منگے

کل سیانیاں ملک نوں مت دِتی تیغ مہریاں عشق کردے ننگے

جنہاں عشق دے معاملے سر ہیں چائے وارث شاہ کیتو رہن چنگے

شکوہ کردن ملکی پیش مہر چوچک

ملکی ویکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چاہ تے حال اظہار کیتا

طعنہ دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا

ویکھو نج سیالاں دی لاہ سُٹی نڈھی ہیر چاک نوں یار کیتا

کدھ چاک نوں کھوہ لے دھیں سبھے اساں چاک توں جیو بیزار کیتا

حجب و حیا کرو می نوں کُڈھ لیوں سیال نوں ٹھٹھ ہی ایس مہار کیتا

اتے آکھدی چوچکا بیٹی اوکھی سانوں ہیر دیاں جہنیاں خوار کیتا

ایس ترد او تر ہن چنگا جنہاں ماپیاں نال تیار کیتا

جہاں ماں مت دِتی اکوں لٹن لگی بلج لاہ کے حشم نوں چاک کیتا

اگے دھی نوں چاک گرے نے ڈوب کریئے چاک نوں ربّ نے چا گنہگار کیتا

وارث شاہ نوں ہیر خوار کیتا ماہیں ربّ صاحب سردار کیتا

جواب مہر چوچک با ملکی

راتیں رانجھے نے دھیں جان آکھی ہویں چوچک تل متھو وٹ پایائی

بھائی چھڈ دھیں اُٹھ جاہ گھریں تیرا طور نہ اسانوں بھایائی

ٹھٹھے نال لوکاں سانوں ٹھٹھ کیتا اتے جہنیاں بہت کایائی

مہر جُھوروا سی اسو یلڑے نوں سکا ماں رکھ کے تے پچھوتایائی

مئیں رانجھے نوں پاس بولا یائی سارا شہر بُرا کہن آیائی

سیالو کھوئی سالڑے کم ناہیں جا او تھے جدھروں آیائی

سانوں ایہنا الیہ آیائی ٹھٹھے نال جہان نے تایائی

بھلا کیتا سی مُن مند ہیش آیا کیتا آپنائی اساں پایائی

لہ پٹ ع (ترجمہ) اور تم کو پورے بدلے ملیں گے دن قیامت کے۔

اساں سابن رکھیا ایہ نڈھا دھیاں چارناں نہیں بنایائی — اِتَّقُوا مِنْ مَوَاقِعِ التُّھَمِ وارث شاہ ایہ صروں لکھایائی

جواب رانجھا

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزْقَ لِعِبَادِہٖ رزق کھوہ کے مستیاں چایانی — کُلُوْا وَاشْرَبُوْا رب نے حکم کیتا لَا تُسْرِفُوْا منع فرمایانی
اچھا کھائیے پہنیئے جگ بھانا نہیں عادتاں کس بنیاں آیانی — کتھوں سجن اہناں شتنڈیاں نوں جنہاں کھادیاں دُدھ ملایانی
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُہَا ایہ سانبھ مجھیں گھر ریں آیانی — سچا رب ہے رزق دے دین ہارا وارث شاہ گلاں سمجھایانی

رفتن رانجھا از خانہ مہر چوچک

رانجھا سُٹ کھونڈی اُتوں لاہ بھورا چھڈ چلیا سب منگوار میاں — جیہا چور نوں کھڑیا کھڑک پہنچے چھڈ ٹرے سنھ دا پار میاں
ول چاہیا دیس تے ملک اُتوں اوہدے بھاہ دا بولیا ہار میاں — تیریاں کھولیاں چراں کے ملن سبھے کھٹے کٹیا نوں کائی ہار میاں
تیری دھی نوں اسیں کی جاننے ہاں تینوں آوندی نظر بہار میاں — مینوں مہیں دی کجھ پرواہ نہیں نٹھ ہی پئی سی ایس رہار میاں
منگو مگر میرے تھوں آوندا ہے مہیں اپنیاں بھر جی نار میاں — تیریاں مجھیں دے کارنے رات ادھی پھراں بھنّ آ قہر دے جھار میاں
گھٹ بوہیں چرائیاں ماہیاں دیاں صحی کیتا ای کوئی گوار میاں — مہیں چار دیاں نوں برس گئے باراں اج اٹھیوں اندروں سار میاں
دیہی کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو بہار میاں — تیری دھی رہی تیرے گھر بیٹھی جھاڑ مفت دی الیائی جھار میاں
ہتھ بھرے بھکنے نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈ یوں ننگ کراڑ میاں — وارث شاہ میاں لُٹ رہی نا ہ پیا چھوں آ یا سین پڑ تنے پار میاں

حیرانگی رانجھا

رانجھا ہو دلگیر حیران بیٹھا ملیا صاف جواب جاں کار دائی — کھچل رات دن ہو یائے برس باراں وچ بیلیاں مجھیں چار دائی
پکے انب انار تے دھک ملیا رکھا رہیا جو باغ بہار دائی — کیتی کتری کار برباد ہوئی دکھ محنتی نوں مارے خار دائی
جب میوے پیار تے منگ لیا طمع ویکھے ساک دی لار دائی — لوک آکھدے ہے چاکا اُلّو او مہر مفت پیا ڈھوئی مار دائی

لہ یعنی تہمتوں کی جگہ سے بچو اور نہ ایسے کام کرو کہ جس سے بدنام ہو جاؤ۔ جو لوگ دنیا میں بُرے خیالوں سے بچتے ہیں وہی اللہ تعالےٰ کے نیک بندے کہلاتے ہیں اور اس کے مقرب ہوتے ہیں اور بدنام آدمی ہمیشہ دنیا میں ذلیل و خوار اور بے اعتبار اور کبیرہ گناہوں پر اعتبار کرنے سے کافر ہو کر داخل فی النار ہوتے ہیں۔ وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۲ ۔ ۲ھ چرانے والوں کی اُجرت ختم کر جا ہم کو کوئی پرواہ نہیں کیا ہم بقال ہیں کہ حساب کی بہی نکالیں گے ۱۲ ۔ ۳ھ دوکان بھرا ہوا مال کا صحیح و سالم تو نے قبضہ کر لیا اور دوکاندار کو گھر سے نکال دیا ۱۲ ۔ ۴ھ یعنے لوگ رانجھے کو کہہ رہے تھے کہ منگو چوہدری تم سے مفت کام لیتا ہے امید نہیں کچھ دے یا تمہاری اُمید کو پورا کرے مگر اس نے عشق میں سرگرداں ہو کر کسی کی کچھ پرواہ نہ کی اور کام کرتا رہا۔

ایہیں نفس شیطان مردود پچھے جگ جان گئے حق وساردائی
وارث جھس دنیاداں لالچاں دی جویں کتیاں ہلک مرداری ۱۷۶

بیان افسوس خوردن چوچک از رفتن رانجھا

مہیں چھڑ ان باجھ رنجھیٹڑے دے ماہی ہو سبھے جھکھ مارے رہے
کائی رُل لے پھرے وچ جھل بیلے کائی پھپ کے نس دار رہے
سیال بکھڑے ہتھیار تے ہو کو ہاں مگر لگ گئے کھوبیاں چار رہے
کائی گھسن جا رہے کائی ڈُب جانے کائی شبہہ پاڑے کائی پار رہے
مہیں چرویاں باجھ نہ رانجھنے دے کر کوک تے ٹیر ڈُرپیار رہے
وارث شاہ چوچک پچھوں تاؤندا ئے منگو چھڑے ایہیں ہار رہے

بیان کلام کردن ہیر با مادرِ خود از اندوہ

مائی چاک تراہیا چاچا بے ایس گل اُتے بہت خوشی اونی
آکھن دانیاں ماہی نوں ڈھونڈ ملکی چاک اُڈسی دھی جے لسی اونی
ماہی منتی ناں گل بھلی تھیسی سنیاں ہیر اوہدے پچھے سی اونی
رب اوسنوں رزق ہے دیندا راکوئی اوسدے رب لسی اونی
مہیں بھس خراب وچ بیلیاں دے اندر بیٹھ کھویاندے پھساپھسی اونی
وارث شاہ اولاد مال رہسی اوہدا صبر جدھی محنت کھسی اونی

حمایت کردن ملکی پیش چوچک برائے آوردن رانجھا

ملکی گل سنا وندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بدعامیاں
حق کھوہ کے چاک جواب دِتا مہیں چھڈ کے گھر انوں جامیاں
پیریں لگ کے جا مناؤ سنوں آ فقر دی بُری پے جامیاں
آکھیں سر دے سونہ بن رہنے ہین جے بن جانسیں تو بن لیامیاں
باراں برس مہیں وس چاریاں نی نہیں کیتی سو چوں چرامیاں
لیکھا منگدا اپنی چاکری دا تحصیلی ماں دی دیوتی آمیاں
جویں جانسیں تویں لیا اُسنوں آکھیں ہیر دا ہو خیر خواہ میاں
وارث شاہ فقیر نے چُپ کیتی اوہدی چُپ ہی بنگ اُڈاہامیاں

جواب چوچک با مادرِ ہیر

چوچک آکھیا جا منا اُسنوں ویاہ تیک تاں مہیں چرائے
مکھن دہی دے سیو اوہدے چُنڈ بانہوں اتے کھونڈی نعش نشام چڑھائے
اج روز دا اجھ وساہ ہیں نال خوشی دے وقت لنگھائے
ٹکا چکن دعوزی ہتھ چھیل چھلے نال وجھلی رنگ رنگائے

۱؎ اگر وہ اُجرت مانگتا تو بہت تمہوں پڑتی ۲؎ یعنی زنوں کے واسطے مکھن دہی دراہے عصا کو خوبصورت بنا دینا کپڑا ہاتھ میں چھلے بانسری بگر ڈ مطلب یہ کہ خوشامد سے کام نکال لو ۱۲

ایس جگ مکار دا کم ایہو کوئی مکر فریب بنائیے
ساڈی وہمی اکجھ نہ لاہ لیندا اسیں ٹہل ٹکور کرائیے

جدوں ہیر ڈولی پا ٹور دیئے رُس پئے جواب سُنائیے
وارث شاہ اسیں جٹ سدا کھوٹے اک جھٹکا فند بھی لائیے

پرسیدن ملکی رانجھا را

ملکی جا ویہڑے وچ پچھدی ئے جیہڑا اوہیڑا اسی بھایاں وہاں دا
سانوں ٹہی دی خبر ہے کتھے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھو تاویاں دا

ذرا ہیر کوڑی ہنوں سمدی ئے رنگ ہووے پلنگیاں پاویاں دا
ملکی آن بولیا میاں رانجھا جویں چھڑ رانوں خوف کڑاویاں دا

رانجھا بولا ستھروں بھن آکڑ ایہ بیٹھا سردار نتھاویاں دا
کھیت والیاں کھیت سنبھال لیا کی ورہے کبیراں لاویاں دا

سرپئے صفا کر ہوسیا جیہا بالکا منیاں باویاں دا
وارث شاہ جوں چھج رنفس ملے واہر ویکھے ساہ لیندا ابارے ہاویاں دا

دلاسا دادن ملکی رانجھا را

ملکی آکھدی لڑیوں جھگڑیوں چاک کوئی سخن جیوڑے تے لاونائیں
کھیا ماپیاں پتر ان الٹ ہیج ندا تساں کھٹناں تے اساں کھاونائیں

چھڑ مال دیناں ہیں گھوگ گھتی مال سانبھ راتیں گھر آونائیں
تویں چھچ نیکے دُدھ جماونائیں تو ہیں ہیر دا پلنگ چھاونائیں

کوڈی گل دی تیر توں رسن بیٹھی تو ہیں اوس نوں آمناونائیں
منگو مال سیال تے ہیر تیری ناگے گھونا تے نالے کھاونائیں

گُتھا ٹولنا کس وللونائیں سونجیں ماں دا اک نوں کس رلاونائیں
مئیں رانجھے نوں عرض سنائیکے جی داغ ہجر دا چا گواونائیں

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی منگو سانبھ کے چار لیاونائیں
منگو چھیڑ دے جھل وچہ میاں وارث اساں تخت ہزار نیو جاونائیں

دربیان کلام رانجھا با ہیر سیال گوید

رانجھا ہیر نوں آکھدا ماں تیری سانوں پھیر مڑ راتدی جھمبڑیئے
میاں من لے اوس دے آکھنے نوں تیری ہیر پیار یدی امبڑیئے

۱۷۷ چھڑ مال دیناں ہیں ہیر صدقے رُسن عاشقاں گل نکمڑیئے
۱۷۸ ہسن کھیڈنیدا ایہو وقت سیاڈا اجے عمر نہیں کوئی ہمڑیئے

۱۷۹ نسبت کرن دی کتے صلاح کائی تیرے ماپیاں نہیں ارمبڑیئے
۱۸۰ گھڑ لاندے انت مُنہ ورنہندے دس شوق دی اگ کس تھمبڑیئے

۱۸۱ قصے ہون جہان تے عاشقاں دے گلاں ٹنگ ہلیں چھمکمبڑیئے
۱۸۲ کوئی سارناہیں دکھاں کھڑیانوں گھر ماپیاں دے ہیر جمبڑیئے

ملہ کچھ نقصان نہیں کرتا ۱۲ ملہ مدت لیانا ۱۲

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز
تاجران کتب۔ چوک متی ۔ لاہور



نیناں جیہے معشوق جے تھین راضی منگو نیناں دی دہار وچ چار ریئے نی
نیناں تیر باہں دے اسی چاک ہوئے جیویں جیوہنے تیویں ماریئے نی
خوشی نال گمان نہ رج رہیئے کیتے قول نہ منوں وساریئے نی
کنھوں گل کیجئے نت نال نیناں کوئی بیٹھ وچار وچاریئے نی
گل گھت جنجال کنگال ماریں جا تر بخشی وڈریں کھواریئے نی
وارث شاہ اس جگ توں اٹھ جاناں ولوں کبر ہنکار نوں ماریئے نی

چاند پریس لاہور

کی جانیئے اُٹھ کس کروٹ بہسی جے ویاہ دی اُٹھ تے چڑھیئے
وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں کسے پلے نہ بدھڑی مُسبڑیئے

منظور کردن رانجھا حکم ملکی ما

رانجھا ہیر دی ماں دے واک آکھے چھیڑ مجھیاں جھلاں آوندا اے
منگو واڑ دتا وچ جھانگڑ بیڑے آپ نہانیکے رب دھیاوندا اے

بخت نہار ستارے ہے نام تیرا بخش ہیر ایہ شغل کماوندا اے
صورت وچ محبوب دے محو ہو کے اگے نظر دے آن بہاوندا اے

ہیر ستوان دا مکھول چھپنا و بچھو رزق رانجھے دا آوندا اے
گل پا پلا پیراں جا پوندی میں رانجھے نوں عشق مناوندا اے

میرا من جیون تیرے نال میاں سنجا لوک گن پیا بھس پوندا اے
ہیر آپنے یاد کرا لیسو لیے سانوں آسرا جہاندے ناوندا اے

رانجھا جیو دے وچ دلگیر ہو کے پنجاں پیراں دا نام دھیاوندا اے
پنجاں پیراں دی آمد تڑنت ہوئی ہتھ بنھ کے سیس نواوندا اے

رانجھا ہیر دوویں ہوئے آن حاضر اگوں پیر ہن ایہ فرماوندا اے
وارث شاہ میاں تساں دوہاں تائیں پیر تابتی نال بلاوندا اے

پند دادن پیراں ہیر و رانجھا را

بچہ وہاں سے رب اپایا دکر نا نہیں عشق نوں مہناں لاوناں ہیں
رانجھا ہیر تیری تے توں ہیر دا ہیں ایس عشق اکھاڑا پاوناں ہیں

اٹھے پہر خدا دی یاد اندر تساں فکر تے خیر کماوناں ہیں
تو ہانوں مہناں جگ دے لانے وناہیں پر عشق تھیں نس نہ جاوناں ہیں

رانجھے ہیر وہاں رل عرض کیتی اگوں پیر اندا ایہ فرماوناں ہیں
ایس عشق دا ونج بیوپار اہو جیو جان تے سیس گواوناں ہیں

رانجھا ہیر دوویں رہسن بہت خوشی موتی لعل دے نال پروناں ہیں
وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈولاوناں ہیں

آمدن قاضی برائے فہمائش ہیر

ہیر وت چکے بیلیوں گھر ہیں آئی ماں باپ قاضی سد لیاوندے نیں
دوویں آپ بیٹھے اتے وچ قاضی اتے سامنے ہیر بہاوندے نیں

بچہ ہیر تینوں اسیں مت دیندے مٹھی نال زبان سمجھاوندے نیں
چاک چوبراں نال نہ گل کیجے ایہ مخنتی کیہڑے تھاوندے نیں

لہ اونٹ کس کروٹ بیٹھیگا۔ یعنی خدا جانے انجام کیا ہوگا ۱۲ ۲ شادی کا عرصہ لمبا ہے ۱۲ ۳ یعنے عشق کے بیوپار میں کسی نے کچھ کمایا نہیں۔ ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے۔ ہاں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول علیہ السلام کی محبت میں کبھی نقصان نہیں ہوتا۔ فائدہ ہوتا ہے ۱۲
۴ بڑے لوگ بے فائدہ کوشش کرتے ہیں ۱۲

تریخن جوڑ کے اپنی گھریں بہے سگو گاؤ نکھے جی پڑچا وندینی
نیویں نظر حیا دے نال بہے تینوں سب سیانے فرماوندینی
شرم ماپیاں دی دل دھیان رکھے شاندار ایہ جٹ سداوندینی
ایتھے ویاہ دے سب سامان ہوئے کھیڑے پئے بناوندینی

لال چرکھڑا ڈاہ کے چوپ پائیے کھڑے سوہنے گیت چناوندینی
چوچک سیال ہوری ہیر جانی ایس سرار تے پہنچ گراوندینی
باہر چھبرن سوہندا کواریاں نوں اج کل لالاگی گھر آوندینی
وارث شاہ میاں جند و زاندر کھیڑے چوڑ کے جنج لیاوندینی

جواب ہیر با پدر خود

ہیر آکھدی بابلا عملیاں توں نہیں عمل ہٹایا جامیاں
شینہہ چتر ے رہن باسن ہاتھوں جھٹا نال ایہ رزق کمامیاں
ہور سبھے گلاں منظور کراں اک چاک نوں نہ ہٹامیاں
میں تاں منگ درگاہ توں لیا رانجھا چاک بخشیا آپ خدامیاں
ایس عشق دے روگ دی گل ایویں سر جائے تاں ایہ نہ جامیاں

جیہڑیاں واد یاں عادتاں جان ناہیں رانجھے چاک تون رہیا نہ میاں
داغ انب دی ساوا ہٹنا ہیں داغ عشق دا کہنی نہیں جامیاں
جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کون جمیا سے ہٹامیاں
اک چاک دی گل نہ کر مولے بنا چاک دے نہیں ٹکامیاں
وارث شاہ میاں جویں گنج سر دا باراں برس ہٹن نہیں جامیاں

کلام چوچک با ملکی

جیہی وہٹی دہ لاڈلی پالیا ای کیہا فائدہ ایسیوں لوٹیے نی
سنجیں چاک توں ایہ نہ مرے مولے ایس جنت دے بیٹر توڑیے نی
اہلا والڑی ناچاک دھدا یار دو سوئے اکھیاں دیو چپوٹیے نی
اس چاک توں ایہ نہ مڑے مولے ایہیں نت بہتیرا موڑیے نی

اہنے وڈھ لڑکے کھو جنڈیانوں گل گھٹکے ڈوہنگے بوڑیے نی
اہنے جیونے کنے آ ڈنیے بہا دیں لکھ نصیحتاں لوڑیے نی
سرہن سونال بد ہانبانے ڈھوئی نال گھر ٹھینی توڑیے نی
وارث شاہ پھٹے دل نہیں ملدے ٹٹ موتی تے کچ دا جوڑیے نی

جواب ملکی مادر ہیر

ملکی آکھدی نہر جی سوخن تیتوں حق مرداں سال وقت پاریوئی
چوچک آکھدا ملکیے جیہنوں گل گھٹکے پھاہ نہ ماریوئی

حکم وچ قرآن دے خون مندا اللہ پاک تے نبی پکاریوئی
گر ہتی زہر دی گھول نہ دیوئی اوہ اج ثواب نتاریوئی

ملہ پ ۳ ع (ترجمہ) قرار پکڑ دلپنے گھروں میں اور دکھاتے نہ پھرو جیسے کہ ابتدا دستور تھا پہلے جہل و نادانی کے ۲ لائق بیٹنے مستحق یہ لفظ ان اشخاص کی واسطے منسوب کیا گیا ہے جو گھر کے معتبر نہ منکار ہوں اور خاص شخصوں پر محاورہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے میراسی برہمن نائی یہ تین قوم کے آدمی زمینداروں میں

۱۸۷ کرکے لاڈ ڈا نو کھڑے پال کے تے کوار ی میں داج وگاڑ یوئی
۱۸۸ مجھ ڈومنگڑے نے مجھی روہڑ لیوئی ماسا زہر اسنگ نہ چاہڑ لیوئی

۱۸۹ ایہ دھی ہڈ ڈوہنگڑے بوڑیوئی وہین لوہٹر کے مار سنڈھا ڑ لیوئی
۱۹۰ وارث شاہ خدا دا خوف کیتو غاروں وانگ زمین نگھار لیوئی

کلام ہیر با پدر و مادر و قاضی

بی کتنی بنیاں سمجھ مائے لگی درد جو ایس وجود ہے نی
رانجھے نال ہی قول قرار ہیرا قولوں پھر تے ایں ہووان مردود ہے نی
ہیں تاں رانجھے توں چھڈ ایں مول مائے جچر تن دے چہ جان موجود ہے نی
وعدے نال خدا دے بنھ اسی لو پر بندگی قسمے نمرود ہے نی

جنہاں گلاں دا تو لہیں نام لیندی انہیں گلیں کچھ بہبود ہے نی
ہیر کھوہ کے رانجھے تھوں میں کھیڑے سنی قاضی نی تواں خوشنود ہے نی
وچہ وزخاں پانیگے ساٹیاں اوہ تاں کافر وڈا یہود ہے نی
جنہاں قول ہے تے مرلیان چھڈ دے وارث شاہ وچہ حشر نابود ہے نی

کلام قاضی شمس الدین با ہیر تدبیر

قاضی آکھدا چہ تے سستی چڑھائے کہیا کسے نہ منندے لومیاں
سوہنی وچہ دریا دے ڈب نی جدوں لگو سو عشق دا سول میاں
سسی تھلاں دے وچہ شہید ہوئی جان کیتی سو عشق رجول میاں

ایسے رن تے لک ہے بنھ لیا سولی سار فرہاد قبول میاں
روڑہ ڈھکے ڈکر رے وہر تا ایس عشق دا ایڈا دھول میاں
وارث شاہ جے جان گوا ؤنی ایں کریں عشق دا حرف قبول میاں

جواب ہیر با قاضی

۱۹۱ نال اہیں قول زبان دے تھیں کھاویں دے نصیحتاں لکھ اری
۱۹۲ مسلے جا سنا تو ں انہاں تائیں جیہڑیاں سند یا نیں تیر گل ماری

۱۹۳ جیہڑی لکھی سنا سو نہیں مڑ دی کون جمیا بیٹا ہو نہاری
۱۹۴ وارث شاہ میاں ہن علاجیانتے فضل رب دا بجھوں کون کرے کاری

جواب قاضی با ہیر

جویں عمر خطاب نے عدل کیتا نوشیرواں پت کہا و ندینی
سر بیٹیاں دے جا حد اکر دے باپ چتیاں تے حدوں آوندینی

نہ رکھیئے کدی اولاد ایہی جہنتوں وزاولا ہیر ڈ آوندینی
سر ڈھکنے نیں وچہ ردہڑ دیندے ماں کاں گتے بلے کھاوندینی

سنی جام جلالی نے وہٹڑ وتی کہی ڈوم ڈھاڈی ہتھ رنگاوندینی
جدوں قہر تے آوندے باپ ظالم بنھ بیٹیاں بھوڑرے پاوندینی
ایس کم یقین جیکر مڑیں ناہیں تیری گرد نوں خون کڈھاوندینی
اولاد جیہڑی کہے نہ لگے ماپے اوس نوں مار رنگاوندینی
جس وقت ایسیں موہول آکھ دیئے اسے وقت تینوں مار چاوندینی
وارث شاہ جے ماریئے بدّاں تائیں فیے خون دلیونے آوندینی

جواب ہیر با مادر و قاضی

لوپے ستیا قوم اودو نشٹ ہووے دھیاں ماریاں خون گواہ میاں
جنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر تنہاں دے وڈا گناہ میاں
کھٹے ماں تے باپ دا اساں منے گل ملپا اتے منہ گھاہ میاں
جیکر خوشی جہانڈی چاہوندے او دیہو رانجھے نوں ہیر ویاہ میاں
گلاں کی ناں بہت سو کھالیانی اوکھا عشق دے چلنا راہ میاں
مندا کمہات اولاد دے نال کرنا لا تقتلوا حکم اللہ میاں
ملن کھانیاں تنہاں ہی لڑکے جویں ماریاں جے تویں کھاہ میاں
الٹ چاک دی گل کر دولے وڈا ہیر دینال نباہ میاں
اساں عشق دے معاملے چک لئے رب چاہے تو توڑ نباہ میاں
وارث شاہ رب ذوق تے شوق دیوے جیہی ہیر نوں چاک دی چاہیا

کلام مادر با ہیر و قاضی

ہیرے مناں لوک شریک دیندے تیرا ویکھ کے مندڑا راہ دھیا
بیٹھی رات دن کترڑو کہانگ پھونکیں منہ معدڑا تدھ سیاہ دھیا
سانوں مینے لوک شریک دیندے ویکھ تدھ دا مندڑا راہ دھیا
اک چاک دا ان ذکر کھیں منگیں سب تُوں سنیح صباح دھیا
موہوں بول تکھڑٹے گل کے تے کیتا ماپیاں داننگ سیاہ دھیا
کیلے مٹھ کریرد اوس جیہا مینوں ساڑیا ایسدے راہ دھیا
قربان کردی اوہدے نام اُتوں کل خویش قبیلڑا چاہ دھیا
میں ناں بول نہ سکدی نال تیرے لوئی شرم دی لئی آلاہ دھیا
کہے ول نہ مڑاں اموڑ ہرگز بھاویں نہ دی گھتو بھاویں چاہ دھیا
وارث شاہ نوں پچھ لئے کہ ساڈے باجھ رب دے نہیں پناہ دھیا

فہمایش سلطان برادر ہیر

سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے ماں نوں ہیر نوں تاڑ داماں
اسے گجھیاں مہنیاں وٹ تا ایس جگ سنسار خوار اماں
جیکر پھیر میں باہر ایہ ڈٹھیاں پھیراں ایسدی دھوون تلوار اماں
ایدھی پریار نہ رکھ مائے موہر ادیکے ایسنوں ماراماں

تیرے اکھیاں ستر جے نہ میٹھی ستاں اسیں نوں بن حیا بحقیں مارن اماں
جیکردھی نہ حکم وچہ رکھیائی سبھ ساڑ ستاں گھر بار اماں

چاک ورٹنے ناہیں سیال ڈبو چہ پھیر نہیں ڈم کرے کرلنگے چار اماں
وارثشاہ جیکر دھی بری ہووے دیئے روہڑ سمندر ں پار اماں

جواب ہیر با برادر

اکھیں لگیاں مڑن نہ ویر میرے بیبا وار گھتی بلہاریاں وے
بدی لکھی ہی ایہہ نصیب میرے بھا نویں وڈھ توں نال تلواریاں وے
لہو کیونکر نکلے نہ بھائی جنتھے لگیاں نیز کٹاریاں وے
لوح قلم پہیے سجدہ عشق لگے بندی ہیر ہیں کون وچاریاں وے ۱۹۸
ویر امنگ دعا توں رب اگے بی بی ہیر جہیاں ہوون کواریاں وے ۱۹۹
خوشیاں نال قربان کر عشق اتوں بھیناں ہون جے لکھ ہزاریاں وے
لگے دست اکوار نہ بند کیجن وید لکھدے بیدگیاں ساریاں وے

ویہن پیئے دریا نہیں کدی مڑدے وڈے لارہنے وزاریاں وے
اول روز دا لکھیا آن ملیا ہیر گھول گھتی وار وار یاں وے
سر دنیاں جاسجھ نہ عشق پکے ایہہ نہیں کھالیاں یاریاں وے
رانجھے چاک توں جھنگ سیال دیاں گھول گھتیاں جٹیاں ساریاں وے ۲۰۰
کریں کوڑ نہ تنیتھوں بھین گھولی گلاں سچیاں ہوون کراریاں وے ۲۰۱
لکھاں وارثوان نال نہ ہوون جنگھے جنہاں لگیاں عشق بیماریاں وے ۲۰۲
وارثشاہ میاں بھائی وور جدے نی وکھیو عشق بنایاں خواریاں وے

کلام قاضی با ہیر

قاضی آکھدا خوف خدا ئید اکر دلپے ضد چڑہے چا مارنینگے
زور اور ان ویاں نہ ضد چلدی تیرے چاک چو ر سبھ مارنینگے
منکر ہون جو پیر استاد کولوں اوہنوں ڈوہنگے کھوہ نگھارنینگے
جس وقت تا اساں چا فتوے اوسے وقت ہی مار اتارنینگے

تیری کیا ڑیون جیبھ کڈھا ہتھیں مار شرع دے خون گذارنینگے
قلعی قدر قضاد ی روز قیامت تیریاں اکھیاں وچہ پچھارنینگے
ماں باپ دے کہے تھیں عاق جیہڑا اوہ تاں روز قیامتے ہارنینگے
تیری ذرہ نہ ہندی انظر نیویں وانگ بازدے اکھیاں پاڑنینگے

ماں آکھدی لو ہیر خدا دا جے تیکھے شوخ دیدے تیر پاڑنینگے
وارثشاہ توں چھڈ بریایانوں نہیں اگ دے لو وچہ چا ساڑنینگے

[1] خون کس طرح باہر نہ آوے جس جگہ تیر چھریاں چل جاویں ۱۲ [2] لاکھوں واکرو اچھے نہیں ہوتے ۱۲ [3] گہرے کنویں میں ڈبودیں ۱۲ [4] پ ۱۸ ع ترجمہ بدکاری کرنے والی عورت اور مرد کو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے سو سو چوٹ قمچی کی اور نہ آوے تم کو ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم یقین رکھتے ہو ۱۲ [5] پ ۱۸ ع ترجمہ کہدے ایمان والوں کو نیچے رکھیں آنکھیں اپنی ۱۲

کلام ہیر با قاضی

قاضی عاشقاں سرانتوں ہنڈسٹی ہیں تاں شرم دی بھار نہ لدیانگی
کھیڑا ہین جان نہ کدی قبول کرساں توڑے یار دے سنگل بدھیانگی

بھُل جان جے دلوں رنجھیٹڑا ہوں کتے ڈھونڈ ڑے آپ اٹھیانگی
اج مکھ موڑاں بھلکے حشر نوں میں صفاں عاشقاں وچ رد یانگی

شہرت جگ جہان دی خوشی ہیوں جیتارا نجھنے دے عشق وڈیانگی
مجلس فاطمہ وچ میاں وارث رانجھے چاک والی ہیر سدیانگی

نا امید شدن قاضی از ہیر

قاضی دے جواب اٹھ ٹریا کھیڑے لو پناہیں کارے ہارنیدے
مان باپ قاضی سبھے رلا دن پنچ مکر اوہدے لوہڑے مارنیدے

جھب السیوں کتے پناہ دیہو ویکھو کم ایس بہوں گوارنیدے
اہدے امر نہ پایا جاوندا ہے بیٹھی پلنگ تے وانگ سرکارنیدے

ماؤں کہے انہیر خدا دا جے ویکھو رب دے چالے ایس پا رنیدے
وارث شاہ سبھے اٹھ گھریں گئے قصے سن سن خون گذارنیدے

مقولہ شاعر

مستاں کن سر و دستاں کہیا تو ہیں شرع تے عشق تمثیل یارو
عشق بادشاہی اگے شروع ہوئی تھانہ کوتوالی جیویں تحصیل یارو ۲۰۴

عاشق عشق دا جا حضور رہے جھیڑے چھڈ کے طول طویل یارو
لنگھے مار جھالیں جد ول یار رہوے کوٹ ٹپ گئے جاناں ھیل یارو ۲۰۶

سرتے سولیاں جھالیاں عشق پچھے چڑھے چخہ تے نبی خلیل یارو
عاشق کٹھڑے نی کانی عشق دی نے ہوئے ذبح حضرت اسمٰعیل یارو ۲۰۸

کیتی شرع ثبوت ہے عاشقاں نے قاضی غفلتاں وچ ذلیل یارو
عاشق باز نہ آوندے عشق ولوں بھانویں لکھ ہوون قال قیل یارو ۲۱۰

کارن یار دے پاک بیدار پچھے منگ کھاوندے پکڑ زنبیل یارو
وقت نزع دے بھی عاشق نہیں منگن کڈھے جان جد بل عزرائیل یارو ۲۱۲

روز حشر نوں بھی اوسے حال اٹھن جدوں صور پھوکے اسرافیل یارو
وارث پنتھ نیارا انہاں عاشقاں دا قایم جنہاں دی ٹھیک دلیل یارو ۲۱۴

جلیس فرستادن ہیر نزد رانجھا

ہیر سد کے اک سہیلڑی نوں میں رانجھے تے زرت پہنچاوندیئے
میرا ماہی نوں آکھناں جا اڑیئے تینوں ہیر ایہ عرض سناوندیئے

ہیر دی قاضی نوں گل
قاضی دا ہیر دے ماپیاں نوں جواب دینا
شاعر دا کلام ۲۰۳ ۲۰۵ ۲۰۷ ۲۰۹ ۲۱۱ ۲۱۳
ہیر سہیلی ہتھ رانجھے نوں گل گھلنا

۱؎ بد فعل آدمی کے پیچھے مت پڑو ۱۲ ۲؎ جلدی شادی کردو ۱۲ ۳؎ اسکی منزلت سے زیادہ ہے ۱۲ ۴؎ یار والی عورت ۱۲ ۵؎ جانوں سے ہاتھ دھو کر ۱۲

ماں باپ قاضی ساںنوں تنگ کیتا جان وچ شکنجیاں آ کے وندیے
کائی کرو دعا جناب اندر جیہڑی دکھ تے درد ہٹا وندیے
تسیں بیٹھے وخوشی دینا اماہیا فتح غماندی اسانتے دعا وندیے
وارث شاہ دی عرض قبول ہووے جان تلخیوں پئی گھبراوندیئی

ہیر دا پیغام رانجھے نوں ملنا

رسیدن پیغام ہیر نزد رانجھا

کڑی سمجھ کے ہیر دی بات ساری رانجھے یار نوں جا سنایا سو
رانجھا سندیاں بہت دلگیر ہویا پیر سرندی نیت جایا سو
تیری ہیر نوں لوک خراب کردے جا اگ پر میدی لائیا سو
وارث شاہ دریا وچہ نہائیکے تے شبد ونجھلی چا وجایا سو

رانجھے نے پنجاں پیراں نوں یاد کرنا

یاد کردن پیران رامیاں رنجھا

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر سنیہڑا گھلیا اے
پنجاں پیراں اگے ہنجھ جوڑ کھلا ہیر روندیاں مول نہ ٹھلیا اے
میری ہیر نوں بہت رنجیران کیتا قاضی ماں تے باپ پتھلیا اے
پنج پیر شتاب ہو آن پہنچے جدوں رانجھے دا جیوڑا ہلیا اے
تیر اور دو مصیبتاں وچہ کے تے ساڈا شوق تو جیو اتھلیا اے
بہت پیار دلاسڑے بناں پیراں مئیں رانجھیدا جیو تسلیا اے
دو وتن سدسنا کھاں ونجھلی دے ساڈا گاونے تے چت چلیا اے
محرم عشقدا آکھن و دھوندا جیہاں راہ سلوک دا ملیا اے
ماں باپ قاضی سبھ گرد ہوئے گلہ ساریاں دا اساں جھلیا اے
بچہ کون مصیبتاں پیش آیا وچوں جی ساڈا بہت تھلیا اے
مدد کرو خدا دا واسطہ جے میرا عشق خراب ہو چلیا اے
اساں وچ مراقبے جا ڈٹھا تیرا عشق میدان کر ملیا اے
خورش روح دی راگ ایہہ کہن عاشق روح راگ قلبوت وچ سلیا اے
تیری ہیر دی مدد تے میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلیا اے
پنجاں پیراں اگے جٹ گاوندا اے وکھو اگ سن کے جیو ہلیا اے
وارث شاہ ہن جٹ تیار ہویا لیکے ونجھلی راگ وچہ رلیا اے

رانجھے نے پیراں اگے گونا

سرود کردن میاں رانجھا پیش پیراں

آہا جٹ ڈھولے سدلان والا حضرت عشق استاد سکھاوندا اے
تسیں بیں رلا بیکے ونجھلی نوں انگل پور گرام تے لاوندا اے
اوڑب کھڑب شنبور تے تیوراں نوں آپو اپنے پنتھ تے لاوندا اے
سر تے پیراں دا حکم پروان کر کے رانجھا راگ ولے چت لاوندا اے ۲۰۴
کھرج رکھب گندھار مدھم پنجم ہیوت اتے نکھاد ہلاوندا اے ۲۰۶
ڈھنگ سودھ کے باجان تے دا اوکھو وکھ کر شکل دکھاوندا اے ۲۰۸

۲۰۹ بڑہت لگت سبھال الاپ کرکے وِدھ گھت بنہ مانتے لاوندائے
۲۱۰ ڈھاڈوں گھوو وچہ توڑ بان نال چلنے لگہ تال تے خوب لگاوندائے

۲۱۱ چنچل تال دھمار قوال ڈھیا کدھی نرت دی چال وکھاوندائے
۲۱۲ تان لے وچہ آوندا محو ہوکے کرکے واضح سم سمجھاوندائے

۲۱۳ تان سین بھی آن سلام کیتا بیجو باورا سیس نواوندائے
۲۱۴ بین کار بھی دیکھ الاپ چارے ہتھ چم قربان ہوجاوندائے

۲۱۵ جلت رنگ دا کدی آواز کرے کدی لہر سبین دی چاوندائے
۲۱۶ ققنس سنہ یاں سوز گداز ہویا عاشق راگ دا انگ چلاوندائے

شوق نال وجائیکے ونجھلی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا گاوندائے
کدی اودھولے کاہن تے بشن چتے کدی مجھ پہاڑی تے لاوندائے

کدی ڈھول تے مارون چھوہ دیندا کدی بو نیناں چا سناوندائے
ملکی نال جلالی دے خوب گاونیں وچہ جھبوی تے کلی چا لاوندائے

کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سد سناوندائے
کدی دُھر تیاں نال بسنت گاونیں کدی سوہلے نال رلاوندائے

سارنگ نال تلنگ سہانیاں دے راگ سوہنیدا بھوگ پاوندائے
سورٹھ گجریاں پُوربی للت بھیروں دیپک راگ کدی بل بناوندائے

گاویں بھیروں نال دھناسری دے سوپ جوگ دے وچہ لاوندائے
مالکونس وچہ پھیر گبیت چھوہے کدی شی چہ آساوری آوندائے

ٹوڈی میگھ ملہار تے گوند لاوے سری جیت ہی نال رلاوندائے
مالسری تے پرج دا راگ بولے اتے مارواں وچہ وجاوندائے

کدارا تے بہاگڑا راگ مارو نال لے کاہنڑے بدی سر لاوندائے
بھیرویں نال پلاسیاں بھیم بولے اتے جنگلا پیا سناوندائے

کلیان دے نال برہنس بولے نت راگ دی ذیل بتاوندائے
بردے نال پہاڑی جھنجھوٹی دے ہوری نال آسا کھڑا گاوندائے

راگ بسنت ہنڈول تے رام کلیان بدلو نیندیاں سُر لاوندائے
پلاسیاں نال ترانیاں دے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندائے

خوش شدن پیران بر رانجھا

راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ دعا جو منگنی اے
اج ہیر جٹی مینوں بخش اُٹھو رنگن شوق دے نال جو رنگنی اے

مینوں کرو ملنگ بھبوت لاؤ بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی اے
نہ سوہنے چھیڑا او دھال جاویں گھر مائیاں دے نہیں منگنی اے

جھینے نال رلے تیہے ہو جائیے رنگاں نال رلے اوہ بھی رنگنی اے
وارث رانجھنے تے مہربان ہوئے پیراں آکھیا نہیں اہ سنگنی اے

دعا پیراں در حق رانجھا

رانجھے پیرانوں بہت خوشحال کیتا دعا دتی اے جا ہیر تیری
تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدد ہو گئے پنجے پیر تیری

جتھے بنے بھاری کی پیا دسانوں مشکل ہوگ آسان اخیر تیری | ہور غیر نوں جی اٹھا لینا ہوسی ہیر دے سنگ کھلیہ تیری
جاہ گونج تو وچہ منگوار بیٹھا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری | وارث شاہ میاں پیراں کاملاں نے کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری

دریافت نموں رانجھا حقیقت عشق از مٹھی حجام ادی

رانجھا پچھدا آکھیے نائنے نوں مینوں کہو کی عشق دی گھاندانی | مٹھا پھل بہشت دیاں میویاں دا مزا اوہی یار دے وات دانی
۲۱۸ بحر عشق دی وچہ غرقاب ہویا ہور خوف نہ رنج آفات دانی | عشق ہیر دی وچہ ہیں رچ رہیا اٹھے پہر جھوراتاں بھات دانی
نال عقل دے چار و چار کے تے ہیں ذات صفات عجب اندانی | نالے آل تے نسل شریف ہوئے کیہڑا جیگا ہے صفت صفات دانی
۲۱۹ گھر دس توں مٹھئے نیک بختے جتھے واس ہووے وزرات دانی | رکنے جا گھر تو بچلی کنج گوشے قطع وقت ہووے ملاقات دانی
نیک بخت جیہی نظر آوندی ہیں مینوں دس کوئی راہ نجات دانی | وارث شاہ پچھان کے دس جائیں عشق جگنا ہی کیہڑی ذات دانی

جواب مٹھی نائن میاں رانجھا را

۲۲۰ مٹھی بولدی جیوند بیر کرکے تینوں سنیاں رانجھنا چھوہراوے | حال عشق دا اکھوں اسنا ونی ہاں جیہڑا اور ہیا بھوا بھواوے
۲۲۲ پیندھ عشق دا چلنا بہت اوکھا راہ عشق دا بہت سو ہراوے | مزا عشق دا کوڑا زہر وانگوں تلی گھت کے پھکنا مہراوے
۲۲۴ کالے عشق دے حرف جیوں ناگ بیٹھے کنڈل گھت کے تیہرا جو ہراوے | بھیت عشق دا نوں سوئی جاندا اے مرزند جو عقل دا گو ہراوے
ابنوں عشق غدا گھمیاریاں دا آگے سٹلین د الکھرا انو ہراوے | کچا عشق جولاہیاں پان وانگوں پچھے پیا لوہاری ٹھوہراوے
چڑھیا عشق مچھیانی نوں چھک وانگاں نہیں بولنیند اجینگا کھوٹراوے | عشق ترق نگھیار عیاریاں دا شیخزادیاں از ور زوہراوے
۲۲۵ ادھر چڑھ کے عشق ویں پنجناں دا جیں پچھیاں دے بوچہ گوہراوے | ۲۲۶ دھایا ماجھیوں عشق ہی کھنی دا او ہنوں پیا جھناں دا روہڑاوے
۲۲۷ کٹ پٹا ہے عشق بنگالناں دا ہندستاناں دا چھنچھوہراوے | ۲۲۸ عشق بار وچہ کجھیا شیر وانگوں بھڑ کی رپ دا کیر تے گوہراوے
۲۲۹ توڑے کسد اعشق کواریاں دا دیندا سجرانت نہوہراوے | ۲۳۰ گیا بھٹھ چماؤ دیا ہیاں دا ساری عمر دا لائیکے جھوہراوے
۲۳۱ ڈھول مار کے تڑے ہاناں جھنگ اتے نہیوں ہٹدا اٹھدا موہراوے | ۲۳۲ بھنگ گھوٹواں عشق سند ہیٹیاں دا دیندا عمل سوالیاں ادھہراوے
بھات بھات دا سنیاں عشق تینوں جیہڑا ہووے اکیہراتے وہراوے | وارث شاہ رانجھیٹے نوں عشق سیاں عشق جبن تھوردا اچھوہراوے

۱۲ مویشیوں کے بیٹھنے کی جگہ

بار کیفیت نمودن از عشق مٹھی پیش رانجھا

تینوں ہور بھی کھول کے وسنی آں سب ذات کو فیض دا عشق بھائی
گرُھنی وانگ کھُلیا عشق دے آئیاں منہ لگیا ایں پٹّھ پیچ چائی
نیرڑے ٹھکرا عشق دے کنچریاں دے اگے نیہوں ناں اکھڑا جان بھائی
چلّے چڑھیا سی عشق گمگر اینانہ اصقلی گرندا اچھپے تلوار چائی
عشق اتری دے ہڈّو اچ ہڈیاں دے اگے خوجیاں دے کھڑا ہٹ چائی
چڑھیا ونجھ تے عشق سی ہیرنی دا بازیگرنی دے پٹّہ پیچ چھال لائی
قزلباش ہو عشق راجپوتنی دا چڑھیا عشق دے اگے تیغ فوج دہائی
پیرزادیاں دا عشق سر ہتھ سیتیاں دا اچھے تجھ جہائی
کُھلا عشق توں وچھ پٹھاناں دا اتے شوہ رانہاں اپڑوچہ پائی
لہنگا پایا ای عشق ونجاریاں دے تے مہانیاں اچھپے نقش لائی
وضوساز یا عشق سیدزادیاں دے اگے کھڑا رائن و اچھل چائی
لُہٹے مار دا عشق سنہاریاں دا جوڑی گرندا اچھڈے شُدّ کانی
رام جنی دا عشق دی گل کریئے پُتلا کے ستیا جپ کمائی
کُولا پٹ ہو عشق پٹھلناں دا اچھے ریشمی وانگ نہ گنجھ کائی
سُونے وانگ ہے عشق پٹ پھیراں دا جسنے وچ دریا بھرتھل پائی
بے پُتواہے عشق بھمی ولناں دا پنڈ بھاجڑ سرنے پھیر چائی
لچی وانگ ہے عشق کُمہاریاں دا اگے بھنی دا کھڑا اکھیر کھائی
ادسیاں دا عشق سنتو ٹنیدا اگے کھڑا دھروُ نیدا خرچ کھائی
نس بھناں سی عشق لبانیاں نوں اگے کیہہ بُھنجو اے جیہے بھائی

مستحب سی عشق ریشنی دا اوڑ یا دومنی دے اگے تجہ جائی
مُتھے رنج لگے عشق جانگی دا ہو چڑھیا جوگی حضور دی وگ جائی
بھاری ہو بجّواں عشق ہتھ آنیاں دا وچہ چنگر ٹیڈا گھٹ گو رجائی
تنگ ہو کسے جے عشق کلالنیدا اُٹھ جھیورید بھلی جھوک لائی
سُولی چڑھیا سی عشق جو گیاں دا اجھوں تھیسیالدی آت آئی
زیور سُہنے تے منشیانیاں دے تے بزازناں رنگ رنگ آئی
کنٹھل ما دیا عشق سپاہیاناں دی کشتی ٹھوکراں تے مارے ونگ جائی
صاف عشق ہو راجاں ٹیلیاں دا اگھیر و ٹپاندا مچھی وانگ بھائی
راگ سن بولدا اکھیو ڈیدا اگے بھٹنی دا کھلا گیت گائی
نفع منگدا عشق لالنیدا اگے کھلا محصولن دا سول پائی
دُھر تھہ منگدا عشق دھرواٹیندا اگے کھڑا آتین دا نفس چائی
کھنڈ لُوبیاں عشق اروڑیاں دا نفع واسطے بیٹھا سی ہٹ پائی
کتراں کھیاں کھتری دا درزنی دا اگے گنڈیاں نال کھڑا اگنڈلائی
ککے زئیاں دا عشق عمر ساری اپنیاں لٹیاں بھٹ دیاں بیت چائی
گاڑ دُھسے لواں ہے عشق پیچ دانیاں دا اتے ٹوکری تے پھیرے گند جائی
عشق ہتیارا چڑھی مارناں دا راہ جاندیاں نوں آکے ٹھگت بھائی
مالا پھیر دا عشق برہمنی دا اگے نٹنی دا آوندا سانگ چائی
عشق سیاہنیاناں کھٹکالی لگے کیہہ بھرین دا دھاڑا آئی
چھپ پیاسی عشق کشمیر نیدا اگے ڈوبیندا ابر دے قید لائی

بد بو کیتی سی عشق سراجی دے اگے گبھرو دے سی بھلی بانجھ پائی
سنگ تراسی عشق لیلاراں دا اٹھی گرنیہی مٹھی ہی چاٹ لائی
عاجز عشق پنہل پنٹھاں ول الیاں دا سدھ پدھرا جا وڑ نہ جھکر کوئی
بکر لئے ڈھانگے عشق مہر ہاندے لگے سنگ آ اُونداں دا انگ چائی
لنگھا پار سمندروں سمیاں دا مارے ٹبیاں تے کھڑا ہاتھ لائی
تار کشنید اپیاسی کربلا جویں گھت ہم سرکار آئی
سیتی منا سی عشق ہرانیدا جتھے مہر محمد شاہ[1] لائی
کونج وانگ کرلاوندے سیاہنی دا جہناں کو نت دیس نہ خبر کائی
حکم کرے تے عشق بُو الیاندا منجی جا لیند لے جتھے ویر پائی
چڑھیا کھنب تے عشق جو دبناں دا گھڑا اپٹر پاندے اُتے سک جائی
ڈٹنے پیڑا رسی ونیاں دا اڈ بگریناں دا چم گال جائی
تلے وانگ ہے پھڑک موچا نیاں دا نے دب بیڑی ہی گھل جائی
کلے ٹھوکواں عشق ترکھانیاں دا اگے مشکل کھڑا مشک جائی
عشق سگھڑ ہے چتر تے پدمنی دا عزت آبرو دی جس خیر پائی
سانگ پھڑی سی مہر پٹانڑے لگے کھڑا افرنگ دا تیغ جائی
تینوں ویساں ہیں عشق کی رانجھیا ونا ہیں بھٹ ہمس ایہہ ڈوم نائی
عشق جمیا وطن سیالیاں دے جھنگ باپ تے ندی جھناں مائی
اتے محل تے ماڑیاں گھت سیا باہر جھونپڑی رانجھنے آن لائی

چھٹا ہیراں دا عشق پھڑ یار وانگوں ہامہانیاں ویکھ کے ٹنڈ پائی
ٹھوڑ ویکھڑ یا عشق سر سیاں دے چھپار نیدے نال ہانجہ پائی
چیکسے خور ہی شہزاں قہرتاں دا مٹھی لوکری تیں بن ڈوال جائی
کھسا کھسن ہے یار دا اگر باں دا اگے مور بنیدے کھڑی کھ پائی
آتش عشق ہے آتشبازاں دا کرے خون جیندے مگر لگ جائی
پڑھ ماریا عشق اچارنیاں دے جیہڑا اتر طاوہاں کو ناں کھائی
چڑھ اُوٹھ تے عشق بلوچنیاں دا مارے باسنی تے پھرے سانگ لائی
بدل وانگ تے گجے بھرائیاں دا کول بیٹھیاں دی اپیا کن کھائی
پارو وانگ ہے عشق کمونیاں دا انیویں لیسن جو باہاں وچ ال کھائی
اگے عشق توں ویکھ قصائناں دا یاری لاکے ماس نوں ڈھ کھائی
چاول وانگ ہے چھڑ دا جند رکٹیاں دا چھج چھانی گھت کے چھٹ جائی
تارے توڑ دا عشق سنیاریاں دا انوں صاف تے اللہ روں کھود سائی
عشق استر وانگ سی نائناں دا ملوانیاں دا بیٹھا ستر لائی
ماس خور ہے ہتنی سنکھنی دا اچک مار کے گلھ تے دند لائی
ترے سمہ سہیلی دا عشق تر ٹھار لی اک ویناں نہ اک کائی
عشق سر ہے قدرت ربدی دا جیندے لیکھ لکھیا جھولی وچ پائی
پڑملیا عشق سالیاں دے کھڑا وچہ میدان دے تنبو لائی
وارث شاہ بختاور گھر ایہو ہو نہیں رانجھیٹا سیا جا کائی

احوال عاشقان سلف

حال ویکھ توں عاشقاں ساریاں دے ارب نبی دا عشق چپاریائی
آدم حوا بہشت بخشیگئے نہ باہر وڈا قہر تے خون گذاریائی

[1] یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کا تصنیف کا سمے تب محمد شاہ دہلی کا بادشاہ تھا ۱۲ ستہ گوشت ذبح لیتا ہے ۱۲ ستہ رخساروں کو دانتوں سے کاٹ کھاتی ہے سیہنی اور سنکھنی عورتوں کے نام ہیں ۱۲

بھل فکر بے لئی پناہ ہیر دم آری نال اوہ چیر کے پھاڑیا ئی
سلیمان تے پلک وچ قہر ہویا سٹ تخت نوں چا اجاڑیا ئی
دنیاداراں دے عشق دا حال دساں مرزا گھت کھاں وچ ساڑیا ئی
کامروپ تے دوسری کام لتاں گوراں جا مودا عشق نتاریا ئی
سستی سنے پنوں نہیں غرق ہوئی وچ تھلاں دے خون گزاریا ئی
شمس ڈھول جھلکے بھاڑا چھیاں دی بائی سنو مصری پکڑ ماریا ئی
حضرت شیخ صنعان نے عشق پچھے ہنسیا باندرے وانگوں چاریا ئی
فقر بادشاہ ملک حضور جاسن رنگ رنگ دے محل اساریا ئی
اسمٰعیل نوں باپ نے ذبح کیتا چھری چا خلیل نوں چاہڑیا ئی
مارے حسن حسین یزیدیاں نے اگے رب دے حال پکاریا ئی
جنہاں بدن معیار فرہاد شیریں چلے وچ موئے تاں شکر گزاریا ئی
رو ڈاو دھکے ڈکے ندی پایا سولی چا منصور نوں چاہڑیا ئی
لیلےٰ مجنوں دے تن وچ دکھ ہوئی قارون ہیٹھ زمین نگھاریا ئی
سوہنی ڈبے دی مہینوال پچھے یوسف کھوہ دے وچ اتاریا ئی
عشق بابی امیر دا خوب ہویا دوہاں کھلیاں ہی دم گذاریا ئی
وارث شاہ کیہے ملکی سخت ٹھاڈھے ہتھ کیہا پکھلاریا ئی

طلبیدن ہیر میاں رانجھا

رانجھے آکھیا آکھاں بیٹھ ہیرے کوئی ہور تدبیر بنائیے نی
مٹھی نائن نوں سدکے گل کیجے جیتوں کہیں تیرے گھر آئیے نی
سد مٹھی نوں اہ صلاح کیجے ساڈا اوہاں نال بھیت چھپائیے نی
دہیں رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سر احسان چڑھائیے نی
کڑیاں پاس کھولنا بھیت ناہیں سب جیو دے وچ لکائیے نی
تیری ماں تے باپ لگیر ہوندے کویں نہاتوں بات چھپائیے نی
ہن سیالاں دے بہڑے وڑنا ہیں مٹھے ہیر نوں نت پہنچائیے نی
اکھیں ویکھیے تے لئے کچ اکھیں پردہ کسے دا مول نہ چائیے نی
ہیر پنج مہراں ہتھ دتیاں نی کویں مٹھیے ڈول بنائیے نی
وارث شاہ چھپائیے خلق کولوں بھاویں اپنا ہی گڑ کھائیے نی

تجویز نمودن درخانہ مٹھی

مایا دیکھ کے مٹھی نوں شرم آئی خوشی ہوئی سوہنت دھیان میاں
مایا باجھ نہ کوئی ہے بانہہ بیلی مایا باجھ نہ پنڈ گران میاں
مایا باجھ ڈبے عقل ہوش سبھے کسے فکر نہ رہے اوسان میاں
دانشمند تے عقل دے کوٹ پورے مایا جھڑ دو ہون حیران میاں
مایا عیب چھپاوندی نقصاناں نوں مایا لاج رکھے ہر تھاں میاں
مایا دارو دی آدر کرے خلقت مایا باجھ نہ لیندا ای ناں میاں
مایا واسطے دین ایمان ڈولن جنہاں اجہاں نہ کوئی آن میاں
وارث شاہ جے ذکر توں کریں خالق جو کجھ لکھیا دیکھ بیان میاں

نائیاں دے گھر واچ

نشان دادن خانہ حجامان

پھلے کول منگو جتے بیٹھدا سی اوتھے کول ہیسی گھر نائیاں دا
گھر نائیاں دے حکم سی رانجھنے دا جیہا ساہورے قدم جوائیاں دا
مٹھی سیج وچھائکے پھل لوڑے اُتے آوندا قدم خدائیاں دا
گھڑی اِک ہندی گھر ہیر جائے رانجھا وگ چھیڑے مجھیں گائیاں دا

مٹھی نائن گھراندی خصمنی سی نائی کم کردے پھرن سائیاں دا
چاہ نال مٹھی پھرن والیاں ہی بارا کھلدا لیف تلائیاں دا
دو نویں ہیر رانجھا اُتے کرن موجاں کھڑیا کھان مجھیں سرنائیاں دا
وارث اپنے کارو چہ چار جھن لوہا پھیرنہ وچھدے نائیاں دا

ہیر رانجھے دا سہیلیاں نال دریا وچ نہاونا

شناوری کردن ہیر رانجھا معہ جلیساں ور دریائے چناب

دہیں ہو وئے دوپہر تے آوے رانجھا او ہدوں ہیر بھی آوندیئے
وچ نہاونیدا کرکے روز جٹی نت ول چھناؤندے آوندیئے
اُتے آ دریا چھناؤندے تے رل ہو اکٹھڑی نہاوندیئے
اوہ ونجھلی نال سرود کردا اوہ نال سہیلیاں گاوندیئے
کائی رچھڑی لکن مشک لوری کائی مکھ نس مکھ چھوہاوندیئے
کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مجھ کٹی کٹا جاوندیئے
کائی آکھدی ایسے ہو رانجھیا وے ماریا ہولی ہار پونہ وہاوندیئے
کتے تاریاں تن چوا کرکے اک نسل وہیڑی آوندیئے
اک ہین تے مہنگھ چترانگ بن کے سرخاب تے کونج بن آوندیئے
اک ڈھینگ بنے اک بنے بگلا اک سنگھ جل کاونی آوندیئے
اک لودھر ہو کے کڑک آوے اک ہو سنار سرلاوندیئے
ہیر ترے چوطرف ہی رانجھنے دے موری مچھلی بن بن آوندیئے
اوس تخت ہزارے دے ڈنبھروں نوں رنگ رنگ دیاں جالیاں پاوندیئے

ایہ مہین لیا بہاوندا ئے اوہ نال سہیلیاں ڈھاوندیئے
رانجھے نال سہیلیاں ہیر ڈھی مزہ عشق دا خوب وکھاوندیئے
نالے نہاوندی تے نالے کرے خوشیاں ونرات ایہ کھیڈ مچاوندیئے
کائی زلف نچوڑدی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاوندیئے
کائی میریاں آکھکے بھج جاندی مگر لوہے تے ٹبیاں لاوندیئے
کائی کامڑیدے خربوزیاں نوں کوڑے یکیکے چابناوندیئے
مرنے تاریاں ترن چوا کرکے اک چھال گھڑم دی لاوندیئے
اک شرط بدھی ٹبی مار جائے تے پتال دی مٹی لیاوندیئے
اک واانگ لکو مہیاں سنگھ کڈھن اک وگت وانگ بلاوندیئے
اک اوگت بولری ہٹہٹیری ہو اک کلکلا ہو وکھاوندیئے
اک دے پپلیٹیاں ہو لبھن مشک اگر ڈھنڈ بھو کھاوندیئے
آپ بنے مچھلی نال چاو وڑاندے میں رانجھنے نوں کول بہاوندیئے
وارث شاہ جٹی نال نیاز کرکے نت یار داجی پرچاوندیئے

غمازی کردن کیدو نزد ملکی

ویکھ ماہیاں پالیاں حال اوہناں کیدو لنگڑے نوں جا سنایا ای
کیدو سندائی گل نوں اُٹھ ٹریا موہڈے پا مرگا نڑی آیا ای

کیدو آکھدا ملکیئے بھیڑیئے نی تیری دھی نے ڈاہ چھپر چھپایا ای
جا نہیں تے چاک نہال کھلدی ایس ملک دے ارتھ گوایا ای

ماں باپ قاضی سبھ مار تھکے ایس اک نہ جی تے لایا ای
مُنہ گھُٹ رہے وال پُٹ رہے لنگ جٹ رہے لٹکایا ای

سنگھ گھُٹ رہے جٹاں پُٹ رہے انت ہٹ رہے اینہوں تایا ای
ہڈیاں پیٹ رہے تے نکھٹ رہے انت ہٹ رہے غیب چایا ای

تیں وی رہے اوہ بھوہرے پیر سیئوں رہے لوہڑا آیا ای
وارث شاہ میاں سنتے معاملے نوں لنگڑے چھ نے پھیر جگایا ای

جواب ملکی باکیدو شیطان

ملکی آکھدی سد توں ہیر تائیں جھب ہو توں اُولیا نایا وے
الفو موچیا موچیا دا گیا وے ڈھڈو ماچھیا بھج توں کھنایا وے

۲۲۳ نتھو چھینبیا لدو آ پینجیا وے گھڑی کر ور ولیا گاہیا وے
صدقی پا ولیا لکھنی تیلیا وے بھلی ڈھولیا ربک تو ماہیا وے ۲۲۴

وچھو ڈھری وی ڈھکے کدھڑی نوں ہیں تاں اک گل سنایا وے
لائق ایس ولا دیں کجھ نہ ساں وے ہی آتشی تہمتاں تایا وے

۲۲۵ جمن بنج ایہہ چھیاں گھر ہیں وہیاں جھاں جگدی ریت بھلایا وے
دھیاں ہو ندیاں آ ہیاں نے ملک اُس نے ہیر لیکھت سیالاں نوں لایا وے ۲۲۶

۲۲۷ پچھے چاک دے آپ رولاک ہوئی سر ماپیاں دے کھپایا وے
رھنے مار تریک تے نکت دے وہن میری جھوریاں مت گوایا وے ۲۲۸

۲۲۹ انھیل چاوندی میں جمن وی راہ دے کسے گھڑی تتی ہیر جایا وے
بیلے وگد یئے نت چاک تکھے گھر بار دی ہوش بھلایا وے ۲۴۰

کھیڈن گئی جھانجنے گھروں نکلی شام ہی نہیں آیا وے
وارث شاہ ماہی ہیر نہیں آئی دُھر منگواندی گھر آیا وے

رفتن مرداں بطلب ہیر

جھبکھر دوم فتو کلال دوڑے بلا چوہڑا تے جھنڈ چاک میاں
جا ہیر اگے فہم گھتیا نے بچہ کہی اُڈائی آ خاک میاں

تیری ماں تیرے اُتے بہت غصے جانوں مارسی چوچک راک میاں
رانجھا جاہ تیرے سر آن بنی نالے آکھدی مار یئے چاک میاں

لے جگدی ریت بھلائی یعنی جہان کی رسم یعنے شرم حیا جو کنواری عورتوں کو کرنا چاہیئے اسکو بدل ڈالا اور برخلاف اس کے کام کیا ۱۲ ۲ے اندیشوں نے میرا عقل کم کر دیا

۱۲ ۳ے یعنی تیرا باپ چوچک سینوں کے چوہے یعنے رانجھے کو جان سے مار ڈالے گا ۱۲

طوطا انب دی ڈالی تے کرے موجاں تِنے گو لیلڑا اوس ہٹاک میاں
سیالاں فکر کیتا تیرے مارنے دا گِنے آپ نوں بہت چالاک میاں
چلہیں سیالاں نے اج نہ اگ گھتی سارا کوڑماں بہت غمناک میاں
وارث شاہ یتیم دے مارنے نوں جوڑی سب جھناں دی ڈھاک میاں

آمدن ہیر نزد مادر

ہیر ماں نوں آن سلام کیتا ماں آکھدی آ نی نہریئے نی
او لئے گوں لئے بحیائے گھنڈ وٹے گُل وہریئے نی
توں اکا ئیکے سارڑے لو ہیر ڈیتا لنگ گھرڈنگی نال مطھریئے نی
چاک نال بیلے جا کے پھسیں گنڈھ ہیں مشک گھتیں کتیے وہریئے نی
کن گلیٹھڑے تے چک پھیرنے نی چیٹر موٹیے نے آگدہریئے نی
موت پٹیے تے مند ھر مٹیئے نی منہ پاٹیئے نے ناساں حیڑیئے نی
نی موئیے شوخ ہٹا کیئے نی عشقبازنے خانگی شہریئے نی
کوڑ گندئے ہریئے رنگتیں نی دہر کھوٹیئے کنک کہ ریڑیئے نی
کو پتیئے خوار سنسار ہوئیں نا توں شرم حیا تے کھیرئیے نی
ساہمناں نال ہیں راں رات کھند اٹلیں کو تیئے وٹیئے نی
ایس کم تھیں باز جے نہ آویں تیری شاست آو سی کیریئے نی

اڑدو بنگنے تے مال زادیئے نی غصے ماریئے زہریئے زہریئے نی
اودھلاگنے لوہنڈے گرٹھنیئے نی چھیل چھدی تے چھنیئے چھیریئے نی
ہن آکھنی ہوں ٹلجاہ ساکھو پھر رانجھے دینال نیئے مہریئے نی
٢٤٢ جھکمڑ جھلیئے تے کھرک بلیئے نی گلوں ساڈیوں لہو گلھڑیئے نی
٢٤٤ اکھیں کھٹرنیئے تے سنگھ گھورنے نی ٹھلب گلھیئے نے ٹھکر ڈھیریئے نی
٢٤٦ یاراں والیئے لُنڈیئے گنڈیئے نی آسامنے چاک کھیڑیئے نی
٢٤٨ ان نتھیئے وگدیئے مہریئے نی ٹھگ ٹھلیئے چھوٹیئے ٹھریئے نی
٢٥٠ کھیر کھڈیئے تے کو ہڑ کریلئے نی سر بھنساں نال کو ٹھریئے نی
٢٥٢ چونگھ ڈھابر آ ڈھلباریئے نی گھراں وی اہن ڈو نگھیئے لہریئے نی
اج رات تینوں مجھوں واڈ و بان تیری ساعت آ وندی قہریئے نی
وارث شاہ جدوں کپڑ دھرڑ ہوسی ویکھیں نال ڈنڈاں اتے لہریئے نی

عذر بیوی ہیر

گندا بہت ملوک منہ جھوٹھڑ یدا ایہ جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ایں
شعلہ نال گلاب تیار کیتا وچہ پیاز کیوں جھوٹھدا گھولنی ایں
اماں چاک بیلے ایس پینگھ جھوٹا کہے غنچے طوطئے بولنی ایں
گدّاں کسے دی نہیں چج آندی انی ہوئیکے غیب بال تولنی ایں

لہ غیروں کے ساتھ جانے والی ١٢ لہ حمل دار ہونے والی ١٢ لہ کُتی کی طرح جماع کی خواہشمند ١٢ لہ موٹے چتڑ والی نئی عمر کی گائے ١٢ لہ آنکھوں سے گھورنے والی لہ موٹے رخساروں والی لہ چاک کھیڑی ملازم کی رگڑی ہوئی ١٢ لہ نو عمر گاؤ میش جو سانڈ کے پیچھے ٹھہر جائے ١٢ لہ بدکار، بدنام۔ لہ گھرک اہن جس جگہ سے پانی زور سے پڑتا ہے آگے زمین کی مٹی اڑ جاتی ہے ١٢ لہ سانڈوں کے ساتھ رات دن ١٢

ہیر دا ماں کول آؤنا

جواب ہیر

ان سناریاں تینوں چا سنایا ای موتیئے ناگ وانگوں وس گھولنی ایں
وارث شاہ گناہ کی سان کیتا ایڈے غیب دے کوڑ کیوں تولنی ایں

کلام مادر ہیر

سڑے لیکھ ساڈے لج پئی تینوں ڈوہی سوہنی دھی نوں لیک لگی
رنت کرین یاری نت کریں تو یہ نت کریں چھنڈ تے ڈوہی ٹھگی

ایس منع کریے ہاں ٹیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کہی وگی
وارث شاہ ایہہ کھنڈ تے دُدھ کھاندی یاری بھٹیکدی گئی جو ہوگی

جواب ہیر

اماں بس کر گالیاں دے ناہیں گالیں دتیاں وڈا سراپ آوے
بنا ربدی ہٹنی بہت بُری جیہاں یاریاں وڈا پاپ آوے

لے جائے بیش بھیڑا ایٹی نوں کوئی غیب تے سول دا تاپ آوے
وارث شاہ مڑا نگی رانجھنے توں بھانویں بیٹ باپے باپدا آپ آوے

خاموش شدن ملکی

ملکی ویکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چپ کر رہی موہوں نہ بولدیے
دم مارنیدی جاگہ نہ ہے ناہیں نال وڈے پہاڑ نوں تولدیے

سیتھو خویش قبیلڑے اپنے نوں لے بجھے یار دی نام توں گھولدیے
لک بدھا سو آپنے مرن تے وارث شاہ دیوانگی ڈولدیے

مخاطب شدن کیدو باسیالاں

کیدو آکھے آکھدا سو ہر یوا وے سیتھوں کون جنگا دست لیا اوئے
مہیں میٹھیاں تے نال سیال مٹھ راج کل وگار کرسیبا اوئے

ایہ نت دا یار نہ جائے خالی پنج گڈ دا پاس وسیا اوئے
ستھوں مار سیالاں نے گل ٹالی پر ہاں چھڈ جھیڑا ایہو نبیا اوئے

اک رگ دھیک ہے لنگیاندی کرن گیجن فیر فیر ملکھیا اوئے
وارث شاہ ایہ لچ مشٹنڈڑا لے اکھیں میٹ بہے نے جیپا اوئے

باز کلام کیدو

کسے روز نوں ملک مشہور ہوسی چوہری ئیں جی عیب کوا پانوں ناں
جنہاں ہاں ہی بجنے گدنیدا رکھے کون رناں سر بار یانوں ناں

۱؎ یعنی ہنسنے والوں کو سنا دیا ۱۲ ۲؎ مرتے ہوئے سانپ کی طرح زہر گھولتی ہے ۱۲ ۳؎ کسی ولی کی بد دعا نے تاثیر کی ۴؎ لعنت کی ماری ہوئی سفید رنگ یعنی لاغر ہے سوہنی چہرہ والی ہو گئی ۱۲ ۵؎ بجائی کے ماتم پیٹنے والی یہ اپنے آپ کو بد دعا ہی جو عورتیں غصے میں اپنے حق میں کہتی ہیں ۱۲ ۶؎ مجھے غیب سے درد والا تپ چڑھے ۱۲ ۷؎ یعنی اگرچہ دادے کا باپ نصیحت کرنے کو آوے ۱۲ ۸؎ بڑے پہاڑ کو وزن کرنا ناممکن کام کا ارادہ ۱۲ ۹؎ سوہرہ خسر کو کہتے ہیں۔ اور بطور دشنام بھی بولا جاتا ہے۔ ۱۲ ۱۰؎ بھلی کا پتہ پاس سے نہ گزر جاوے گا ۱۲ ۱۱؎ یعنی تمہارے سر پرسے گزر کر چور کرے گا مطلب یہ کہ ایک بھاری نقصان ہونے والا ہے ۱۲

دن رات خراب چہ بیلیاں دے رانجھے نال ہے بہت ہار یانوں ۔ اوس پا بھلا وڑا اگھیاں ئے کم پہنچیا بہت خوار یانوں
جدوں چاک دُھال لیجا گ ٹھٹھی وچ حجرے ستو یاں ہار یانوں ۔ وارث شاہ میاں جہناں لا یانی سوئی جاندے پابیل وار یانوں

خبر یافتن ہیر از شکایت کیدو

قصّہ ہیر نوں ترت سہیلیاں نے جا کے وِیوچہ سُنایا ئی ۔ تینُوں جہناں چا کہدا ئے کیدا دن پھٹے جہ شور مچایا ئی
ڈھول وانگ حرام شیطان وچی ڈنکا وچہ بازار دے لایا ئی ۔ ایہ گل جے جاوسی اج خالی توں ہیر کیوں نام دھرایا ئی
[illegible] ایس نال ایسی سُنے دیس جو کیتڑا پایا ئی ۔ وارث شاہ اِرادہ بیان ہن ہیں لنگے رچہ نے معاملہ پایا ئی

تجویز نمودن ہیر باہمنشیناں

رلو ملو کہاں تُسیں سہیلیو نی لنگے لپچہ ہی ٹھگت سوار یئے نی ۔ مار گنگے کدُھن یا چھپاندے اینویں جان بھلین جا گذار یئے نی
نال نکیاں ہولیاں کھُل گھتو مار مار کے نیں ہٹکار یئے نی ۔ ہولاں گجھیاں چھراں وچہ پارو تا تو جتیاں نال اُکھار یئے نی
اینویں مار کے چلیئے پرے اندر چلو چال ہی حال ہکار یئے نی ۔ وارث شاہ سہیلیاں آہندیاں نی ایہ چال تُسیں رکھ لے ڈار یئے نی

کلام ہیر باہمنشیناں

ہیر اکھیا وار کے پھلے اندر گل پا رسّا منہ گھُٹ گھتو ۔ لیکے کُڈھن نے کُن یا چھپیاں دے دھرا دھڑ ہی مار کے گُٹ گھتو
سنگھوں پکڑ گھسیٹ کے پا جھی کسے ٹوئے یدیو چہ سُٹ گھتو ۔ مار وا سینوں لا کے اگ جھگی ساڑ بال کے چیر سب لُٹ گھتو
نال جُتیاں دے کرو خوب چھا ڑا انگ پیر اوہدے سب جھٹ گھتو ۔ وارث شاہ میاں وا ہڑی بھنبھڑ یدا جو کوئی وال دے سے ربّ سٹو

گرفتن جلیسان ہیر کیدو را

سیاں نال ملکے ہیر متا کیتا کھنڈ پھُٹ کے گلیاں ملیانی ۔ کیدو آن وڑیا جدوں پھلے اندر خبر ترت ہی ہیر دے گھلیانی

لہ بڑی بات کی افواہ پھیلانے والے آدمی کے بارہ میں ۔ شاہ صاحب نے فرمایا کہ جو تہمت لگانے (ترجمہ) ڈھنڈورا پیٹنے والے ہوئے جہاں لے پکڑ ۱۱ در سالہ کے ٹکٹے اڑ ا سے ۱۲

ہتھیں بگڑ پا کے کٹنیاں شاہ پریاں غصہ کھائیکے ساریاں چلیانی
گھاڑ گھڑ ماں بیٹھیا ارجیوں ن دھمکاں وہائیں چھڑ دیں مہلیاں چلیانی
کیدو گھیر جیوں گد ما گمیار بگڑے لاہ سہلیاں بگڑ بیٹھیانی
وارث شاہ دوان لوہار لوہندے دھمکاں نال جوبن بھوئیں ملیانی

زدوکوب کردن جلیسان کیدورا

گل پا کے سہلیاں لاہ ٹوپی پکڑ جلیوں سنگھ نوں گھٹیانے
چھنیچھو سک کے توڑ موڈھا لانگڑ پاڑ دھڑ ادھر گٹیانے
نالے مار کے ہکیاں چیچ رکیتا وانگ اوٹھ دے ڈھاہ کے جٹیانے
بھن دند تے گنتکے چھڑن لتیں وہڑ وچہ کھڑل دے سٹیانے
مچھاں پیٹھے تے نالے پٹ داہڑی ہار ہار کے تے چا سٹیانے
وارث شامیاں کھچی پاڑ لانگڑا ایتاں بڑا اکھیڑ اوہ

زدن جلیسان ہیر کیدورا

اک مار تماں معنی مار چھمک تریئی نال چپاکیاں مار دی اے
کائی ہسکے چھبیاں دے گلھیں کائی پٹ پٹے اگ ساڑ دی اے
کوئی پٹ اہر ماہی بروچہ دیندی کوئی ڈنڈ کا وچہ گندا ردی اے
اوتھے کوک فریاد سنے کوئی رہی وا نہ حال پکار دی اے
کوئی اٹ ڈنا جتی ڈھیم پتھر کوئی بگڑ کے ہون ٹھ مار دی اے
رو رو عاجزی کرے تے پئے پیریں کھاوے قسم جبار قہار دی اے
کائی گھول کا لکھ منہ سر تے لا پیا وانگ میت گنہگار دی اے
چور ماریدا اوکھیں چلو ساہد وارث شاہ ایہ ضبط سرکار دی اے

ایضاً

کیدو کھائکے مار آمچیا ئے گھر کے کلیتے باند رست خور وانگوں
پاڑ چینیاں سہنتل کتیا نوں چک ٹھکے چکیدا چور وانگوں
ساہو کار اماں جیوں وچہ کوٹاں دوالے چوکیاں پھرن لاہور وانگوں
نالے مار کھائے نالے مار لے وہناں ان سٹا جملائے گیدڑ کور وانگوں
دتے پھرن ارجیوں چندو والے گرد پائلاں پاندیاں مور وانگوں
وارث شاہ انکھیاں بھکدیا نی اہدی بیت چرچے چند چکور وانگوں

ویران کردن دختران خانہ کیدورا

ادہ پاکے کٹ چکچور کیتا سیالیں لا کیکے پا پناں دھائیانی
ہتھیں بال مونڈ کے کاکا کافی وڈے بھانبڑ بال لے آیانی

لہ زنفیں اکھا ڈ جلاتی ہے ۲ بندر مار کھانے والے کی طرح ۳ دانتوں سے کاٹتا اور شور کرتا ۴ اندھے گیدڑ کی طرح ۵ کوٹ کر چکنا چور کیا ہوا ۶ یعنی مارنے کے لئے تیار ہوا۔

جھگی ساڑ کے بھانڈڑے بھن سارے ٹکرے کتیاں چا بھجایا نِنی
کی لڑ کیاندی کرتوت دسیاں گلاں اِک تھیں اِک سوایا نِنی

جُل پار کے سار کے فتح پائی لگیاں ہیر نوں ملن وعدھایا نِنی
فوجاں شاہ دیاں وارثا مار متھرا مُڑ پھیر لاہور تے آیا نِنی

گریہ زاری کردن کیدو

کیدو لتھڑا اپھڑا خون دے نال گیا کوکدے باہوڑی تے فریاد میاں
پاد شاہ تے چا کو کال میتاں پُٹ سُٹاں بنیاد میاں
پلو بھلٹڑے پچھل کے پائیں قاضی ایہ گل نہ جائے برباد میاں

مینوں مار کے ہیر نے خوار کیتا پنج پینڈ دلوا دیو کھاں داد میاں
مینوں لوُلنوں مار یا سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہاد میاں
وارث احمقاں نوں بناں پھاٹ کھاوے نہیں آوندا عشق دا سواد میاں

زجر دادن چوچک کیدو را

چوچک آکھیا لنگیا جا ساتھوں تینوں ول ہی جھگڑیاں جھیڑیاں دا
تیرے سب معلوم ہین سانوں لاہڑی دا ہیں یک لویڑیاں دا
تینوں میلہ سلوک دا ول نا ہیں ول آوندا وکھ نکھیڑیاں دا
آپ چھیڑ کے تے پچھو پھرن بھوندا ایہو جج جے ماہنواں بھیڑیاں دا
پھریں چھیڑدا کوڑیاں ابا نبا نوں آئے ووناہیں وی جھیڑیاں دا
ملے سر انوں چا وچھوڑناہیں تینوں مان ہے یاں دو پھیڑیاں دا

سر دار ہیں چوراں اُچکیاں دا اسو ہا بیٹھا ہیں ساہو یاں پیڑیاں دا
آپ چور تے آپ ہی کھٹ وی کھوج تاڑ نا ہیں نو رتے نیڑیاں دا
کھوہ کل جہان سب راس گیڑے تینوں ول ہی الٹیاں گیڑیاں دا
تینوں وریہے نال ابانا ندے اتے ول ہے ب ریڑیاں دا
پہلوں چھیڑ کے اپنی وار سوناکم بھیڑیاں چلہ کھدیڑیاں دا
وارثشاہ ابلیس دی شکل کیدو اہیو مُول ہی سب بکھیڑیاں دا

جواب کیدو پیش چوچک

مینوں مار کے دھلاں منج کیتا جھگی لا مواترا اساڑیا نے
بھنگ گھوٹنے دور سب بھن سُٹے نالے باگھ بلی چا ماریا نے

۲۵۴ ٹکرے کتیاں بھنگ افیم لُٹی ہیری باؤلی چا اوجاڑیا نے
۲۵۶ دور بھن کے کتکے چھڑن لتیں ہیوند جلبیاں پھول کے پاڑیا نے

؎ رہنے کی جگہ جو کانوں کے چھپروں کی بنی ہوتی ہے ۱۲ ؎ اشارہ بسلطان محمود غزنوی ۱۲ ؎ جلدی جلدی بے حواس ہو کر ۱۲ ؎ کوٹنے کے سوا عشق
کا سِر نہیں آتا ۱۲ ؎ اور تجھے الٹا چلانے کا نتیجہ یاد ہے ۱۲ ؎ سوہاں جاسوس، پیرٹے، مقابل ہوچ کے گھولے ۱۲ ؎ یار من کے ساتھ نکل جانے والی عورتوں
نے ۱۲ ؎ سب پیچ ؎ اور بعض آدمی ہے کہ خوش آئے تم کو بات اسکی دنیا کی زندگی میں اور گواہ پکڑتا ہے اللہ کو اپنے دل کی اسپر وہ سخت جھگڑالو ہے ۱۲

کیدو کا رونا

چوچک نے کیدو کو دھمکایا

کیدو نے چوچک کو جواب دیا

دھڑ ویل وہاڑے ملک مال لٹے میرا دیس لٹیا انہاں لاڑیاں نے
مار آڈیاں جتیاں دھمیم پتھر نال چمکاں چم اتاریاں نے
دھڑوئی ربڈی جیکا عشق پچھے میں غریب نوں بنھکے ماریانے ۲۵۹
وارث شاہ غریب دا غضب پوسی دین دُنی دا خوف وساریانے ۲۶۰

کلام چوچک باکیدو

جھوٹھیاں سچیاں جھلیاں میلکے تے گھر گھیر تو تیاں لاوناہیں
تینوں ماں ہی بُرا کماوندا ہیں ٹکراں پیا لڑاوناہیں
چالاں بھیڑیاں تیریاں لنگیا اوئے محل چاہڑکے لوڑیاں چاوناہیں
پیو ان تیر ال نوں یار پار کولوں ہا واں وہیانوں پاڑ دکھاوناہیں ۲۶۳
پرہاں جا وجٹا پچھا چھڈ ساڈا اسانوں کاسنوں پیا پیا ایں ۲۶۴
وارث شاہ کم چھڈ بر ایاں دے جتیاں فات سادات سداوناہیں ۲۶۶

فریاد کردن کیدو پیش برادران

دھڑوئی بند سنگا کُل کُنا دو پینچ بھیڑے وس دے چہ پھاٹا کٹیا ہاں
میں ماریا کھیسے ملک سارے ہو صرفہ کرنگ موئے انگ سٹیا ہاں
میری مار کے لڑکیاں مجھ گڈہی کتے ہلکے دیوانگ میں سٹیا ہاں
مُرشد بخشیا سی ٹھوٹھا بھنیا نے فقر دی تھری ہاں تھیں لامیں پٹیا ہاں ۲۶۹
ہڈ گوڈڑے بھن کے چور کیتے اڑیدار گدو وانگ کُٹیا ہاں ۲۷۰
وارث شاہ میاں وڈا غضب ہویا رو رو کے بہت نکھٹیا ہاں ۲۷۲

پرسیدن ریسان ازجلیسان ہیر

کُڑیاں سد کے پنچاں نے پچھ کیتی لنگاں کاسنوں ڈھو کے ماریا جے
حال حال کردا پہنچے چیم آیا وڈا قہر تے خون گنداریا جے
ایہہ رچہ فقیر کیوں چھیڑیا جے دس کے اوہدا شور کھلاریا جے
کہو کون تعصیر فقیر اندر پھڑ چھڈ دانگوں کُٹ ماریا جے
اکے باجھ تقصیر دے ماریا جے اکے کوئی گناہ نتاریا جے
جھگی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے ایس فقر نوں چا اوجاڑیا جے
ساتھے سچ بولو کیہڑی گل پچھے کرنگ فقیر کھلاریا جے
پرہے وچہ میاں پھچھو پھوسریانوں اگ لا فقیر کیوں ساڑیا جے

کیدو آکھدا دھیاں دی ویکھ گلاں رب تے نبی وساریا جے
وارث شاہ فقیر غریب کیدو کُتے وانگ کیوں مار دُرکاریا جے

ا یعنی پچھلے پاؤں کا پچھلا حصہ جس کو فارسی میں پاشنہ کہتے ہیں پاپوش یعنی جوتی اور کفش لینے ڈھیلا پتھر اور لاٹھی سے جھکو سخت مارا اور چمڑا اتار ڈالا۔

جواب دختران پنش رئیساں

مُنہ اُنگلاں گھت کے کہن سبھّو کارے کرن جھئین ایہہ سنگدائے — ساڈیاں ہگّاں دیوں ڈھیاں کرد اچھوں ہو ہیکے ستھناں سنگھدائے
ساڈوں کتیاں کسے تے آپ چھوں ساہن ہو ہیکے پٹدا رنگدائے — نالے کھول کے جوگنوں جو وہیندا گتاں بنھ کے کھیدا ٹنگدائے
تیروں لاہ گھائی دوالے پھرے بھوندا بھوں بھوں نکے موت دا رنگدائے — وارث شاہ اُجاڑ وچ جا بیکے تے پھل کناں اساڈیاں سنگھدائے

فریاد کیدو بار دوم پیش آنھا

اوہ آکھدا مار گوا دتا ہڈ گوڈڑے بھن کے چُور کیتے — جھگی ساڑ بھانڈے بھن کھوہ دا ہڑی لاہ بھاگ پٹے پٹ دور کیتے
نادر شاہ پنجاب فتوح رہائے ہیرے باپ دے انہاں فتور کیتے — ہیری چال پکار نہ سُنی کوئی شاہد حال دے اہل قبور کیتے
سنگھو ل پکڑ گھسیٹ کے وچہ کھائی لتاں مار کے خلق حضور کیتے — وارث شاہ گناہ نقیں پکڑ کا فرمڈ ہیر ملائکاں چُور کیتے

جواب ہیر وچلیساں او باپد ہیر

وار گھتیاں کون بلا گتا دد کار کے پرہان مارنے ہو — اساں پھٹّیاں نہیں ہتھ لایا اسیں انینی گل نہ ساردے ہو
اساں نال وُرتا ڈرا ڈھونڈھ لدہا ڈھیا سد کے پرہے کھلار دے ہو — بھولو باندر دے انگ کو پتر ٹینوں مار چیکیاں تے پچکار دے ہو
فرفیجیاں مکریاں ٹھکیاں نوں مُنہ لا کے چاوگار دے ہو — مُٹھی مُٹھیاں ان اڈّا اپرا ہد پیند لدھیاں سد کے پہیئے چہار دے ہو
ایہہ پُج مشٹنڈڑا ابیس کمڑیاں جے سچ تے جھوٹ نتار دے ہو — پُرس ہو کے ہیاں نال کھُلد اسیں گل کی چانگھاندے ہو
پہلے مار دا نال وگار کر دا اسیں دے پیار سوار دے ہو — وارث شاہ میاں مرد سدا جھوٹے رناں سچیاں سچ نتار دے ہو

فریاد کردن کیدو بار سوم

کیدو باہوڑی تے فریاد کو کے صفیاں والیو کرو نیاؤں میاں — میرا ہٹ پساری دی الٹیائی کول ویکھدا پنڈ گراں میاں

ے دختروں کے ساتھ کشتی کرتا ہے متر بات ڈبو دیتے ہو معنی انصاف نہیں کرتے ۱۲

پنچاں لیے کڑیاں دی فریاد

کیدو دی فریاد دوجی وار

ہیر نے سہیلیاں دا پیو دے باپ نوں جواب

کیدو دی فریاد تیجی وار

میر ابھنگ افیم تے پوست سڑیا ہور نعمتاں وا کھیا نان میاں
مینوں لستانے بُرا بناوتا ہن سیج میں کھیا سُناں میاں
میری تُساں دینال نہ سانجھ کائی پن بکڑے پنڈ وے کھان میاں
پیرے جیہیں آن پکار کیتی دسّو باجھ پنچاں کدھر جان میاں

طوطے باغ اُجاڑ دے میوہ باندے اتے پھاہ لیاوندے کاں میاں
کی کہاں میرے حق تُرہی ہوئی ہویا میر ہی حق ابناں میاں
کئی دولتاں تے وڈے مال لُٹے کہڑی کہڑی لواں ہین نا میاں
وارثشاہ نہ وسئیے مُول اوتھے جتھے ہون ادھے پتھال میاں

ایضاً

٢٧٣ انہاں کو نُوں اُڈیکوں بی جا آکھوندی جو بناندی او گسی ناں
٢٧٤ جوین ٹھگیا انہاں ایمان نائیں البلین بھی اس طرح ٹھگ

٢٧٥ جدوں عزتاں کل برباد ہو سن کوئی مُنہ تساڈڑے ہگسی ناں
٢٧٦ وارث روندڑے رہو گئے عمر ساری نک وڈھیا کا نگڑے لگسی ناں

تشفی دادن رئیسان کیدو را

پینچاں آکھیا کیدو نوں صبر کرتوں تینوں ماریا نے جھبکھ ماریا نے
بُہت دے دلاسڑے پونجھ اکھیں کیدو لنگے نوں ٹھگ کے ٹھاریا نے
تیری جھگی نوں پھیر بنا دیسان جھیڑی لانبھ لوں اُنہاں ساڑیا نے
کیدو آکھدا دھیان دیوں ہو کے ویکھو دین ایمان نگھاریا نے

ہائے ہائے فقیر تے قہر ہویا کوئی وڈا ہی خون گذاریا نے
سبھ لڑکیاں نوں جھڑک جھنبھ دیکے کول کیدو دے گُمر پساریا نے
تینوں پوست افیم تے بھنگ دیواں ہور جو کجھ چاوگاڑیا نے
وارث اُٹھ راجہ تے بیداد نگری جھوٹھے دلاسڑے ماریا نے

تنبیہ دادن مہر چوچک کیدو را

چوچک آکھیا آکھیں کھا مینوں مُنڈی سی لاوساں مُنڈے منڈیاندی
سرُ ہیاں دے چھک کے الکھ لاہاں اسیں سبھ نہ پرہے ہاں لنڈیاندی
کیدو گل نہ کہے خبردار ہو یا کمر بدھی سو پگڑ نے سنڈیاندی
اکھیں ویکھ کے پھیر جے نہ ماردوں جانساں پرہے دو بنڈیاندی

اکے دیاں ترا ہیں ترت یا ہی ساڈے دیس نہ تھاں ہے گُنڈیاندی
کیدو آکھیا ویکھ پھڑاو نال ہاں بھلا ماں کہڑی نہاں لنڈیاندی
ایہن ہیر دے پرچھے بھنگ لیساں سہلی وٹساں جاکے کدنے جُنڈیاندی
وارثشاہ میاں ایتھے کھیڈ پوندی کھیڈ ھیاندی اتے منڈیاندی

۱ دوسری نعمتوں کا تو نام ہی لو ۱۲ ۲ یعنے طوطے تو باغ اجاڑیں اور کوّے پکڑے جائیں عجب زمانے کی بات ہے۔ مثل مشہور ہے کرے کوئی، پکڑا جاوے کوئی ۱۲ ۳ یعنے میری تمہاری ساتھ کیا شراکت ہے۔ میں گاؤں میں گداگری کرکے کھاتا ہوں۔ اور تم دولتمند اور امیر ہو اس لئے انصاف نہیں ہوتا ۱۲ ۴ اس شہر میں سکونت نہ کرنی چاہئے جس کے مقامات ناہموار ہوں ۱۲

آمدن کیدو نزد ہیر

کیدو پھر توں لے جواب ٹریا مڑ بھونکدا ہیر تے آیا ئی
سبھ رخت تے مال متاع میرا وچہ جھنگ دے چا جلایا ئی
اک بیج کے کسے انب کھادے پھر انہہ شہتوت نہ لایا ئی

ایڈا قہر کیتو نال شہدیاں دے تیرے جیو تے ترس نہ آیا ئی
ہیر آکھیا کیدو نوں پاس تیرے چا اپنا بھیڑیا آیا ئی
جہیا بیجیئے وارثا وڈھ لیئے حرف وچہ حدیث دے آیا ئی

مقولہ شاعر

اے جھوٹ تے چغلیاں کریں غیبت اہ فقر دی وچہ آیا ئی
شاہی دوہاں جہاناں دی فقر ہیگا نبی وچہ حدیث فرمایا ئی
لولاک لما خلقت الافلاک شان نبی دے رب فرمایا ئی

پنج تت مارے سوئی فقر ہووے نہیں گدھے نوں ورڈا پایا ئی
الفقر فخری والفقر منی حق فقر دے قول جو آیا ئی
وارث مکر دیں گلیں وچ دوزخ تینوں آکھ کہاں کس پڑھایا ئی

کلام ہیر با کیدو

ہیر آکھدی گل ایہ حق اوہناں جہیڑے مرد میدان بیدار دے وے
ہر ہر دم دیاں اللہ آکھن اوہ جیوندے جگ نوں تار دے وے
تیرے جیہے بھلکے لکھ پھرن بھوندے خوار خجل تا وچ سنسار دے وے

دہیں روزہ تے رات نوں جاگدے نی وچہ بندگی رہن غفار دے وے
جنہاں حرص ہوا دے وچہ جالی اوہ آدمی کسے نہ کار دے وے
وارث شاہ فقیر بن پھرن جہیڑے وچہ روز قیامت دے ہار دے وے

جواب کیدو

جہیڑیاں ولیاں عاقتاں نا جاون بھاویں قید کھو بھاویں چھڈ دیو
اہنوں دو سنگڑے بوڑ وچہ بوڑ سٹو ڈونگھا وچ زمین تر ڈ دیو
بیلے جاونوں نہیں ہے ہیر ہٹدی دو نوں پیر جے اوس دے وڈھ دیو

او دو گل اونوں ٹرنہ مڑن ہرگز بھاویں وچ زمین دے گڈ دیو
میں تاں پھیر اج گل سناونی ایں میں چو چکنے نوں تسیں سد دیو
وارث شاہ بد عاقتاں نہیں جاون بھاویں بھنڈ کے وڈھ کے گڈھ دیو

کلام کیدو

کیدو آکھیا جیو تدبیر کرکے وچہ چوہ دے جا کے کھیڈ دے نی
اکھیں ویکھ پرائیاں جھگیاں نوں اگ لانگے ہوئی تیڈ دے نی

کیہے آکھیاں وہیاں نوں کوں مارے پنڈ کوں سارے خون بھیڈ دے نی
اچا ویکھ کے محل نہ ڈگ مرے چھیڑ چھیڑیئے اپنے جیڈ دے نی

شہدا یعنی غریبوں کے

چھپیں تک کے جنگلے وچہ بیٹھا ویکھے رب سے چالے ٹنگ ڈنڈ دینی
وارث اہل بہشت دے لوک سدّھے شوق چھپاں نوں اوڑک ٹیڈ دینی

جستجو کردن کیدو ہیر و رانجھا

ڈوہی ہوئی اوجبر جا چھپیا لوہ مانگھ کتا وچہ گنوواندے
وچہ بیلیے دے غے تے چھپ رہیا گھس ٹکڑے انگ گھسواندے
بیلا لالوہی لال پکار دا سی کیدو ہو رہیا وانگ کھنواندے
ہو یا چھاہ دویلا انددوں وچہ بیلیے پھیر کے آن پے سی بنواندے
لوٹا بنھ کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیرن لگے رتے چھنواندے
وارث شاہ فساد دی اگ بالا ون کم ایہ فی صوتاں نواندے

باہم خفتن ہیر و رانجھا در چراگاہ

جدوں لعل کچوری نوں کھید رسیا تھے گھر گھری اٹھ چلیانی
پئے ویکھ کے دوہاں اکلیاں نوں ٹنگا لنگھے دیاں تیز ہو چلیانی
لنگیں چھ بلا کو فائتے نے ویکھو ستیاں کلاں اٹھلیانی
رانجھا ہیر نیارڑے ہو سُتے کندہاں ندی دیاں جھیں نے ہلیانی
پہرے وچہ کیدو آن بگ مارے چلو ویکھ لو گلاں وکھیانی
وارث شاہ میاں جنہاں نیت مندی گلاں تہاندیاں سدا نگلیانی

رفتن چوچک در چراگاہ دیدن ہیر و رانجھا

پرہے وچہ بیعزتی گل ہوئی چوچک وچہ کلیجیدے چسکدے
چوچک گھوڑے تے چڑھ سوار ہویا ہتھ سانگ جیوں بجلی لشکدے
اٹھ رانجھیا بابل آوندا ای نالے گل کردی نالے پھسکدے
میں ہیر آ وساں کسے ایتھے بخت تسی میں نوں پئی ڈسکدے
بے شرم ہی ٹکے سر چڑھدا بھلے آدمی بچیاں وسکدے
سنبہ گھوڑے وے کاڑہی کاڑ وجن ہیر سندیاں رانجھے نس کھسکدے
مینوں چھڈ سہیلیاں نس گیاں مکر نال ہولی ہولی رسکدے
وارث شاہ چوموری بیٹھ بلی ساہ گھٹ جاندی نہیں کسکدے

دیدن مہر چوچک ہیر و رانجھا را

مہر ویکھ کے دوہاں اکلیاں نوں غصہ کھا کے ہویا رت ناں
ایہ ویکھو ایہ خدا ایدے بیلیے وچہ اکلیاں پھرن لس ناں

[1] چپ چاپ دم باز لوگوں کی طرح ۱۲ [2] چھوٹے کپڑے میں کچھ لپیٹا ہوا ہونا ۱۲ [3] یعنی جس طرح چوہے کے بل پر بیٹھ کر دم گھٹ لیتی ہے اور کچھ حرکت نہیں کرتی اور خدا لتی ہے اسی طرح ہیر بھی دم گھٹ کر بیٹھ رہی ۱۲

اکھیں نوں یار کھسے کے رڑک چلی پچھے مار کے چوپڑیاں چھٹاں
غیرت کیا سو کھا کلیجڑے نوں نال غصہ دے کا نپنے وچ پیٹاں
مار کرانگا چا پکاں رتھیاں دی جھکاں جوڑ کے تتیاں تال اٹھاں

چوچک آکھیا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں نال لنگ بھناں
سر وڈھ تیرا کھون لیاں ایس شوردا اوس دے گانڈ بھناں
وارث شاہ تیرے نال کراں ایسی خت ونڈری کرینگی یاد تاں

عذر کردن ہیر پیش پدر

چھٹیاں ہی اٹھ جا گھر میں اوہدے کھاندی خبر کہے لیتی
آکھی توں کر معاف میتوں گنی بی ان بابا دھی تیتی
مست ہوئیگے مہر بیہوش کھڑا جویں کسے ابال بھنگ پیتی
کرچپ بول توں بابلا وے جاتے کھنڈ جہان وچ گل کیتی

بھتا پھیر کسے لیایا تائیں اوہ وچ چھلی بابلا ہو بیتی
موہوں کڈھ کے آپ بلد نام ہوناں نہیں مہر جی تواں وچ ریتی
رکتے ایسنوں بخش دیا دیئے ایہو مہر نے جیو دے وچ سیتی
وارث شاہ دعا قبول تیری جتیاں نقص نہیں وچ نیک نیتی

مصلحت نمودن چوچک با برادران

چوچک سد بھائی پہے آ بیٹھا کتنے ہیر نوں چا پرنا پیئے جی
ہتھیں اپنی کتے سامان کیجے جان بجھ کے ایک نہ لائیے جی
سلو آکھیا جیکر من لئیں اسیں کھول کے چا سنا پیئے جی

آکھو رانجھے دینال بادولاں اگے بنرے چا منگائیے جی
بھائیاں آکھیا چوچکا ایہہ مصلحت اسیں آکھدے شرمائیے جی
وارث شاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوستوں کچھ منگائیے جی

جواب دادن برادران

رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں وتیا ساک کڑمائیاں وو
نال کھیڑیاں دے اسا ساک کیجے وتی مصلحت سبھناں بھائیاں وو

کتھوں رلدیاں گولیاں آیا ںنوں ملن اسیالا نہیں جاں یاں وو
بھلیاں ساکاں نہ دیناں چا ساک کیجے دھروں تجے بیاں آیاں وو

کھیڑا ساک جنگا کہیاں سبھ اچھوں چھیرنگا ڈھونڈ اجایا یاں وو
وارث شاہ انگیاریاں بھکدیاں ہی کسے وچ بارود چا پایاں وو

ہیر دا باپ اگے عذر کرنا

چوچک نے بھائیاں ال صلاح کرنی

بھائیاں دی صلاح

ایضاً

کھیڑیاں بھیجیا اساں نوں آکھ نائی کرن منتاں چا احسان کیجے
بھلے جٹ لوبھیاں لئے آن بیٹھے ایہ چھوکری انہاں نوں دان کیجے
اساں کہیا بیاں ایہ صلاح ونی کہیا اساں واسطہ پرواں کیجے
انہاں دلّاں دا کجھ وساہ ناہیں تے ہاں دا کیہ گمان کیجے
جتھے رب دا نام دا ذکر آوے لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کم وا گر عون جٹاں دا ادھیان کیجے

مجلس آراستہ کردن چوچک برائے شادی ہیر

چوچک پھیر کے گنڈھ سدائیکے آون ہیڈی ہاریاں چکاندے
(۲۷۹) سنڈھو باجبے کھول لٹاں آئے چنگے جٹ تاڑاں گڑگم اوندے
جھمبے چھیڑ سیال تے ڈوہری باگ آکے لگی گھوکھراں دی گھنگھراندے
(۲۸۱) رنگ ہوندے منہ تہراندے اچ چھوہر تے چھیڑ چوہدراں دی ملیا ٹھکراندے
مان گرہی گل تنے رنگ سے ساوت لگ نے گنڈھ جوڑے گراندے
(۲۸۳) ساہیاں گویندلاں ڈوگراں وکھاندے بیٹھے پنج گراہیاں گھراندے
ہوجھانی جھیر کے ماہنجے بیاندے سُنیں تی جوہری نیاں نگراں دے
ہتھ وڈے سپلے پاتکل سوال وانڈے جھوہراں بجھاندے
کیہا لگاییاں تن نون کن ماتیرا نکت پاتال ٹھکراندے
دھریا ڈھول چھٹیاں وی پیالاں چھنکیا فیدیاں وانیاں شکراندے
اک آونیاں گانیاں نال خوشی بھر بھاندو دیاں نی نال منگھراندے
رنجھے سیرنیاں وی لگریتے دوویں دی گالیں نال کراندے
اک جوڑیاں جٹ اکرنے ڈھوڈے کے لکھیاں کھراندے
(۲۸۶) کھیڑے پا کے اکرت وچے دھنی نویں وا رب جوڑ سریاں نوں ٹکراندے

مژدہ دادن کھیڑیاں و خوشنود شدن آنہا

نائی ونا کے جاں کھیڑیاں نوں لڈی مارکے چھنیراں گھتیدی
چھالاں لان اچھلیاں خوشی ہو کے لاڈ مجلساں کھیڈ دے وتدینی
بولن اک سہاگ دیاں نال خوشی ہور ناچ پجن گنا گت دینی
اک بوجھے نوں بہن ٹرکاں جیہا ہو کے جوسوں پت دینی
بھلے کرم سانوں شرم والے جے جٹ سٹے اہل پت دینی
وارث شاہ دی خبر فی ونڈیا نے دوڑے بیچے دے ودھ جھتدینی

سلہ پ۲۶ س۱۳ (ترجمہ) اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک باپ اور ایک ماں سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور گوتیں تا آپ کی پہچان ہو تحقیق عزت اللہ کے ہاں اس کو بڑی جس کو ادب ہوا۔ اللہ سب جانتا ہے ۔ ۲۸۳ کے شعر میں ستی اچی حیثیت والے ہے ولتفسلا ۲۸۳ جوڑیاں ہیٹ نرمندا اور دولہن کی مرضی کے خلاف نکاح کرنا جس طرح دو دیلیوں کو آپس میں ملا دینے رسی سے باندھا جاتا ہے پنجابی میں مرڑنا کہتے ہیں اور ڈھو ڈھکنا دونوں کا آپس میں پیارے نکاح ہونا لکھیا یعنی اس تقدیر کا لکھا ہوا اسی ۲۸۳ تا ۱۲ یعنی لڑکے اور لڑکی کے سسرال آپس میں کرم ہوتے ہیں +

غصہ شدن ہیر با مادر خود

ہیر ماں دے نال آ لڑن لگی تساں ساک کیتا نال زوریاں دے — ہن تاں نہیں جاناں نال کھیڑیاں دے بھاویں لاہ نے وڈھ ٹوٹیاں دے
کدوں منگیا میں ہے آکھ تینوں اس کٹھ سو نال گھوریاں دے — ہن کریں ولا کیوں اساں کو لوک تم نہیں سنیندے نی چوریاں دے
جیہڑے ہون بے عقل چا لاونگے اٹاں مار دیاں نیہہ پھوریاں دے — پہلاں مار کے پچھوں پیار کرناں چپ کر نہیں نال لوریاں دے
پچھتاندے لوں کوئی بیج دا ساک تو آپی بدھیا گل ڈھولیاں دے — وارث شاہ میاں گلاں جھوٹھ ساریاں نے ویکھ لے ریاں لوریاں دے

صلاح نمودن ہیر با رانجھا

ہیر آکھیا رانجھیا قہر ہویا ایتھوں چل جے اٹھ کے چلنا ایں — دوویں اٹھ کے لمے راہ پئے کری ایسا نے دیس نہ ملنا ایں
جدوں جھگڑے وڈے ہیں کھیڑیاں دے کسے اسانوں اگ تے گھتیلنا ایں — ماں باپ نے جدوں بیاہ دتا کوئی اساں دا زور نہ چلنا ایں
اسیں عشق دے آن میدان رجھے برا سوہنے نوں رن نہ ملنا ایں — وارث شاہ جے عشق فراق وڈے ایہ لنک پھر آکھ کس جھلنا ایں

جواب رانجھا

ہیرے عشق نہ مول سواد دیندا نال چوریاں تے اودھالیاں دے — کرامات نہیں ٹھگیاں دیس وچ قصے سنے نی رکھنیاں گالیاں دے
معلوم ہویا تیرے سخن اتوں چالے سنی ایس منہ کالیاں دے — سرجان قربان تے رہی ایں پتر ڈٹھے نی کنہاں دے لالیاں دے
ٹھگی نال تیں نہیں چا لیاں ایہ داوی رناں نیاں چالیاں دے — وارث شاہ مرف سبھ جاندے نی عیب ٹھگیاں ٹیپیاں لیاں دے

تیاری کردن مہر چوچک

چوچک سیال نے شادی تیار کیتی جدوں ہیر نوں بالیاں ہاں نے — گڑیاں جھنگ سیال دیاں دھوم ہو سکے پلیس انجیر دے آئے بنّے
ہن نہ رانجھیا گل کیکوں بن سکی ترے دن ہیں جو آیاں نے — اوہ دیہاڑا سیالاں ہوگیا اے [illegible]
[illegible] نظر چوچک سے نال لیاں سچ ہالیاں نے — ہیر فکر کیتا تیرے یار نے سب [illegible]

[illegible]

جیتوں انت ہو بچھاد یوناسی ایڈیاں محنتاں کاہنوں کرایاں نے
تینوں ویاہ دے ہار شنگار سبھے آئے کھیڑیاں گھروں لیایاں نے
استاں کیتاں قول قرار کر کے تینوں نہیں کجھ وساہ جہاں جایاں نے
رانجھے سد کے ہیر نوں باگ وچ گلاں سچیاں چا سنایاں نے
اساں گل تیری اینویں بھلی ٹٹ سٹیاں سبھ کمایاں نے
باہوں پکڑ کے لُڈ وڈکا پیوں اپنوں تریمتاں جو لایاں نے
اساں کیہا اسیں ہے نڈھیے نی جیہڑی کھیڑیاں نال لگایاں نے

ایہا جیہا حرامیں پری سانوں ناں دی ماحی محل چاڑھ کے پوڑیاں چایاں نے
کہا قسم ہو گئی تیں کھول ہینی سٹیاں پیڑیاں پالیاں نے
ساڈوں گھٹوں ہی ہیر وفا نیکے جیہاں کیتیاں سوال اساں پایاں نے
کڑیاں لیاں پھیر اکٹھ کر کے جٹیاں سان تیچ پچھ جھٹ پایاں نے
تیریاں نال چڑیاں بہوں گلاں آس امید مکایاں نے
یار یار جھیں اکو دور رہے ہیر باپ تکڑے پر رکھایاں نے
وارث شاہ ویاہ دی خوشی چڑھی آکھیں اسیں الالہم پیدا کر نے

جواب رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا ہوہوں کی بولنا ہیں کمٹ ٹوٹ گئے کھڑا پیوناں ہیں
یوم تشقق السماء بالغمام سارے دیس لوں پچھ رچھیوناں ہیں
صبر وار ماری یار جہاں تیں وچی کاہیں نوں اساں بجھیونا ہیں
اساں صبر کر کے کم جو پاونا ہیں آنبر باپ پٹ لپٹے صبر نا ہیں

ہیرے صبر دی ادھے رب تی کھیڑیں ہیر سیال نے جیونا ہیں
یوم تنشق الارض زمین پاٹڑی ہی لوں کیں سیونا ہیں
تیں کیتیاں عشق کہتیں نہیں واقف لائی سو لوں ناں ہنم دا پیچ نا ہیں
وارث شاہ چپ کیتیاں کم پاپیے او چاوکے کاہ بلیونا ہیں

آمدن جلیبان نزد ہیر

رل ہیر آیاں فیر سبھے رانجھے یار ترے سانوں گھلیائی
جیتوں انت ہو ہوں پچھاد یوناسی وہدا کا بکا سٹوں سلیائی
بے صدق ہوئیوں صدق ہاریوی تیرا صدق یقین ہن ہلیائی

سوہا کھلی وی کجھلی ست کے تے اُٹھ دلیں چہ دیس لوں چلیائی
اساں ہتیں گل معلوم کیتی تیرا کل ایمان ہن چلیائی
ادھو اوہ پچھے کے حال احوال سارا ماڑا روندیاں نیر ڈھلیائی

دغا بار سے مانیکے تے جو جان تیں ہیا نا اقلیائی
ہیر بھلی اساں گل تیری تیار دھرم تے نیم ہن چلیائی

جتیاں اپنوں ہیچ دی اپنیا عشق وسدا کا سٹوں ملیائی
ہیر نیر کیتو پیو ٹنگ کے نی کدی ہر وہ کسے نوں بھلیائی

۱؎ زبان کو تیز کرنا اور خوب باتیں کرنا ۱۲ ۲؎ جس دن پھٹ جائیگا آسمان بادل کے ساتھ ۱۲ ۳؎ جس دن پھٹ جائیگی زمین ۱۲ ... آسمان ... سیاہ ... ۱۲ ... ہے ... باتیں کہتی ہے ... اور یہ بات ... اس ... نہیں ۱۲

رانجھے کا ہیر کو جواب دینا

سہیلیاں کا ہیر کول آونا

چھتر دھانت ایہہ گھولنا گھولنا سی کلا ہتھوں سدا جیوا اوڈلیائی
نراس دی پاس لئے عشق کول نقلاں تریاں ہیانوں چلیائی
دن رات اے ہیر تیرے عشق پچھے میہناں کُل جہان دا جھلیائی
وارث حق دیتواں جاں دل حق گھتھا عشق بدا اتد دل تھر تھلیائی

جواب دادن ہیر

ہیر آکھیا اوسنوں کڑی کہکے گل وچہ اوکالیا یا جے
میری ماں تے باپ نوں اوپردہ گل کیسے نے بول سنایا جے
آہموں ساہمنے بیٹھ کے کرو گلاں تسیں منصفی ہو کایا جے
جیہڑا ہو رن سچے سوئی چھپ نا جاس راج جھوٹیاں نوں میہناں لایا جے
اپھے پکڑ لیس کماتیوں نیک اٹھ چل وقت گھسیا جے
ہیر آکھنا اوس نوں کم کیتا ہن کاسنوں ڈسکنا لایا جے
ایہہ ویکھے لگ جائے تیل اوسنوں جا سمجھایا جے
وارث شاہ میاں پیہ وقت گھتھا کیسے ہیر نوں ہتھ نہ آیا جے

آوردن دختران رانجھا را نزد ہیر

راتیں وچ پسار لئی پچھے ماہیٹیوں کوڑیاں ہیر دے پاس لے آیانی
ہیر آکھیا آؤ نہ دیٹیوں بسم اللہ اج دولتاں میں گھر آیانی
لوکاں آکھیا ہیر دا دیا ہوندا اسیں ویکھنے آیاں مایانی
سورج چڑھسیگا مغربوں جو ہی قیامت توبہ ترک کر گل بُریانی
جنہاں عیب دے چاک سان سنی ڈھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آیانی
او سیو قت جواب ہے مالکاں نوں ہک دھاڑویاں دے اگے لایانی
ایہہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے ملسیاں چھپیاں تایانی
تساں ویٹیاں ہن دی نیت بدھی لیکاں حد تے بھج کے لایانی
اساں کیا آس ہنے ڈھیئے نی جھتے کھیڑیاں نال رلا وکھایانی
وارث شاہ اللہ نوں سونپیوں تساں نوں چھڈ کے ہو دلا یانی

جواب ہیر بار انجھا

نہوں لا کے لج بسنج ہوئی تیتھوں کتنی تھوڑی کوئی گل جائی ۲۸۸ مان دل والے سر ڈے بہت سارے پیو دے جھڑکاں دھی رنج جائی
اِک تا کھیڑکی تیرے عشق والی وچ دتیاں نے میری جان تائی ۲۹۰ ہوئی لکھی رضا دے نال ساڈے نہیں وچ پریت دے شبہ کائی
جیہڑی ہوونی سی سوئی ہو چکی اہو خلق ساری سر بھسن پائی ۲۹۲ الیس ہو ونی شاہ فقیر کیتے راجے بھوجدے نکھ لگام پائی
وڈے دھم دھاری سبھ خاک ہوئے دان تیک نہ رہیکی اک رائی ۲۹۴ جدوں شمس تبریز نے شرع منی رب وسدی کھل سی چاہی
جدوں عشق سی آن اُداس ہویا تدوں رب دے وسدی دیا پائی ۲۹۶ وارث شاہ پلاؤ دیناں ہوی سوئی منی تساں رضا آئی

لے عورتوں کے لباس میں ۱۲ ئے اب کس واسطے رونا شروع کیا ۱۲ تے ہانک کر ہمراہیوں کے حوالے کردیں ۱۲ ئے ہم کو چھوڑ کر دوسری طرف محبت لگائی ۱۲ جہ سے کوئی بات نہیں کی جاتی ۱۲ تے بیفائدہ کوشش کی ۱۲ شد دوہ بھگت نام ایک سادھو کا ہے ۱۲ شد پلاؤ بھگت بھی ایک سادھو کا نام ہے ۱۲

ہیر دا جواب

بیان راںجھے دلوں ہیر گھر لیانا

جواب رانجھا با ہیر

۲۹۷ ہیرے ماریا میں تیر عشق دا نی میں نوں شاہ کے پکڑ لو آیا ای

۲۹۸ ڈٹھے باجھ نہ رجھدے نین میرے گھائو ہجر اکھیر پہنچایا ای

۲۹۹ دُکھ سکھ میں جھوکڑی پا لئے کہیا مٹھڑی چاٹ لگایا ای

۳۰۰ وارث عشق دا مار یا کملیئے نی ایتھے آ بیٹھے چاک سدایا ای

جواب ہیر با رانجھا

۳۰۱ مینوں قسم خدا ئیدی رانجھیا وے تدھ باجھ نہ لگدا جی میرا

۳۰۲ نت پئی حیران میں پھر یاں گی کچھ سمجھ نہ آوندا مول تیرا

۳۰۳ سکھاں نال گھڑی میں جالیا وے دُکھ آ پئے مینوں پا گھیرا

۳۰۴ وارث اکّ نساڈڑی ہک سانڈے دو جا خیال [illegible]

جواب رانجھا با ہیر

۳۰۵ ہیرے گلاں میں مینہ حیرانیاں سن ایہہ دکھ قضیئے کروں جالے

۳۰۶ ہُن نت بیلے وچ چاں میری شینہہ لوکدے شوکدے ناگ کالے

۳۰۷ سڑول کے کوئلہ ہو گیا اندر رہیوں النبڑے آن بالے

۳۰۸ وارث لگ کے نہوں حیران ہویا وچے نِت وا لا نبڑے سیڑ والے

جواب ہیر با رانجھا

۳۰۹ ہیر آکھدی رانجھیا تُو ہیا ہی شرم دی لج نہ کا مینوں

۳۱۰ جوگن ہو بھبوت میں لا بیٹھی بھورا اہر نہ آوندی فکر راتیں نوں

۳۱۱ کوہی انگ نرات کرلاوندی وے لگا ڈھ کلیجڑے گھا مینوں

۳۱۲ وارث نہیں محرم کوئی حال دا رانجھا حال نہ او سانوں چاکینوں

مقرر کردن روز شادی

کھیڑیاں ساہا کڈھایا بھناتوں بھلا متھ مہورت دا رمیاں

ناؤں ساونوں رات سنی پرواری لکھ گھلیاں آئیں روا رمیاں

پھیر رات نوں آن نکاح لینا کرچھڈیا ایا قرار میاں

اوتھے کھیڑیاں سبھ سامان کیتے ایدھر سیال بھی ہوئے تیار میاں

رانجھا ویکھ کے ساز سامان سارا ہو جھلیاں بیقرار میاں

خط لکھیا اجہڑ آن پہنتا چوپک لا گیا نوں ٹھیکے دہار میاں

رانجھے عاکیتی جنج آوندی نوں لوے غیبد اکنک تے دھار میاں

وارث شاہ سر ابلڑا نال تیرا ہتھ تیر گانان تلوار میاں

بیان خوراکہائے شیریں

لگے گابا تے چھپارے تلن ڈھیر لادتے وڈے کھیو رندے

تلے خوب جلیبیاں گل ہشت لوندی لڈو کیاں تیار کے میورا ندے

ملے صلو برفی جو کہ سب کے دل سناو نکی ، تے لکھڑیاں شکر پارے کھیر سے قسم مٹھائیاں ۔ یہ کھانوں کے نام ہیں ، ملے یعنی ایک سا تو تمہاری آس جلاتی ہے ۔ اور دوسرا تمہارا خیال پیچھا نہیں چھوڑتا اس سبب میں بہت حیران اور پریشان ہوں ، اور رات دن بے چین اور بیقرار رہتی ہوں ۔

میدا کھنڈ تے گھیو بار چھپی بھاجی لاڈی نال جس دیورانڈے
ہور جو جہان دی رسم آہی سبھ جمع ہوئے نال ہیورانڈے

قلاقند کھانیاں سواد مٹھے پکوان کیتے نال تیورانڈے
لکاوالیاں تخم جھل جھانجر بازو بند مالا نال تیورانڈے

ایضاً

مٹھی ہور کھجور بری اکڑی بھی بھجے خوانچے نال سموسیانڈے
پیڑے نال خطایاں گول گپے تے بیدانیاں نال لوسیانڈے
اپنے مٹھیاں موہ بیٹھے ویچ جلدے نہیں ہن پسیانڈے

اندرسے کچوریاں لچی وڑی اتے کھنڈ دے گھریاں کھوسیانڈے
رانجھا چوڑکے چھپے فریاد کردا ویکھ جوستے سک بسیانڈے
وارث شاہ نصیب ہن ان کھیلی کرم دھیں نا ہیں نال جھوسیانڈے

بیان پختن طعام

منڈے آ کے سن جا ولاں دی ہیں گھر ابیاہیاں لیاں لیاں آسیانوں
اخنی زردے تے ہور پلاؤ قلیے اشتر آف امیر اسپیانوں
وال شور با تے نال ربیٹھا منڈا اوڑ واں ولاں نکھراں آیانوں

بھت جوڑے چھرتن ریچ لیسے راہ رکھے جیہڑے سبھ تیہلیکیاں ہیانوں
کامے چاکت چو پہیر دیکھراں نیں دی گلکھ جو ہن ملایانوں
وارث شاہ سب نعمتاں جمع ہویاں اک کھاوندے پے واہیانوں

مقولہ شاعر

ساک مار دے یاندے کھوں لین ڈاہڈے ان جھجے وہ نہ بولدے نی
کدی اکھدے مار دے سر ہم پیٹے پئے اندروں باہروں ڈولدے نی
تاندارنوں کرسے کوئی چھو کھا کنگال جھو ٹا کر ٹولدے نی

نہیں چلدا دس لاچار ہو کے مرے رتبیا نگوں وس گھولدے نی
[illegible]
وارث شاہ لتا ڑیدے پئے مارے مارے خوف دے موہ نہ بولدے نی

اقسام برنجہا

مشکی چاولاندے بھرے آن کوٹھے سوئن پتی وچ جھونڑ چھڑیدینی
باریک سفید کشمیر چاول خورش جیہڑے حورتے پری دینی
ہنڈ یار تو اخوت چاول سکھداس نالے پئے چھڑیدینی
ان کجھ آنتا ہیں رنگ رنگدے گہنے گھڑی دے نی

باسپتی مسافروی سنگھی سن ہر نچیندا تے زردے دھڑیدینی
سٹھی کر چکا سیولا کرت کتقل میوا پاکے تھال وچ بھر دینی
گلاں سچیاں نال انچھوٹیاں دے موتی چون لنبوہیاں جڑیدینی
وارث شاہ ایہ زیوراں گھڑن تا ہیں پنڈ پنڈ سنیارٹے پھڑیدینی

[illegible] دشتی اقبال نہیں ہل سکتا ۱۲ [illegible] ڈھونڈھ کر جھوٹا کرتے ہیں ۱۲ [illegible] مسکین تاڑے جاتے ہیں ۱۲ [illegible] زیور بنانے کے واسطے گاؤں کے زرگر پکڑے [illegible] جاتے ہیں ۱۲ [illegible] کھندے یعنی چھینے جاتے ہیں غریبوں بے کس ہوں کے ناطے ۱۲

تعریف زیورات

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیرہ پرالیونے
پہنچی جگنیاں نال حمیل مالا عطردان بھی نال گھڑالیونے
گورکھ دھندا انگوٹھی تے چوپ کلیاں کانپھول تے ہس بنالیونے
ترگانال کپرانہ جھبے سچے لٹے پاونٹے گجریاں بھالیونے
سوہنیاں الیاں نال پازیب پیچے گھنگھر الٹے گھنگھرو لالیونے
وارث شاہ نگ کہنا ٹھیک چاک آہا سو ہی کھٹڑے چاپوالیونے

ایضاً

سکندری نیبھری ہیریلیاں چیل وتڑے جھمکے ساریانے
چنن ہار لوگا ہنڈیاں نال الہلاں وڈی ڈول میانڑے تے ربانے
لاگ لگیاندے جیہڑے نقد آہے گن گٹ کے چاد چاربانے
ونگاں چوڑیاں چوہے دندانیاں سن نال مچھلیاں والڑے ساربانے
جیہڑے نور سبھ تیار ہوئے انگ لاؤنے ہار سنگاریانے
تھال چھڑی جھڑ نگناں نال جگنی ٹکے نال [illegible]
چھلے کھپلاں نال تیار رہے نال داؤنی [illegible]
داج گھنکے لوٹا ک صندوق بدھے ہمی رنگ داج نگاریانے
سندے آرسی نال انگوٹھیاندے نہر چھوٹی نال نتاریانے
وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اک وہ بدرنگ کر ماریانے

شمار پارچات جہیز ہیر

لال لنگیاں تے متاع لاچے کھن کھیس تے ریشم سلاریانی
جوب چھانٹلاں تے نالے چار سوہے چیداں ہو ہراں تے باہنواں جھاریانی
سالو بھرے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناندے پھلکاریانی
مانگ چونگ پٹا گلاں ڈوریئے سن بوندان ہو پنجتانیاں ساریانی
رنگ رنگ دے داج تیار ہوئے سبھ جوڑ کے جا سواریانی
وارث شاہ جنگے سرو پا خاصے پوشاکیاں ململ یاں بھاریانی

ایضاً

لال گھگرے کانڈھوین نال مشروع مشکے لگاندیاں نال تسلیڑینی
دریائی دباں چولیاں نال گھمن کمخواب تے چنیاں سپلیڑینی
الاہ تے جالیاں جھمیاں سن شیر شکر گلبدن سیلڑینی
نینوں خاصے نے کمر خاں تھان سارے اک گوہڑ کے اک تیلڑینی
بوک بندے تے انبری باد لاسی نہی خاصے چوتار سیلڑے نی
چار خانے ڈوریئے ململاں سن چوب چھانٹلاں نت سکھیلڑینی
داج سرخ سفید تے زرد پیلے ہر اطلسی تے نال نیلڑے نی
وارث شاہ داؤ ڈہنی ہیر رانجھا سکے تیلڑے تے بے چیلڑینی

لے پ ۸ع (ترجمہ) اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے (اتارا) لباس اتارا ہے جو تمہارے پردہ کی چیزوں کو چھپائے اور (موجب) زینت (بھی ہوا) اور پرہیزگاری کا لباس (سب لباسوں سے) بہتر ہے ۱۲ سے نام اقسام ہائے پارچات ۱۲ سے دو سوسے کا لباس ۱۲ سے ان دونوں کا بڑا لباس تھا ۱۲

شمار ظروف ہائے جہیز

سر پیدانیاں تھالیاں تھال چھنّے لوہ کڑچھے نال کڑاہیاں دے
چمچے بہلوٹے وہنی دیگچے سن نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
گھمباراں نے مٹاں دے ڈھیر لائے مٹکے بہت ہی نال کاہیاں دے
[illegible] ہی روٹیاں کھان ٹالی کوئی وار نہ آوندی ناہیاں دے
[illegible] ہی مہر چوچک خلقت جوڑدی ہتھ دعائیاں دے
رانجھا چھڈ کے جھیں بیفکر ہویا جا بیٹھائی وچہ سرایاں دے

گول گڈوے پتلی تے طبلباز انہے رکاب پرات پروایاں دے
بے حساب انت سن واج رنگے جگرے پاٹ گئے ویکھ پرایاں دے
مشکاں مالشکی بھرن تا ولے ہو بوکے سیکڑے کھوہ وچہ پایاں دے
کوہن بکری کرن پلا قلیہ کسی چھپائے نہ بہت قصائیاں دے
دیگاں کھچڑی گھت زنجیر بدھے توپاں کھچڑے کنک بادشاہیاں دے
وارثشاہ میاں چاو یاہ دائے سنجے پھرن کھنڈے منگو ماہیاں دے

آمدن مردمان برشادی کتخدائی ہیر

ڈاراں خوباں دے میلاندے میل آئے حور پرئے ہوش گماندیاں نی
باراں فرات تے ست سنات ڈھکی رنگ رنگ دیاں صوتیاں آندیاں نی
لکھ سٹھنیاں دین تے لین گالیں واہ واہ اکے سہرہ گاندیاں نی
آرسی مکھڑا ویکھ سندر کول عاشقانوں ترساندیاں نی
اک [illegible] نی
اک گانو کے کوٹلاں گانگ ہویاں اک راہ وچہ وہڑے لاندیاں نی
عاشقاں دے گیت گاندیاں نی جنہے کھیتے نوں پیاں سناندیاں نی

لکھ جٹیاں مشک پلیٹیاں نی تن پدمنیاں رنگ سوہاندیاں نی
اتے بوچھن سن پنجتونیئے دے اتے لنگیاں تیڑ جھناندیاں نی
پرئیاد جٹیاں نین خونی نال ہیک ہین دے گاندیاں نی
اک لاہ کے چادراں لکّڑ چھاتی اوپر واڑیوں جھاتیاں پاندیاں نی
اک ڈری [illegible] نچدیاں نی اک ڈہدیاں [illegible] نی
اک کھڈی مور نار ہیر اک وچہ مولڑا گاندیاں نی
وارثشا جیوں شیر گڈھ پٹن مکے لکھ سنگتاں زیارتی آندیاں نی

متفق شدن مرداں سر جنس برشادی ہیر

جویں پیر نگاہ سے تے رتن بھتمن بھیڑ ٹھو مار کے تے رنگ لاندیاں نی
جھیڑیاں صدقدیاں نال چال آوندیاں نی قدم چم مراد سبھ پاندیاں نی

۱ جیسے بادشاہی [illegible] دیکھتے ہیں ۱۲ ۲ کمر سے باندھی ہوئی ملک [illegible] کی لنگیاں ۱۲ ۵ ایک کھیت ہوتا ہے جس میں دولہا گھوڑے پر چڑھنے کی تعریف اور [illegible] ہاتی ہے ۱۲

کوڑیاں جھنگ سیالاں دیاں میل بنیاں کامن انگ سو ہاگ دے گاؤندیاں نی
گلیاں جھنگدیاں میل سوہایاں نے تے انداز نیاز بتاندیاں نی
اک عطر امبیر پھلیل لاون اک وٹناں انگ ملاندیاں نی
بھر تھوماں کے پھمنیاں گھتدیاں نی اک وَندیاں تے اک جاندیاں نی

جوڑے زری تے بادلے ہیا آئے دیکھ کوار یاں کھول شرماندیاں نی
مطرب زادیاں ڈھول وجائیکے تے نال چاوڑاں قدم اٹھاندیاں نی
خونی ہٹیاں تے ول لایئکے تے دندا سے زرنگ رنگاندیاں نی
وارث شاہ ناداچوراں گنگے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاندیاں نی

آمدن برات

ڈھاڈی بھگتے کنجریاں نقالیئے سن ڈوم اتے سرود جائیکے جی
پیا آن ہنکار سی گھوڑیاں دا اڈی دھرت دھوڑ دھمائیکے جی
مشکی چھبے کمیت عراقیئے سن سبز چینیاں نگ چمکائیکے جی
ہک زرد سم آمدے عود رنگ سوہن ہکناں رنگ حلوائی ہائیکے جی
ہک چیچ بہوتیاں انگ تے درون آوندے نگ جلکائیکے جی
ہوئے گھوڑیاں تے اسوار کھیر چڑھے گبھرو جنج بنائیکے جی
وانگ مور دے پیلاں پاندیاں نی ناچ نچدیاں سر نچائیکے جی
گھوڑی بھرا کے اسانی اگاواں ڈھول بکانا آسو چھائیکے جی
کیسر بھنڑے لگاں دے پیچ اہے صور دے ہن جمیا بھنکائیکے جی
پھلاں سہرا طیار نال لکن لکے دتے نی لکھ لٹائیکے جی
مجلس لائیکے وچہ دائیرے دے پیاون شربت صاف چھنائیکے جی
ہیچوان چمکائے خوب نیچے سچے تلیدے بند پوائیکے جی

کشمیریاں دکھنی نال واجے بھیڑاں تریاں جی ... آن پو
نیلی ستر بتی نیچکیاں کُلے چھبے پھمناں نال سجائیکے جی
نقری تیلیئے لکے سمند چھے چلن چال کنوتیاں چائیکے جی
برڑے ہک بگے تناہ پسند سمی جھیر جلدے دھرت ہلائیکے جی
ہک نک مرجان عقیق سوہن پاون گج ہدکار سنائیکے جی
گاون کنجریاں خوب آواز کرکے اتے سدیاں ستھ بنائیکے جی
سپر وار کبت سن بہت پڑھدے دیندے لوک زبان سنائیکے جی
سونے روپلے بلور دیا اٹھو رٹھ باد لالا لوست پیوند دے بھنگ چھنائیکے جی
کاٹھیاں سرخ بناتیاں ستھ جڑے روپے ہم جنگ سروپا خاصے پوشاکیاں بلدیاں ریانی ... جی
وچہ جونک دے جنج اتار کیتا صفاں بور یئے دین وچھائیکے جی
سونے روپلے تے جرم دے لاچھے بدرے ... سہرے ہمت ہائیکے جی
وارث شاہ دے مکھ نے بنھ مکٹ سوہن سہرے بنھ بنھائیکے جی

دشنام دادن دختران مردمان برات

دیکھ جنگ سیال ... ہن ... نیں حوریاں ... بنا ... ہائی
پیلاں چھتیاں مہنیاں گند کے تے آکو جیڈیاں مناں پکائیائی

ہیری فرشی ہیچوان تاپن حقے ... بادلے ...

کائی آکھدی اماں اُدیائے تیری کھیلن باہت بھنایا ای
آئے لاڑیا چیک مچیک کھی ایتھے ماں دا چک چکایا ای
کائی دے گالیں کائی پائے کا من آپ اپنا ڈھول وجایا ای
جنج کھیڑیاں دی جد وں آن ڈھکی کڈیاں کاماں نے زور پایا ای
آوے سید پیا سنے سبا ہل ٹرے ویکیوں ہیجڑا نام دھرایا ای

اماں تیری دا سیدیا کھیڑیا وے نال چاک دے عقد بنھایا ای
بھابو نین بہین بھنیویں نوں وچ گھاں ویکھا ایہو ول اپایا ای
چوچک جھڑیاں گھڑیاں بلیاں توں ٹبر کھیڑیاں دا اپڑوایا ای
جنج بہندی کرن تیاریاں جی نال سوتراں چاولایا ای
وارث شاہ میاں پہلوں سمجھناسی کیوں جان کے بھار اُٹھایا ای

[...]دن برات وغمگین شدن رانجھا

جنج آوندی ویکھ کے کھیڑیاں دی رانجھا بھجکے اننگ کباب ہویا
اج کون پچھے لگنجے چاک تائیں سگم ہیر تے کھیڑا نواب ہویا
لوک آکھدے چوچک نے ظلم کیتا ہائے قول اسدا خراب ہویا
کیتا حد وں اس سی کھیڑیاں رانجھے ہجیا ساہنوں جواب ہویا

خوشی ہیر دے ویاہ دی سید ٹرینوں مست پیتیاں باجھ شراب ہویا
بھلی ہوت آکھے رانجھا زندگی تن جیون یار دے باجھ عذاب ہویا
رانجھا ہیر پچھے ہین پیار دہی مشہور سبھی وچ پنجاب ہویا
وارث شاہ معلوم کرلین آپے روز حشر دے جد وں حساب ہویا

آمدن برات در جھنگ

کیسے جوگیدیا [...]

سبی رنگپوروں جنج کھیڑیاں دی ڈھکی شہر سیالاں دے آمیاں ۳۴۳ لاگی لکھ خوشامدی آکھلے ہتھیں دتے نے سہرے بگڑ امیاں

[...] ہتھ چھیے بولدے [...] کے میا ۳۴۴ وارث شاہ ڈھنڈ ملنی ڈھلے ونڈینی پتی کھیڑیاں آدمیاں

ملاقی شدن سیالاں با کھیڑیاں

جانجی کمراں کس کے آن کھلے تدوں تیلیاں آن مشال پھڑی ۳۴۶ لکھ لکھ گذار دے شکرانہ جد وں جنج دوار یوں آن وڑی

بھراوا ویکھ سیالاں دا خوشی ہوئے کنیں سندے تے سوہندے ہس کڑی ۳۴۷ وارث شاہ کی پچھنا ہیر تائیں اک وجی تون چنگی ہی ہیر کڑی

ا پ ۲۲ ع (ترجمہ) ہم نے دکھائی امانت آسمان کو اور زمین کو اور پہاڑوں کو پھر سب نے قبول نہ کیا کہ اس کو اٹھاویں اور اس سے ڈر گئے اور اٹھا لیا۔ اس کو انسان نے یہ ہے بڑا بے ترس نادان ۲ روز اول خود فضولی کردہ + واں فضولی خود جہولی کردہ ۳ پ ۲۲ ع (ترجمہ) تو کہہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر فیصلہ کرے گا ہم سب کے انصاف کا اور وہی ہے فیصلہ کرنے والا +

ایضاً

نائی چاک کے تھال ہتا سیاندا دھر یا کھیر یاں وی اگے آ میاں ۔ ۳۳۰ ۔ پنج روک روپیئے نال اک لنگی دھر یا کھیر یاں وا سرپا میاں

ملنی کوڑماں دی ہو گئی سبھاں چلے لاڑا گھوڑے تے لیا چڑھا میاں ۔ ۳۳۲ ۔ وارث شاہ سبا ہار لاڑا نال چڑھیا چھنگے کرن لگا کم خدا میاں

روشن شدن آتشبازی برات

آتشبازیاں چھٹدیاں پھلجھڑیاں پھوئیں چھٹے تے باغ ہوا میاں ۔ ہاتھی موتے چکیاں چھاڑ چھٹے تاڑ و تاڑ پٹاکا [illegible]

ساون بھادروں کچیاں چھٹدیاں پانی ٹنڈ چوہیاندی کرتے تا میاں ۔ مہتابیاں ٹوٹیے چادراں سن دین چکیاں [illegible]

ہوائیں چڑھدیاں طرف آسمان دے جی رنگ رنگ دے ہون شعاع میاں ۔ تخت جو آندا سی کھیڑیاں نے وانگ باغ بہشت سہامیاں

مغل ویکھ بھوہار انار کردے بو ہڑاں چھٹیاں ہرن نسا میاں ۔ اک لاکڑی آسی ڈنڈے کھیس لیکے تسبیح ذکر دی بہت پھرا میاں

ہرٹ وگن نے ویلنے لکھ پھردے اتے چکیاں پھیر دیاں تا میاں ۔ کوکباں چلن زمین کنبدی سی برج چڑھدے سن طوفان سما میاں

دوروں نیڑیوں راہ دے ویکھنے نوں آئی پڑھتی ہم ہما میاں ۔ شیر ہرن چھٹدے نال خوشی مغل سوٹیاں تے پھڑ بھوا میاں

لکھ آدماں دے خلق آ ڈھکی رہیا پنڈ نہ وچ سما میاں ۔ وارث شاہ آتشبازی چھٹ [illegible] ہتھ بنا کے جی [illegible] سنا کے

کلام تمسخر نمودن مطربانی

ڈومنی کام [illegible] آکھدی [illegible] لیندی ۔ [illegible]

بھاون کھیر پتھے وچہ کھیر پاندے چاول تھالیاں وچ چہ گھتدیینی ۔ ۳۳۶ ۔ گجھ گھیو تے شکراں ٹھاہیں کھنڈ چاولاں دے [illegible]

لاگی دین پچھاوڑیاں لاگیاں نوں تے ہور جو رسم سو پت دیینی ۔ ۳۳۸ ۔ وارث شاہ میاں کھیڑے کھان لگے کھانا بہت حسین ہوئے چھکٹ جٹیدیی جی

آوردن برات اندرون و رسم بدعت کردن باشوہ

میل میل سیانے لاں جنج آندی لگیاں شگن سبب کراونے نوں ۔ گھت سرم سلایاں بن گالی تے کھنڈ کٹورا ال کھڈاونے نوں

منہ کھوت کے چھانی تر ڈیاں نے ستھن سینیوں پار لنگھاونے نوں ۔ آ بیٹھ کھڈ کے کھیڈ ملا جعفل لوک سپاریاں پاونے نوں

بنھ تیلیاں ہیڑی چہ پال ہویا آیا نوشہ دی نظر کٹاونے نوں ۔ کالی آکھدی ماں رڑ پاوے نکی آمدیاں نال ہٹاونے نوں

تیرے نکے سر بابلیدی آمّاں ماری سی پواوسنوں پاس بہاونے نوں
کائی وے گلتھ تے چھپی اک جھٹ کدے وی ہٹاونے نوں

اک سہدیاں کھیڈدیاں وہن ساں پاس ہندیاں لاڈ لڈاونے نوں
چھناں تھاں وچ لوچہ چار کھیونے بگڑ تاز دردیاں دباونے نوں

دیس ترت حساب کتاب سانوں چھڈ بیٹھیاں ملکھے لاونے نوں
چیچی نال انگوٹھڑے کھول چھناں سیاں لیاں کر دیا پیار رلاونے نوں

موئی نال چاکھچیا کھیڑیاں نوں رو وڑھی لگیاں آن کھواونے نوں
بھری گھڑا گھڑولی تے کڑی نہاتی آیاں کھیڑے نکاح پڑھاونے نوں

گرد آ ہویاں والے سیدڑے دے تیاری کر دیاں چھنڈ پچھاونے نوں
وارث شاہ توں نیٹھ کے پچھن گلاں جادوگردیاں سحر لواونے نوں

گو کردن خسر اچیاں باسیدا پسر اچو

بیٹھ منگدیاں سیاں لیاں تے چھج چھلا دُدھ دے کنوارڑی چڑیدا وے
دودھ دے توں گھوڑی وچ اچو جٹاناں وچ چھنا کھنڈ دی چڑھی دا وے

لونگاں منجھ ڈیدیو چہ کوٹ کر دے گھت گھنت چھلا گڑ ہی چڑیدا وے
بناں بلدا ندے کھوڑے گھیر سیانوں اڈھ کھڑکرا کاڈھدا گھڑی دا وے

اک کوار ھدی گا نا بھتھ والا پیر بن نوشہ لال دی توری دا وے
نج پھلاندی تے ٹیوا لونگاں والا دیس ریت بنی کیکوں وڑی دا وے

تنبو تانا [illegible] کھاس نندی چڑیدا وے
اک منس کسیر بدا کھڑی منگے ہاتھی پاکھے وچ پھڑی دا وے

[illegible] کیسے جوگید [illegible] محلہ وچ پائے سن [illegible] جھن جیندا وے
انوں دھ موتی ہار سیّاں دا گل انگیاں بایکے پھڑی دا وے

کواری کڑ ملی تے [illegible] کتیابی جیھڑا اسہر لسا فٹ اُنیدا وے
جیھڑی ماں وں تے بھین تے ہو تیرا او ہدا نام اُچیر ڈاسنی دا وے

[illegible]

من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر یقین قاضی
[illegible]

اکوار جے راجھنا دیدیوں آکھاں نکاح تھیں تھا امین قاضی
ہیر [illegible] کیتا [illegible] ولا الضالین [illegible]

نبی پاک اچھیر دستانہ راجھے باجھ نہ ہیر حسین قاضی
[illegible] سری نربا دی گھوڑی [illegible] یسین قاضی

متعا [illegible] خاص نحراب مسجد سجدے [illegible] ال لقین قاضی
راجھا دید شہید [illegible] کھیڑ شمر یزید [illegible] قاضی

پچھے شقے موت شہید ہنیوں [illegible] تکفین قاضی
آدے [illegible] شمریاں اکھ تاں ہو [illegible] آفرین قاضی

[illegible] رسول سنے اور دوستے رہو اللہ سے اللہ حاق ہے جانتا ہے ۱۲
[illegible] سر دینے سے عزت رہ جائیگی۔
[illegible]

چینا گنگنی چوگ چمونیاندی جبھڑا انت گھمیاراندے چھڑیدانی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مشک آوندا لونگاندی وہڑیدانی
کس گل توں جیو متلاؤنی ہیں مزہ چکھ بادام تے گری دانی
تنبوتان دتا اسان باجھ تھماں ویکھ لے ہنر کل تے چھڑیدانی
حبب نہا لیئے بک بھر چھیل کڑیئے چک کھوہ انال لے گڑیدانی
اسان بھال کے سیر انس آنہداٹپ ٹپ چھڑا اوتے چڑیدانی
آ کنج کراریئے ڈریں میئے جیھا پانہ کنجی دی جھڑیدانی
اک منگیوا ایانوندھ کوڑیئے پونچا سونیدا کتے نہ گھڑیدانی
اک گل بھلی سیر یاد آئی رُوٹ سکھیا پیر دی نھڑیدانی
اُنیاں لونگاں دے کوٹاں دیناں تیرے سون نوں کول لے وڑیدانی
چولی مشکدی ہے توں گھرک تر گا مشک سبھ سنڑ وچہ وڑیدانی
اک چاک دی بھین تے تسی سبھو چلو نال ہیر جوڑ جڑیدانی

دُودھ لیا ہی گھوڑیدا جو گڑیئے ایہہ پیلی جی باپ نہ لڑیدانی
کھنڈ پوڑہی دی چھینہ دیاں تینوں ٹکہ لال وچ اوس دے بھڑیدانی
اینجھے اک دلیل کرو بیٹھ کڑیئے ہن چار جو فقیر نہ پھڑیدانی
بناں بلدانے کھوہ بھجادتا اڈہ کھڑکڑا کاٹھ دی گھڑیدانی
ہو کون ہی جیہڑی مُنس منگے اساں مُنس آندا جوڑ جڑیدانی
چکھا بوداتے ہندوستان اندر ایسی حکمت ...
جوڑی ہا تھیاندی کُجے وچہ پائی ایہہ ...
ہتھیں اپنی لیئیں سمبھال کڑیئے ایہہ لے کھڑک بلا کوڑ چڑیدانی
چال چلیں مرغائیاں ترن تاری بولیاں پھل گلابدی جھڑیدانی
سُرمہ سُرخی تے لیئیں دندراتوں شیشہ صاف وچہ آرسی جڑیدانی
اسان بھال کسیر دا انس آندا جتو تیار ٹھٹھا مغل نسڑیدانی
وارثشاہ ... گئے ... نہ بنائیے جی

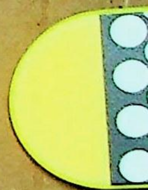
دربیان تشریف آوری قاضی شمس الدین برائے نکاح

بھاون کھر پکیتے وچہ کھیر دے پاندے چاول کھلیاں نوں وچہ گھتدے نی	۲۲۶	کجھ کھیو تے شکراں گھتدے ہاہیں کھنڈ چاولاں دے اندر رلا سبھی
لاگی دین پچھاوڑیاں لاگیانوں اتے ہور جو رسم سو پٹ دینی	۲۲۸	وارثشاہ میاں کھیڑے کھاں کھانا بہت جس ہو ئے چاک جنید یہی

آوردن برات اندر ون و رسم ہا بدعت کردن باشوہ

میل میل سیانے جنج آندی لگیاں نسگن سبب کراونے نوں
منہ کھوت کے چھانٹی تریڈ یاں نے ستھن سینیوں پار لنگھاونے نوں
بنھ تیلیاں ہیڑی وچہ پالو آیا نوشہ دی نظر لگاونے نوں

گھت سُرم سلائیاں دین گالی تے کھنڈ کھنال کھڈاونے نوں
آ بیٹھے کھڈ کنے کھیڈ ملاں جعفل لوک سپاریاں پاونے نوں
کاتی آکہدی کھ مڑواوے نکی آئیہ نال بٹھاونے نوں



کلام ہیر با قاضی صاحب

پڑھے علم جو عمل نہ کرے بھوا وچہ ہاویہ دوزخ سُٹنائیں
وڈا کھوڈ ڈونگھا وچہ نرک ہیگا رب قاضیانوں اوتھے سُٹنائیں
بیٹھا روچہ ایمان دے رہاں تابت بھلا قاضیا ندھ کی وٹنائیں

جیہڑا حق نوں کرے ناحق میاں اُس چگتوں اوس کی گھٹنائیں
زہد بندگی رات دِن کرناہیں وچہ اگ بریاں ندے گھتنائیں
وارث شاہ جو قاضیاں رُاکیتا وڈے ڈونگھڑے کھوہ وچہ سُٹنائیں

[illegible] شدن ہوی ہیر

قاضی سد بیا پڑھن نکاح نوں جی ہیر ہیر بیٹھی نہیں بولدیئے
نزع وقت شیطان جیوں دیوے پانی پئی جان غریب دی ڈولدیئے
[illegible]نظر رانجھیٹے دی اساں کیتا سُنجیں ناکیوں چھانوڑ رولدیئے
محکمے عشق دے اساں کیتا سانوں ماہی کیوں افترا بولدیئے

ہیتاں منگ رانجھیٹڑے دی ہوچکی ہاں کفر تے غیب کیوں تولدیئے
اساں منگ درگاہ بھتیں لیا رانجھا صدق سچ زبان پئی بولدیئے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیانوں جا کھولدیئے
اُنہی مُوئی دیوانگت میاں وارث پئی مُوتوں چہ مچھیاں ٹولدیئے

[کلام] قاضی

[illegible]

کیسے جوگی [illegible] علم وچ [illegible] پائے [illegible]
امام [illegible] جیونائیں
[illegible] تے شوق [illegible] دے نائد
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
امام [illegible] کیتا او [illegible] پچھے ولا الضالین قاضی
[illegible] سری نرناں دی [illegible] الیتیں قاضی
رانجھا و [illegible] شہید [illegible] شمر یزید [illegible] قاضی
[illegible] قیامت [illegible] آفرین قاضی

بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچہ بہشت دے تھیونائیں
[illegible]

من حکم غیر المغضوب علیھم ہوئی امر دی ہیر یقین قاضی
اکوار جے رانجھا دیوین آکھاں تکہ تقین لکھا آمین قاضی
نبی پاک اچھیر امتاندا رانجھے با بچہ نہ ہیر حسین قاضی
متعا جا گرانا ہیں محراب مسجد مسجد ہیپارانال یقین قاضی
پچھے شقے موت شہید ہنیوں حاجت نہیں تجہیر تکفین قاضی

۱۲ [illegible] اللہ حق ہے جانتا ہے [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] لعنت اللہ علی الکاذبین ۱۲ [illegible] سے عزت رہ جائیگی۔
[illegible]
[illegible] عشق سے آزمائی ہوئی ؟

کُلَّ شَیْئٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ حکم آیا ہے وچ قرآنیاں
رانجھا چھڈ کے نظر نہ غیر رساں بھاویں چل کے آوے جہاں میاں
میں تاں رانجھنا رانجھنا کوکساں گی جیہڑا جان وچ پچھ تراں میاں

میرے عشق نوں چاند دھول باشک لوح قلم تے زمیں اسمان میاں
میں تاں کدی نہ چھڈساں رانجھنے نوں بھاویں رکر ن میریجان میاں
وارثشاہ اس زندگی کوڑوی تے کیوں ویچیئے سفت ایمان میاں

جواب قاضی صاحب با ہیر از غم دلگیر

جو بن روپ دا کجھ وساہ ناہیں مان متیئے مشک پلیٹیئے نی
کدی وچ اسلام دے راہ ٹریئے جرہ کفر دی لیتوں پٹیئے نی
کہیا من توں ساریاں بھلیاں دا قاضی آکھدا روپ پلیٹیئے نی

نبی حکم نکاح فرماد تا رب فانکحوا [illegible]
جیہڑے چھڈ حلال حرام وچ جاوے [illegible]
کھیڑا حق حلال قبول کر توں وارثشاہ بن پینے دیئے نی

کلام ہیر بے نظیر با قاضی مرد ریاضی ما

ہیر آکھدی قاضیا کریں توبہ راہ سچ بناں کوئی راہ ناہیں
جتھے رانجھنے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ ناہیں
جے مین چھوندی کاج ایمان سچا ایہا کون جو انت فنا ناہیں
[illegible] وچ سر کوئی اتے اُٹھا بادشاہ ناہیں

قُلُوبُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَرْشُ اللّٰہِ تَعَالیٰ قاضی عرش اللہ دا ڈھاہ [illegible]
آکھے ہی گیا [illegible] سہ بنائیے جی
جیکر بھراں [illegible]
وارثشاہ میاں رہل طریق [illegible]

بھاون کھیڑیں بیٹھ کے وچ کھیڑیاں دے چاول کھائیاں نوں پچھ گھندی نی
لاگی دین بچھاوریاں لگیاں نوں اتے ہور جو رسم سوپت دینی

کجھ کھیوتے نکواں نہ ناہیں کھنڈ چاول اوالدے [illegible]
وارثشاہ میاں کھیڑے کھان کھانا بہت جس نوں ہوے چیک جیدی

آوردن برات اندرون و رسم ہا بدعت کردن با شوہ

میل میل سیالاں نے جنج آندی لگیاں سنگن سب کراؤنے نوں
منہ کھوٹ کے چھانی تیڑیاں نے ستھن سینیوں پار رنگائے نوں
بھتیلیاں ہیر سی چھ باد ہوا آیا نور شہ دی نظر لگاونے نوں

گھت ہر سو سلیاں بن گلی تے کھنڈ کنال کھڈاونے نوں
آہیچھ کھنڈ کے کھیڈ ملا جعفل لوک سیاریاں پاونے نوں
کالی آکسدی ملا وہ باوے نکی آندیاں نال بٹھاونے نوں

جدوں جاگ جہان تے سوگ ہوئے وں قاضیاں گھر شتابیاں نوں ۲۵۲ اوہ محروم ہوئے رحمت رب دی توں جنہاں ڈٹھیاں خیر یا کھائیاں نوں

شکل مومناں دی کم موذیاں دے تیاں اصل شیطان دیاں مادیاں نوں ۲۵۴ جس دغے فریب تے لک بدھا مڈھوں لاہ سبھ آدمی گادیاں دے

چوری پڑھن نکاح تے بردستی کردوں لکھیا حکم ایہ ہادیاں نوں ۲۵۶ وارث عاشقاں نوں کون قید کردا جنہاں بخشیاں رب آزادیاں دے

کلام قاضی باہیر

روز الست دے جنہاں نے کرم چنگے من لیں فرمایا رب ہیرے | راہ دین اسلام دے ٹرن سدھے کرن شرع دا ادب ہیرے

[illegible] ارث کیہا نازل ہویا ای شان سبب ہیرے | ٹرنا آیا ہی پیروی نبی دی تے چھڈ راہ شیطان کرتب ہیرے

[illegible] ٹرنے [illegible] چھڈ کسب ہیرے | حکم ماؤں تے باپ دے وچ ٹرناں دین دنی دا ایہ ورتب ہیرے

جیہڑے نعم الحول دے راہ چلن جنت ملیگا انہاں نوں جھب ہیرے | ماں باپ استاد دے عاق جیہڑے سڑن دوزخاں وچ غضب ہیرے

جتھے ماں تے باپ اسیں راضی اوتھے ہاں واکرن توں لب ہیرے | وارث شاہ دا آکھیا من جائیں نہیں ہو وینگی ابولہب ہیرے

کلام ہیر باقاضی

ہیر نے جواب کھہای ہیر ہی کہا اک گل توں نال ایمان قاضی | ماں پیو ابیہی قول اقرار کیتا ہیر رانجھے دی ہے ایمان قاضی

[illegible] بھی بہنتر [illegible] پہلو نی ہار فرمان قاضی | پہلا قول ہی تول کے بولنا سی ہویا کسنوں الفیصلان قاضی

کیسے جوگیدنیا [illegible] اپنے [illegible] ایہ پٹھان قاضی | ایہ شور کس آ کھ سمیٹنا ایں جیہڑا اکھنڈ یا وچ جہان قاضی

[illegible] رانجھے یار توں کچھ پڑاند توں چہ جہان قاضی | وارث شاہ ہو رٹھاہ بیٹھی اکو تکیہ رب رحمان قاضی

[illegible] | من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر یقین قاضی

[illegible] کیتا اوہ گمراہ ہے پچھے تے ولا الضالین قاضی | اکوار جے رانجھنا دیدیوں آکھاں تک وقتیں لکھا امین قاضی

[illegible] ہیری نرناں کی کنڈی کلی ہتھ پلیپن قاضی | نبی پاک اچھیر استاد رانجھے ایجہ نہ ہیر چین قاضی

رانجھا ویشہید یہ [illegible] خون کھیڑ شمر یزید بین قاضی | متعالجاالد خاص محراب مسجد مسجد پھیاں ازال نقین قاضی

[illegible] دونہاں اکھیاں ہود شفعلی آفرین قاضی | پچھے شقی دے موت شہید ہیں لجنت نہیں تجہیز تکفین قاضی

[illegible] الے ایمان والو اگر ڈرو اللہ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ حاق ہے جانتا ہے ۱۲
[illegible] ملئے لعنت اللہ علی الکاذبین ۱۲ سرد ہے سے عزت رہ جائیگی
[illegible] ملی [illegible] فلا مطالہ [illegible]
[illegible] ادر عشق سے اجر بھی

کلام ہیر با قاضی

ہیر گھدی سی میاں قاضیا وے کیوں چھیڑنا ایں کر شرا ریانوں
رنے لانوں بگڑ وچھوڑ دیندے بُری ہاں ہی تنہاں ستھیاریانوں
راہ مسجد ہتوں کرے ترک قاضی کریں کو رُٹے ایڈ پسیاریانوں
ہت شہر دے فکر غلطاں رہندے ایہو شامت ہے ربدیاں ماریانوں
روز رب خان نوں بھیجے پا بالن کیا دوس ہے انہاں سچاریانوں

درس عشقدی واقفی نہیں تینوں ملاں خبر کی پاسپاریانوں
کھاون ودھیاں منہ میاں وچن ایہو ناز ہے قاضیاں ساریانوں
چھوڑ ہیا رٹوداچا ایمان نسی جے جیہی گل ساٹے گھماریانوں
جتنوں پینوندا ایہی گل گیرے رب ماریا اسناں ستھاریانوں
وارث شاہ میاں بنی ہیت اٹھ نہیں جا...

کلام قاضی با ہیر

جیہڑے شرع عدل حکم تے رہن ثابت گھت وچ بہشت دے پاہینگے ۳۵۵
جنہاں شرع کیتا قول شرع تائیں اوہ دوزخاں دیوچ ڈاہینگے ۳۵۷

۳۵۶ جیہڑے ماؤں تے باپ دا حکم منن اٹھ بہشت بھی انہاں نوں چاہینگے
۳۵۸ وارث من توں آکھیا اساں دا نی نہیں کھل الٹی تیری لاہینگے

ایضاً

نزع وقت نہ کسے دا ساتھ رلنا خالی ہتھ تے جیب ہی جھاڑینگے
قبر وچ بہا کے مار گرزاں اوتھے پاپ تے پن نتارینگے
روز حشر دے ایہ گنہگار سبھے گھت اگ دے وچ نگھارینگے

جیہڑے چھڈ کے راہ ...
... نال سنتھ بنائیے جی
وارث شاہ ایہ ...

بھاون گھر پر بیٹھے وچ گھیر پاندے چاول تھالیاں بوچ گھتدے نی
لاگی دین پچھاوڑیاں لاگیاں نوں تے ہور جو رسم سوپت دینی

۳۴۶ کجھ گھیو تے شکراں سند ہیں کھنڈ چاولاں دے ... ریانی
۳۴۸ وارث شاہ میاں کھیر کھان کھانا بہت جس ہوئے چھکت جیدی

آوردن برات اندر و رسمہا دعت کردن باشوہ

میل میل سالانے جنج آندی لگیاں تگن سبب کرا ونے نوں
منہ کھوٹ کے چھانٹی تڑپانے سخن سینیوں یار رنگنھانے نوں
بنھ تیلیاں ہیر دی چپال ہو آیا نوشہ دی نظر لگا ونے نوں

گھت سُرم سلایاں وچ لی تے کھنڈ کنال کھڈاونے نوں
آپ بیٹھ کھڈ کے کھیڈ ملا جعفل لوک ساریاں پاونے نوں
کاکی آکھدی ملا دو پاوے نکی آندیاں نال ہٹھاونے نوں

ڈِیں جھوٹھ دی خبر اگم اہیں نص فقہ دے بوجھ دلیل ہے نی | انہاں شرع سرپوش ہی سبھ فتورہ دھوئے نوں نان سبیل ہے نی

شرع پکڑ چڑھیا پاچا سُولی منصور جو مرد اصیل ہے نی | رانجھا باجھ نکاح دے بدھیا ند کون کہے درست تمثیل ہے نی

جیہڑا راہ خدائے دا نہ جانے لوک اوسنوں کہن بخیل ہی نی | وارثشاہ کیتا نکاح تیرا وچہ شرع دے جھوٹھ قلیل ہے نی

کلامِ ہیر با قاضی

اگوں ہیر بولی میاں قاضیا وے تینوں کس اُستاد پڑھایا ای | تینوں شرع شریف دی خبر ناہیں سچ آکھ کیوں رب بُھلایا ای

[illegible] صوفی شاہ شمس نے چم لہایا ای | قاضی مسلیاں توں اُتو نتاں ہیں جھوٹھا تینوں کھول کے آکھ سنایا ای

[illegible] تے بڑے دربار وچ [illegible] الایا ای | ۲۵۹ | نیت عین حلال ہی عاشقاں دی نقطہ غین دا جنہاں اُڈایا ای

[illegible] جنہاں ہیر [illegible] | قالوا بلیٰ دے دن نکاح بدھا روح نبی دی آن پڑھایا ای

قطب ہو وکیل تے چاپ بیٹھا حکم رب نے آپ کرایا ای | جبرائیل میکائیل گواہ [illegible] عزرائیل اسرافیل آیا ای

اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا ای | ۲۶۰ | وارثشاہ حقیقت دی خبر ناہیں قاضی [illegible] ای

کلامِ قاضی باہیر دیگر

[illegible] بوجھو نی ہاں [illegible] | جنہاں شرع نیاں پچھوں تا نیں گے ڈکور دے بوجھ کو ٹھجنیں گے

اکیسے جوگیڈیاں ہوندیاں ہے ین [illegible] | حکم نص حدیث دا من ہیر اساں ہور بھی کم کچھ کیجنیں گے

امام [illegible] | [illegible] تیرے ڈھنگے جیہے پیچنگے

[illegible] لبیاں [illegible] | من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر یقین قاضی

[illegible] کیتا دہ گرہ [illegible] ولا الضالین قاضی | اگوار جے رانجھنا دیدیوں آکھاں نکھ تقید ایکھ آمین قاضی

[illegible] الیاین قاضی | نبی پاک اچھیر دا ستانا دا انجے باجہ نہ ہیر چین قاضی

رانجھا دی شہید [illegible] شمر یزید لعین قاضی | متھا چا کدا خاص محراب مسجد سجدے بیچ از ال یقین قاضی

[illegible] آفرین قاضی | پیچھے شقدے موت شہید یتیوں جنت ہیں جے ہیر تمکین قاضی

[illegible] سے اللہ حاق ہے جانتا ہے ۱۲
[illegible] سے عزت رہ جائیگی
[illegible]
[illegible] ہوئی

کلام قاضی با ہیر

قاضی آکھدا ہیر نوں ایہ مسئلے من لے جے تدھ نوں لوڑ ہے نی
لکھیا وچ قرآن کتاب دے جی گنہگار خدا دا چور ہے نی

جو کجھ ماں تے باپ ایں کر دیئے اوتھے تدھ دا کجھ نہ شور ہے نی
کریں ترک حرام حلال کھائیں ایہو راہ شریعت دا توڑ ہے نی

منّے صدق یقین ایمان والا جیہڑا نہ منّے سو انھوڑ ہے نی
حکم ماں تے باپ دا من لینا ایہا راہ طریقہ دا زور ہے نی

جنہاں نہ منیاں پچھوتاوندیں گے ہیر ویکھ کے جھوٹھ دا شور ہے نی
ان دھن تے لچھمی رب دیسی وارث شاہ نوں کا سدی لوڑ ہے نی

کلام ہیر با قاضی

ہیر عرض کیتی ہتھ بنھ کے جی گل سنے جی اصل دی چاہنی ہیں
قاضی ماں تے باپ قرار کیتا ہیر رانجھے دیناں ویاہنی ہیں

انت رانجھے نوں ہیر نیاہونی کسے وزدی ہیر اہنی ہیں
جیتیاں ہی ایمان تاں [illegible]

اساں اوسدیناں ہی قول کیتا الب گور دے تیک [illegible] ہیں
وارث شاہ نہ جاندی ہیں کملی خورش شیر دی گدڑے کھانی ہیں

کلام قاضی با ہیر

قبر وچ نہ رکھاوندے تینہاں نوں جے جیہڑے حقد ہیناں نکاحنیں گے
جیہڑے چھڈ کے حکم ہجکیم ہوئے وچ ہاویہ دوزخ ڈاہنیں گے

ٹرن فقہ تے پڑھن قرآن جیہڑے گناہ اوسدے نیوں لاہنیں گے
نالے دور گناہ بھی ہوا سارے جو نہ [illegible] غریب چاہنیں گے

ماں باپ دے حکم دے وچ چلنا [illegible]
جیہڑے حقد [illegible] سدیاں ہتھ بنائیے جی

کرن عکس [illegible] دے سنائیے
چھڈنا [illegible] آنے

بھاون کھر پر بیٹھے وچ گھیر پاندے چاول تھالیاں وچ گھتدینی
لاگی دین بچھاوڑیاں لاگیاں نوں تے ہور جو رسم سوپت دینی

۲۲۶ کجھ کھیو تے شکراں گھتدیاں ہیں کھنڈ چاولاں دے اللہ [illegible] رباں جی
۲۲۸ وارث شاہ میاں کھیر کھنڈ کھانا بہت جس ہوئے چیک چیدی جی

آوردن برات اندر وں و رسم بدعت کردن با شوہ

میل میل سیانے جنج آندی لگیاں تنگن سبب کرانے نوں
منہ کھولے چھانی تدبانے ستھن سینیوں پار رنگانے نوں

بنھ تیلیاں ہیڑی وچ پاد اوآیا انوشہ دی نظر لگاونے نوں
گھت سرم سلاہاں بن گالی تے کھنڈ کھیر نال کھڈاونے نوں

آ بیٹھ کھڈ کنے کھیڈ ملا جعفل لوک سپاریاں پاونے نوں
کاجی آکھدی امام دا پاوے نکی آمنہ نال بٹھاونے نوں

ایس دم دا پتہ کی جیونے دا ایہ پتلے تابع ساہ دیوے
جیہڑے اوڈھیاں کھائیکے حق ویہرن اوہ چورا وچکڑے راہ دیوے

رب بخشدا لیسی نہاں بندیاں نوں جیہڑے حکم منن بارگاہ دیوے
ایہ قرآن مجید دے معنے نی جیہڑے قول مئیں وارثشاہ دیوے

کلام قاضی با ہیر

غیر شرع دے جھگڑے نی ایہو ہوون لوکاں نوں سخن سمہال ہیرے
اسیں پڑھاں نماز پڑھ کو ہالا ہوکپڑے سبھ کنگال ہیرے
[illegible] اوتھے چھٹناں ہوگ محال ہیرے

نیچے وقت نماز گذار دیہیں تیرے کپڑے پئی رووال ہیرے
رانجھا باجھ نکاح دے بدھ پاندے تینوں کیونکر ہوگ حلال ہیرے
وارثشاہ آکھیا من لئیں ہوسیں عاقبت وچ نہال ہیرے

ہیر با قاضی

[illegible]
[illegible] بہارہ کرتار نوں [illegible] پئے جیندا نام ہے پاک اللہ قاضی
[illegible] رضا حق دی عاشقاں من لئی تکی ہور نہ کتے پناہ قاضی
[illegible] سن ثانی جیہڑا مور دیوے کیتے کم اللہ بادشاہ قاضی
[illegible] بن شہد [illegible] آکھدی ہیر [illegible] اہ وا قاضی

دوجا نبی دے نام دا آسرا اے جیہڑا امتاں دا خیر خواہ قاضی
اکھر لکھدے لیکھے نہ موڑہن کرگیوں ہونا ہیں سمجھ گمراہ قاضی
جوڑا لکھیا سی میرا بدھ ماتا دنیا وچ ملیا نال چاہ قاضی
سانوں آسرا رب رحیم دا اے کہندا کوک کے تے وارثشاہ قاضی

قاضی با ہیر

[illegible] پیشتر [illegible] لوکو دونی ہال
[illegible] کیسے جوگیدیاں ہوندیاں پائیں [illegible] ہال
امام [illegible]
[illegible] خدا [illegible] جاوے
[illegible] جل [illegible]
[illegible]

۲۶۸ لکھیا کن دے زردا ہو دنا سی فیکون ہو درفناہ جاوے
۲۷۰ [illegible] رنگ ساہ جاوے

[illegible] اناہ [illegible]
[illegible] کیتا [illegible] ولا الضالین [illegible]
[illegible] سری [illegible] الیین قاضی
رانجھا [illegible] شہید [illegible] قاضی
[illegible] آفرین قاضی

من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر [illegible] قاضی
اکو اسے رانجھنا دیدیوں آکھاں یقین [illegible] قاضی
نبی پاک [illegible] رانجھے باجھ نہ ہیر [illegible] قاضی
[illegible] خراب مسجد [illegible] قاضی
[illegible] موت شہید [illegible] قاضی

[illegible] ۱۲ [illegible] اللہ حاق ہے جانتا ہے ۱۲
[illegible] عزت رہ جائیگی
[illegible]

۳۸۵ نہیں بھوریں او اپنیاں دُستاں بھیں جیہی کرے گوئی تنہی پا جاوے
۳۸۶ شاہ شرف تے عشق قبولیا سی اُنگر گھوڑیاں وڑ دوڑا جاوے

۳۸۷ کھل لہگئی شمس تبریز وانگوں دینہ نیزے برابر تے آ جاوے
۳۸۸ الو شمہ نوں عشق رنگین کیتا نال دُرّیاں جان کوہا جاوے

۳۸۹ گھُمن گھیر ہیر وچ پون ٹھاٹھاں بیڑا اینہ کسید اللہ جاوے
۳۹۰ سلیمان نوں تخت تُوں سٹیو سُو اُہنوں اپنا آپ وکھا جاوے

۳۹۱ عشق شیخ صنعان بیدین کیتا اوہنوں رجیم رکھا جاوے
۳۹۲ ابراہیم ادہم فقیر ہویا پیالہ شوق دا عشق پوا جاوے

۳۹۳ ہووے عدل جے نوشیرواں واں لاتینوں عشق نے الون چکھا جاوے
۳۹۴ نادھ شاہ دی نہیں تقصیر لوتری فی جگ آکھدا اگل شر جاوے

۳۹۵ نہیں جام جمشید دی رانیے توں لوک خوف بھیں کھپرا جاوے
۳۹۶ جیہی گل صنوبر دے نال ہوئی وصا اتینو [illegible]

۳۹۷ انی ہیر کوڑیئے متے اگ میر سر کسے دے خون نہ آ جاوے
۳۹۸ شیریں لئی فرہاد [illegible] وچھا اُپا [illegible]

۳۹۹ سسی ہنوں لئی عشق خوار کیتا ماروتھلاں وچ رُلا جاوے
۴۰۰ ایس عشق دی بار ان نو کھڑ بیئے لیلا مجنوں نوں [illegible]

۴۰۱ سوہنی ڈب موئی مہینوال بچھے گھت لمبڑے ہن توڑا جاوے
۴۰۲ مرزا گھت کٹھا لوچ سپارا ڈیو سو صاحبان لُٹ لیا دے مُنہ آ جاوے

۴۰۳ کہی جانے توا عشق نے معاملہ تا چیندر بے گرلا جاوے [illegible]
۴۰۴ عشق بڑا اوکڑا الجھو تا ایں مدین وانا ر لیجا دے ڈھا جاوے

۴۰۵ ایس عشق دا سانگ اوڑا لڑائی کائی نوں ایں آئین ٹھہرا جاوے
۴۰۶ عشق پا کمند تے سر [illegible]

۴۰۷ عشق سنگ کو سنگ وچھدا لائی تیر سکن وچ بانگ سُنا جاوے
۴۰۸ دھند گلاندہ [illegible]

۴۰۹ سوے عشق دیہوں ہتھ پاؤ نائیں منڈ روڈے چلا لیدی آ جاوے
۴۱۰ ایہ عشق [illegible]

۴۱۱ کنڈے گھتنی نہیں فراق والے سوا ہیند ماس توڑا جاوے
۴۱۲ [illegible]

۴۲۵ بھاون کھڑ بیٹھے وچ کھیر ڈاندے چاول تھالیاں لوچ گھتدینی
۴۲۶ کجھ کھیو تے شکراں ٹھاہیں کھنڈ چاولاں دے اللہ بان ریانہی [illegible]

۴۲۷ لاگی دین بچھاوڑیاں لاگیاں نوں تے ہور جو رسم سوپت دینی
۴۲۸ وارث شاہ میاں کھیر کھاں کھانا بہت حسن ہوئے چک چیندی جی

آوردن برات اندر رنگ پور و رسم ہائے مہابدعت کردن باشوہ

میل میل سیالاں نے جنج آندی لگیاں ستگن سبب کرا وُنے نوں
گھت سُرم سلایاں وین گالی تے کھنڈ سنگ ال کھنڈاونے نوں

منہ کھوت لکے چھانی تیڑیا نے ستھن سینیوں پار لنگھاونے نوں
ابھیھہ کھڈ کنے کھیڈ ملا جعفل لوک سپاریاں پاؤنے نوں

بنھ تیلیاں ہیر دی چپا ادھپا یا نوشوہ دی نظر لگاونے نوں
کاٹی آکھدی ہاں مردوا پاوے نکی آمدیا نال ہٹھاونے نوں

دھوتا داغ نہ لہے کوار باندا سچے موتی دی آب گوا جاوے
وارثشاہ وانگوں پریشان ہوسیں تیتے ستیاں رِنّ ہا جاوے ۴۲۸

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا عشق دے راہ پوناں نہیں کم ملوانیاں قاضیاں دا
ترت وچہ درگاہ قبول ہووے سجدہ عاشقاں پاک نمازیاں دا
کر کے قول زبان تھیں ہار جاناں کم لچے ایماناں دھوکے بازیاں دا
[illegible] کُور درازیاں دا
[illegible] نوازیاں دا

ایس عشق میدان وِچ پاں کٹھیاں نوں رُتبہ کربلا دیاں غازیاں دا
راہ حق دے وچ قربان کرنی ایہ کم نہ جھوٹیاں بازیاں دا
عشق سر ہے ذات خدائے دا عاشق شان ویکھیں کار سازیاں دا
رانجھا چھڈ کے انگ نہ لاں کھیڑا ہونداگد ہے نوں حق تازیاں دا
وارثشاہ حقیقی دی لین لذت پہلاں چکھ کے لون مجازیاں دا

کلام قاضی با ہیر

انہاں تحصیل تفسیراں وِچ جیندے سنے اصول قرآن ہے نی
جنہاں غیر دلیل تے قدم رکھے بختا نصر تے ہور شیطان ہے نی
[illegible] ہے نی

نا معقول زبان تھیں حرف بولیں رحل کتے دی فی زمان ہیں نی
شرع نبی دے نال نہ بحث جھیڑا انج کرے نہ کوئی مسلمان ہے نی
وارثشاہ اُستاد نوں نندنی ایں تینوں لگے گی جن طوفان ہے نی

[کل]ام ہیر

[illegible] نی ہاں
[illegible] کیسے جوگیدے نال ہوندے پائے سن [illegible] ہاں
[illegible] ہے وے

انہاں دو ہاں وِچوں تو نتاں نہیں قاضی کوئی جن تے بھوت طوفان ہیں وے
[illegible]

[illegible]
[illegible] الضالین قاضی
[illegible] یقین قاضی
[illegible] آفرین قاضی

من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دتی ہیر یقین قاضی
اکوار جے رانجھا دیدیوں آکھاں نکہ قیل لکھا آمین قاضی
نبی پاک اچھیر دستا یہ دا انجے پا بجہ نہیں حسین قاضی
تھا جا الداناس محراب مسجد سجدے بیچ ہاں ال یقین قاضی
بچے شقے موت شہیدنیوں جانتا نہیں تجھیر تکفین قاضی

[illegible] سے اللہ خالق ہے جانتا ہے ۱۲
[illegible] سے عزت رہ جائیگی ۔
[illegible]
[illegible]

کلام قاضی باچوچک

قاضی آکھدا چوچکا سُنی مینتھوں وغے باجھ نہ ہووسی کم تیرا ایتھاں چاندی زیج دے پیچ جڑہاں کوئی کرے ناہیں سخن دم میرا
زبردست دا راہ نیارڑا ای کردا خوف ہے پیر فقیر جیہڑا چوری چوری سمجھا وکیل تائیں وغے یاربیاں نال چابھرے بیڑا
جھوٹھ موٹھ دا قول اقرار کرکے نہیں عقد توں چکیا جائے بیڑا بناں پچھیاں پڑھ ہے نکاح قاضی وسو ہیر نمانی دا دوس کیہڑا
کرن خوف خدا دا مول ناہیں قاضی کھان حرام دا اوُن بیڑا وارثشاہ نہ روا نماز روزہ [illegible]

کلام ہیر باق

ہیر آکھیا قاضیا دغا کیتو کی ونّا ایس جہان توں جی بناں پچھیاں پڑھیں نکاح میرا [illegible] ان لوں
لیکے رشوتاں کریں خوشامداں توں نہیں سنگدا رب ہاتوں جی جھوٹھی دنیا تے نشان گمان جھوٹا کیوں پڑنا ہیں آپ ایمان توں جی
جیہا کیتوئی ملگ سزا تینوں پاویں بدلہ رب رحمان توں جی وارثشاہ کجھ عمل کما چنگا اوڑ جائیں گا ایس جہان توں جی

کلام قاضی باچ[وچک]

قاضی آکھدا چوچکا جھب ہووے توں سد خویش قبیلڑا لیا ونا ئیں [illegible] سناییے جی
ڈھنگے لے [illegible] ساڈا [illegible] [illegible]
[illegible]
بھاون کھر پر بیٹھے وچہ کھیر ہاندے چاول تھالیاں وچ گھتدینی ۲۲۶ کجھ کھیوتے شکراں [illegible] ناہیں کھنڈ چاولاں دے [illegible] بجی
لاگی دین بچھاوڑیاں لاگیاناں تے ہور جو رسم سوپت وینی ۲۲۸ وارثشاہ میاں کھیر کھانڑ کھانا بہت حسن ہوئے چوچک جٹ دیجی

آوردن برات اندرون و رسمہا بدعت کردن باشوہ

میل میل سیانے لانے جنج آندی لگیاں نسگن سبب کرا ونے نوں گھت سرمہ سلایاں رنگ لی تے کھڈ اینال کھڈاونے نوں
منہ کھوئے چھانی تے ڈپانے ستھن سینیوں پار لنگھاونے نوں آ بیٹھ کھڈ کنے کھیڈ ملا جعفل لوک سپاریاں پاونے نوں
نہ تیلیاں [illegible] چہ باد ہوا آیا [illegible] نظر لگاونے نوں کاکی آکھدی ماں دا باوے نکی آنیاں نال بٹھاونے نوں

کلام قاضی با ہیر

میں نوں دس توں ہیر کہڑی گل پچھے نال چاک محبتاں لایا نئی
گھر بار نہیں کی لکھو کھلوکے کتے پنڈ نہ ہیر نہ جایا نئی

موہٹے گت بھوا اتھے وانگ کھیڑے محبیں کا میاں ہیر چرایا نئی
پچھے چاک دی لاگ بیدید ہوئیں لاہ سٹیاں شرم حیا یا نئی

ڈڈا ادب نہ ادا سمجھ ہیرے اتنے لیباں ہیں خدا یا نئی
حکم شرع شریف محمدی نی انہونیاں منع فرمائیا نئی

کہڑی آیت حدیث دنیاں تینوں روا چاک دے وس صفا یا نئی
وارث شاہ دنیاں توں گوڈھ کے کیوں نی فہر اڈیاں چایا نئی

کلام ہیر بجواب قاضی

[illegible] نقت ربدیکا وہین قاضی
قدر عشق دا عاشقاں جاندا وقانوں جھکھا دیے نے یقین قاضی
رانجھے رب دو چیچے وتھ جاباں دوجے عشق دا کون یقین قاضی
نقش [illegible] نشان [illegible] لکھے حق الیقین قاضی
[illegible] قاضی
[illegible] قاضی
[illegible] قاضی
[illegible] کیتا اودن گھر ہو گئے پچھے ولا الضالین قاضی
[illegible] کا ہیری نبری کھونڈی کنگی ہتھ لیلین قاضی
رانجھا دیدہ شہید میں خون کھیڑے شمر یزید لعین قاضی
آوے ہیر شہر دنیاں اکھ دتاں ہو دے عشق لوں آفرین قاضی

موہوں بول وٹے لبنا ہیں دے توں تیں ہوویں مشکین قاضی
سچ آکھنے توں عاشق نہیں ہر دے قول الحشم صادقین قاضی
حسن چاک دے جلوہ ذات ربی ہیر ویکھیا نال الیقین قاضی
رخ یار دا صفحہ قرآن دا ای نور نبی ختم المرسلین قاضی
عقدے بسم اللہ الرحمن کھولے الرحیم تھیں میں حدیث قاضی
بخش الرحمن الرحیم اللہ روز حشر مالک یوم الدین قاضی
اہدنا الصراط المستقیم سیدھے راہ صراط الذین قاضی
من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر یقین قاضی
اکو ارج رانجھا دید دیویں آکھاں ہتھ عقیق لکھ آمین قاضی
نبی پاک اچھیر دستانہ دا رانجھے باجھ نہ ہیر حسین قاضی
متھا چاک دا خاص محراب مسجد سجدے نال یقین قاضی
پچھے عشق دے موت شہید ہیں نوں جنت بخش تحسین قاضی

جیوندڑیاں جے کراں قبول کھیڑا انگ ہر جاہ ہیں ویڑ ہے وچ قاضی ۔ دہو کھڑے نہ بندیاں رب جانے نال خیر خیر الماکرین قاضی

سولی چڑھ نمانے ذرا نہ ڈر کرنا ڈھوں عشق دی آمہوں نکلنی ۔ وارث قول آتوں ایمہا آہیں عشق انہوں جیہین قاضی

کلام قاضی صاحب با رَوسا

قاضی پنڈ دے پنچ سدا سارے شرع نجیاں مقال وچ چاڑھے ۔ لئے سد گواہ وکیل سارے مجیبیے ہوئے نی آنجے سبھ اکٹھے

اس نکاح داشور فساد پوسی جیہا محکمہ پوندا نی وچ سٹھے ۔ وارث ہیر ٹرہیے رانجھنے توں [illegible]

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی سن کہاں قاضیا وے کہیا نال ساڈے متقا و اسیانی ۔ میں تاں کدی کھیڑ [illegible]

دھی اپنی نوں پادیہہ چوڑدی جیکر رس تیرے من آیانی ۔ وارثشاہ توں قاضیا بازآویں ہیر آکھدی رب فرمایانی

کلام قاضی با ہیر

غصہ کھا کے قاضی جواب دتا ہوئی بہت ہی چاہ مٹیٹے نی ۔ قدم کھچ کے رہیں رکھیں [illegible]

بھورے کملے چا جواب دیسی ڈر لشیم نال دوشالیاں جوڑٹے نی ۔ [illegible]

چوہنی کھداں تھاں ترسیا نہ پنڈیاں نسول چوٹیئے نی ۔ [illegible]

نری بولن خوب بچھاں لے سر لیکھے بھوچن جوٹیٹے نی ۔ [illegible]

کلام [illegible]

اک ہیہہ بھیر جواب دتا میتوں بدی نارہیے قاضیا شے ۔ [illegible] کیا اللہ پان رہی

[illegible] ہاں جھوٹھ حرام بولیں تینوں [illegible]

آوے مڑیں ربدیا ماریا وے ساڈھیاں کہیا متقا ساز پاکے ۔ وارثشاہ خدا توں لیں بدلہ جیہا نال ساڈے جھستے بارکے

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھدا اے چوچکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہاریئے ۔ لیاد ہیر کھیڑیاں نال نکاح کرنا قصہ کوئی فساد گذار دیئے

له جیسے حضرت منصور علیہ الرحمتہ نے محبت الٰہی میں ہو کر منظور کی ۔ ۳۰۹ھ (ترجمہ) اسے دلا دار کی آتا ہی ہے تیر پوشاک کہ ہاتھ تمہارے عیب اور دوزخ سے پرہیزگاری کے سر بہتر ہے ۔ [illegible] ساتھ کیا زیب کیا ۔ [illegible] ۱۲

نالے لوکاں تے ماپیاں قاضیاں نوں نالے پیڈا یہ ساکڑ کوں مار دیئے
چھڈ مسجداں اُڈریا نوچہ وڑ دی چھڈ بکریاں سوریاں چار دیئے
ساڈوں فکر فساد سمیٹنے دا ایہہ ہور کھلار کھلار دیئے

گھالیں سیٹنے پکیاں ہوریاں نوں رانجھے رواں چار دیئے
اہنوں ہیچ ایجاید بھجد ور وتیاں ٹھٹھری کسے نہ کار دیئے
وارث شاہ مدہانی ہیں ہیر جٹی عشق دہیں دے گھیونتار دیئے

جواب ہیر

ہیر آکھیا قاضیا پار نادے وسکو وھگی نہ پڑہیں نکاح میرا
[illegible] رسول گواہ میرا

پہلے روز میں عشق دے اٹکی ربخشیا کل گناہ میرا
میری گلدی نہیں تیت تینوں تاہد حالئے وارث شاہ میرا

[illegible] ہیر با سید انبار اضی ہیر

قاضی نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے تی ٹور میاں
ملک جھیں تسے اناں وگھوڑے گہنا کپڑا ڈنگراں ہور میاں
[illegible] ہانداگڈی جھبری [illegible] میاں
[illegible] نی ہاں
اکسے جوگیداں نال ہوندے پائے بین [illegible] ہاں

تیور بیور اں نال جڑاؤ گہنے دم ولداں نقتاں ہور میاں
زوراوری حرامیاں ظالماں نے ہیر بھوری انگ ڈہور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے ہے پیاپنڈ دیو چہ ایہ شور میاں
ہیر فندڑی ہونڈی چہٹی ڈولی ٹری پیر فقیر نوں زور میاں
وارث شاہ میاں حق رانجھنے دے کھیڑے لگے وڈ ڈبیاں

[illegible] ہیر بوقت سواری ہو وج

ہیر [illegible] پیڑیاں ہیر جٹیاں میں گھماں رانجھیٹیا سایا نوں
[illegible] ہی سدھ نہ کچھ سہیلیاں نہ دیوار نہ گلیں ملایاں نوں
نہاں رو ہیں قلبوت ڈریا میرا باپ نقدیر لکھایانوں
لج دو لتاں میاں لٹیاں کریکے کھیڑیاں دشمناں ہرایانوں
تینوں اج سیالیاں دیا زاں گن کے تیان سچ پراپانوں

۴۵۸	نہاں اجل اٹھڑی چھڑی گیٹھی انہاں قاضیاں دے تقدا آیانوں
۵۰۰	رکھیں اج اجو کہی اتے پال گاؤں سیال چھپیاں تا یانوں
۵۰۲	انہاں لگیاں لالیاں سکیانے نال دھکیاں نے ولڑی پایانوں
۵۰۴	ہونا تخت ہزارے جھنگ مغل ملن ہکو رو پیہ جو ہایانوں
۵۰۶	میری ہیج لیسی کون خبر تیری ابن چار دیاں کھایانوں

عشق کی دی ہے نمو نکالتی ہے سنہ اٹھ جھری سے فرق کیا [illegible] ذبح کردیا [illegible] مکو ہری سے ذبح [illegible]

ایہ سہیلیاں ہی سوہنا کُڑیاں سن سرائنال ہی ہون ہرا یا نوے
جاندی پیش نہ واہڈ بانئاں کوئی کوک دتیاں الکھ وہایا نوے
لیاں لہنیاں لہب ہی چھٹ جھڑ اسار ہیرہن ڈھنیاں آیا نوے
تیرے نام توں رانجھیا الکھاری نہی ہیر نگھول گھمایا نوے
پھل ڈالدیاں سہاوندیاں ٹٹی گچھیوں کل کریایا نوے
بندی ہیر کملی مہربان رانجھا شِرل ڈھنوں ساریاں سایا نوے
ہیر بھادیر فقیر سنگے گیاں رانجھیا الٹ خدایا نوے
ڈاناں لمیاں مینہ جوہندیا ندر صاں ساریاں بول گوایا نوے
ڈاہڈے رب وچھوڑے سجناں توں وس پریاں دتیاں پایا نوے
رہی چاہ کتوانڈی پہ وکھ رب مہر دیولی دھکایا نوے
تساں اصبر کیتا انہاں کملیاں نوں ڈیہاو دتاں جنہاں کمایا نوے
اگے وسیہ سر آکر سمجھدیا نہی پچھاڑ کیاں بہت سنگایا نوے
انہاں ناں ناں ڈنہاں وچھے ویرلنیاں رب لہو کیا نوے
ویکھ رانجھیا ہار سنگار ہیر زلفاں کھایاں ہاکتے آیا نوے
جُٹے تیرے ساتھ وسٹیاں ہیراں سیفیں لایا نوے
زورآوراں سپاہیاں ڈھک رہی کیسے آن مول چھڈایا نوے
جی چہ دہتراں ہی جماندگھٹاں قہر دیاں رب وسایا نوے
لگھمیاں کاں انہاں جابجانے کالے دشمیاں پوہر پایا نوے
اوتھے رب دا بجھ نہ کوئی ساتھی ہیاں بیچے دلج دیا ہیا نوے

کیتی بعد اقبال تے ڈاوچوں کونج وانگ میں ہیر کرلایا نوے
سچ ویکھیا نہ تی کہ تیرا لکھیں بھید نیاں سسن لایا نوے
ڈھکا ڈہونہ کوئی تقدیر اگے واہیں ہیر ہتیر پایا لایا نوے
اک گھڑی نہ تدھ توں بھڑی سیاں پیاں ٹمیاں ایہ جدایا نوے
وگی او چھوڑیدی ڈیکیاں میں تلی لگ کر دیوانگ جھبلایا نوے
ہینوں ہور امید سی ہور ہوئی [illegible]
سنی گئی [illegible]
اگے پوانگی دس ہگا بیاندویس آدے [illegible] چلا [illegible]
جو پی آب فرات توں کو فیانے کھڑیاں بیاں سنجھ ترہایا [illegible]
تدوں پاکمدی نہیں کھلیر ہندی جدوں قسمتاں رب اٹھا [illegible]
اوبا اکھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
باشت [illegible]
رکھیں قسم رانجھیٹیا سچ [illegible] کیاں بلدیاں رہا [illegible]
وس لسے ٹپے مدد کرن [illegible] جنہاں بنیاں اپے [illegible]
سنگاں توں رانجھیا خیر تیری رو آفتاں ہون بلا بازی
ڈولی پیا کہار اولاد کڑی پرکدی چیکیاں باہیا نوے
سیاں اک کاٹی نی اک آیتی مکمہ بیدنیاں ہراسیا نوے

لہ جو نزدیکا ناقابل یا لہ تمام عمر اسکا بدلہ نہ لہ سکھیاں مراد حجام ہوجی وغیرہ سے آنکھوں سے اوجھل محروموں سے ہو جاؤ گی تب آگے سے بیگانے
تقریر الہی سے نجی اور شہید جنہوں نے خود راضی بقدیر ہو کر صبر کیا وہ ہماری روا سوقت کیا کرتے ہیں۔



رانجھا آؤندیاں دیکھ حیران ہویا ـ ہیر پہنکے شگناں دے ہار بیٹھی
بولی بسم اللہ سجن جیو آیوں ـ بندی جان تھیں جان بیزار بیٹھی
دت داد سب دری دا زری زیور ـ تیرے واسطے جندرے مار بیٹھی
جُتی جاندی اے کھیڑیاں نال میری ـ تیرے حکم دی ہیں انتظار بیٹھی
چُپ چاپ حیران دلگیر رانجھا ـ سینے دھار تلوار وچار بیٹھی
وارثشاہ رانجھا کی جواب دیوے ـ جدھی جان ہے جان نوں تیار بیٹھی

CHAND PRESS LAHORE.

گلاں دلّاں دِیاں لاندیوچہ سیاں ہویاں ہوئی جور مُنوں بھایا ای
وارث ہیر تے رانجھے سوگ ہویا خوشیاں کھیڑیاں لاگیاں نا یانوے

مقولہ شاعر

نہیں ٹرن نہ باہجہ رانجھے ہیر بدھو ہے ہوئے کے پنڈ پہنچایونے
تور چاپ کے بوٹھیاں اتاں کرکے شوہ گھاٹ تے دھنبلا لایونے

مار چنگیاں لوک کانوں ڈھڈ مارن بھاند بے رنجکے شور گھتایونے
لوکاں آکھیا رانجھیدی کرو منت پیر نت کے آن جگایونے

چشمہ پیر دی خاک دا لاتھے وانگ سیو کاں سخی منایونے
پھر ٹھوماریونے دوا دے رانجھنے دے لال ہیگیدا اٹھر اچایونے

[illegible] لوکاں گھر اونوں خوشی کرایونے
مگر ہیں دھیڑے کے نال شفقت سر تک چاپا چوایونے

[illegible] تے ٹرے [illegible]
وارث شاہ کھیڑے بہت خوشی ہو دولا ہیر داہاں ہتھ آیونے

[illegible] راہ

[illegible] ہیرن پلنگ سیج تے سونی ہاں
[illegible] کے لڈی ماردینی نال شوقدے مجرا کرایونے

[illegible] ہیں پیچ کھا کے جان سنگونی ہاں
[illegible] رانجھا پشیان بیٹھیا اونہوں آن ہول جایونے

بھاندا گڈھی جبری ڈا کے ڈھونی ہاں
[illegible] نوں چھوونی ہاں

[illegible] خوشی کتخدائی

[illegible] کیسے جوگیدنیال ہوند پائے بین [illegible] ہاں

اک ووٹی نوں دسدے زر شاہ تے ترکش تیر کمان سوار یونے
[illegible] تیسیدی تیخ ہار یونے

اک مارن بندوق نشانیاں نوں اک چلے کمان چا چاڑھیونے
مگر ہے کھوہے زرائے آپو اپنا زور ستاریونے

وارث شاہ کباب بھن کھاوندے حصہ ہیر دا رت ستاریونے
ہران پائیر تے بہت شکار کیتے نالے لونبڑ دو تن ماریونے

ملاقی شدن ہیر رانجھا در قحافہ

ہیر ویکھ کے جا مکان خالی سیں رانجھے نوں ترت بلاوندی ہے
رانجھے یار نوں وچہ بہاڈولی نال شوقدے انگ لگاوندی ہے

کھیڑے ویکھ کے تے قہر ان ہو ہیر یار نوں توڑ بکھاوندی ہے
منہ چنگے نوں کول سد باسی یہ انفر اچا نباوندی ہے

سو پائش سے [illegible] کرکے بیدار کیا ـ یعنے ناخوش ہوکر زور سے والپس آئیں ـ سو رنڈیاں [illegible] سے موتی چننے کے واسطے پاس بلایا تھا ؎

لائی پھلدی چٹی جے کسے اسنوں ہیر کھاں ال ایہ سناوندے نے
وارث کھیڑیاں نے ویکھ چپ کیتی جنج کوچ دا حکم فرماوندے نے

باز گفتگو کردن

۵۰۷ ہیر آکھیا آکھاں انجیا نے گلیں لگ ملے جاند بوار دونویں
۵۰۸ نین ترس رہے سدرہے گئے عمر ساری کرتے دید نا آخر یواردونویں
۵۰۹ جیوندے رہے ملانگے نال قسمت پھیر رب میلے اکوار دونویں
۵۱۰ ملے ہیر انجھا وچھوڑ ولدے جیبھ چپ گھنگھے بانہہ اولار دونویں
۵۱۱ جویں مڑ عدوقت جلی ٹی کردے روح بت روندے بھبا مار دونویں
۵۱۲ ہیر کھول ہیٹھی گھاں پچھایاں نوں رکھن چھ ولدے یادگار دونویں
ہویا جدوں الست دا حکم نازل اسی روز بنیا قد یار دونویں
۵۱۴ روحاں تان لوں تلی لکار رہے گیونہں
۵۱۵ آدم حوا دا انگوں اسیں کھوہے کر کے ٹرے سار قہر [illegible]

[illegible]

میرا یار ہیں تاں ملیں آپ ہینوں

وداع ہیر سیال دا وارث اکھیں رانجھیا

جنج روان ہو کے وتھوں لنگھ ڈولا
ڈولا جا بیٹھا جد کول نیہے کوٹھے رون

آکھن لیف تایاں ننگے بھی منڈ پنڈ سنگے چاپونے
پانی واڑ پتیاس ہیر دی شکر بدامو ہوں کھاوے نے
کڑیاں وہٹی نوں کٹھن دیاں دوا ہیر دھیر پایو نے
وچہ گھت پراند کیسو چوری لگے ہیر دے آن وہراونے
پنج مہراں بھی ہیر دے تھ دیکے ترت وہٹی اگھنڈ لماونے
دائی لاگیاں دی کر تھیں قسمت رخچے ول جاں آئیونے

کڑیاں وہٹی وِچ نیون [illegible] لہایونے
۵۲۱ اگے کھ قرآن تے پنج مہراں ترت ہیر اگھنڈ [illegible]
۵۲۳ پھیر گوت کنالیا آہیر ہیا ترت چوری نوں پسنایونے
۵۲۵ دے کھچڑی نے چوری پیاں بت برکیاں ٹڈھا دیور گود بہایونے
ہسے ستے وہٹی ڈنان دونویں تادائی نوں کول بہایونے
۵۲۷ مہر لالہ حکم ٹھو رکسن لیا آدم بہشت تھیں چا نزاہیدنے

ا۔ اگر کسی نے اسکا جھوٹ ... [illegible] ... اگر دمبرا ایسے تو ایک فریم اگر ملنا وہاں سے نکل جائیگی ۱۲ سے آگے گرتے ہیں جو دو دن کی آمدن کے
وقت گاتے ہیں۔ سے ساس ... [illegible] ... پانی ہے یہ ایک رسم ہے۔ ۵ بڑے برتن میں گھی کی چوری ۔ رسم ہے ۱۲

ماں سیدیہ پاس گوہنڈ ناں نے جھرٹ آن مبارکاں پائیوں نے
جیہاپٹ ہی رب نے نوہ دتی بوہا جو دا خوب سہایوں نے
رانجھار وندڑا چھانوں رواں ہو یا کوڈی دس پلید لیئیوں نے
کھڑے آکھدے ہیر نہ لین دیو ہیر تجھیں توں چا اٹکایوں نے

۵۲۸ دہن بھاگ تیرے وچ پلنگ بیٹھا سنے وٹہری ویکھ صلاحیوں نے
۵۲۹ گلاں ہیر دولدیاں ہیر جاگھجدا اوسدا بھیت نہ پایوں نے
۵۳۱ وکھیو ایہی قدرتاں رب دیاں نے ہیکہ بانجنوں پوچ کڈھایوں نے
وارثشاہ قبیلڑا خوشی سارا رانجھا ہیر دلگیر کرایوں نے

کلام ہیر بار انجھ

پیسے آکھی الو الیں لگفائے ہیر بس چھیں گل ہوبس ہوئی
قاضی ماپیاں لاگیاں بھو جو نیٹی تیندڑی دستی لس ہوئی
الے بھنداگی ملانگی رب میلے سال سال تو دستی لس ہوئی
لیکے ہیر ہونی ہیر مندی پس ہوئی

رس ماں دو دو بیانہ ہیر بس نئی
دیں لگا سجھ سدی بہ ہیر بس نئی

جواب انجھ

پیٹاں کھائی متھے ہو چہ پلڑے نی
م توں قدا ہو مراد یکے اکے نہ سیڑھے نی
انگہ دحس آدمی نفس پہلے روز ہی چا کھدیڑے نی
وارثشاہ پاس تم ہو دا اندر شیشے شہر تا بند چھیڑے نی

۶۶۲ دیسے جو لیندیاں ہوندے پائیے ہیں

کلام ہیر بار انجھ

مائیں ہی یاں ہجر دیوچہ ہیر تیغوں الگ جب بابن ملا وندی ہیں
لاداں لیندی شوق دیناں تیرہ مہندی اکھے سیس گندی ہیں
باہاں لال چوڑا بازو بند باداں دھڑی نال سہجور دلا بندی ہیں
تیرے قدیاں انجھیٹا ونگ نتھ سہاگ دی پاوندی ہیں

کھسں کھنڈ ملائی تے دودھ چوری ہتھیں اپنی آپ کھلوندی ہیں
چھپے کٹے نچانگا ایا چوپکی مہندی گھوکے رانگی نالوندی ہیں
لنکا بندی بھید نال ہو بلاں انگر جوڑے بیاملاں پاوندی ہیں
دن تخید رات شبرات ہوندی وارثشاہ ڈھش ونا وندی ہیں

لے کپڑے مہنوں وقت یاری گھوڑ... لعنت کی بات ہے لذت ہر گوٹ مائیں ایک رسم ہے۔ شادی سے پہلے دو چار روز دلہن کی دلہن کے گھر پہنا تی ہیں۔
اور مہیلاں آگے ہمرا ہیں ... ۱۳

کلام رانجھا با ہیر

کرکے قول زبان تھیں ہار یوئی تاں عشق دی دلوں نہ توڑ ہیرے
جھاک دے کے باغ بہشت دی اساں نوں چلیں کل رہن چھٹ ہیرے
پیڑ بیلنے وچہ کماد وانگوں میر چلیں رسا نچوڑ ہیرے
جل کے مانہیں پلنگ وچھایا نوں ساڈے رن نوں کیندر روڑ ہیرے
آپ چاہیں دو ڑتی وچہ بھکے کرکے اساں دنیال نچوڑ ہیرے
پھڑ کے بہنہ یار آنار یوئی نہوں لانہ چاہیڑ تو تو ڑہ
[illegible]
وہے عشق دربار دے سدا کھلے [illegible]

پہلوں نال پیار دے ٹھگیوئی ہن کو کہانی نہ جوڑ ہیرے
کرکے ساتھ تے پار اتار دیئے ہا ہو وچہ نہ سٹیئے بوڑ ہیرے
آپ پری بنکے اٹھ بار ہوئیں ساں نوں عشق دا جن جھوڑ ہیرے
پہلاں نال محبتاں گلیں لاڈو پچھوں کیتوئی مکھ موڑ ہیرے
ہن کیتوئی سنگ کو سنگیاں دا [illegible]

[illegible]

ہیر چکھنا نال ہن سٹے کینے جتن جے تیاں گور یانوں
اوڑک پتا آپ ہالی دی چھڈ جھیڑیاں لمیاں چوڑ یانوں

انت [illegible] رپ ہو یانوں
وارثشاہ وانگ سے خلیا نذریوں چھڈ چھڈ لبان چھ یانوں

کلام ہیر با رانجھا

تینوں جاں لڑی گل میں لکھ گھال رت ہو فقیر تیں آونا ایں
سفوات منظار باد کرکے اتے ٹھیک تیں سیں منا ونا ایں
جلدی آوندی کرنی تساں تاں ری کوئی بس کی خوب وڈیاونا ایں

کسے جوگی تے جاکے نہیں چیلا سواہ لاکے کن پڑاونا ایں
تو ہیں جیو ندیاں ڈٹیں یدا ساتوں ساں تیں جیو ندیاں آونا ایں
وارثشاہ تساں ساڈی خبر لینی ہتھ تاں اسا دیچ گواونا ایں

مقولہ شاعر

یار بٹ دا دل منظور نائیں گو دشتو اقول رست ایا ذا
اتیاں ال انکی جٹ تائیں دی اصل بھرلہے بھلیاں دا

جدوں ہن اڈری تے عقل آوے جیں کتڑا ہو وقصایاندا — ستر لالا ہکے چھٹراں ہیٹھ وسیدمزہ آوندا تدوں صفایاندا

اکبر شاہ توں زدداور جبت آئے جہاں کتھا سی بیرن شہا ہیاندا — جبت اپراہدتے جھگڑے کوئی مار سٹئے پت قصایاندا

کھچوندیاں گھنگاں جبت جا بیشوا فسادیہ پایاندا — کلا کارتے بھاگڑو جبت ٹٹے دو دھو ہندمال نی جاندیاں ہیاندا

جبت غرض دے واسطے نے متر بھائی نے ہر قوم تکے نایاندا — جبت جیدنہ کوئی گوار ڈھا جویں یار نہ کوئی سپاہیاندا

جبی جبت دے سانگ تے ہوان ہاتھی بھر مغل لیسے دیس کی لایاندا — دھیاں دھینیاں کرن مسافراں نوں وچن ہور دہان عجایاندا

[illegible] ہتھ جھنبر دھوتر ہایاندا — جبت چوہید اکھوہ بتا لئیدے چلے وس تنہ ناکاں سایاندا

[illegible] — [illegible] ساں رہی تجھ جانو قول جبت سنیا رقصایاندا

کلام رانجھا

[illegible]

راہ وگھید [illegible]

انگ چال قرار کرے طمع وبیچہ داماد چاہو رکیتے

اشعر قدی بات منظور ناہیں ہور جو ہدری الٹ دور کیتے

عالم اہل بیان وچ بیسار جاہل مسلما نو چہ لاہور کیتے — دنوں دن کجھ ہور دا ہور ہو یا گئے وقت نانیاں ہور کیتے

تدوں فوج یا ندی بس چلی دوں حرص طمع نے زور کیتے — کاں باغ دیوچ کلول کردے کوڑا پھولنے دے اتے مور کیتے

پھیر اماس ہو یا رشکا ندا را کھے بند یاندے آدم خور کیتے — ۵۵۰ بھونڈ نہیت ہو بیلواڑیاں گو ہاندیگمن اتے مور کیتے

۵۵۱ سر ستے گئے زباں گنگا سن وٹی اچی ہنیگ کے کھوتیاں شور کیتے — ۵۵۲ ڈرے شیر جدا دے وچہ گھوریاں ال ہلیباندے گدڑ گور کیتے

زور اوری ویاسیے لگئے کھوڑے اساں دھنہیر ٹیے شور کیتے — وارثشاہ جو اہل بیان آہے تہاں جا ڈیرے وچہ گور سے کیتے

جواب ہیر یار رانجھا

ملہ گرفتار کسی دوسرے کو کرے ملہ ناطر کبد چھین لیتے ہیں یا در بدنام جا تو نکو کرے ہی ملہ گناہ ہو گئے یعنی بے اعتبار ملہ تقریبہ کھیت ہاگا مو کے بے تے ہیں ۱۲

پچھوں ہیر نے اک جواب لکھیا دیندے بار جہان ہے ہو رہیا
دسنے دار چاچو راتوں کرن سبھے قدر ہے انت نوں ٹٹ رہیا
سبھے سخن توں ملق چار ک کیتا کوڑ سچ دے نال سمو رہیا
اوڑک دیکھ کے رمز نوں بچیا جے رانجھا میل شاہ سے ڈھو رہیا

کہن ہور تے ہور کماوندے نیں کٹی لوک اس کم وچ پے ہو رہیا
سیالاں سچ دے گیت نہ آپ دتا رانجھا خندی جو گنوں جو رہیا
وچ مجلساں گونڈدی فوج ہانی ہیبر سچ دا اک نال ہو رہیا
وارثشاہ کی فائدہ جوندا جو کجھ ہووناسی سوئی ہو رہیا

کلام رانجھا

ہار ڈھنگ سیال تحقیق جا ودھیاں ٹھگنیاں سبھ سکھاندیے
قول ہار نبھاندا ساک [illegible]
[illegible]

پت ویکھ کے [illegible]
[illegible]
وارثشاہ اجہٹ دی سبھ کھٹے [illegible]

ولہ شاعر

دو کرچٹ ایمان [illegible]
جیہے آپ ہووے تہیاں عورتاں [illegible]
موہوں آکھ کڑیاں کھولیں دیکھو
وچ جگ دے او خوار ہوندے ٹھہرے ہیاں

[illegible]

مقولہ شاعر

[illegible]
وارثشاہ [illegible]

آمدن دختراں برائے کشادن دستبارہ ہیر وچ سیدا

جدوں گگنڑے دے دن پج گئے لسی مندی کھیڈن آیا نی
ہو یا سدا او نجیاں نوں کڑیاں ہم ہما کے آیا نی
انہاں جھل لنگ کچور پئے اک گھت چھیلڑی آیا نی
چھٹی آخوشبو بہار دی جی رنگوں رنگ دے مشک سہایا نی
بن انگ شال دیوا اتے جوں چاغیاں بال ٹکایا نی

پٹی دھم کہا گاڑیدی پھرن خوشبیاں سوایا نی
موتی رگ گلاب دے پل چنبہ سرین عطر پھلیل ملایا نی
نواں وقت دیا ہند اسجر اسی خوشبویاں زور کھنڈایا نی
گیہاں ہک چھلیاں سیاریانی شالا ملدا باغ ہو آیا نی
ملن جندی آب چنبے کے گھنبان ہوبان کھنٹ جڑایا نی

خنید بعون اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیکجھ کراں تعریف جٹیٹیاندی جیوں حرادیاں ڈبیاں لاہیانی
صوبیدار چو وانگ لاہوڑدے جی ایہ فوجداریاں پاینی
دوالے ہیر نوں وہٹیاں نے ٹھیانی کرنیاں چار پراتے لے آیانی
ہتھوں ہٹیاں شیخ دوہیک بیٹھ دن ہیر کرے نمول ادا یانی
وہٹی گیہر دکھودے لدے گانڑیوں وانگ گگڑاں کرن لڑا یانی
ٹہیرے دیتھرے ... یاہاں موباں وانگ ٹمپایانی
سبھ ماپیاں وتی سال ... انگ ... زبانی
جوگی ہوکے آتوں سخبانوے کول ... ٹیرے ... بیاں
وارثشاہ اس بدی مہر ... بھلا کو ...

نہیں خوشی جہاندی ہور کوئی وہٹیاں گتھر نال کھڈایانی
سید الال ہیڑے اتے آن بیٹھا کڑیاں ٹہری پامن پہایانی
لسی وچہ چاپاندیاں مندریوں ہتھ ماردیاں نال ادایانی
سگوں سیدیوں کجھ رنجور ہوئی بڑاں بدہیان پایس قصایانی
کھڑیاں انگ روپل جھلپل سبھے بھریاں ہیر دے منہ زردایانی
مندری نہ جٹیٹی دے ہتھ آوے دل ہیر دے نال صفایانی
گانے الیس بھی مول نہ کھلنا ہے باہاں جھولیاں مارگوایانی
... دو ... دیہاڑ ونجے آیانی
... ساھول ... یانی
... ہیر توں جی لسیو قسم ... بیانی
... ٹیاں وسی گھٹاں گڑیدیاں ب وسایانی
... ٹے کوڑیاں مار دہاہاں گھیرس آیانی
... سوردی ہوہوئی لشکر کرے جور رضایانی
... دیاں نے انگ لال چھڑیاں لایانی

... جھیریاں جو شیبل نیل ... ہیانی
... لسی ڈوہل پرات لے آیانی
... کیسہر نہ مول بہایانی

... نہ ہنرسہ ہنسچہ ...

... پوندیاں پوندیاں ...

... چھڑ ... جہے ... کرتا لیسیرے

تیلوے واسی ہیر چوچک

قاضی اکھیا چوچکا بھلا اجیوں لیتھے لعخ نگاڈرے گگول تیرے
وچہ سیالا ندے چھنگ ٹی اتے خوشی ہوہو پھر ونی سبھ کھیر ڈے
ونج تخت ہزار ہیون ہکلاں اکھیاں انجیبیاں کرن جھیڑ
تیرے کھنے انکھیار سیاں تت چکدی لگٹ گہاہیرے
زرات آرام ہر انجھے نوں جھنبدل دو فراق لیسے پاٹے پھیر ے

گھر کھیڑ پانڈے عدول ہیر آئی چپ چک نگاڈرے اتے چھیرے
فوجدار الغیر ہوآن بیٹھا کوئی رانجھے دے پیس پاپھیرے
چٹھی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جیہی موندل کھچپے ہوئے بٹرے
جتیوں رانجھیا اسانوں آن ہیلیس ب کمر لگا اساندے پیرے
وارثشاہ سیاں کجھ بھابیا جیہی ٹٹ رانجھے دے چیر گھیرے

سلسلہ بکریاں ، سو چاپتا لیچے ادھر ہوگیا کچھ غم نہیں ہو تونکا شوق اور خوشی سب جاتا رہا ۔ نا امید ہو کر واپس ہو گئیں ۔ درس کہ ہم غم ور دل اور دست تنہ ناراض ہو گئیں ۱۲

کلام سنگھ صاحبہ بار انجھا و نامہ نوشتن

ہوئی لکھی ہمار انجھیٹیاں دے ساڈے لڑے گھاہ تدہ چا چھیڑے
جھڑے پھلدا ننت توں ہیں راکھا وس پھلیوں توڑ لیگئے کھیڑے
کوئی نہیں ساہ کوار باندا ایہیں لوک کھڑے کرن جھیڑے
وڈے انت خوار سیں چہ چھلاں توں کو اریا ند ہوئے نال تیرے
تیریاں متاں منیاں رانجھیا دے والا دن جھ ہزار دے ورتے [illegible]
[illegible] چھیریاں منہ [illegible]

مڑ آنہ وگڑ یا کم نیر الٹ گنڈر الکھریں توں پا پھیرے
جسبو اسطے پھریں توں وچہ جھلاں جنتھے یا گھو ٹکھیلے تی شیشہ بیڑے
توں تاں محنتاں سیں ذات کر دو دیکھ قدر تاں بدیں ان پھیرے
گلس زرتہ یدا چا ٹرے جار [illegible]

[illegible]

وارنشاہ ایہ ندرسی سار [illegible]

[illegible] مقولہ [illegible]

بھابی خزاندی ات جان آن پہنچی بھوڑ جالدینی
اساں جدوں کدوں نہاں پاس جانا آ اورکدینی
بھابی عاشقاں دل سچ ہمد انساں لدینی
نت وحدتے دریا ند ہمیشہ ست شرت صالدینی
الیں عشق پیچھے لڑن سور ھناں دو ہند لوکاں گالدینی

[illegible] بنیائی
سچیاں [illegible] پکڑے [illegible] دوں لدینی
مارے بولیا ند گھریں نہیں ورد وارنشاہ ہوتی بھرن لدینی

مقولہ شاعر

موجو چوہدری دا پت چاک لا یا ایہ پکھنے دوالجالدینی
لوکاں کول ہیام جاگھلدینی ایہ گل کویں گروں ٹالدینی
گئی عمر تے وقت پھر نہیں مڑدے گئے کرم نے بھاگ نہ آوندینی
گئی گل زبان تھیں نہیں مڑدی گئے سچ قلبوتہ آوندینی

جہناں سولیا نے لئے جیا جھوٹے منصور ہوری ساڈے نالدینی
وارنشاہ جو گئے سو نہیں مڑ دے لوک اساں تھوں آ ونان بھالدینی
گئی لہر سمندروں نیر چھاپے گئے مڑنے تے سہنتے آوندینی
گئی جان جہان تھیں چھٹ جیہ کئی ہور رسیانے وماوندینی

دی ہوا جو قید میں تہ بات لنی سونے کلش تھاہ پرچڑھا دیں ستہ جنگل میں بغیر پانی نہ پینا لمو بات زبان سے نکلی ہوئی پھر دہن میں نہیں ہو سکتی ۱۲

مڑ اتینیں پھیر جے آوندیاں رانجھے یار ہوری مڑ آوندیاں
رانجھے یار ہوراں بہاتھاں بھڈی کتے جاکے کن ٹاوندیاں
بھابی وس ناہیں ہن کجھ میرے لوک تساں نوں نہیں سمجھاوندیاں
ویکھ جٹ ہن فند چلاوندی ہن چلے گھوڑ ہو آوندیاں

اگے وی اہیوں چا گوا لیو نے ہن عشق تھیں چا گواوندیاں
اکے اپنی جند گواوندیاں اکے ہیر جٹی ہتھ لیاوندیاں
ایہ جٹ دی ذات ہے وڈی کھچر کوئی جوگ لباس ہن آوندیاں
وارثشاہ میاں ساں نوں کون سدے بھابی بھابیاں ہیر چلاوندیاں

خط رانجھا طرف بنگھا

[illegible] دیس وس میر جہ کجھ لیکھ لکھیا سو تی پیا پہرنا
[illegible] عشق دریا ترنا
[illegible] ان ملسی وارثشاہ ہوراں ہن صبر کرنا
[illegible] ہو یاں کہیا بیاں وچ مول [illegible]
[illegible] ترب کس تریا چار انجہ نہ چلم امو ڑ و ہر [illegible]
[illegible] انا [illegible]
[illegible] ہوندے کے اند [illegible]
[illegible] چلیے [illegible]
[illegible] عشق [illegible]

[illegible] صلاح کردن ہیر

راہ ویکھدیا مر چٹے چہ سیالاں ایہ گل کسا کدی ہلنی جے
انگ جنہاں نوں ریا ند حکم وچہ چلی ایہ تاں ڈھ دی جھل وللنی جے
وارثشاہ دنیاں نہ ملن دینی ایہ گل نہ کسے انکلنی جے

[illegible]
آخر زندی [illegible] چاپے دیس [illegible] بہنی جے

گرفتار شدن ہیر بخانہ خسر اچیاں

ہیر ساہورے گھر وچہ قید ہوئی سونہی ہندی طعام نہ کھاندڑی ہے
کسے نال نہ ہسکے بولدی ہے منہ کجھکے پئی شرماندڑی ہے
دھکی پکیاں ساہوریاں کھوہ گھتی اوبن بیٹی غوطے کھاندڑی ہے
بھاہ لاوندی چوڑیاں ٹیر بانہوں گہنا کپڑا انگ نہ لاندڑی ہے
صورت انجھیدی اکھیاں وچہ رکھے سر سید رید لکھس پاندڑی ہے

دلوں دن اوہ سکدی جاندڑی ہے باہجھ درد نہ سول ورماندڑی ہے
سانگ وچہ کلیجڑے رڑکدی ہے سینے وچہ کہیاں گھاٹڑی ہے
دلوں چہ دلیلاں گذر دی ہے جاب دنیاں رات ہاندڑی ہے
دردم رانجھا رانجھا کو کدی ہے بیٹھی راتدن رو پکاندڑی ہے
ٹیری وارثا تول سویا دیہلا اک پلک نہ دلوں بھلاندڑی ہے

ڈردی سیس نناں تے ووتیاں نوں چپ کیتڑی وقت لنگھاندڑے — جدوں رانجھے دا ہیر نے نام سنیا لکھ ربدا شکر مناندڑے
کدی آ رانجھا دیئیں درس ہینوں تیری مل خریدڑی باندڑے — جدوں ملے بیلی آوے چین مینوں وہی ہو جاو میری چاندڑے
کدی کیسیدیکول نہ ڈھک بہندی رہے رت نویکلی واندڑیے — وارثشاہ جب آ دیدار دیویں تہین جان اوہیں نسائع جاندڑے

دیگر

وچ اکھیں دے عشقدی چنگ پڑی محرم راز ہو وسیوں آن لڈے — ڈھونڈے اوہ پیاریاں وچ ادھر جھاں ال تے ملک نے محل چھڈے
سہنی بیٹھکے چھیڑی ہیر تائیں کہی بھابیے تدہ نوں سحر وگے — دلوں ان نوں سکدی چاؤنیں وسیلے [illegible] رنگ لگے
بدن ہو گیا سک کے رنگ تیرا اٹھ پال نسے کنگروڑ دے [illegible] — [illegible]

[illegible]

جیتوں اول آخروں سب قصہ سا[illegible] — [illegible]
تیرا رانگ پیار سچے جانڑی عشق رہا میرے دل آیا ئی — ہیں وچ جاں [illegible] پیائی
کسے نہ سینو رانگھل اسنوں وہی عشق نے ہوک ستایائی — خط لکھکے بھیج منگا اسنوں آ ووین دسی اوس بھایائی
جب دیکھاں آن یار تینوں خاطر جمع کرا ساں الایائی — وارثشاہ نیوں لائیڈی لاج رکھیں عمل کیتی رب فرمایائی

رقعہ سیدا پرچا پائی ہیر

اک دن سیدا بہت خوشی ہیتی پلنگ ہیر دستے چا پیر دھردا — ہیر جھڑکی لجے کا ذہنی سیدا کھپن کے تے زیر وزبر کردا
ہیر یاد کیتا پیر اپنیاں نوں حاضر ہوئے کے چھپا پیر کردا — ہیر کہے ہاں ہیر اٹھنے دی ہیر سیدنوں پکڑ ظہیر کردا

نوٹ کی ہاں [illegible] ناخوش ناقص [illegible] عاشق ہے کہ [illegible] اگر اسکی خواہش ہوگی فورداد دے لیگا

ہٹ ہیر ادیے سبھ چور کے پیر پنجے شکاں چا اسیر کردا ۔ وارثشاہ سید پنجے جوڑ رہے ہیں تاں بھل گیا بخش پیر مردا

غسل کردن ہیر

فجر ہوئی تے اٹھکے ہیر چھیتی بیٹھ انگنے وچہ اشنان کیتا ۔ اونہدی پاک تے غم دے وچہ بیٹھی رانجھے یار دیول دھیان کیتا

ہیں تاں تیری ماں ہاں رانجھیا وے دلوچہ اقرار ایمان کیتا ۔ تیر یا جچہ نہ انگ نے نین جوڑاں شاہد حال دا رب رحمان کیتا

کتے رانجھنا نظر نہ آوندا اے اسیوقت ہی جی غلطان کیتا ۔ انجا ساہ لیکے صنم ہکم ہوئی پنڈ او ٹھکے تے سنسان کیتا

[illegible] اپنا اٹھ ڈگھان کیتا ۔ صورت پیر دے وچہ تصویر ہو کے رجوع رب دی طرف دھیان کیتا

آہیں مارنی ہیں آکھے ہیئے [illegible] ۔ [illegible] دوجول دل ہیر دا نور نوران کیتا

اڑیے بجھایے گل آکھ سکاں چاہیا [illegible] ۔ ہیر دھیی [illegible] گان [illegible]

کوئی چانہ وسٹیا تو انگ تینوں رہیں کھٹھ [illegible] ۔ [illegible] چپ ہو منہ نموجھان کیتا

وارثشاہ طبیب [illegible] ۔ [illegible] اجاڑ دتا میں تاں اپنا آپ ویران کیتا

[illegible] ہر صدوں رب نے حکم فرمان ک[illegible] ۔ [illegible] ہیر تائیں رب پیر انہوں چا مہربان کیتا

[illegible] جا کھڑے کھ تینوں پریشان ک[illegible] ۔ راہ ویکھدیاں کیں مراد چی پیراں خدایاں نال فرمان کیتا

[illegible] رانجھیا سی اوہد عشق مینوں خفقان [illegible] ۔ انگ جھنگ جو اہدیاں رحمتاں دا رب کرم اوہدن روان کیتا

آکھن اسا ہیر جی [illegible] حال ہیر نیں علم رحمان لیتا ۔ غوث قطب تے پیر اولیاء اللہ رب فقر سندا اچا شان کیتا

پنجاں پیراں اگے ہیر عرض کیتی نالے حال احوال بیان کیتا ۔ آکھے دردفراق را نجھنے دا ہیر دا ذرات میں ورد زبان کیتا

دتی ہیر نوں بہت دلاسا ہر اس پیراں ہیر عشق ظالم پریشان کیتا ۔ وارثشاہ فراق دنیاں جتی باراں ماہ دا ذکر بیان کیتا

احوال دوازدہ ماہ بیان ماہ ساون

چڑھیا ساون ہا دعذاب الا انیہہ ماہیاں ڈولڑی پایاں میں ۔ رورو ہتیر ٹرے زور کیتے تاجنی کھیرماں نجھ دیوایاں میں

طمع حرص پچھے اینہاں لا گیا نے وہن سٹو دے گھنٹ ہوراں میں ۔ خوشیاں نال کھیڈن کڑیاں سبھ دین ننی عماندی پینگھ چھپاں میں

سنا گھر سنے ہیان ہیں شور کرنے لگی ۲ مہینوا کی گنتی اللہ کے پاس بارہ مہینے ہر اللہ کے حکم میں جیدن پیدا کئے آسمان اور زمین انہیں سے چار ہیں ادب کے

۶۰۵
انہاں ماسیاں پھوپھیاں تایاں نے چھج چھاننی گھت اڈایا ئیں
چھری عشق دی کٹ کے جگر میرا گھت برہوں دی دیگ رِنھایا ئیں
میرا دیس چلیا اک رتی رانجھے یار توں جدا ہو آیا ئیں

۶۰۶
نتی لکھ ہزار پکار کیتی پے گئی سان وس قصایاں ہیں
الیو بلڑے نوں نہیں چھانڈ بیلاں ہس رَسکے اکھیاں لائیاں ہیں
وارثشاہ تقدیر ایہ رب دے نے کونج کانگ دے ہتھ پھسایاں ہیں

ماہ بھادوں

چڑھے بھادروں وندی ہیر جٹی میں نوں رانجھنا نظر نہ آوندا ئے
اکھیں نظر نہ آوندا یار میں نوں میرا روندیاں وقت ہاوندا ئے
سرتے [illegible] والا [illegible] تھیوندا ئے
[illegible]
[illegible]

۶۰۸
راتیں نیندنہ آوندی سیج اتے ونے چوکھڑا ہول نہ بھاوندا ئے
ٹھاٹھاں مار زواق دی کانگ آئی [illegible]
[illegible]

۶۱۰
کچھ کسے دی کسینوں سار ناہیں [illegible]
[illegible]
وارثشاہ اللہ بن تاہنگ ناہیں [illegible]

ماہ اسوج

اسوج [illegible] عشق دی
تیر چھری [illegible] عشق
[illegible] وقت سی نہیوا [illegible]

۶۱۳
ترکھ جدیاں چڑھی سار عشق والے تلی وکھ دنیاں نیں [illegible]
اونہوں قدماں گل لاوندیاں ہوں آکھدیاں تریہی ہیر [illegible]

۶۱۴
[illegible]
روندی [illegible]
وارثشاہ قضا چاہیدا کیتی عرشاں کیتیاں و ہیر یائیں

ماہ کتک

کتک ماہ دا لگ ہن نوروچڑھیا میری آیا ہے جند نکاونے نوں
ایس ماہ دوچ سہیلیو فی میرا جی چاہے بیلے جاونے نوں
رب جھنگ سیالے کڈھ کتے تے نگور خاک رلاونے نوں
درد ماہ رانجھے باجھ کون ہے بندی ہیر دی پیر ونڈاونے نوں
کتے بینا نظر نہ آونا ئے دل چاہوندا انہیں سکیاں ہونے نوں

۶۱۶
کیہاں رتی ہمارا نے چک لیاں گلیاں پکیاں رادھ بھلاونے ہاں
پکے ہوندنتے بیلے وچ نجد لیاں رانجھے یار دے انگ لگاونے ہاں
سبھو سنگ سہیلیاں ور رہیاں آئی اک جی پر چاونے توں

۶۱۸
نتی ہیر ہمارے دا ویدر انجھا کدوں آوسی رو گواونے نوں
وارثشاہ رانجھیٹے نوں نال لیکے جاندیاں جھنا نہانونے نوں

ماہ مگھر

مگھر ماہ دے وچ چھوڑ کے بیتے دل چاہوندا ئے ملے آن رانجھا
روز حشر دے نوں امنگیر ہوساں نبی پاک دے ہیٹھ نشان رانجھا
کدی جھنگ سیالاں یا نتوں کرم ہوندا پھیر تخت ہزارے دو تیر مان رانجھا
کدی آنکھ پیر سنبھالنی سی جھیں اپنی دھر دیں امان رانجھا
سنبھال [illegible] کوئی جوان رانجھا

تیر اوہڑا اٹھے نہیں ہٹن نہیں وٹی ہتھ نہی تیری شان رانجھا
دین دنیا دیوچ مشہور تیری ہیر اکھدا جگ جہان رانجھا
ڈبی ہیر نمانی نوں تار سیالاں کرکے مہر وا اک وسان رانجھا
تیرا مکھ ڈٹھیاں منیوں چند پوندی ہم کانوں ہیں وسدی جان رانجھا
وارثشاہ کرلا وندی ہیر جٹی ملیس نہ کریں گمان رانجھا

اہیں ہارنی ہیں [illegible]
اڑیے بھابیے گل نہ آکھ سکاں [illegible]
کوئی چانہ وہٹیا تو انگ تینوں رہیں کھٹھ [illegible]
وارثشاہ طبیب [illegible]

ہیر قاصد [illegible]

[illegible] بھاوتیرہ دکھاندو ہوندے ہوونی ہاں
ہی سکنی ہاں کھ ہندیاں لاسیاں جھولی وکھنے بیحدینی ہاں
تیری عشق فراق نیوں پانی دے ٹکیاں میدر گو دنی ہاں
راہ ویکھدیاں آوند النظر مینوں وارث ہنجو ندے ہاروونی ہاں
انگ جھنگ [illegible]

چڑھیے [illegible] تا جاں پہنچدے زہر مریئے
سر سیالاندے کھیڑیاں بیس پاکے سوہنے یار دا نام دھیا مریئے
کسے وردا حسن مہمان تیرا سر کسیدے وی ری چڑھا مریئے
کھوہ ہنڈیاں مولیاں گندیاں نوں ٹھڑی ہوندی سواہ لا مریئے
رہے لیدیوچ افسوس ناہیں یار رب گلے لگا مریئے

اکے میل سیالاں رانجھا چاک مینوں خدایا جاں آپ بچا سریئے
چھیڑ رنگ محل تے بار یا نوں اگے چاکدے سیس نوا مریئے
بھبھ تکنی اس بیگار نی ایچے ہتھیں اپنی خیر گما مریئے
ٹھپ علم کتاب کا نیاں نوں حرف شتعدا ادر دیکھا مریئے
وارثشاہ نہ ملے درگاہ ڈھوئی جیہڑ یار توں مکھ بھوا مریئے

ماہ پھاگن

پھاگن ماہ دی رت جاں آن پہنچی کھیڑے باغ دی خوب بہار ہوئی
سنبر ٹہنیاں نوں لگی پھل ناکے ہر ہر باغ دیچہ گلزار ہوئی

[illegible]

مانن نت بہار دی موج سیاں تتی پٹی ہاں جی وازار ہوئی
بی بی فاطمہ دی خدمت وچ ہو سال کھلے اال تے حال خوار ہوئی
توں بخ جھنیڈ ری اُتے پڑی میرے جان نہ پار اوار ہوئی
لوک ہسدے وسدے رسدے سارے بھاوی تاں خس و خوار ہوئی

تیغ عشق دی ہتھ تکبیر کُٹھی میری حشر دے تیک پکار ہوئی
دکھاں نوں چہ ڈھاوندی عمر میری رانجھے باجھ نہ کسے کار ہوئی
لوک ہسدے خوشی دے نال کھیڈن عشق سانوں شہید خوار ہوئی
وارث شاہ رانجھیٹے دیا جیہی نوں تاں آن بیمار ہوئی

ماہ چیت

آکھے چیتر ماہ نوں سبھ سیاں رل بندیاں تلک لگاؤندیاں نی
والیں عطر امیر پھلیل لاون [illegible]
[illegible] ل وندیاں اتے سینوں ساریاں [illegible]
میں تتڑی ماہی کول نا ہیں [illegible] بن تا ہنگ نا ہیں [illegible]
تال شوق دے گھر اندر اچا کے [illegible]

[illegible]

چڑھدے بیساکھ نوں ہیر جٹی [illegible] رانجھا موڑ [illegible]
تتت شہر تاں طعن ملامتاں ندا ہیر جیا [illegible]
نندرو چھیدی پنڈتاں جوگیاں نوں میری عشق ساوچہ زبان ہوئی
کسے تتڑے وقت اجرم میرا عمر دکھاں دو چہ ویران ہوئی
رانجھا ملے مینوں تاں میں جیونی ہاں اسدا نام تعویذ قربان ہوئی

[illegible] ہوئی
کدوں نیک ہوسن دن ستڑے کے [illegible] ری ہی جان ہوئی
ہیں لیٹے مدت قدیم دسی گوڑھی ہاں نال صدق یقین ایمان ہوئی
وارث شاہ کیوں اساں نوں سس گیا سائیں ہمیں حق تک نشان ہوئی

ماہ جیٹھ

چڑھدے جیٹھ مہینے دے پچھلے پندرے میرا جوڑا کلملایائی
چڑھے کوٹھیاں تے راہ ویکھنی ہاں چیت نت اڈیک سکلایائی
نالے اگ فراق دی ساڑدیے رُت لنبواں لاون اکایائی
موڑ نکے اوڈے بھو تاہیں سی انگ [illegible] الایائی

ساتھوں ہوایا کی ایڈ خطا پیارے تساں دل تھیں چا بھلایائی
کٹھ کے ہتھ تے پھولیاں پوندیاں نی میری اکھیوں جی گھبرایائی
کوٹناں والیاں ماندیاں سر دھرکے اساں نترا لیکھ لکھایائی
اکھیں اوس محمد و تصور دیوں میرے کم توں کیوں اٹکایائی

میں تاں بندی ہاں دماند باہجھ تیری تیرے باہجھ میں حال ونجایا ئی
وارثشاہ زاری روندی ہیر جٹی تیرے درد فراق ستایا ئی

ماہ ہاڑ

ہاڑے ہاڑ دے وچ چیران جٹی بل بل اگ سینے اندر بھجدے نے
سینے وچ فراق دی سانگ لگے برچھی انگ اَڑ لیندے بھجدے نے ۶۴۸
چھاں چھپڑ کے عشق نے بیٹھیاں میں جیہڑ ے متھے دیوا انگ بھجدے نے ۶۵۰
ہو باجھ اداس نہ پاس رانجھا کریا اوجہ نہ کھیڈ دی رجھدے نے

بات لیندی کھول نہ وسدی اے انگ سیج کباب بھجدے نے
نت پچھدی پاندھیاں راہیاں نوں کوئی خبر نہ وسد ابھجدے نے
کدی آنکے کھو کھار انجھا جان لباں تے آئی مجھدے نے
دلوں درد پیار دنیاں کردی کھوں ہور حکایتاں بجھدے نے
وارثشاہ رانجھے باہجھ ہیر تائیں کوئی جگدی بات نہ پچھدے نے

ہمیں ہار نی ہم اُٹھے ... ۶۷۸
اڑیے بھابیے گل ... ۶۸۰
کوئی چانہ وسیٹیا نو انگ تینوں ... ۶۸۲
وارثشاہ طبیب ...

ہندی تیر ترتیں میں نتار ہوئی
... س ہینوں تیرے غمکاندی میں غمخوار ہوئی ۶۶۰
تیری عشق فراق ...
راہ وکھیدیاں ہیروں لگی میں تاں رانجھنے باہجھ خوار ہوئی ۶۶۲

پیغام از ہیر

اک وٹہری ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تے لین سنیہانوں
ہیر اکھیر ونال پیار کیہا وٹیاں وسدیاں نی اساجیہاں نوں
ہیر اکھدی وسدی گل الدیں ویر ریشیاں نال جو لیہانوں

تیرے سکیڑے چلی ہاں دیہہ گلاں کھول قصیاں جیہاں کیہانوں
تیریاں ساہ ہو ئیاں تند پیار کیہا گرم کرو سنیہاں بیہانوں
وارث قادنے لام تے میم بولے ہو کی اکھاں لیہانوں

پیغام دادن ہیر

ہتھ بنھکے گل وچ پایا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا
مجھو واہ وچ ڈوبنے ماپیاں نوں نہاں نال تا ہیں کوئی کام میرا

ہینوں ویر یا تدوں پاپونے سیاں جا وساریا نام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے ہیر گئیں اک اتینا کہیں سلام میرا

کر دہربانی تسیں آپ دُ نہیں ہوندے کم تمام میرا | وارث نال بیوارثاں رحم کیجے مہربان ہو کے آؤ شام میرا

پیغام دادن بسمت رانجھا

تڑنی قہر قلور سر ہیر بدلے تیرے سبھوں فسانے کُٹھیاں نیں | سنجیں تراٹ کلیجڑے وچ ہانی نہیں جیوندیاں مرن تے رٹھیاں نیں

ہیر درد فراق دنیاں ہوئی گلاں سدی سبھ کھٹیاں نیں | وزرات قرار آرام ناہیں اوہدے عشق دی اگ نے لُٹھیاں نیں

تیتھوں بنی بگیے عشق ظالم پھنڈیو وانگ کپاہ دی پھٹیاں نیں | ہجر ویلنے بیڑیا وانگ ولیلھیاں دے [illegible]

ترنجن جوڑ دلیلاں ندا دکھ جھوپے آہیر ویکھے لونا چھ [illegible] | [illegible]

جند جھوریئے تے وچ کھادی مار دکھاں سی [illegible] | [illegible] سینول سنار [illegible]

نہیں چھڈ گھر بار اجاڑ دلیاں نہیں سنار [illegible] | [illegible] مدین تاہنگ ناہیں [illegible]

اکھیں انجھے نوں کدی آ ملے میو اوہدے درس [illegible] | [illegible]

کسے گھڑی سولکھنی آ رانجھا واتاں نِت اُڈیک [illegible] | [illegible]

بس پاناں کھیڑیاں کی فیا توں سر سیدے ریڈ جھکی [illegible] | [illegible]

آمدن عروس در خانہ خیرا [illegible] بہ جھنگ

وٹی آن کے ساہ پورڑی جیدوں پچھے چاک سیالاں دا کھیڑانی | منگو چوچکیدا جیہڑا چاردا سی منڈا تخت ہزارید اجیہڑانی

رور وچل والیاں کرے گلاں نت سہجرا دکھ نہ بہڑانی | بھورا و بجھلی ست جنون ہویا کوئی اوسدا کتنے ہے پیڑانی

جہڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سر اوسدے عشق دا سہرانی | کتے دا اڑے کتے سیت ہندا میرا اوسنوں ہو سنہیڑانی

عشق پچکے رنیاں گالیا نتی اجڑ گیا ندا اوہڑا کھیڑانی | وارث عشق دا ماریا پھر بھوندا ہیر ویاہ کے لے گیا کھیڑانی

لہ ذخمی کیا اور ذبح گیا۔ سہ جھمبنی بیننے کپاس کے صاف کرنے کی لکڑی منہ بند کر کے قید کیا۔ لیے چور رات کو سوتے ہوؤں کو لوٹتے ہیں۔ ۵ آسمان سے قہر کی ڈری ہوئی ہوں۔ ٹ عشق نے تباہ کر دیا تمام عزت برباد کر دی۔ ٹ نہ آباد ہوتی ہوں اور نہ آباد ہونگی ۱۲

جواب دختران ہمراہ او گوید

کڑیاں آکھیا چھیل ہوس بھناں چڈ پٹھائی جگ دے سبھ جھیڑے
وچ بیلیاں کوکدا پھیر بھوندا جنّے باگھ بگھیلے تے شینہ بھیڑے
بی بی آپنوں گل کر ہو ہیر کے اوس کما اندھ کھونوں کون گیڑے
چھوہ [illegible] دا لیو جے ہیر دی اوساں جند پھیڑے
[illegible] انگ [illegible] سیاں

سٹ ونجلی اہل فقیر ہویا جسبر دے لگیے ہیر کھیڑے
کوئی اوسدا نیال نہ گل کردا اباہج نتروں نال گنوں کون چھیڑے
آکھو نال پیار دلاسڑے دیو رب لاوسی تیر کے ٹانگ بیڑے
اڑیو آکھیو جا رانجھیٹڑے نوں کتے پاونے آپنوں آپ پھیڑے
[illegible] وارثشاہ رانجھیٹڑے نوں تینوں سدیا اج محبوب تیرے

[illegible] ہیر قاصد بھا [illegible]

ہتھ مکھنی ہاں مکھ وسجناں اندا تینوں ہیر پیاری نے سدیائی
تیری عشق فراق او ساہ ناہیں غرائیل چڑھ ہوتے ودیائی ٦٦١
راہ ویکھدیاں اکھ ہوگ میلو چہ سیالاں دے اندر جی کیوں گڈیائی ٦٦٢
انگ [illegible] عشق دی نوکری [illegible] مان ہابج غلام کر چھڈیائی

آمدن رانجھا پیش ملا

میں رانجھے نے ملاں نوں جا کہیا جیہی لکھو جی سخیاں یانوں
پہلے دیا سلام قبول ہووے اہنال دوستاں سب سوال ریاتوں
اگ ہجر کے دیں اسمان سارے جا لکھیا جے کھان ساریانوں
اک ہور بھی گلہ جا لکھیو جے ہیرے بارے نہیں آواریاتوں
چاک ہو کے وت فقیر ہو دان کیہا ماریواساں بیچاریانوں
میرا حال اجوال تاں سبھ لکھیں ذرا چھڈیں نہ گلہ گذاریانوں

نساں ساہور جا آرام کیتا اسیں دہو ہاں سول انجیاریانوں
مہربانگی نال جو یار کیتا پانی پایاچے بھکھے انگیاریانوں
تون تاں ٹھگ کے ہین جیہ الیاں رناں سچ تو ہویاں تاریانوں
اک یار دے نام توں سیں جو دے کے چھڈیے ایڈو ساریانوں
گلہ لکھ چپ یار نے لکھیائی سجن لکھدے جو ہیں پیاریانوں
وارثشاہ نہ رب تاہنگ کائی کوئیں پاسیاں ہاریانوں

مضمون خط

تیتوں چاہیں وڈا دیاہ الا ہلا ہویا ہے جب وہیجئے نی
زنگ رنیئے وٹیئے کھیڑیانیئے کیڈ لنگے وی گھنڈ ہتیجئے نی
سنگ چیدکے رنگ کو سنگ بے لئے کیوں سکھ بھیتوں نہ بیجئے نی
قاصد ہیر نوں کھدا جابیکے تے خط چاکدا لکھیا لیجئے نی

اتھوں نکل گئیں یاں نانو انگوں انت سا ہور جا تیجئے نی
چلیاں پا پانی دکھانال پالی کرم سید پیاں بھیجئے نی
کھیڑے ساہور جا بنا ئیئے سیدکھیڑیئے پھیکے رتے بیجئے نی
وارثشاہ تیتوں ہن کھیدائے ٹھگی منتر انہاں نہ کیجئے نی

جواب خط روانہ کردن ہیر طرف رانجھا

رانجھے [illegible]
ہمیں موت [illegible] آسچوک [illegible]
وہٹر پوچھ توں آنکے پاچ [illegible]
[illegible] سیتوں نسار آکھا [illegible]
[illegible] ہمن تا ہنگ نا ہیں ویکھ [illegible]
قیدآ نے شورش نے اگ [illegible]
چھتی اپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر [illegible]
ہوست ملنگ دیوا نڑا توں سہلی گودڑی پہن ہو تیخ چلی
[illegible] کھیڑیاں بیبیاں سچ تر [illegible]
[illegible] وارثشاہ [illegible] ہیر ہیوں ناہچہ ملاح ٹھلی

[illegible]

نامہ نوشتن ہیر طرف رانجھا

دتی ہیر لکھائیکے ایہ چھٹی میں رانجھے دے ہتھ لیجا دینی
تھتھ ہتھکے میریاں سجناں نوں درو سلام دعا دینی
کھیڑ اہتھ نہ لاوندا مینجڑی نوں تھلائیکے گور وچہ پا دینی
پڑہیں آپ جنازہ توں آ رانجھا مامی گورتکے زیں دبا دینی
میرا یار ہیتاں ہیتھے پہنچ رانجھا کن میں دا تیتی پا دینی

کتے بیٹھ نو یکلا اسدملاں ساری کھو لکے بات سنا دینی
مرکیاں جان ہے نک اتے اکوار جے دید نا آ دینی
لگکھ ہور سیاں غمانال رانجھا ایہ جنگ لیجاکے لادینی
تساں حق حقیقت سمجھنی سی دل اپنے دی سمجھا دینی
میری لئیں نشانی نک چھلہ رنجھے یار دے ہتھ پھڑا دینی

میری دانشمندی کہیں اسنوں لے اہو کھی بات بتا دینی — وارثشاہ میاں اس کملڑیوں ہنگ نے زنجیری دینی

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا و ہیدو

اگے چوہڈیاں نال ہنڈایا ای زلفاں کنڈلا ندا ہن ویچ میاں — گھت کنڈل ناگ سیاہ ملن ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں

ول وٹیاں لوہڑ دنداسڑیاں ہن جو بنیاں نے بھرلے بھیکھ میاں — آ ہندی ویدکر ویکھ زلفاں ختنی نیناں نے بھیکھ نوں ویکھ میاں

پھیری مُنّ کے معاف ہن بیراں تھم ہنسے اوس سکھے میاں — پہن کپیاں اوں کلیجڑیوں نکھ گئی ہے عشق دی میکھ میاں

[illegible] میاں — وارثشاہ رضا ہے فقر مارے لیکھ وچ میکھ متیاں

۵۷۸ اہیں مار نی اٹھ ... [illegible]

۵۸۰ اڑیے بھابیے گل نہ آکھ سکاں ... [illegible]

۵۸۱ کوئی چاہ نہ ویٹیا دانگ تینوں ہیں کھتھ ... [illegible]

وارثشاہ طبیب ... [illegible]

[illegible] ن ہیر قاصد را

ہُن سکتی ہاں لکھ ویکھنے نوں آ رہے نی نک تے دم میرے

۶۶۱ تیری عشق فراق توں ڈولیا ئیں پھیر آیا انگن گھم گھم میرے

۶۶۲ راہ ویکھدیاں اکھیں پک گیاں کدی ویدار خصم میرے

انگ جھنگ دے آن جو ملیں مینوں جھیڑ رنگپور دے ہو ظلم میرے

۶۶۳ جب ہیر مینوں سایا نوں گڈیں تن دُنی دے نظم میرے

جنیاں جھنیاں دی مثل پیر پاؤ کجھ عذر ناہیں الیس چم میرے

وارثشاہ رانجھیٹے نوں ملاں کیکوں تن ورناہیں پلے دم میرے

[illegible] ... جھب ... [illegible]

۶۶۴ تیر سا جیہڑا انگ نین جوڑاں تس آچالدیٹی دوویں ہم میرے

نت کوکدی نانگ اڈاوندی ہاں ایہو لکھیا لیکھ کرم میرے

کدی آوناہیں وے توں آن ماہی مڑ آونا ہیں کیہڑے کم میرے

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا

قاصد رانجھیٹے نوں خط دتا ندی ہوئی نمک لے جان میاں — کوئی پا بھلا وڑ انگیوٹی سر گھتیا چاسان میاں

اک گھڑی آرام نہ آوندا اے کیہا تھوکیو پر پیدا بان میاں — نال کھیڑیاں دے اوہدا پیار ناہیں لوک لاٹھے سجھتاں میاں

نالے سوں نہ دیند سیدڑے نوں ڈھکی مول نہ اوس دی کان میاں — جبو قت منجی اتے لت دھر او سیو ہیدا شور آن میاں

تیرے واسطے راتوں گنتے تارے کشتی نوح دیو چہ طوفان میاں
تیرا نام لے نڈھی جیوندی ہے بھاویں جا بھاویں جان میاں
جوگی ہو کے نگر وچہ پا پھیرا مو جا نال توں نڈھی ہان میاں

موہوں تدھ دا نام جو کڈھدی ہے اوہ وقت پندی گھمسان میاں
راتیں گھڑی نہ نیند پیندی سول سوندی ہے لوک تیتر ران میاں
وارث شاہ میاں سبھے کم ہوندے چلوں سب ہوندا مہربان میاں

خواندن خط ہیر میاں رانجھا

چٹھی نام تیرے لکھی نڈھڑی نے وچہ لکھے سو رو فراق سارے
الماں لکھ نوں رو فراق میرا [illegible]
ہمد دیکھ خط [illegible] ہیر خدا دا شکر بارے

رانجھا رت پڑھ کے خوشی ہو یا لوں سادی پھٹے آمارے
[illegible]
[illegible]
وارث کم سونی [illegible]

خط رانجھا بجواب خط ہیر

لکھیا ایہہ جواب رانجھٹے نے جد دل جیو وچہ او سد شور پئے
پہلے دعا سلام پیاریاں نوں محبوب واہ فراق دے بوڑ گئے
ساڈی گل نہ پچھدا مول کوئی لکھ یار جد کتنے موڑ گئے
ساڈی ذات صفات برباد کر کے رنڈ کھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
آپ ہو محبوب جا بتر بیٹھے ساڈے نیناں دے نیر نکھوڑ گئے

اوہ سے روڑ واسے [illegible]
اساں جان [illegible]
[illegible]
آپ ہنسے سا ہو رالبیاں سا ڈے رو پد ہارسا پچھڑ گئے
وارث شاہ میاں ملیاں اوہ اسنوں ہڑ و یل بچھو درو رو ڈگئے

مضمون خط میاں رانجھا

ساڈی خیر ہے چاہیے ہوند خیر تیری پھیر لکھو حقیقتاں سار یا نجی
موج چوہدریاں چاک ہوئے چوچک سیالیاں کھولیاں چار یا نجی
سپ ر بیا ند کرن ار منتر تارے بینلے یا نجے مٹھ کھار یا نجی
آپ نال سہاگ دے جا رہن پچھے لاما دن پکار یا نجی

پاک رب تے پیر دی مہر جہیں کٹے کون مصیبتاں بھار یا نجی
دعا دیکے آپ چڑھ جان ڈولی چنچر ہاریاں ایہہ کوار یا نجی
پچھے چاہناں نوں فقیر کر کے لین ساہورے دا گھمکار یا نجی
دار اندیاں تیرا ان چاک کر کے آپ ملدیاں جا سر دار یا نجی

جبوقت کوٹی اوہنے نظر کردا خوب کردیاں ہار سنگار یا نتی ۔ وارثشاہ کدہاریاں اسانکولوں جے رانجھ نعیں نہ ہار بانجی

صلاح کردن رانجھا بدل خود بجہت دیدار ہیر

رانجھے فکر کرکے تجویز کیتی کویں ہیر دا درشن پا لیئے ۔ ۶۶۸ ۔ سینہ اگ فراق طوفان تابلے ملکے یار نوں کویں بجھا لیئے

دہونسا عشقدا اویں سر پھیر گھڑیا دل آپنے نوں سمجھا لیئے ۔ ۶۷۰ ۔ کھڑا کٹھن دریا ہے عشق والا پار لنگھیے تہا بنا لیئے

کرماں نال ہے لبھدی ہیر دولت طالع ہون چنگے گنج پا لیئے ۔ ۶۷۲ ۔ رانجھے آکھیا لٹدی ہیر دولت جرم گالیے تاں قیمت پا لیئے

[illegible] ندرت تیرے [illegible] انگ لگا لیئے ۔ ۶۷۴ ۔ اوہ رب دے نور دا نور [illegible] ہوکے جرم [illegible] لیئے

[illegible] کے اندر پھول ذرا اناہی وس لا لیئے ۔ ۶۷۶ ۔ کمن پالیا چکنا رم [illegible] دلوچہ رلا لیئے

[illegible] ہے سحر کوئی حیلے ہوکے کن پڑا لیئے ۔ ۶۷۸ ۔ اٹھے خودی گمان منظور ناہیں ہنر یاں دیکھے بھیت پا لیئے

[illegible] مدرگشے حرف عشق دا ورد سکھا لیئے ۔ ۶۸۰ ۔ ہیر ہون نصیب جے دھروں چنگے یار رجھکے گلے لگا لیئے

[illegible] بدے جھگڑیاں سیکھے ذرا اپنے نوں جنگ لا لیئے ۔ ۶۸۲ ۔ جدوں رن گھر بار دساردیئے تدوں جگ ویدی جا لا لیئے

[illegible] انگ ہے چیر کے آپ تائیں ہن لف محبوب دی واہ لیئے ۔ ۶۸۴ ۔ اگے جھنگ سیال اند اسیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں جھوک لا لیئے

[illegible] کیدیاں ہوند پائیے بین [illegible] لیئے ۔ ۶۸۶ ۔ وارثشاہ محبوب نوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوا لیئے

ایضاً

دہید وہور دلیل دی غور کیتی اساں پہنچنا ایں منزل دور یار و ۔ سیر تے بہار فراق دی ندی تار دکویں لنگھیئے پہلڑے پور یار و

خانے فقر دے عشق دی چال چنگی چلو ایس مکان ضرور یار و ۔ تند تکڑ یاندی لکالیئی باجھوں معاملہ باجھ فتور یار و

صبح شام دیلے وانگ ایہیا تدے حاضر ہونا ہور حضور یار و ۔ نال نکرے دے چلہنا تا ہنی نہیں جھلکنا پہاڑ تتور یار و

دیکھے باہنہ سرہانے تے گھوک سونا پھیر اٹھکے بیٹھنا گھور یار و ۔ وارثشاہ دا بولنا بھیت اندر دانشمند نوں غور ضرور یار و

روانہ شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بجھی عشق دی اگ نوں فع الگی سماں آیا ئی شوق جگا دنیدا ۔ بالناتھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا تما جاگیا کن پڑا دنیدا

یار ملے تاں شکر بجا لیایئے کیا واعدہ عمر گواونیدا
اکر و روچہ پندھ کر گیا سارا ایسا چا سی بھیکھ ڈھاونیدا
ناتے آکھدے کرامات ہووناتے آکھ اکھ بناونیدا
بندے سوہنے لاڈ کے چاچڑھیا کن پاڑکے مندراں پاونیدا
کسے ایسے گوردیو دی ٹہل کریئے سر سکھنے رن کھسکاونیدا

بارہ آکھدے ہین جو ناتھ جوگی دل چاند اپار لنگھاونیدا
نا امید ہو یا ونیا دار یا نتوں فکر لاہیا سو پھیر آونیدا
ٹپے نال ملایا نہ نال ماپے وقت آیا سو ورگڑ مناونیدا
جرم کرم تیاگ کے نعات بیٹھا کسے جوگ بید ہٹ وکاونیدا
وارث شاہ میاں نہال عاشقاں نوں فکر زراتہ جیندگواونیدا

صدائے نمودن انجھا برائے فقیر شدن

ہو کا پھیر دیندا [illegible] وچہ ٹِٹ اوسے فقیر جے ہووناجے
ذرا ان پڑاکے سواہ ملنی گوروسدے سارے جگت دا ہووناجے
نادینی دوہائی پھیر جھنڈی کسے موتوں دل نہ رووناجے
نالے منگناتے نالے گھورناجی وندیار نہ کسیدا ہووناجے
باراں ورہے بھانڈ وہیاں نفع نا ہیں اک واہ کے رج کھلوناجے
دیکھو چھڑدیاں لوبندیاں جاوا ہن چھپ انتوں گنگوں جوناجے
دلوں میل جہاندی پاک کرنی داغ حرص پلیت دا دھوناجے
ہر کسے نوں ٹہل کرا لینی ولی پیر فقیر سدوناجے

منگ کھاوناں کم نہ کاج کرنا کچھ [illegible]
نہ دہاڑی نہ کسب روزگار کرنا [illegible]
منگ کھاوناں اسیت سونا [illegible]
مست لٹکدے جگا نوچہ پھرنا تے غم نوں کھووناجے
سدا خوش دیدیاں نہال ہناں ہنجوں ڈھلکے کھوونلجے
[illegible] لنگ سوناں کھانال نغرگوونا جے
گھر کسے حاضر ہی نہیں دینی ہتھ بنھ کے نہیں کھلوناجے
خوشی اپنی اٹھنا بیاں وارث اتے اپنی نیندہی سونا جے

ملاقی شدن انجھا بالناتھ

بالناتھ دے دوارے جا انجھا کل تھاں مکان دل نظر کردا
آسن جوگیاں دے بہت سندر نگا نگ الکیتا سی چار پردا
رانجھا ویکھ کے بہت نہال ہویا سجو سدا ادہتے جید کردا
سجو کرتے شغل تے فکر اندر بناں رب دے نام نہ ہور کردا

روزی ہتے گرنے ہی رکھ کے ٹیک بنتا سیہو جو گنیاں دے جاچرن پھڑدا
کئی سنر سفید تے سوہنی ہی ہمہ پھیر یا اپاندی ہودر زردا
کئی پوتھیاں پڑھن گیان گیتا کوئی بھاگوت بھارتے بیٹھ پڑہدا
وارث شاہ بھی فقر دے نام اتوں جیو جان صدقے چاکردا

عرض رانجھا بخدمت بالناتھ

ٹلے جائیکے جوگی تے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
تیرے درس دیدار دے ویکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں

صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تیں تسیں پیر سائیں
بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر او سدے ہین وزیر سائیں

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دودھ باجھ نہ رجھدی کھیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم نہچا تساں جگ دیاں کی سیر سائیں

تینوں جوڑ کے ہتھ سلام کردا آکھندا بہت ہے ہیر اسیر سائیں
فقر کل جہاں دا آسرا ہے تابع فقر دی پیر امیر سائیں

[illegible] قدرت تیرے دربار بیٹھے کھڑے نے فقیر سائیں
حکم نال ربی مردہ کرو زندہ ہیر لبا سنے دم اخیر سائیں

[illegible] ہونڈ کے انہاں چار ہویا کوئی پیش نہ گئی تدبیر سائیں
حکم فقر دا کول دولے جاناہیں چلدے مرن لکھے تقدیر سائیں

مائی باپ بھین بھائی چاچا تائے ساک ویر سائیں
دنیا وچ ہاں بہت واسن پایا پیراں دتوں لاہ زنجیر سائیں

ہن چھڈ تینوں وہ جاں کیہڑے نظر آوندا نہیں ظاہر پیر سائیں
تساں جگت تو پایا ہے آسن وارث شاہ دی بخش تقصیر سائیں

کر آس آیا کوئی زور ناہیں منتھے رب دے واسطے کرو دیا
ایضاً کوئی سکھنا بھر تیرے آوندا اے پھر پاپ چاہے تے او ستے کرمیا

تیں تا رہیا دکھاتے ہو بایہ انگ سہا تخت تساڈڑا آن پیا
تیری ویکھ کرامت میں تکھ کیتا الہ واسطے آن رجوع کیتا

تیری صفت میں سنی ہے جوگیاں تھیں بالناتھ جگت توں چھڈ لیا
میں غریب ہے ہو کم چھڈ آیا کوئی جند لے پھر بری جوگ لیا

تیرے لکھ وٹھیاں سب پاپ چھٹر دے سر گندا تاکرن نال ہیا
وارث شاہ جہاں فقر واقف ہے نتیجہ ہوہاں عالماں وچہ [illegible]

جواب بالناتھ

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل منڈا
کوئی حندی کان ہو شناک سندا آئی لاڈلا ماؤں تے باپ سندا

کسے دکھ توں رسکے اٹھ آیا اے کسے دیاں سیکھیا دہندا
ناتھ آکھدا دس کہاں سچ مینتھے توں تاں کیہڑے دکھ فقیر ہندا

تیر الھو رنہ جوگ دا کجھ دسے ایس ست دے توں تاں نہیں لنڈا
چشماں تیریاں خون گداز ناں نیں طبع حاکمی نہ غلام بندا

جوگی ہووا چھیل جو کلوں ہو و جوگی ہوونا ہیں جھبر اجوڑ گنڈا
وارث شاہ تساں جیہا چھیل بانکا وچہ مجلساں سوہندا چھیل منڈا

کلام رانجھا با بالناتھ

بالناتھ نوں جوڑ کے ہتھ آکھدا اشرت جوگ دا کھول تیں بونائیں
ایہ جگ تمام فناہ دا ئے سبھا رہندی کندھ ایہہ جیونائیں

چھاتی بدلاندی عمر ہندیلندی غرائیل نے پا سیونائیں
بھاویں تخت بہے بہاویں بہیں سویں آخر خاک دے وچہ لیونائیں
اجل جہاندا سہل میلا کسے نت نہ حکم تے تہونائیں
وارثشاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آ ایجیاں جے پونائیں

کلام ناتھ

تہ کنگناں پہنچیاں چھب رسیاں کنیں جھکڑے سوہندے بندڑے نی
سر کوچکے بار یاندے اچھلے کجل ہٹسڑے نین بخیند ڑ ہنی
کھلے وچہ بازار دے لٹکدے نی پھلاں ہار گلا نوچہ گندڑے نی
مچھ پٹیاں لنگیاں کھنڈیں اتے سر بہے پلیل دھنڈڑے نی
کھاہین پیرن ہتیں مار پیا ندتساں جہیے فقیر کیوں بندڑے نی
وارثشاہ تساں جہے چھیل بانکے وچہ مجلساں سوہندے بندڑے نی

کلام ناتھ بارانجھا

ایب اتو مجنڈیاں سبھ گلاں من بالنوں مول نہ بھجنے جی
کھلے فتحداباب گیان اندر نال دانتے دہیان سو پڑے جی
بعد آتما دس رس کس اویں گورونوں کاہ وڈوٹے جی
بھوگ بھوگنا وڈوتے دہیں پون پنڈا پکے اندن دینائیں
واہی وہلی ترنیاں نال گھوڑیں گائیں ہیں وٹائیکے چونائیں
ہُن آیہوٹی آوندا عقل ساڈی عمر آخری وچہ تساں روونائیں
پنچ بہوت سکھلے اروبانی نال صبح کھدے پوسال
ایہ دکھ سکھ اکسمان جائے جیہے شال مشروتیں
وارثشاہ میاں ناہین جوگ پاٹنے جدوں آپنوں ووٹے جی
الیضاً کہر اکس ہے فقروہی وات بھاگن موہنوں لکھ کے کاہ گوونائیں
پیچ آکھ جیابا کہی نہی نفیں سواد چھڈکے کھیہ کیوں ہونائیں
وارثشاہ تینوں نت کہے جیا ایس فقروچہ او کھڑا ہونائیں

کلام رانجھا بابالناتھ

ابراہیم ادہم چھڈ راج دتا باناں حقدیاں جاؤ سار یانی
ناتھا چھڈنے راج راجیا فوجاں فقر نے جدوں اتار یانی
جوگی چھڈ جہان فقیر ہٹے ایس جگ وچہ بہت خوار یانی
اوہ پر کھر وپیا پہنچے پنچے اندریاں جنہانے مار یانی
ایس جٹ غریب تی راویں جوبن اکھیاں سنگتاں ہار یانی
باپس کو نوں تلے نے ہودسونا سُن گلاں میں بہ نتار یانی
کبر غیبتاں چھڈ سبھ بس وینڈ صفاں فقر جدوں کھلار یانی
لین دین دعا نیاں کر نال گھنتے چوریاں یار یانی
جوگ دیکے کرو نہال مینوں کہیاں جمو گھنڈیاں چاڑ یانی
وارثشاہ میاں ربّ شرم رکھے جوگ وچہ مصیبتاں بھار یانی

۱ وڈا سلیقے لے اعتبار کھہ کر ریشم کی لنگیاں اور کیس اندسر رہ خوشبو دار زلفیں۔ ۲ یہ تمہارے جیسے فقیر کیوں ہوتے ہیں۔ ۳ جیہوا کی سب باتیں خواب ہوتی ہیں۔ ۴ روح اللہ وہ من تو نے کر کس نے سلیم کہے مگر منہ سے کہکر کیوں آوے معلوم ہوتی ہی لا ۔ پانچ حواس ظاہری ::

کلام ناتھ

ناتھ آکھدا جوگ دا سبق پہلا کر نا مار کے دیہہ دا ناس جٹا — پنج تنت سارے وکھو وکھ کرنے اکو تنت دا رکھنا پاس جٹا

ذکر عالماں فاضلاں صوفیاں دا سبھے وسدے پاس نفاس جٹا — وسن رُوح تے قلب دے راز مخفی ظاہر باطنی پنج حواس جٹا

چھڈ آسرے جگ جہان والے اکو رب دی رکھنی آس جٹا — وارثشاہ ایہ زندگی کوڑ دی اے اک دم دا نہیں وِسواس جٹا

چھڈ وغا دغولیاں سنجل کنیہ ہو کے حرص ہوا تھیں پاک جٹا — نہ توں اگ ہیں نہ توں ہیں پانی نہ توں ہیں ہوا نہ خاک جٹا

آپوں وچ توں حال ہر ہند ہباں دا نالے خویش قبیلڑا ساک جٹا — چوداں کوٹ چوطبق دا سیر کر کے ویکھ ذات خدا دی پاک جٹا

ایہہ دنیا اوہدا نام سچا سارا اوہ ظہور افلاک جٹا — وارثشاہ تاں اپنا آپ جلپے جدوں کریں سیر رلاک جٹا

ایضاً

جو تھیں جوگ اینتھے تینباں گھر اکھٹن ہے جوگ بہم میاں — کوڑ اکبہ کا سوادے ہے جوگ سندا ایہی کھوئیکے ہونی نم میاں

ن سمادی منڈلی اکھیا جھونا رم سے چھم میاں — اوہنیاں لگائیکے بھسم سونا ہن ہیش جانہ کھرب دھم میاں

لکھا نوچہ کوئی اک جاوند بھاری جوگ دی ایڈ رقم میاں — وارثشاہ ایتھے پرکھ سوئی بیٹھے شوقنال کے روند رم میاں

کلام رانجھا بابالناتھ

تسیں جوگ دا حرف بتاؤ مینوں شوق جاگیا حرف سکھنیاں دے — ایسے جوگ دے پنتھ وچ آن وڑیاں چھین عیب تو اوگنیاں دے

حرص اگ نے فقر دا لیبے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے — اک غور ہی رب دے رہن ثابت ہور تھڑ گئے اہل خزینیاں دے

سووے فقر دے گھر اگ بھا وکدے اکھیں والیاں آتے نابینیاں دے — کر دنظر میں جٹ غریب اتے جویں چمک بلغار چر مینیاں دے

تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں لوگ ہاں ہچہ ہینیاں دے — تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واحد انہاں دن روز سینیاں دے

اللہ پاک سچا جدوں کرم کر دا ہوندسوئی فقیر یقینیاں دے — تسیں کرم کرو رب فضل کرسی در دور ہو جان رنجینیاں دے

دیدار خدا شفا تینوں کرے عشق ہے کم کوئی ایتھے بینیاں دے — وارث کرم ہے کرد فقیر اتے رنگ خوب ہے عین جنم ہینیاں دے

کلام بالناتھ

ایس جوگ دے واعدے بہت اوکھے سنگی ناد نوں ورو جاونا او — جوگی جنگم گودڑی جٹا دہاری منڈی ملا ابھیکھ وٹاونا او

ناڑی لائیکے ناتھ دل ہیاں سر نادسویں دوار ہی سیل نس ہاونا او — جبے آئے دا امر کھ تے سوگ چھڈ ہنس موہاں گیا پچھوتاونا او

ے مرد دو ہی لبیٹے ہیں جو شوق سے زار نار روتے ہیں ے فقر کے گھر ایک نرخ بکتے ہیں بینا اور نابینا کسی کی پرواہ نہیں ے بد قسمتوں کے کام سنور جاویں

نام فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وے
ادھیاں راتیں جاگنا جوگ ستی جوگی جھات استری ول نہ پاونا وے
کند مول تے پوست افیم بچھ نشہ کھائکے مست ہو جاونا وے
جگ خواب خیال دی بات جانیں ہو کملیاں ہوش بھلاونا وے
جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھاں جائکے نہاونا وے
کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک درخاک ہو جاونا وے
ایہ جوگ ہے کم نراسیاں دا اساں جٹاں کی جوگ کماونا وے
اساں نہیں بھاایہ جوگ دی بات سوکھی جیہڑی جیوندیاں خاک رلاونا وے

نہاد ہو کے جیباں توں ہو پ دینی سدا انگ بھبوت رماونا وے
لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرا جی توں نہیں بھرماونا وے
تن چھڑیں آرسی نال ویکھیں اینویں سنتر ادوڑ کراونا وے
گھت مندراں جنگلاں وچ رہنا بین کنگ تے سنکھ وجاونا وے
میلے ساہدا ایندا جاونا ناں دیس چھم تواں ناتھاں دا درشن پاونا وے
رناں گھور واگا ونداپھیریں واشتی تھوں وکھرا جوگ کماونا وے
طمع حرص توں مال فقیر ہوناں اساں حقدا راہ بتاونا وے
وارث جوگ دا جالنا کھرا اوکھا جوگ پایاں پاہاں گواونا وے

کلام رانجھا بالناتھ

تسیں جوگ دیہو اتے کرو کرپا دان کر دیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی
میں تاں رن گھر بار ساربیٹھا مرگرو وچی ناہ نکوڑیئے جی
ناتھاں کن نہیں گدے جگ سارے جیہڑیاں پیار وچ توڑیئے جی
صدق نجھکے تے جہڑ اجن لگے پار لائیئے وچ نہ بوڑیئے جی

تیریاں سبھ گلاں منظور مینوں وچہ جوگ دے کویں ہن لوڑیئے جی
جہڑا آس کرکے ڈگ آن دوارے جیواو سدا جانہ توڑیئے جی
الفقیر دا دی جہڑا آس رکھے کیوں وسڈں چالیئے جی
وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں جہڑا اوستوں وچھوڑیئے جی

کلام بالناتھ

گھوڑا صبر دا جوگ دی اگ دیکے نفس مار ناکم بہوں جنگیاں دا
عشق کرن تے تیغ دی دہار کپنی ایہ کم نہیں بھکھیاں ننگیاں دا
تیتھوں جوگ کمایا ناجاوے میاں فائدہ کی جوگ منگیاں دا
شوق مہر تے صدق یقین باجھوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا

چھڈ زرا تے حکم فقیر ہونا ایہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
ایتھے تھاؤں ناہیں اڑ بنگیاں دا ایہ کم ہی سرنتوں ننگیاں دا
جہڑا مرن سو فقر تھیں معرفت واقف نہیں کم ایہ تھیں سنگیاں دا
وارث شاہ جو عشق دے رنگ رنگے کنڈی آپ ہے رنگ دے رنگیاں دا

کلام رانجھا

رانجھا آکھدا یار دے ملن والا کوئی دس سوالڑا راہ ناتھا ۱؎ ۔۔۔ گھروں تیروں کجھ نہیں خرچ ہوندا تھوا مندرا جوگ کا سواہ ناتھا

[illegible]

۶۸۹ نانا انت کدوں آکھیا میں نالے آکھیا قالو بلے نانا تھا
۶۹۱ پہلاں عرش عظیم توں ملے ڈھنگے نکلے بھویں وار یا چانا تھا
۶۹۳ ریا واانگ مسافراں دیس چھڈے نہیں دیکھنا ملک نوں آنا تھا
۶۹۴ نام یار دا نقش صفا نکلے جاوے سینیوں ہوہو انا تھا
۶۹۶ میری عاجزی عجز منظور ہووے کون تدھ باجھوں دا خواہ نا تھا
۷۰۰ ثناہ نبی اللہ دی فنر نوں لنگھ اگے گراں سیر حال ملک نغا نا تھا

۶۹۰ کہیا ہور ناند آیا پیش میرے کہی چٹری ایہ بلا نا تھا
۶۹۲ پلے پا پنجیریاں سیر آباد تا دیس توں باہر کڈھا نا تھا
۶۹۴ ڈگا آن ہن تیرا یوچہ قدماں خیر مہر دا جھولڑی پا نا تھا
۶۹۶ شغل خدا وچہ وجود گھوکے دسویں دوار تے دیہ چڑھانا تھا
۶۹۸ الخد دا آنکے ساز وچے ہو جائے ایہ جسم فنا نا تھا
۷۰۰ وارث دکھ مصیبتاں دور ہوون فضل کرے جے آپ خدا نا تھا

کلام ناتھ بار انجھا

ن سومرن بھتیں ہوئے استھر جوگ سکھے سکھنا آیا ئی
نہچا وہا رکے گو اندی سیوا کرئیے ایہ بھی جوگیاں دا فرمایا ئی

ہی لقین وکیہ لقوا دیتی ستھروں رہنوں پایا ئی
میل ولیدی ہو گئے صاف کینی ترت گرو نے رب ملایا ئی

مندا آپنوں جاننا خلق کولوں تاں جوگ دے پنتھ نوں جایا ئی
نالے کپڑے دھو وند گور دلدا پاپن ٹھگے بھیت چھپایا ئی

بچہ سنوں اسو چہ قلبوت خاکی سچے رہنے تھاؤں بنایا ئی
وارث شاہ ہمہ اوست جاپے سرب میں بھگوان نوں پایا ئی

ایضاً
بالا منگیاں دی وچہ اک دھاگا نویں سر گئے بیچ سمار رہیا
ساہ جیوندیاں وچ جے جان وچ انگوں نشہ بھنگ افیم چہ آ رہیا

جیں تیریں مہندیوں رنگ چپیا تیں جان جہانیں آ رہیا
جوں گت سرو چہ سیانس اندر تویں جوت میں جوت سمار رہیا

رانجھا نہکے خرچ ہی مگر لگا جوگی اپنا ور سبھ لار رہیا
نیر دوار جوگا ہو رہیا ہاں ہن جوگی جٹ نوں گمتا سمجھا رہیا

ایس جوگ توں غائدہ کی تینوں تیرا کم آسان ہن آ رہیا
تو ں تاں ظاہرا ولی خدا دا ہیں تیرا نام لیاں دکھ جا رہیا

جرم کرم تیاگ سمر پر وچوں تیرے درس تے دکھ ہٹا رہیا
تھو بلکا تے نرا اکاس وچ لوں انت چپ اکاس میں لا رہیا

تیرے درولے مرنگے اسیں جوگی نہیں خرچ ان تیرے سر آ رہیا
وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جا رہیا

ایضاً
جوگی آکھدا آکھے جاننا ئیں میں ایس خیال توں بار میاں
سختیاں میاں جھیلنا نی نہیں دسنا دلے اراز میاں

جوگ جیوند یاں جرونا ئیں ایتھے کم نہیں لاڈ تے ناز میاں
سد الغی دے آگنوں گا وناں ئیں کرکے کرنگ قلبوت دا ساز میاں

ذکر شغل تے فکر دا وچہ رہنا ہو ہو دا انت آواز میاں
ایتھے اپنے آپنوں گنا ئیں نہیں کھیلنے چرغ تے باز میاں

کرکے خودی نجھول ترک تو بہ رہنا ہو یاں وچ نماز میاں
من وچہ مسیت محراب تے تقوی صدق فقر دا جائے نماز میاں

ایس جوگ دا جاننا بہت مشکل رنگ رنگدے سوز گداز میاں
بحر فقر وچ نلہ تے کلّے وارث حرص دا روڑھ جہاز میاں

مقولہ شاعر

جوگی ہو لاچار جاں گھر کیتی تدوں چیلیاں لئے لیاں ماریانی
دنے بن دھوت گورو بو جوگی کرن اتنوں بہت خواریانی
دیکھ سوہنا رنگ جٹیٹڑیدا جوگ دین دیاں کرن تیاریانی
ٹھرک مند باندے لگے جوگیانوں فتاں جنہاں ندیاں نے ماریانی

جیہاں ساں چڑہ کے گرد ہوئے جوئیں تکھیاں تیز کٹاریانی
وچہ رنگ دے ہوسی اس انہاں چھڈ دینیاں سور چاں ریانی
جوگ دین نہ مول نا نیانوں جنہاں کیتیاں مختاں بھاریانی
وارث شاہ خوشلدیاں سوہنیاں ندیاں گلاں حقد باں نہ برداریانی

کلام رانجھا با مریدان بالناتھ

بالناتھ جیہا تساں جانناہاں جہر لیئو ہاں تسیاں ندا خاص بھائی
جنہاں ہر میں ہیر پچھان لیا کم تہاندا اہیبا سبھ اس بھائی
تساں نال ہیرا کوئی زور ناہیں کیوں چکیا ایڈ وسواس بھائی
عرش بدا ہویا دل عاشقاں دا جھر رنج کردا ہو نڈا ناس بھائی

سبھے دیا کے میر جال اتے ہو وان خبث دے وچہ خلاء
بدہی آس مین جوگ دے سکھنے دی جلدی ول ٹریا ساں ہم دو اس بھائی
وریا ہد دنیاں جو ساہد کر دا الویں عمر اکارتھا جاس بھائی
فقر سنوئی جود وئی نوں دور کے دے وارثشاہ توں پچھ لے پاس بھائی

کلام مریدان بارانجھا

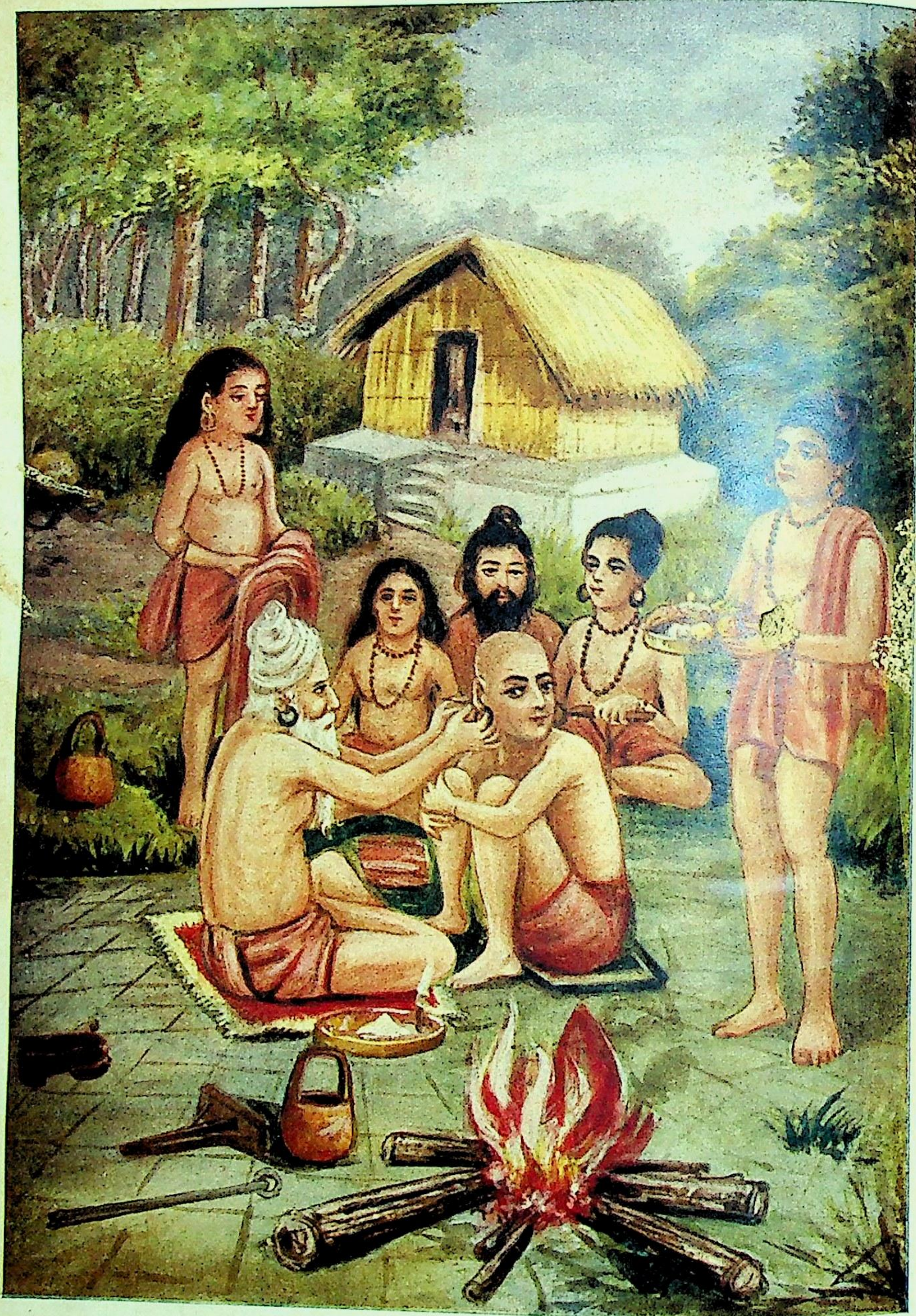
چیلے آکھدے منڈیا سین سلکھوں اسیں سچ دیا نت بناونے ہاں
جوگ سانوں گھر کرنہیں دیندا پٹے تدن رب دسا ونے ہاں
لئے نت چرناں فتاں پیر ہو کے آسن ٹہلدا روز وچھاونے ہاں
اسی بیٹھیاں منہاں ٹیک کے تنہاں تے حدو دپیر ہو دسونے ہاں

باراں برس ہو سانوں ٹہل کردے منگ ٹکڑے نت کھواونے ہاں
کدی اگ ہوندا کدی لونگ پانی کوئی اسید انت نہ پاونے ہاں
ناتا گنگ تے جل نت لیا کے تے بھر با اشنان کراونے ہاں
وارث کرم سوئی جہڑے ہون جھولی لویں ایگاں عمر گواونے ہاں

کلام رانجھا با ناتھ وسیلیاں دو

عیب کرن بیگانڑے لالعت اندر بہتے آدمی ایہ گنہگار ہوندے
اتھو کرت گھن نوکرتے خلق چھوٹھا نوتی لاڈ ڈرانی بدکار ہوندے

جو منیخا جو لوگ دنیوں سے بہت کردار نیک ہوں اور رات کو بے کام کرتے ہیں وہ دوزخ میں جائیں گے اور انکو سخت عذاب ہوگا اسواسطے ہر ایک انسان کو چاہئیے کہ اچھے کاموں کی طرف رجوع کرے ۱۲ جن کا عقل خدا نے گم کر دیا ہے وہ سچ کی باتیں تحقیق نہ کریں۔ سے بیگانہ نوکری گناہ ہے ۱۲



ٹلا گورو استھان قدیم دا اے - بالا ناتھ بیٹھا ظاہرا پیر ہے جی
کنّھے ہوئے چیلے چیلہ ہور ہویا - جوگ دین دی ہوئی تدبیر ہے جی
چمٹا پھاوڑی - کھپری ناد سِنگی - آسن آس امید دی ڈھیر ہے جی
مندر مُندراں منتراں نال بھریا - لائی اگ بھبوت اخیر ہے جی
شُبھ گھڑی شبھ لگن مہورتاں نے - دتا رانجھنے دا کن چیر ہے جی
وارث شاہ ٹلے پیغمبراں نوں - جو کجھ لکھیا وچ تقدیر ہے جی

سادھو الیس رانیہی چال ایہا کئی سیدل تے کئی اسوار ہوندے
اک باجھ امید دے پار لنگھن اک نال امید دے خوار ہوندے
اساں جو گیاں نہیں گل ہن اپنی سنال تسیں کا سنوں اُڈ بیزار ہوندے

رب بیتیاں نہیں جاں کرے تھوڑا وہ جاتے اک ہتھیں ہار ہوندے
ایہو جہے معاملے کئی سادھواں اُٹھے دنی وچ بیسنسار ہوندے
وارث جنہاں امید نا گل کائی کر ہناں دعا قبت پار ہوندے

مقولہ شاعر

رل چیلیاں اک کیتا بالناتھ نوں پکڑ بٹھالیا نے
لوکاں ہلیاں نال ہشیر ہم تے بالناتھ دے ٹکڑوں سلیاں نے
سہلیاں لے پیاں سنداں چھاپے چلے غصہ جیو دے پنہ اُڈ دے لیلنے

تھیڈ دوار اکھاڑ ہنیدا رچلے پار اوتیے رنیز سبھ لیانے
غصے نال پکار پکار کرتے گورو لباناں اتھالیانے
وارث رب بخیل نہ ہو وے میریا بدرا نصیب ملیانے

کلام رانجھا با مریداں ناتھ

سنیاں نوں کالیسی یاب اتنے میری رب بخیل لوٹے جی
ایکم نے حسن ہت جندے نال عاجزاں کرو نہ روٹے جی
ٹبر الہ ایہا سانوں اندا بار لائے وچہ نہ لوڑیئے جی
رنیں نال نرڑیئے بھیرا نہاں تھیں جہاں ہوں جاہر گھوٹیئے جی
جھڑ آس کرکے ڈرگئے آں دوائے جیو دا سدا چانہ توٹیئے جی

کیچھ بورتے کم نا دیکھئے ولا نوں نہ چھوڑیئے جی
کوئی کم غریب دا کرے خیال سگوں رسنوں ہیچیے ہوڑیئے جی
بھلا کر دیاں ڈھلی نہ موں کرئیے قصہ دور دراز نہ ٹوڑیئے جی
ماں باپ جیہا کوئی نہ ہو وے پھر دوستوں نہ چھوڑیئے جی
وارثشاہ ہتیمیدی غور کیجے ہتھ عاجزاں دیاں جوڑیئے جی

کلام بالناتھ با خادمان خود

دہروں ہندے کا دشاں وی آرئے ٹباں چیلیاں آنجیلیاں اوے
پانی دودھ دھوں کدھ لین چارحد دل چھپاکے پاوند تیلیاں وے

مینوں ترس آیا دیکھ تیرا گلاں مٹھیاں بہت سیلیاں اوے
گورو آکھیا منداں جھب لیا ودھوند دیو گلاں انگھیلیاں اوے

ناہیں ڈرن ہن مرن بھیں بھور عاشق جنہاں سبیاں کھرا جھیلیاں وے
وارثشاہ پھرت حکم کیتا کدے اکھیاں نہیں پلیاں اوے

ا۵ کلیے جن پر بیشنیتی ہمیشہ قایم نہیں رہتا ۔ قسمت کے چاروں رلو بند کر دیتے ہیں لوگ بیتر ہی ہیں برے نصیب بہوا کرتے ہیں ۔

قبول نمودن فرمان ناتھ مریدان

چیلیاں گورو دا آکھن پڑان کیتا چار سُر گدیاں مٹھیاں سیلیانی
نوناتھ بونجا پیر آہے چوسٹھ جوگنی نال سبیلیانی
الکھ نے دنیاں بات کردا باتاں گھولیاں سبھ سو ہیلیانی
سبھ تن سوسٹھ جان بھویں تیرتھ وچہ گورو آنند منتراں کیلیانی
چھتیس تے دسے اوتار آہے وسو آبحیات دے چھیلیانی
وارث شاہ نہ ملاقتے بولنے دی جیتے قدرتاں ندیاں چھیلیانی

جوگی شدن رانجھا

ون چار نا سو کا مندراں بالناتھ دی نذر گذاریانے
جھڑے غصے تے کاوڑاں کھلیاں سن سبھ جیو توں چا آتاریانے
بہت غضب کرو ہددی بات آہی سمجا جیو اندر چا ماریانے
گورو کہیا سونہاں نڑان کیتا ذوان بھیا باندی ہاریانے
گہنا کپڑا کل تاراج کیتا حسن باولی چا اجاڑیانے
لیٹ لاہ کے گورو پیار دتا آنگ لا بھبوت سواریانے
غصے نال وگاڑ کے گل ساری ورد گوروپ توں چا سواریانے
انہوں یا جیاب تقین جوگ کٹ کشش آپ وچہ بات چہاریانے
زور آوراندی گل ہے بہت اوکھی جان بھکے بندی سواریانے
گھٹ ڈکے صم بکم ہوئے کاوی گل نہ موڑ کے ساریانے
لیا آسرا گورو دے تھڈ نا جوگی کرندی نیت چا دھاریانے
وارث شاہ ہن حکم دی پہی پھیلی لکھ ویریاں ٹھگ کے ماریانے

حاضر شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بالناتھ نے سامنے سد سید و جوگ دین نوں پاس بہالیا سو
کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اک پلک وچہ من وکھالیا سو
پڑھ کے منتر اپنے گورو والا پھیر رب دا نام سنبھالیا سو
سواہ انگ رما کر من اہڑی پا مندراں چا نوالیا سو
گورو چیلے دا برن اک ہو یا پڑھ پا پیکے سینوں وکھالیا سو
تتھ کھپری ہمرنا دسنگی اسم الکھ دا چا سکھالیا سو
روڈ بھوڈ ہویا سواہ ملی منہ تے سبھ کوڑ مے دا نام گالیا سو
جیہے تیر انتے باپ پھیر کے دے چا پے دودھ پا کے پالیا سو
لیکے آسرا درد فراق والا اک پلک وچہ ڈکرالیا سو
جبراں کل جہانو چہ ہند گیاں رانجھا جوگ آسار وکھالیا سو
اوہو رانجھا نے اوہ چاک جوگی کھڑے چیلن نوں سانگ بنالیا سو
وارث شاہ میاں ہنیار وانگوں جٹ پھر مڑ ھنکے گالیا سو

نصیحت کردن بالناتھ رانجھا را

دیوے سکھیا رب دے یاد والی سن را جھو گور انداں جائیے جی
ساڈا آتما جائے پرا استریوں اسطور سی جوگ کمائیے جی
اتے دید نار بدی یاد دسے گور وجوگ گندھ نوں پائیے جی
سکھی دوار دستے جوگی بھیکھ مانگ دے عا اسیس سنائیے جی
سنگی بھاوری کھپری ہتھ لیکے پہلے ربدا نام دھیائیے جی
بڈہی ماں نوں جاکے کرو نیچا چھوٹی بھین مثال کر پائیے جی

سبھ تیاگ کے فکر اند لشٹرینوں اوہ گور اندا گور انتوں پائیے جی
لکھ پدمنی چتر فی نظر آوے اوتھے جیو نوں ناہ ڈولائیے جی
نہاد ہو کے جا جھوٹ ملئے اتے کسوتانگ وٹائیے جی
اسی ھابت سوں نگر دی بھیکھ لیکے مست دو لیکسی ار کو آئیے جی
نگر الکھ و جائیکے جا ڈرئیے پاپ جاں جے ناد گھوکائیے جی
وارثشاہ یقین دی گل جنگی سبھو حق ہی حق ٹھہرائیے جی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے اکھیا گرنہ پو بیرے کدی ٹھہر دو اک ہٹائیے جی
پہلے چیلیاں نوں چاہندیے پچھوں جگ دیتی بت تائیے جی
ایہ کو ہجری مت گو منت تیری ٹھست خند وچہ ڈوبائیے جی
گرو تے جے ایہو سی سبھ تیری سنڈ ٹھگ کے لیک نہ لئیے جی

گورومت تیری ساوں ناہ بھی گل گھٹکے چا لنگھائیے جی
اکوار جو دسنا ہس چھڈ و گھڑی گھڑی نہ گور نہ اکائیے جی
لیک لائیکے پچھے نیسی مت دینی تینوں متا یہ کس سکھائیے جی
وارثشاہ شاگرد تے چیلیوں کا ٹی بھلی ہی مت سکھائیے جی

بار نصیحت کردن بالناتھ رانجھا را

کہے ناتھ رانجھیٹیا سبھ بھائی سر جالئے جوگ بھر وڈ ریئوں
من ماریئے جگ نوں پائیے چھپا ماریئے ناگ رکھ سوڑ ریئوں
داغ دنیاں بہت سنبھال کھیں جا در فقر دی جیہڑی ڈبو ڈریئوں
حال فقر دا نوں ناہیں لنگ لائیں دلوں فقر صابر کھیں سنت کھوڑ ریئوں
پاسے جو گیتے کھیڈاں جا نباں چ جلیں پچھے کے بال ابس گڈریئوں
اسیں کھ آکھو نہ جھو ٹھ بولاں جا لیاؤ نا اپنی کھد و ٹریئوں

الکھ ناد وجائیکے کر نیچا میل لیاؤ نا بکٹے روڈ ریئوں
بچا نفس شیطانوں گھٹ رہیں تے اتھے بکھیس ری گوار د ہٹ ریئوں
تھ پکڑ مہر یقین جا الی ربن نفس شیطان دسی کھوڑ ریئوں
فقر متھ اکھیت کمائے دوائے جو باچور لاگو گئے توڑ ریئوں
خصی بلد وانگوں گلاں چپ چپ ناں نہیں سنگھنا دھر کی چھوڑ ریئوں
وڈی ماں برابر جانتی ہیں اتے بھین برابر چھوڑ ریئوں

جنی سنتی نمانیاں ہو رہیں رکھیں ثابت الس لنگوٹڑی نوں
جیہڑے ساہمنے آوے تے منہ پھیرن کیہی نا دیکھیں اوس موٹڑیوں
ہین وڈی نفیں نال نہ جانیاں اتے دھی برابر چھوٹڑیوں
وارث شاہ میاں نہ کچھڑی کاٹی وڈ ویر کریں الس لوٹڑیوں

کلام رانجھا بالناتھ جوگی

ثابت ہووے لنگوٹڑی سنیں نا تھا کاہ جھگڑا اجاڑ وجار دا ایں
جیکر شوق ہوند اسیوں رب والا ہے امت است غفار دا ایں
الس جیوں نوں نڈی ہووے لیا نت فقر دا نام جیار دا ایں
جیوندا رکے رہن جے ہووے مرا اپنے معاملے کا سنوں نا ردا ایں
جے مین جاندا کن توں پاڑنے نے ایہ مندراں ال نہ ساڑ دا ایں
جے مین جاندا عشق تھیں سخ کرنا تیر ٹالتے نے بارندا نا ایں
جے توں کرنی سی مین نال ٹھگی پہلے وز جادیس آردا ایں

الس عشق تھیں حپ چپے بے میری آپ ہاڑنے کا سنوں بار دا ایں
ہینوں عشق نے یار جیران کیتا ٹا تخت توں ودے بہار دا ایں
ہو رکم نہیں سی جوگی ہو وندا اک کھناہاں غم یار دا ایں
سہر ڈوکرا کیوں کن پاٹن چتیاں کپڑ ہنکار توں مار دا ایں
جے میں مست اجاڑ وچ جا بہندا ہیں نیال الاندیاں کا سنوں جار وا ہیں
اک کن سوار وچیر مہیر ہے نہیں گھنتوں حلو نت مکر دا ایں
وارث شاہ دنیاں کوئی گل کرنا انہوں جا کیے زندیں مار دا ایں

کلام ناتھ

پچھو تانا وندا ہاں کہتی ہو رکھی میں لکھیں تھہ نہ آوندا اوہ ویلا
ناتھ جھو ردا سی وسو یڑھیوں کیوں میں جھاگنا سی ایہہ چل ہیلا
گنج فقر دینوں الس معت پایا کیتا خرچ تیلیوں اک دھیلا
ہن کراں کیکوں جیں بخش جو کاحال قال تے کھری نا دکھیلا
جوگ منظوری کھیت ملوا نے ایہ پاکا غیب دا ایہہ آتیلا
لوٹے اک دا نت لدی لگن ہوئے نہیں آنار کریں ڈیلا
ٹوسے مندراں نے بے عیب نگے لا میجائی نا ہن جگہ سیلا
کھا ودی نلاں نیچ اوہی گھوڑے توں پایا ایہہ یاں آوے

کیتیں الس بے مندراں ناپہتیا ہویا ٹھگی دا آنکے ایہہ میلا
ساڈے سنگ وچ کو سنگ لیا جیں سنگ کر یہ دو نال کیلا
مطلب پاک تے ہو یا جٹ پھلا غرض واسطے تیلیا نے لیلا
پہلاں ندیاں للک کے جگ لیا کے ختاں زاریاں ہو ٹھیلا
پتر کھو تیا ندگھوٹے ہیں نہیں ہو نہ بھیو اوڈھ نہ بھید چیوں لیلا
کہوں جٹ میر گرداں ہیا گھر بار توں ٹھڑکے ہو ویلا
وارث جو نکیاں اکوا رجھیاں اگے کرا نکلتے مول جیلا

ایضاً

آچھپے چار گو اپنے والے ہی پار کہیں اوریاں آوے
توبہ کریں تقصیر معاف تیری جھریاں چلیاں صفاں نچوریاں آوے
کچھا چھ جا خصماں سیاں ہبیلیاں سہیاں پاٹیاں گندیاں توریاں آوے

جوراہکاں جوڑے لالیاں جھڑیاں رلیاں بھیتیاں توڑیاں اے وو
دھوڑ ملکے ملکاں رت لیلی جھڑیاں چائیاں کیتیاں کھوریاں اے وو

چھڈ سبھ برابایاں پاک ہو جانا کر نال جگندے نوریاں اے وو
رووے وچہ توں ہیڑ پاکم چوری کوئی خرچیاں نا ہیو لکوریاں اے وو

نیری عاجزی عجز منظور کیتی تاں تیں سنڈ راں کن وچہ سوریاں اے وو
وارثشاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں بھاویں کٹیئے پوریاں پوریاں اے وو

کلام رانجھا با جوگی

اسیں جٹ ہاں مطلبی ریوڑے دے ڈھنگ گئے ولیا گڈہنائیں
آک گل توں جان قربان کرنی پر ولیدا ایتھہ نہ چھڈنائیں

گور و پیرنے بدنام لیکے جھنڈ ار نگپور دے وچہ گڈنائیں
وارث تنگ سالائیتے کھیڑیاں دا نال سہجد رگڑکے وٹنائیں

کلام ناتھ بار انجھا

بچا وڈھکے پیلیاں حرصیاں غر کا ہند نفس کھلو ار ہاتوں
ہل اہنیدی چنگی جاچ تینوں راہ جانا ایں گھتیاں پاڑ رہاتوں

ویکھ چڑیاں کہوئی دہتیاں نوں ہمالاں ہار کے چوکھراں رہاتوں
وارثشاہ سو تو اقبال ان تو تھیڈ جویندی جنید اکھاڑ ہاتوں

کلام رانجھا ناتھ

ناتھا جوندیاں مر نے نال گھراو کھا ساتھوں ایہہ وعدہ ہوونی
اسیں جٹ ہاں نانیاں کر تو الے اساں کجکڑے نے پڑوونی

جہڑا آخن منظور نہ کرے کوئی ہو ہووا آکھ کے جاوگو نےنی
اسیں ٹلے تے آن خوار ہوے ساتھوں ہیں ہو ہند ایڈیے رو و نی

انہیں کن پاٹنکے خوار ہیے سار عمر تے گھ وکھو ونے نی
زبانال جو ور جد چیلیاں نوں یہ گورو نہ نبھکے جو ونے نی

ساتھوں پھیریاں نہ ساہبہ ہو اسا انت نوں ڈھنگ ہے جو و نے نی
زباں وی گالیں اسیں چپ کے ہیں ایڈے صبر بیر کس ہو ونے نی

زباں اتھکیاں ہین شاعر نے سخن کر جیب کھلو ونے نی
پنڈاں ایڈیاں کنے چانیاں نی بھار ہین وہ پہلاں چھونے نی

ہتھ گھنا گٹھ ہاں رہاں نوں چھوں ہونیکے لک نو ہنے نی
اسیں جگڑیاں نوں گلوں لاہ بیٹھے جھیڑ ٹلڑکے دل چھو ونے نی

علہ گھت خراس وچہ دورکرنا ہین چکیاں نہیں جھو ونی
کھیچاں نال اٹکیاں کن ایاں ٹپکے بھار جھا کھو ونے نی

ہیں کھیڈیوں تساں چاہئے کنیا ساں وہو ہیں وسے گوئے ہو ونے نی
وارثشاہ ہکے اساں آخرت نوں کنے چو وتے ٹے ہو ونی

کلام ناتھ بار انجھا

چھڈ ہوریاں یاریاں غا جتا بہت وکیاں یہ فقیر یا بنی
جوگ جان نا سار دار کلائے الیس جوگ وچہ بہت اہیری

لے رہے ہوسے زنبیر ستے ٹکڑ ے رنے ناگوں ہیں دیکھ پلا نا تے جیا جان فقا دیتھوڑ دے گی موٹے درے بٹنے والے بیٹے ہاتھ پنے دے
ہیں تاشہ باندھکر دو بینے سینے کا حاصل ہتے لی جوتے ہیں ۱۲

جوگی نال فضیحتاں ہو جاندیاں جویں وتھ دے ٹنک نکھیریاں نی
توں تاں جا کچہری ہیں مرنا ناد سنگی چمٹا بھنگ تے زنبیل رنجیریاں نی
چھڈ ترٹیاں ند سہاگ ہو جوگی تھر نال جہان کی سیر یاں نی
وارث شاہ ایہ جٹ فقیر ہویا ہن ہو ندیاں لگدیاں توں پیریاں نی

کلام رانجھا

اگے ناتھ دے کھلکے عرض کردا صورت یا میتوں اساں ڈٹھا ہئیں
ہیر حق حلال ہے بے شک مینوں ہور غیر نوں نہیں کھیڑیا ہئیں
ناگ عشق دا سینے وچہ بیٹھا کنڈل مار جس نوں چھوندا ہئیں
وارث شاہ وانگر سیں ہیر بچون ماس ساڈا ہجر جو ہندا ہئیں

ایضاً

ساڈوں جوگڑی رہیچھ تدوں کنّی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
چھڈ دیس تے ترک قبیلڑے نوں اساں شہر مدے طور عجیب کیتے
رل ہیر نیال سی عمر جالی اساں عمر جوانی دے خوب کیتے
ہیر جھنب پا خال میں مس پھنال اسا پلیوں دے ہانے شعر خوب کیتے
ہویا رزق اڈوا دستاں گل ہی ہی پیا یاں دے یاہ دیا اسلوب کیتے
دہیاں کنڈ دتی بھوین عزت سانال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
بیا دنت تاں جوگ چا آن پاتھے ایہ واعدے آن مطلوب کیتے
عشق نال فرزند عزیز یوسف گھر درد دے بہت یعقوب کیتے
ایہ عشق نے ٹلے پیغمبراں توں تھوتے عشق نے ہڈ ایوب کیتے
دیہی پیٹی ساڈے کے خاک کیتی ایس عشق نے چا غروب کیتے
عشق واسطے شاہ سکندر نے فتح شہر شمال جنوب کیتے
ایس لذت نے تجھے مجبور بدی وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

بانکسار دعا کردن بالناتھ در حق رانجھا بدرگاہ خدا وقبول شدن

ہوویں گور دے جگت دا سائیں سچا جتے کرم کرے پار لنگھدا ئے
نیوں ہیر دے ہو ساڈوں طلب آہا ہیر ہیر ہیرا جی منگدا ئے
ناتھ سمجھیا نہیں خیال چھڈدا لگا ایسنوں تیر خدنگ دا ئے
ناتھ کراشناں بھوبلیا نارہی لا بیٹھے ریتوں منگدا ئے
رانجھا ناتھ اگے بہو عرض کردا عاشق وہال رنگ رنگدا ئے
ناتھا واڈکول جویں درد دیوا توں ہو ہانتوں دل سنگدا ئے
اکھیں میٹ مراقبے وچہ ہویا ہر طرف ہیاں کر منگدا ئے
ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کردا نالے سنگدا ئے
چودال لحق لگا نے نقاو تھائیں کیتا بڑا او پاتوں لنگدا ئے
درگاہ لاابالی ہے حق والی اوتھے آدمی بول نہ سنگدا ئے

ک یعنی بالناتھ نے انکھیں بند کر کے تاڑی لگائی جسکو صوفیائے کرام مراقبہ کہتے ہیں اسمیں ہمیشہ دلی توجہ خداوند تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے اور دوسرے خیالوں سے قطع کیا جاتا ہے

ل یہ کیفیت یعنی دنیا کی روح کا انتقال کیا جاتا ہے فیضان حضرت سے ہاتھ سے زیادہ جیسا کہ فرمایا ہے الحکیم ز بن غافل از اں لحظہ نباشی شاید کہ نگاہے کند آگاہ نباشی

آسمان زمین دا وارثی توں تیرا وڈا اسپار ڈرار نگدا ئے
سبھ چھڈ بابیاں سنجھ تقوے لاہ آسرا ساک تے انگدا ئے
میرا نام سنکے ٹلے آن چڑھیا گھرے پنڈھ ہزار تے ٹھنگدا ئے
لاٹ عشق دی نے تن جالیا سو جویں شمع تے حال پتنگدا ئے
ایسا عشق ٹلے مار حیران کیتا ستر گیا سوانگ پتنگدا ئے
کریں فضل تاہیں بیڑا پار ہووے لگے ملک دیہہ دیہہ رنگدا ئے
توں رب غریب نواز صاحب پڑدہ ڈھکنا توں وی ننگدا ئے
کیہوں حکم ہے لکھے کیہا اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگدا ئے
نیچاں پیراں درگاہ وچ عرض کیتی دیکھو فقر نوں جنہم ملنگدا ئے

رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگدا ئے
مار ہیر دیاں نیناں خوار کیتا لگا جگر وچ تیر خدنگدا ئے
شوقنال جنگل بیلے چیر پاسو کیتا خوف نہ شیر پلنگدا ئے
گھون موں منہہ کے سر وچ سواہ پائی چیرا لاہ کے تے سر وی ننگدا ئے
کن پاڑ منکے سیس ہتھڑی پی بہے پیالڑا بھنگدا ئے
سبھ شیخی مشائخی چھڈ کے تے بالناتھ دا فقر نہنگدا ئے
جوگی تھکے دیس نہیاگ آیا رزق دور تے کونج کلنگدا ئے
ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بڑا لاؤتا اساں ڈھنگدا ئے
وارثشاہ من بھانوں رب بخشے تنہاں نال کی محک جنگدا ئے

مژدہ دادن بالناتھ رانجھا را

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جاہ تیرا کم ہو یائی
سنکے خوشی دنیال تیار ہو یا جٹ جوگڑی جوگنوں جو یائی
ہیر بخشدی سچے رب تینوں موتی لعل دنیال پرو یائی
گرسکل وداسیاں نیہہ لیاں جوگی ترت تیار ہی ہو یائی
کرو مہر مگر لاؤ بھاپی رخصت دیہو ویلیا رب ڈھو یائی

پھل آن لگا اوس بوٹڑے نوں جھڑ وچہ درگاہ نے ہو یائی
پڑھکے فاتحہ خیر دا گورو صاحب بچن فتح دا اکھیں گو یائی
چڑھ دوڑ کے جٹ نے گھیر پاٹیوں بچہ سنگ تیرے نوں بھاہا ہو یائی
خوشی ہو کے کر وداع مینوں تھک ہار کے آن کھلو یائی
وارثشاہ جاں ناتھ نے حکم کیتا ڈاٹلیوں تیرا ہو یائی

تیار شدن بطرف رنگپور رانجھا از خدمت بالناتھ

رانجھے ڈنڈیاں ہو یاں وچار کیتی کوئی ہور فریب بنائیے جی
چڑھ نہ سکیے پل وچہ پائیے لطیا شبرداز رنگ دکھائیے جی
جہاں گڈکے پیئیے پالنگی ہو کا ویدگی جا دوائیے جی

اُٹھ ڈنڈیاں ٹلے دیاں پالنگی ڈھیے رکھ کے جا سو کائیے جی
اٹ سٹ دیاں ٹپ ہاتوں ٹپکتے جھڑ ہانڈی آنکھ سنائیے جی
کسے قند فریب دے پیار اٹونے سہراج ادو پڑھ جائیے جی

مٹی لال شہاب حسین وچ انگوں نگاں جو تاں تھے چلائے جی
ورس یار پیارے دے دیکھنے نوں راہ جوگ گیا نذ دیس آئے جی

وچوں مجلسوں اٹھ کے وانگ مجنوں پیر کیتیا نذ جم آئے جی
وارث یار دا ندوں دیدار پاتا جدوں ننا آپ گوائے جی

حسد بردن مریدان بر جوگ رانجھا

جوگی ناتھ توں خوشی لے وداع ہویا پیٹا راجوں تسلا پایا نیوں
اک پلک وچہ کم ہو گیا اسدا لگی اگ پھر چیلیاں سارایاں نوں
جوگ ہو جاوندے یک نوں سبھا ندا اساں بالنوں پایا نیوں
ہٹ کل وے آئے نوں جوگ دتا کھیاں اساں بچاریاں نوں
بھلے کرم ہودن تاں ہیں جوگ آئے پاسے جوگ ترلیاں ماریاں نوں
تیں ملا تیں بیٹھ کے ہل کیتے سمال کجھ نہ غفل مولا پایا نیوں

فوجدار حضور بعتیں کیچ کیتا ڈنکا لگیا چوٹ نقاریاں نوں
اساں ٹہل کیتیاں عمر گذری ڈھل کیتی سو چیلیاں پیاریاں نوں
کدی مہر دی نظر نہ دیکھیا ہو یا پچھے توں کرن بکاریاں نوں
مترے رانجھنے اک نیو اوپرتا انہاں چیلیاں سبھ پیاریاں نوں
ایہیں انجان ساہ ہیں گیتے کرم کیتا سو اساں نکاریاں نوں
وارث شاہ اللہ جدوں کرم کردا حکم ہوندا فی نیک تیاریاں نوں

کلام مریدان ناتھ با رانجھا

توں تاں جوگ لیا نال بجی خوشی نال گمانڈے آئیتو
دہن بھاگ سہاگ نصیب تیرے بھب گورو نوں جیب جھکالیتو
زہد بندگی تدھ نہ مول کیتی ست گور انتے باڑھا لیتو
کوئی پاکھا باوڑ اٹھ گوئی مہر گورو دے جا ڈورا پا لیتو

بھلے ملدیاں ٹلے تے آن چڑھیوں جوگ انگدیاں اٹرالیتو
کجھ پن نہ دان اشنان کیتا کم گل دے نال بنا لیتو
اسیں مرد تے ٹٹے ورد ہی ورہے اسیں تدن ڈھو ویک چھپا لیتو
وارث شاہ توں جوگدا لیا دہاڑا اک گے تن جوگنوں لا لیتو

مقولہ شاعر

جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا
تکم نال جہاز سمند پھردا اوتھے کجھ نہ زور رہانیاں دا
اک سے نے دیریگا صاحب ضامن ٹھراز جھد دے بچانیاں دا
جیبے دتو نیات نے نذر پے گھا نو جپ سواد کھانیاں دا

لہناں ترض نہیں ہو ہے جا ہے کہیا تاں ہے اساں تمانیاں دا
اک جا گدے رہن محروم کملوں ایہہ کھیل ہے او سد بہانیاں دا
کھیڑا ہیر نہ گھر جا بیٹھا ہو یا وارثی حسن ٹکانیاں دا
رانجھا چاک ہو یا اللہ دا بھاگے ہیر کیتیاسی چاک ہے انیانیاں دا

وڈھی کھا ٹکے قاضی نکاح پڑھیا جدوں چلیا حکم ملوانیاں دا
ہیر کرم سولڑے آن جاگے کھیت جمیاں بھنیاں دانیاں دا
رانجھا ہو جوگی آیا داہوا ہی شوق ہیر دا نام دیوانیاں دا
وارث شاہ میاں وڈا اوید رانجھا سر اہے سبھ سیانیاں دا

روانہ شدن رانجھا بطرف رنگپور

جوگی ہو تیار جاں اٹھ ٹریا آیا پنڈ رنگپور سبھ سوہڑائی
جیہڑا پنڈ وچہ اوتے تاں لوک پچھن ایتھاں جوگ کیہڑا بابا اچھوڑائی
کنیں منداں لیسیوں نہ کھپن اوہ بہتیر نہ سنے لنگوٹڑائی
کوئی جوگیا آندی نہیں ڈول اوہدی ہڈ پیر وتوں دیکھوٹڑائی
جاگہ مندراں اندی سنجوں سوہن والے ہتھ سوہندا نگلا سوٹڑائی
کسے ہاں متی گھر وں چاک دتا جیندا اکھیں وکھاوندا لوٹڑائی
سانوں اس جہا چند ہٹکے پھنے زرپیچی پا ولہ گوٹڑائی
کسے باگ کھہی اوہنوں جمیاں سی اتیاں حسن دی کاوندا لوتھڑائی
ست جنم کے ہیں ہاں نتھ لوپے کدی اہیا ناہیوں جج ٹڑائی
دکھ بھجن ناتھ بنے نام میرا ایس ہاں دے منتر وید دا پوٹڑائی
ہیر ناتھ ہے ڈاگو دیس اڈا چلے اس کالا پچھنے چوٹڑائی
جوکوئی اساں دیاں قدم مار دائے ایس جگ توں جا پڑگا او ترائی
اساں ول ہے رب نے کرم کیتا اساں جوگ نے لیا سبھی کھوٹڑائی
بالناتھ سچا گورو پایا ایس سینہ صفا ہے نور دا دھوٹڑائی
جھل عشق دا جھاگنا بہت اوکھا ہیر انجھ ہیراں دا لوٹڑائی
جسنوں عشق دے مرض دی خبر ناہیں بہتا چوہیڑ جول اللہ پاکھوٹڑائی
اسیں فقر ہاں ٹلے ہر ناک کالے کونڈا بغل تے ہتھ بھنگ گھوٹڑائی
وارث شاہ جو آگیا ہے ساڈے دودھ پتر اندر نال سوترائی

کلام ایضاً

دھایا بلبلوں رندلی کھیڑیاں دا چلیا مینہ جوں آوندا اوٹھ اتے
کعبہ کھ منتے رب یاد کرکے چڑھیا کھیڑیاں دی سچی کھٹھ اتے
موہنے ہار نبیل نوں پکڑ یا صاحب جوگی دم دیندے جویں سٹھ اتے
چمٹا کھپری ہوڑی ڈنڈ کونڈا بھنگ پوست چا بدھی پٹھ اتے
نشے نال جھولدا مست جوگی جویں سار بان جھولدے اٹھ اتے
بیراگ شناس جو لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مٹھ اتے
جوگی خوشی ہو آوندا کھیڑیانوں جویں جنج آوندی بن سٹھ اتے
واہو واہ دھانا رانجھا کھیڑیانوں گئے نیر جو بن دی سٹھ اتے
اینویں سر کدا آوندا کھیڑیانوں جویں فوج چڑھ آوندی لٹ اتے
وارث آن رڑیا جو کھیڑیاں دی سائیں سوہا رانجھے دی پٹھ اتے

تبدیل کردن لباس رانجھا

رانجھا بھیس وٹا کے جوگیاندا اٹھ ہیر دے شہر نوں دھاؤندائے
شیر جیوں دوڑ وا مار اتے جویں چوراں ڈھٹ تے آؤندائے

سخن یار دے یار نوں جت آئے کدی رون لائے کدی گاؤندائے
تیتر بولدا شگن مناؤندا اے من شیرنی پیر مناؤندائے
نال چاودے جوگی سی سر کر ٹریا جویں مینہ اندھیریلا آؤندائے
ویس کھیڑیاں دے رانجھا جا وڑیا وارث شاہ عیال بولاؤندائے

آمدن رانجھا در حد بست رنگپور

حدوں رنگپور دی جوہ وچ جا وڑیا بھیڈاں چارے عیال اجاڑ وچی
نیڑے آئکے جوگی نوں ویکھ لئے جویں نین ویکھن نین یار دے جی
جھٹ چور تے چاڈی جیب وانگوں گجھے ویڑدے رہن یار دے جی
چور یار تے ٹھگ نہ رہن گجھے کتھوں چھپن ایہہ آدمی کار دے جی
تسیں کیہڑے دیس توں آئے ہو سخن دس کھاں کھول نروار دے جی
ہمیں گنگ باشی چلے کتنہ میلے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
باراں برس بیٹھے باراں برس پھرے ملن والیاں ہی گلاں تار دے جی
وارث شاہ میاں چارے جگ ڈھونڈے ہمیں قبال کو دیدار دے جی

کلام چوپان با رانجھا

بالی کہدا فقر نہ جھوٹ بولن فقر سوئی جو جھوٹ نوں مار دے جی
بنے فقر تے ایتناں جھوٹھ بولیں جھوٹھ ہر دم میاں نوں سار دے جی
سچ اللہ دا نام تے غفور وجا ہور جھوٹ پسار پسار دے جی
پھیر آکھدا اتھ جی ویکھ نینوں اسیں ڈول تے چال چتار دے جی
سارے ملک تھیں جو ہے چھرٹ بالی ٹرے پھرنیاں سیلھ انوں چار دے جی
نوحقے چھروٹ وچ پالیاں دے سوال حقے ہی وچ سناں دے جی
توں تاں چاک سیالاں دا نام دھید چھڈ کے چھیڑ لیو گل ہنجار دے جی
مہیں چھپکیاں دا جو چار دا ایں جٹی یار واسیں وچ بار دے جی
تیرا نہا ہیر سیال نال ہیں خبر عام سی وچ سنسار دے جی
نس جاہ ایتھوں مار سٹنگے کھیڑے سچ تے جھوٹ نتار دے جی
دیس کھیڑیاں دے جا خبر ہووے جان تخت ہزار نوں مار دے جی
نس جاہ کھیڑے قتال ہد کرنیں پیادے بھج لیجان سر کار دے جی
میاں جاہ ایتھوں لکھیا ٹنگنیں گے وچ دوزخ حساب شمار دے جی
کوئی جانی ہووسی مول تیرا نفسو نفسی ہی سب پکار دے جی
مار چور کسٹنے ہد گوٹ ملک گور عذاب قہار دے جی
آکھے لگ بے پیر مڑ جاہ پچھاں کھیڑے کسوٹریاں تے چڑھ تار دے جی
جس وقت ہووے خبر کھیڑیاں نوں اسیوقت تیری جان مار دے جی
وارث شاہ جیوں گور وچ ہد کرکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

کلام رانجھا با چوپان

فقر آکھدا پالیا قہر کیتو ایڈا جھوٹ دا بول کیوں بولیا ای
ڈھا نگا پھیر کے ٹھکرال پرا یویں ایڈا جھوٹ اپرادکیوں تولیوئی

سندر کا پنچھی ہوں ۱۲ ملاقات لوں کی اولیاء سے کرتے ہیں ۱۲ ... چار اطراف پھیرتے ہیں ۱۲ ... ہم خدا کی قدرت دیکھتے ہیں ۱۲ ... طریق فریب چھوڑ کر بات کہدے ۱۲
تیرے وطن کا ... مارتے جائیں گے ۱۲ ... آیت شریف ترجمہ یعنے کہ ... اور دیکھو یہ ہے گناہ گاروں کی عاقبت کیسی ہوئی ۱۲

کلام عیالی

ایہ چار ناکم پیغمبراں دا کہیا عمل شیطان دا تو لیوی
بھیڈاں چار کے تھنتاں جوڑ نائیں کیوں غضب فقیر تے بولیوی

اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے اساں نال کی گھولنا گھولیوی
عیا آکھدا جھوٹ نہ بول تاں بھی مکھن پانیوں کسے نہ رولیوی

تیرا سبھ احوال معلوم کیتا لقمہ مکھ حرام دا چولیوی
واہی چھڈ کے کھولیاں چاریو نی ہوویں جگ گیڑا جیو جان ڈولیوی

کھیڑے لیگئے زور بزور تیتھوں ندا پھرنا ئیں جھوٹھ جا بولیوی
سچ من کے پچھاں ہٹ جا جٹا کہیا کوڑ دا پھولنا پھولیوی

تیری سبھ حقیقت لبھ لئی چلیا جاہ مرڑ کے تھر تولیوی
وارث شاہ ایہ عمر نت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں گھولیوی

ایضاً

رانجھا آکھدا ایک سزا تینوں جہیا دلوں تعن ظن پنا بیٹھوں
اڈے جھوٹھ اپرا ہدتوں لوں لنا ئیں ورحشر دا اج بھلا بیٹھوں

کس عقل تے غیب بیان دین خبر اس سر کفر دا بھار اٹھا بیٹھوں
کدے کہے دے نہ کلام مول بھائی کہیا کوڑ دا فرش وچھا بیٹھوں

اساں نال مسافراں ہندیاں تے کہیا افترا کوڑ بنا بیٹھوں
وارث دین وچ تے وفی آبدے تقلید تعلیم نیوں ہو کے عمل کما بیٹھوں

کلام چوچک بارانجھا جوگی

آسنی جا کا سواہ لا منہ تے جوگی ہو کے نظر ہوا بیٹھوں
ہیر سیال نہ ایا رشہور رانجھا موجاں مان کے گن پڑا بیٹھوں

کھیڑے پار لیگئے منہ مار تیرے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
تیرے بیٹھیاں راہ لیگئے کھیڑے اہڑی پر ہیدلو چہ منا بیٹھوں

اوہ ویلڑا اتھ نہ آوندائی جدوں حق دا ڈھول منڈا بیٹھوں
ہن رونا ئیں جھنڈیاں سو ہر پا تیوں ہتھوں لال جان خاک رلا بیٹھوں

منگ چھڈ ئیرنا وچے جان ہوسے وی ودھر احمد چھڈا بیٹھوں
حدوں ڈہوئی دانہ لگدا ئے بوہنے منہ دے انت لون جا بیٹھوں

ہن وار کی پچھنائیں مور کھاوئے جدوں رٹے تے مون منا بیٹھوں
اک عمل نہ کیتیوئی غافلا وئے اینویں کیمیا عمر گنوا بیٹھوں

بس وڈھ تیر اکرن جا بیر ے جس ویلڑے کھیڑیں توں جا بیٹھوں
وارث شاہ تریاق وی تھاؤں ناہیں ہتھوں اپنی زہر توں کھا بیٹھوں

کلام رانجھا با چوچکان

رانجھا آکھدا ایک سزا تینوں اتیاں ہیر پائی بہت قصور تیتھوں
اڈے جھوٹے پرا ہدتوں لبن لنائیں لیکھا منگس روز نشور تیتھوں

اک دودھ دیو چہ جا گھولیوی وڈا ہو یا ہی اینتور تیتھوں
گلاں ولاں چھلاندیاں وچھ کے تے ڈر گیا شیطان لنگور تیتھوں

لہ پانی سے کبھی کسی نے مکھن نہیں نکالا۔ لہ جب تک بدن میں جان ہو ۱۲ ف پ ۱۲ ع (ترجمہ) البتہ جو یقین لائے اور کی نیکیاں اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف وہ ہیں جنت کے لوگ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۲ ات (ترجمہ) کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ لے جس کو سوچنا ہو اور پہنچا تم کو ڈر سنانے والا اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا مددگار پ ۱۲ ع ۱ (ترجمہ) جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں ۱۲ ص یعنی لوٹ لے گئے تیرے منہ پر مار کر ۱۲

اپنے آپ نوں جو بناہیں عقل والا رہیا عقل شعور ہی دور تیتھوں
وارث چاک بنائیں تو جوگیانوں سٹر ہویا ہی جیوں منور تیتھوں

(رانجھے دا اُٹھنا)

فقر آکھدا پالیا سُنی تیتھوں دساں جیہڑی وی سب تدبیر میاں
اساں سہلیاں کھپراں وِرتن بھیکھ کھاندے ہیون وِہیر میاں
نام دھرایندے سانوں ڈورن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں
جتا چاک بنائیں تو جوگیانوں اسیا جیو آوے سٹوں چیر میاں
نوین ناتھ چوراسی سدھ جیہڑے ہیئیں نہانکے نال زہیر میاں
بین تاں پھیر نہ چھیڑ دساں جوگیانوں سیہی ناک دینال لکیر میاں
شکل چاک دی ہیگی سی تیرے جیہی سراں جیہی بھی بن تصویر میاں

ایضاً

ست جنم کے ہیں فقر جوگی نہیں نال جماندے پیر میاں
بھلا چاہیں نہ چاک بنا سانوں اسیں فقیر ہاں ظاہرا پیر میاں
جتی ستی ہاں نانھ دے جوگ پورے ست پھیریئے جنم فقیر میاں
تھرا تھر کنبے غصے نال جوگی آکھیں وہ پلٹیا نیر میاں
ہنجھو روڑ عیال نے قدم پکڑے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں
تُسیں پار سمندروں رہن والے بھُل گیا چیلا بخش پیر میاں
وارث شاہ دی عرض جناب اندر سُن ہو ناہیں دلگیر میاں

(پالی دی پیش رانجھے اگے عاجزی)

کلام چوپان بہ منت پیش رانجھا جوگی

پالی عرض کیتی سنتھ بنھ کے جی قصے سنو حقیقتاں سار پاندے
ایہ پریم پیالڑا چکھیو دی نین مست سن نال خمار پاندے
جدوں ویاہ ہویا تدوں وِہر بیٹھی ڈولی چاہڑیا نے نال غمار پاندے
موساں فنگر اندیاں لاڈ ونڈ ہیاں وِ مرنے ماریاں عشق کوار پاندے
کھیڈن ولیاں سہا سوہے بنھ کھڑیاں رن گڈیاں ہیٹھ بخار پاندے
معشوق پیارے جداں ہو لیکوں عاشق ہین بھوجھن بھلکار پاندے
کنیاں جیچ سہرے تہاں پیار آون الگدے نہیں مُٹیار پاندے
محلی مہندیاں دے جدوں کھیت بارے لُٹ لئے نی ہٹ پسار پاندے
گُنڈی اُٹھ ہی ہوئی ہنومان جن بھیرے موجھل گر دمزار پاندے
پرہاں جا جٹا مار چھڈ نیں گئے ناہیں چھیڑے یار کوار پاندے
کوڑے کرن پیار کڑیار انہیں ایہ بھی فند فریب پیار پاندے

بھنے بیلیا لوچہ لیجا جٹی پینگھاں پینگھدی نال پیار پاندے
واہیں وِنجھلی تے بھریں مگر لگی ہانجھ کھنگلے نال کوار پاندے
دہاراں تھانگڑاندیاں جھوکاں ہانیاں مزے ماریاں گھول کوار پاندے
جٹی ویاہ دتی رہیا نڈھڑا توں سنجے سکھنے لونگ ٹیار پاندے
رانجھا وانگ ایمان شرابیاندے نت پھیر دائی وانگ دبخار پاندے
نالے کرن وظیفہ جہان ٹھگن فند بھیدے نہیں چھلیار پاندے
دند بھنیاں ڈانسانوانگ بُڈھے تاں چلیدے نہیں وچار پاندے
چرڑے گرن نما کرن رہیا بہنتے جتھے بال وکھین چنچل ہار پاندے
بُڈھا ہوکے چورسیت وِڈدار ل پھر دائی نال مدار پاندے
کاریگری موقوف کریاں چاک تیتھے ول ہے باونے جھاڑ پاندے
وارث شاہ فقیر قربان ہووے اہناں قدرتاں وکھ نیار پاندے

سہ پالیا (ترجمہ) نہیں معلوم ہمکو مگر جتنا تو نے سکھایا تو ہی ہے اصل دانا حکمت والا ۱۲ سلہ جوگی کو تو رانجھا بناتا ہے ۱۲ سلہ جب تک بدن میں جان ہو ۱۲

کلام رانجھا با چوپان و تعریف سگان او

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی
لونگ ابشم پستہ ڈبا موت صبو رت سبزہ بور شابان منظور ہے جی
چک شینہہ وانگوں گج ہینہ انگوں جیبنوں رن ونڈدا ہڈ چور ہے جی
میں تاں ہولا چار فقیر ہویا کویں ہیر دا ہووے حضور ہے جی
شاہ علی نے سر چھپایا سی پردہ پوشی وچ فقر مشہور ہے جی

باز بھور بگلا لوہا لونگ کالو شاہین شہنی نال کستور ہے جی
نیچے باز جیہے لک وانگ چیتے ہنچا وچیا مرگ سبھ فور ہے جی
کسے پاس کھولنا بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سب منظور ہے جی
پردیس وچ کم آ بیا میرا ہیر لئی اکے سر دور ہے جی
وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے سجھدا قہر قلور ہے جی

تواضع نمودن چوپان بار انجھا

پالی ہسکے مڑ وچھا بورا باہوں پکڑ رانجھیٹے نوں بیٹھ گیا
پالی رانجھنے نوں چا للکاریائی رانجھا اٹھ بگھیاڑ دے مگر پیا

گلاں نال پیار دے کرن لگا مگروں بھید انھوں اٹھ بگھیاڑ پیا
وارث شاہ کن عیال نہال لیاں لے ست تے بھیڈ اک پاڑ گیا

مقولہ شاعر

رانجھا من سوال عیال دا جی نعرہ گج کے کوک پکاریائی
مارے خوف دے نزت اوہ اٹھ نٹھا رانجھے نہر نوں چا للکاریائی
پٹڑ بوانگ زمین تے ڈھیہ پیا رانجھے نال چمٹے ڈھڈ پاڑیائی

کڈھ ایڑوں نہر نوں جھٹ تا وچہ رڑیدے آن نتاریائی
گھر کی ٹ بگھیاڑ کھڑا ہویا رانجھے کھپرا کچھکے ماریائی
وارث شاہ عیال دے کول لیایا ویکھ قدرتاں نوں بلہاریائی

کلام چوپان

عیالی سمجھیا ایہہ ہے فقر ثابت کرامات وچ نال بھرپور ہے جی
میرا نزت سوال سو من لیا رکھ اکھیاں تے منظور ہے جی
ہتھ جوڑ عیالی نے پیر پکڑے تیرے کشف دا نور ظہور ہی جی

صادق عشق دے وچ ہلاک ہویا کیتا ذرہ نہ کجھ قصور ہے جی
ویچے راہ خدا دے سیس تائیں رکھے دھیان ضرور قبور ہے جی
وارث ہس کے آکھدا جا بھائی جو کجھ بولیو سب منظور ہے جی

کلام رانجھا با چوپان

رانجھے کہیا ایالی نوں بیٹھ بھائی بھیت کسے تھیں مول نہ پھٹ جائے
بھیت وسنا کسے دا بھلا ناہیں مرد سوئی جو ویکھ دم گھٹ جائے

رانجھے دی گل ایالیاں نال تے اوہناں کتیاں دی تعریف

ایالیاں دا رانجھے دی خدمت کرنی

شاعر دا کہنا

کلام ایالی

رانجھے دی گل ایالیاں نال

لہ عیب دیکھکر خاموش رہے۲

ہرگز بھیت ہی کیدا نہ دیئے مار مار کے تنے کھاویں ہٹ جائے
بھیت دسناں کید ابھلا ناہیں بھاویں پچھکے لوک نکھٹ جائے
گل جیو دیوچ ہی رہے خفیہ کا نگ دے اگ بنجال نہ سٹ جائے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے بھاویں جاندا جند اٹٹ جائے

کلام چوپان بارانجھا

مار عاشقاں دی لج لاہیائی یاری لا کے گھن لیجاونی سی
انت کھیڑیاں بیاہ لیجاونی سی یاری اوسدے نال کی لاونی سی
لیکے ہیرتائیں کتے نٹھ جاندوں اڈی دھم کیوں مور کھاپاونی سی
اکے ہیر ہی مار مکاونی سی اکے اپنی جان گنواونی سی
اکے یاری ہی مول نہ لاونی سی اکے ہیر ہی مار مکاونی سی
منگ ویاہ کے لیگئے جیوندی نوں مرجاوناں لیک نہ لاونی سی
مرجاوناسی ویار دے تے منڈھوں سمجھ کے پنڈ ایہ چاونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے نے اہڑی پٹیے دیوچہ مناونی سی

منع کردن رانجھا چوپان را از گفتگو

رانجھے آکھیا بس کر بیلیا اوئے تیریاں گلاں سنیاں دل ہٹ جائے
میرا حق کھویا اہناں ظالماں نے میرا صبر چڑھ سیدی پٹ جائے
دنیاں نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ پھٹ جائے
ہاتھی چور گولیر تھیں جھٹ جاندا ایہا کون جس عشق تھیں چھٹ جائے
اساں جوگیاں صبر تھیں کم لینا بھاویں کوئی ساتوں مار کٹ جائے
اکھیں ویکھ کے مرہن چپ دے بھاویں چور ہی جھگڑا لٹ جائے
تو دا کھیڑیاں دے لوہے ڈیائی متاں چاک نشانے توں چھٹ جائے
وارث شاہ میاں پالی سوئی چنگا جیہڑا وچھڑیاں نوں جٹ جائے

کلام چوپان

پالی آکھدا جوگیا ترس آوے تینوں ویکھ جوان شکیل جیہا
سید اک دشمن تیری جاند ائے جسدا خوف مارے عزرائیل جیہا
جان بجھ تقصیر سہیڑیائی کبر مار کے تے عزازیل جیہا
نیت صاف سیتی بیڑا پار تیرا پرا کم نہ غیر دلیل جیہا
پھیر دیکھنے وچ آوناں ایں تیرا چمکدے احسن قندیل جیہا
سوہنا قد سی سرو دے انگ سدا ہویا جو گیا خشک مغیل جیہا
شہباز ہما دا وبدسی اج الواں تے مثل چیل جیہا
عاجز ہو کماوندوں اسم اعظم ترت ہو جاندوں اسرافیل جیہا
ہجر لو غنی تے کدیں صبر کردوں ہوندا قرب تینوں جبرائیل جیہا
تقوا اے بنھ نمرود دی چیخہ چڑھدوں ہوندا نار توں نور خلیل جیہا
گھسا کر و خلیل دا اجھل جاندوں ہوندوں ذبح بسمل اسمٰعیل جیہا
شمع حسن تے انگ پتنگ سڑیوں رہیا رنگ نہ اوہ رنگیل جیہا

ے دوستی لگا کر لیجاتی تھی ۱۲ ہے ابتدا سے سوچ کر کیوں گھڑی اٹھائی تھی ۱۲ ے ریش محفل میں منڈوائی تھی ۱۲ ے تیری باتیں سننے سے دل تنگ ہوتا ہے ۱۲ ے بات مشہور نہ ہو جائے
عہ یعنی جس طرح حضرت خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمرود کی چخہ میں صبر کیا تو آگ گلزار ہو گئی اسی طرح اگر تو بھی صبر کرتا تو مطلب کو پہنچ جاتا ۱۲

چھنے چوریاں دے کھا کھا غرق کیتے آیوں کھپرا کپڑ کے زنبیل جیہا ۔ ۳۳، ۔ اس کم نا لوں کیتے ڈب مردوں ہوندوں جٹ جیہے مرد اصیل جیہا

گل سندیاں ناتھ حیران ہویا سیٹ اکھیاں تے کھلا فنیل جیہا ۔ ۳۴، ۔ سدّ بہنیں بدا رنگپور جا پیا سی اگے دور ہویا لکھ میل جیہا

گدڑ وانگ جا پے اج دین تیرے سیں جاں توں شیر دی ڈیل جیہا ۔ ۳۵، ۔ پھر سیں منگدا ہیندا خوار ہوندا پچھے ہیر دے ہو ذلیل جیہا

پنڈے لائے بھبوت بھدوت تینوں ہویوں رانجھیا ناگ جیوں بھیل جیہا ۔ ۳۶، ۔ ڈھپے چمکدی گل انار ورگی کالا کٹ ہویا پینڈا نیل جیہا

ہیر آکھنے نوں منہ سمجھ ناہیں غصہ کھا کے ہو کرڈیل جیہا ۔ ۳۷، ۔ وارث شاہ فقیر نے سچ کہیا اگے حقدے جھوٹ قلیل جیہا

عیالی آکھیا رن لیجاہ مورکھ سدا یار نہ ساوڑی پگدائی ۔ ایضاً ۔ اساں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا ویکھ لے داجے لگدائی

لاٹ رہے نہ جیو دا چیچ لگی ایہ عشق النبر ڈا اگ دائی ۔ جا ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت ولا ہمڑا جگ دائی

اساں ویسناں چھڈیا چپیڑاں کھادی قسم خدا جو جگ دائی ۔ سمان یار واتے گھسا باز والا جھٹ چوواتے دے اٹھک دائی

لیکھے نڈھڑیوں کھسک جا کا سدا ساک نہ ساوڑ الگدائی ۔ وارث کن پاٹے مہین چار مولوں اجے تیک نہ مہنا جگدائی

اطلاع نمودن چوپان میاں رانجھا را

جدوں رنگپور دے وچہ جا ویں اوے اوتھے جا الکھ جگاونا ہیں ۔ وہڑے سکھیڑا ہاندے تلکن بازیانی ذرا سوہد کے قدم ٹکاؤنائیں

گڑیاں چنڈ دیاں آن کھیڑ کرسن جھڑک جھنبٹ دیکھے مگروں لاہونا ئیں ۔ فقراں جوگیاں وانگ سبھار کھیں ایس لنگنوں داغ نہ لاونائیں

رناں لچیاں فقراں نوں رن گالیں تینوں خواہ مخواہ ستاونائیں ۔ سہتی نام ہے عقل شعور والی اس نال تیرے متھا ڈاہونائیں

شوخی وچ جہان مشہور اوہدی کوئیں واسنوں ٹھنڈ یاں پاونائیں ۔ بھیں سچ اڑیدی ننند ہیر دی اے اوس فقر توں خوف نہ کھاونائیں

چواں طرح دا علم اوہ جاندی آ ذرا اوسنوں پتہ چلاونائیں ۔ اوہدا یار مراد بلوچ ہے اوے اوہنوں منہ وینال سمجھاونائیں

سبد اخاص دشمن تیری جاندائے ترلے کیتیاں باز نہ آونائیں ۔ ہوندے وس رانجھیا او چھیڑ یں جگر سگواں یار نوں پاونائیں

ہیر آکھنے تے کریں عمل بھاویں جیتے ہیر نوں گھن سدھاونائیں ۔ وما علینا الا البلاغ ہویا وارث شاہ نوں فرض سمجھاونائیں

مقولہ شاعر

مرد باجھ مہری پانی باجھ دھرتی عاشق ڈکھڑے باجھ نہ رجدے نی ۔ لکھ لکھ سیریں اول سوں آون یار یار انوں مول نہ بجھدے نی

بھیڑاں بہندیاں مرد وانڈ الیندے پڑے علمت اندر گجدے نی ۔ وا چورتے یار دا اک ساعت ناہیں وسدے مینہ جو گجدے نی

فقر جان ہا ہجھوں نہ اندر ہا ہجھوں عالم علم دے با ہجھ نہ حچدے دینی
وارث یار دے پاک دیدار پچھے عاشق بچھ لے جہانوں نجد ہینی

کلام چوپان با رانجھا

۷۴۱ عیالی آکھیا پھیر رانجھیٹڑے نوں نگر کھیڑیاں دے جوگی وڑن لگوں
۷۴۲ جائے بھاگ تیرے میاں رانجھیا اوئے تخت آکھیڑی اُتے چڑھن لگوں

۷۴۳ آکے تخت ہزارے تھیں سہنیاں اوئے سیر جھنگ سیالاں دی کرن لگوں
۷۴۴ ہبل قہر قلعہ ہو دیوانگ چڑھن ہیو جو کھیڑیاں دی گٹھ اور ہن لگوں

۷۴۵ صورت ربدی نور جمال تیرا کالا منہ شیطان دا کرن لگوں
۷۴۶ آکھے اگ ابلیس دے وانگ آدم جان بجھ تقصیر نوں پھڑن لگوں

۷۴۷ ابراہیم میاں سنتاں جان کے تے کیوں چخہ نمرود دی ہن چڑھن لگوں
۷۴۸ موسے وانگ مثال ہے شکل تیری آپ کم فرعون دا کرن لگوں

۷۴۹ یونس وانگ ہو تیرا رب حافظ ڈھڈ مچھ دے بیچ تڑن لگوں
۷۵۰ جتی ہیر دا یار فقیر بنکے سناں پہیڑیاں نوں وی کرن لگوں

۷۵۱ لوم تخت ہزاریدیاں جھاڑیاں دا اتھے ختن دا لابن ہرن لگوں
۷۵۲ سنڈھ اہن اگ دی فوج لیکے نال کھیڑیاں دے جوگی لڑن لگوں

۷۵۳ پیا اک کلّڑا مار لیگا اگے وہ اندے کتھے اڑن لگوں
۷۵۴ اگے پاڑ سیال لاندے پاڑ ہو بی ہن کھیڑیاں نے کار اکرن لگوں

۷۵۵ رسا پیر کے مٹھڑی جان سند اگھٹ لہو دے دوستاں کھرن لگوں
۷۵۶ ایس عشق اُستاد دے رس دے چوں وصل معشوق دا پڑھن لگوں

۷۵۷ دفتر عاشقاں وچہ رانجھیا اوئے ناواں پھیر پیغمبری جڑن لگوں
۷۵۸ رب کھے نصیب مراد مکھن انگ اُوہ دے عاشقا کڑھن لگوں

۷۵۹ اٹکے بیلیا اوئے تیرے حوصلے نوں ندی جھنڈ مرنتوں ڈرن لگوں
۷۶۰ ہتھیں لالہ کے چھم جھو اتوں دھو نسہ اچلیلا آپ توں ہن لگوں

۷۶۱ کھل عشق دی تھگ رانجھیٹیا اوئے سونا قلبوت دا گھڑن لگوں
۷۶۲ رب توڑ اخیر نے نیک دے جیسے جھیڑے دی گل پچھے ہیلی مرن لگوں

۷۶۳ مولی رونراق وجود جیتا گھت اُکھلی عشق دی چھڑن لگوں
۷۶۴ اصلی وطن قدیم نوں چھڈ تے او پیارا او پردیس دی چھ صدرن لگوں

۷۶۵ ویکھ حسن جمال معشوق دا نہ عاشق وانگ پتنگ دے سڑن لگوں
۷۶۶ وارث شاہ اللہ فتح دے تینوں پنڈ ویریاں دے جا وڑن لگوں

داخل شدن رانجھا در شہر کھیڑیاں

اُٹھ وگیا رب نا دا کرکے اونویں آن کے سنتھ دی وچہ دھسیائی
رونق ویکھ کے پنڈ دی بہک جوگی رانجھے یار دا جیو ڈرسیائی

رانجھے لگیاں نعمتاں کھاوندی نگر کھیڑیاں دے جا کے دھسیائی
یارو کون ہزار گراں کھیڑا اتے لوک کہ دو کناں ک سیائی

اگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں نال رانجھا خرسیائی
یار ہیر ابھانویں تاں ایہ جوگی کسے لبھیا تے نہیں دسیائی

اُہناں نام ہے پچھو کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چا دسیائی
پانی بہو ٹھنڈا چھلویں گھوٹ لوبی سن پنڈ دا نام کھڑ سیائی

اے کون سردار ہے بھات کھانے سخی شوم کہیا نام جیسیا ئی
باغ باغ رانجھیٹا ہو گیا جدوں نام جٹیاں نے سیائی
اوتھے خوب لباس بنائیکے تے جوگی ہوتیار اٹھ نسیائی
کوئی کرے جے رب سبب پیرا ہوئیا ووقل کم ہوئے سیائی
کدی لے ہولاں کدی جھولدائے کدی روپیا کدی ہسیائی
اجو نام سردار ہے پت سیدا جس نے حق رانجھیٹے دا کھسیائی
خوشی عیش تے آن مقام کیتا غم فکر اندیشڑا نسیائی
سنگی کھپری بنھ تیار ہویا لگ جا فقیر نے کسیائی
جھب وچھڑے یار ملا سایاں ہویاں مدتاں جیئو ترسیائی
وارث شاہ کسان جیوں ہل واہنی مینہ اوڑ دے ہیا نوں جیوں سیائی

سیر کرن انجھا لباس جوگیاں دے شہر رنگپور

پھرن بال کڑیاں مکر گیڑے دے خیر منگدا سبھی گھراں سارباندے
اُتھے جھول متانیاں کرن گلاں سخن سنوں کن پیاں بچاریاندے
مار عاشقاندے کرن چا ہیرے نین گھٹڑے نوک کٹاریاندے
ایس جوہنے دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاندے
نیناں نال کلیجڑا چھک کڈھن ڈسن بھولڑے ملکھ بیچاریاندے
جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہویاں چھیڑے پھرن جیوں ناگ پٹاریاندے
شاہد پریانیوں ویکھ حیران ہویا جیہا ملک نرادہ وچ پاریاندے
آن گرد ہویاں بیٹھا وچ جھولے بادشاہ جیوں وچ عماریاندے
آجوگیا کہیا ایہ دیس ڈٹھو سچھن گبھرو بیٹھ وچ دواریاندے
کراں کون تعریف اس گبھرو دی پاندی ڈاراں پھرن چو طرف کواریاندے
دین عاشقانوں توڑ کے نال نیناں نین ہن نا ہین ہیریاریاندے
سرمہ پھل بندا سرا سرخ مہندی لٹ لئے نی ہٹ پساریاندے
سوہنے سرخ سالو پشمین جوڑے رنگا رنگ سنگار سیاریاندے
اوتھے کھول کے اکھیاں ہر ہوندا تے خواب وچ میل کھاریاندے
کدی بول پوہے کدی چپ کردا کدی کر دوائے سخن قراریاندے
وارث شاہ رہن نخچلڑی جہاناں نوں شوق ہاریاندے

مقولہ شاعر

نور فقر دا آن ظہور ہویا نہیں دولتاں رہن چھپائیاں نی ،،١
آس وند خلقت رجوع آن ہوئی اگے فقر جو کوٹ نوائیاں نی
ڈٹھا حال فقیر دا جدوں رناں دوالے ہم ہما کے آئیاں نی ،،٢
اک رشن لین فقیر آیا آساں رب نے ترت پہنچائیاں نی
سبھنے ڈھیاں جی ڈیاں ہا سر پنڈ وں آپو اپنی لوڑ نوں آئیاں نی ،،٣
کئی بالکاں کواریاں بھیج آیاں مٹیاریاں کجھ ویاہیاں نی
ہور دانیاں سبھ کھیر دانیاں نی سبھے چل فقیر تے آئیاں نی ،،٤
کئی بڈھیاں کھیریاں اٹھ ٹریاں ہتھ پکڑ ڈنگوریاں دھائیاں نی
جو کجھ ویدتیا انہاں دنیاں آ ہا گلاں فقر نوں کھول سنائیاں نی ،،٥
آپو اپنے گیرنے کرن بہکے رونے روندیاں بہت کرلائیاں نی

کوئی آکھدا رزق دا پیا گھاٹا کوئی سک اولاد سکایا نی
کوئی آکھدی ٹُر اہے سس سوہرا نت کرے نتان لڑائیاں نی

کوئی آکھدی مار کے خصم مینوں گھروں کڈھ بہیا نال خطا یا نی
کوئی دورانیاں اُتے جِٹھانیاں نی کوئی دیوراں بہت ستایا نی

کوئی کہے گوانڈھناں نال میرے لیوں کوڑا اپرا ہدیاں چایا نی
کوئی آکھدی پُت پردیس گیا ڈھلاں وس نے کاسنوں لایا نی

کوئی آکھدی گجھڑا روگ مینوں گلاں کہدیاں نہیں شرمایا نی
سینے جمدیاں عشق دی بھاہ بھڑکی چولی چنگ چواتیاں لایا نی

جیہڑیاں ہا بکاں لیناں چھیڑیاں سن رانجھے سدکے پاس بہایا نی
لیا ڈھیکریاں کوریاں لشکن جا کے جیہڑیاں آ وباں توں ارج ہلایا نی

رانجھے آکھیا اہناں عذر کیتا پاس نیکے ڈھیریاں لایا نی
کولہ قلم دوات بنا کے تے لیکاں کھچ کے ہتھ پھیرا نیا نی

کسے آکھدا گلاں نوں وچ رکھو کسے لک دے نال بنھایا نی
کسے آکھدا گھڑے نوں جھٹے پوچھے پتو کسے وچ پرد ونہہ دبایاں نی

کسے گھڑ تے وچہ پاندا حکم کیتا سارے ٹبراں کھچ الچایا نی
سس ہار تے دے پوروں مریدہوکے نندا اوندا سبھ جھکایاں نی

کسے آکھدا توں خاطر جمع رکھیں تیرہ یار رنجھے لیریاں پایا نی
رب میلیسی چھیں وچ چھینیاں نوں موہوں کہن فقیر دعائیاں نی

کسے آکھدا چرخے دے نال بنھو بیکے شٹیاں ست بھوایا نی
وارثؔ شاہ فقیر نے سبھ رناں ڈھنگ کرکے مگروں لاہیاں نی

آمادہ کردن رانجھا کو دکان دختراں را برائے خبر رسانیدن رضا تہا

ماہی منڈیو گھریں جا کہنا جوگی مست کملا اک آوڑیا
کنیں مندراں سہیلیاں نی وامہڑی پٹے سر کھواں مُنا وڑیا

دم دم کھڑا گورونام جپدا متھے جوگ دا تلک لگا وڑیا
کوڑیاں نال ترددائی تگل کائی گیان لوچقیاں سدر سُنا وڑیا

کسے نال قدرت بغل جنگلے تھیں کوئی بُھل بہلا وٹے آوڑیا
کسے گھریں جا کے کہنا جے جوگی مست البتھو ہے آوڑیا

دم دم دے نال اوہ ذکر کردا پاک رب دا نام وسیا وڑیا
چیتا نا تومیر اکوئی جانیو متھے جوگ دا تلک لگا وڑیا

ہر وقت کھڑا کرے یدوا سدا اک رب دا نام لے آوڑیا
ہر گھڑی اوہ گوبند دا نام لیندا ہو یا دیو تیوں دو لتاں لیا وڑیا

ذکر کردائی بیٹھ کے ہو گوشے کہیا سوہنی نال ادا وڑیا
کرے ورد خفی جلی علی دا والا نال کسیپے نہ او اُٹھ لڑیا

ہویا شوق فقیری دا ویس کیتا دنیا چھڈ کے فقر وارا پھڑیا
وارثؔ کم کسو دی جیہڑا رب کرسی ہیتاں دی سدا بھیجیا آوڑیا

آمدن دختراں خانہ بخانہ و اظہار نمودن احوال جوگی پیش مادران خود

کوڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں یاں ہسدیاں آیاں نی
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنیں اوس نے منداں پائیاں نی

ناہیں بعد لدا اُدیاں چوں بھاویں چھپیاں ناہیوں پائیانی
اردا ڈنڈا وانگ چلالیاندے جٹاں فانگ لداریاں چھپائیانی
خونی بانکیاں تتے وسیناں بھریاں نیناں کھیویاں نال چڑھائیانی
کدی ہنگ جا بیکے کھڑا اٹے وے کدی ہس کے ناگ وگھو کایانی
تتے ہاہجھ بھواں اُہدیاں متیاں نی مرگانیاں عجب ہائیانی
سیج پچھو تے حوصلہ کجھ ناہیں گلاں کردا اے بہت اُتائیانی
اوہدے حسن دیوانیاں کیتیاں نے گلاں مٹھیاں بہت سنائیانی
کدی رمل نجوم کتاب اچے پرشن قرعہ تے فال کڈھائیانی
نال اوہ منڈیا گود رڑی جنگم نہ لودا سیاں وچ بھیڑائیانی
جھیڑیاں کھوہ اُتے پانی بھریاں سن ہس کے گھر انتوں آئیانی

ہتھ کھپری بھلا پھوڑی ہو منڈیاں تے درگانیاں گلیں پہنائیانی
پریم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سہائیانی
کدی سنگلی سٹ کے شگن بولے کدی سواہ تے اوسیاں پائیانی
اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر وسنوں پا ہنڈیاں نائیاں نی
جٹاں ہنیاں چسل اوس نٹ پٹھیونوں جن چنے والے کھڈاں آئیانی
نال کدی دوہا دکسے نال لڑیا نیاں اوہدیاں جھڑیاں لائیانی
کوئی گود ولیو را اسنوں آن ملیا کن پاڑ کے مندراں پائیانی
کدی وچ نکی کدی پڑھے تسبیح کدی نہاد ھوپ دھوپ وکھائیانی
کدی ہسدا تے کدی روندا اے کدی کوک کے وے دہائیانی
وارث شاہ چیلا بالناتھ دا اے جھوکاں کیدیاں کسے نے لائیانی

بیان کردن خواہر سیدا پیش ہیر از حال جوگی

گھر آنناں نے گل کیتی بھابی اک جوگی نواں آئیا نی
پھرے ڈھونڈدا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نے لال گوایانی
سوہنا چند جیہا وڈا قد سوہدا کسے مان کرانوالی جایانی
پھرے کسے جہی اوہ پتر رُت پنڈ کہیں جوان سے آئیانی
نیویں نظر ہویا وچ پھیر یا اے متھے جھکدا انور سوائیانی
وردناں پکارداہ یلیاں سیاں جانی ہار کوئی اودن بنائیانی
حسن بصری جیوں آن کے عشق مادیں خالق لوچ جیا ئیانی
مرزے صاحباں نے ویکھو عشق پچھے تن خاک لوچ ملائیانی
کام سرب یے دوسری کا ہم لتاں سوہل الکے کنج کی پائیانی

کنیں اوسدے رشنی مندراں نے گل ہنیکلا عجب سوہایانی
نالے گانا دا ترنا لے ہوندا اے وڈا اوس نے رنگ مچایانی
کبھی ودھی ادھی جھک اوہتوں کسے بھاگ بھری چدنک لائیانی
وچ ترنجناں گاوندا پھرے بھوندا انت اوسدا کسے نہ پایانی
گل ملمیاں تے محراب متھے بانا فقر دا خوب سوہایانی
ابراہیم ادہم جیوں جوگ اندر کل ملک تے مال لٹایانی
لودی پیرا کسے چیزدانی سانگ جوگیاں دا بن آئیانی
حضرت یوسف زلیخا نے عشق کارن ایس وچ قید کرایانی
ایس عشق پچھے کیاں کیاں روہڑا دتے ندی روڑھایانی

گورو ناتھ دا اوس نے نام لے کے پنڈ دڑیاں تا دوجا پانی
سستی ویکھ جوان سکے عشق اندر لا بیج نیندی یار و خیانی
پھرے ویکھدے ستیاں چھیل کوڑیاں من کسیتے نہ بھرمایانی
کائی جھنگ سیالاں دا آکھدی ہے کائی کہے ہزارے دا آن یانی
کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے پنڈ لا کے مندراں پایانی
کوئی کجھ آکھے کوئی کجھ آکھے عاشق آن جیت تے لایانی
کائی آکھدی اینہاں نہیں جوگی ہیر واسطے کن پڑایانی

جنی ستی جوان ہے کاہنی صورت گوپی چند جیوں جوگ لیایانی
کوئی آکھدی راجہ بھرتھری ہے راج حکم تیاگ کے آیانی
کائی آکھدی حسن دا چور پھردا ایہیں وسدے کن پڑایانی
کائی کہے پردیسی ہے ٹھگ چالا تاہیں دیس نے سیس منایانی
کہن تخت ہزارے دا ایہہ جوگی بال ناتھ توں جوگ لیایانی
اُنہاں کجھ ملامتاں تھیاں نی جنہاں بھار پریم دا چایانی
وارث شاہ ایہہ فقر تاں نہیں خالی کسے کارنے وے اُٹھ آیانی

زاری کردن ہیر از شنیدن خبر رانجھا را

مٹھی مٹھی ایہ گل نہ کرو اڑیو میں تاں سُندیاں ہیں مر گئی جے نی
گئے ٹٹ تراں تے عقل ڈبی میتوں ہو کلیجڑے پئی جے نی
اوہدا دکھڑا رو ناں جدوں سنیاں مٹھی پلنگ تے ڈھیہ گئی جے نی
کویں بھلے اوس مستانڑیوں جدھی دھم تخت تے پئی جے نی
اک پوست متو تے بھنگ پی کے موت اوس نے آن ہی لئی جے نی
سوہنا روپ انوپ گوایا سو اوہ مویا تے میں مر گئی جے نی
ہائے ہائے مٹھی ایہدی گل سن کے میں تاں گھڑا بور ہو گئی جے نی
جیناں چن پتر سوا ولا بیٹھا دتا رب دا آن سہہ گئی جے نی
جس یار دا کوئی نہ فقیر ہویا تے تیں اوسدی چور ہو گئی جے نی
جیسے سوہنے یار نے کن پاڑے اوہ تاں نٹ دھڑی جو ہو گئی جے نی
ناہیں رب دے غضب تھیں ڈردے نتھے کیہڑے پچھے ہو گئی جے نی

تساں آن جدکی گل کیتی کھلی کھلی ہی میں لڑھ گئی جے نی
کیکوں کن پڑا کے جیوندا ئے گلاں سندیاں جند گئی جے نی
مسو بھنو دا نام جو لیندیاں ہو جند سندیاں ہیں نکل گئی جے نی
ویکھاں کیہڑے دیس دا ایہہ جوگی اسقوں کون پیاری رہ گئی جے نی
جیہدا مانپے باپ بھین بھائی کون کرے گا اوسدی سہی جے نی
اوہدیاں سہیلیاں نوں ہن گھول گھتی ارو وار صدقڑے گئی جے نی
ہاویں بھکھڑا راہ وچہ بیٹھے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوسدی لئی جے نی
جیہدا ویر امیر فقیر ہویا بھین اوسدی جیوندی رہی جے نی
گلیا نوجھ لوار ہی ہوگ گھر دی سینے گھاہ فراق سہ گئی جے نی
اڑیو ونڈی ہی رہ گئی عمر ساری جوگی یار ہویا مر گئی جے نی
وارث شاہ پھر او کھا انہاں پھریا خلقت تاں کیہڑاں اسدے پئی جے نی

۱ جند ۔ ۲ خوبصورت ۔ ۳ خدا کی تقدیر پر صبر کر گئی ۔ ۴ جیتی رہی ہے ۔ ۵ مر گئی ہے ۔ ۶ لوگ اس کو کیوں دکھ دیتے ہیں ۔

افسوس کردن ہیر از جوگی شدن رانجھا پیش دختران

رب جھوٹ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی بینوں پٹیا سو
میرے واسطے دکھڑے بھرے کردا وہاتا جیبھ نال پٹیا سو
خون جگر دا عشق دے کسب اللہ رجھ بنی بناندی لا کے چھٹیا سو
ایہہ انجھیڑا اچھل گلاب اسی میرے ہجر اندر جوبن لٹیا سو
مہربان ہے رب اس لئے جام وصل دا لیاں تے چیٹیا سو
ثابت قدم ہے عشق دا اتے پیر اگاں تے پچھاں نہ ہٹیا سو
ہویا چاک سنڈے لیکاں ہوئی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سو
ظاہر ہوندے لوں آہ مارے رانجھے ہو جوگی بینوں پٹیا سو
لگا گرہن اس چند نے ٹکڑیاں نوں کن پاڑ سر بکیوں چھٹیا سو
اگے گاں قدمی ہیار رنڈی ستری بلی نوں مر کیوں پٹیا سو
نالے کن گئی نالے کن پاڑے ہن عشق تکیں نفع کی کھٹیا سو
قدم رکھدا سی نال انیاں دے چھج چھانی پانیاں نوں چھٹیا سو
تیغ عشق دی نال شہید ہویا ویکھو سید ٹٹے سیس کٹیا سو
جو کوئی ساتھ دیسی نال رانجھنے دے حشر حور قصور بہشت کھٹیا سو
تیغ سیر بہشت ماریا نفس موذی شرک کفر لتاں گرد نوں کٹیا سو
مکھ وچ چوری ہیر دے گھڑا انبر دا جا الٹیا سو
نی میں گھول گھتی سکھیاں اسی میرے واسطے ٹکڑا اکٹیا سو
وارث شاہ ایس عشق دے وچ جیوں جفا جال کی کھیٹا وٹیا سو

گفتن ہیر دختران را کہ بکسے چیلہ جوگی را بیارید

گلیں پایئے کوئی لیا وو اسنوں رل پچھیئے کیہڑے تھاوں وندا نی
کھیڑا لیئے دیس وچ پھیرے بھوندا نے بھچیا منگ کے کھاوندا نی
ویکھاں ماجھیوں ہیوں ولوں دی یا ہاں اگے چھپنا وندا نی
آیا کس طرح نوں کتھے جاونا سو کی نوں سو باتے ماوندا نی
کون گورو تے کس نے کن پاڑے چیلا کس دا اوہ سداوندا نی
ویکھاں کیہڑے دیس دا چوہدری اتے ذات دا کون سداوندا نی
پھرے ترنجنا نوچ خوار ہوندا وچ ویہڑیاں پھیریاں پاوندا نی
وارث شاہ اٹھواہ کا سدائے کوئی السیدا نت نہ پاوندا نی

صلاح نمودن ہیر گرد دختران باہم چلیسان برائے مسخری جوگی

ہانی بھیر دیاں آئی مٹیا کوئی یار دیکھو جوگی ہتوں کھیلی ماریانے
جنہاں دیس کسید کوئی کیتا کن تنہا ندے کا سنوں پاڑیانے
مرچاں دیاں نال جنہاں کی رابریاں اتے سہاندا حال وچار یلنے
ایہہ جاندا کے نئے چاک بلا ہاکو ڑیاں سدکے وسنوں کھیلاڑیانے

ہیر کھیڑیاں نال ہیار ووڈا اُنہوں آکھ کے اگ لا ساڑیا نے
مُٹھیں کن تے مچلیاں اُوہ مچھّن اہنوں پلنگ اُتے چا پا ہڑیا نے
چاینچل ہاریاں کواریاں کن بانڑے ہائے ہائے مٹھی لیپ ماریا نے
کنگن پہنچیاں لاہ کے دیہ لٹیاں آن بھیکھاں نگر کھلاریا نے
نالے کرن گلاں نالے سدیا نی صورت ویکھ فقیر ہیر باریا نے
ہنگاں کھو لئے بکاں ماریونے جگمد ہوت انیت تے وہاریا نے
پہلاں نال ہیارے جوگیڑیئوں کول سد بہا کے باریا نے
گلاں کر کے آن سکے شوکیاں نی ہک جگ کیہ نال سواریا نے
سونے لنک محبوب نت انگوں اینویں لا لئے چینک چا ساڑیا نے
وارث شاہ میاں اینویں بھا کے تے انجان لکو ہڑا ماریا نے

رفتن دختران برائے آوردن جوگی بطرف ہیر

لین جوگی نوں آ یار ڈھنبلا ہو چلو گل بنا سوایئے نی
ایسے نال کیوں لایئے دوستی نی اُہدا اندروں جی کھاڑیئے نی
وڈی دھر ہوئی ایس دیس اُتے وہڑے ہیر ڈیہنوں چلو تاریئے نی
میلے کُنبہ کے ہمیں اتیت چلے نگر جا نکے بھیک چتایئے نی
سبھے لویاں چا ہنکار جوگی کیوں فیلیں سوار پے پیاریئے نی
ہو کے نم گلاں نال سٹھیانڈے اوہدا ہاں کلیجڑا ٹھاریئے نی
سنگ نگر اتیت ہی اجے کھانا باتاں خندیاں چا وساریئے نی
وارث شاہ تہیں گھروں کھا آیاں نال چا وڑاں لہو گھمکاریئے نی

افسوس کردن دختران بر احوال جوگی

گل دھیں گلماندیاں شوکیاں چھا تیاں نتے ہک جوگی دیناں چھوہا یا نے
اُہدی دُولی ساڈی وے جگر اندر چھری درد فراق چلایا نے
ایسے سوہنے مکھ محبوب آلے کیوں وُھوئیں دی سواہ رُلایا نے
وارث شاہ میاں سہنی ٹنڈھریدی حسن باولی کیوں چا دہایا نے
کڑیاں ویکھ کے حسن فقیر دیہنوں اُچی کوک تے شور پکاریا نے
ویکھو سندر جیوہ دیہاں اینوں لا کہرن بھبوت سنگاریا نے
ٹھگی نال کیتا جوگی ٹھہر جیہنوں کسے جرم دا ویر نتاریا نے
والے سنیاں لاہ کے تے تِناں وارث بھیا منگنے چا ہڑیا نے

عاجزی کردن دختران جوگی

رحم جگدی کرو اتیت سائیں ساڈیاں سہتاں دی اُوس دھیان کیجے
اکجو پہرے ویہڑے لیں گے یکہ بھیرا آہتی سوہنی تے نظراں دیکھے

ملے ففیہ جیسوں ... جوگی ... محبوب ... رحم جگدی ... جگدی ... دنیا کی بات جاگ کر سکتے ہیں۔

کڑیاں دا جوگی نوں لین جانا

چلو سیر کرو نگر کھیڑیاں دے جوگ پنتھ دا کجھ گیان کیجے
وہڑا فہر دا چلو وکھالئیے ذرہ ہیر دی طرف دھیان کیجے

سبھے بنھ کے ہتھ کھلوتیاں نی جوگی عرض اساڈڑی مان لیجے
منظور ہے عاجزی رب تائیں وڈے بندگی کجھ نہ شان کیجے

نالے کرن عرضاں مسکراندیاں نی ناک کھن پیار دی آن دیجے
ساڈی بینتی منو فقیر سائیں ہووے عاجزاں نال احسان کیجے

چلو ویکھئیے گھراں اُسدے ارباں نوں لاجے جیہا جیو نہیں گمان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کرو آکڑ فرعون جیہا نوں دا دھیان کیجے

کلام جوگی بزبان فخریہ در لباس خود

ہمیں وڈے فقیر ست پھیر لئے ہاں رب ہم جگ دی ہمیں پنچھ جاننداں ہاں
کنمول اجاڑ وچ کھائیکے تے بن باس لیکے موج مانندے ہاں

بگھیاڑ اور مرگ تے شیر چیتے ہمیں تہاندیاں صورتاں جاننے ہاں
تہمیں سندراں سوہنیاں خوب صورت ہمیں لوٹیاں ہاٹیاں جاننداں ہاں

نگر پیچ نہ آتما پرچدا ہے اُدھیان بہہ کے تنبو تاننے ہاں
گورو تیرتھ جوگ ہے اگ ہو وڈے پ تہاندا ہمیں پہچاننے ہاں

لوک چھاندے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھاننے ہاں
پری جن تے رن شیطان تائیں پڑھ سیفیاں اُنہاں نوں راننے ہاں

گل اپنی تے جیہڑا آندے اوہنوں اپنی گل تے آننے ہاں
وارث شاہ میاں ہادرے ہیں ہور خیال لوں کو پچھاننے ہاں

مقولہ شاعر

پچھوں ہوکے آیاں ہیار کڑیاں رانجھا دیکھکے مورچھ گھت ہویاں
اکھیں لڈیاں رسیونے نکھ بنے نینگاں باہنہ دکا بے ست ہویاں

ویکھ جوگیڑے نوں لوان بچھ پیاں ہوش کیوں اچیل پٹ ہویا
گھیر اکھیندیوں نے گرد جوگیڑے دے چھیڑ چھاڑ اتے پنج ستاں ہویا

اتی اکھاں پچھے نہ دسے رہنوں گدے جس قاننگوں گھیر اکھٹ ہویاں
ڈھیپے آن کھلوتیاں ہندیاں نی مڑکے بیاں لے رتو رت ہویاں

رل اکلیاں پچھلیاں دھم پائی گل پچھنے نوں اک مت ہویاں
وارث شاہ رانجھے تے ٹھٹھیاں دیاں گلاں انت حساب اکھٹ ہویاں

تعریف جوگی بزبان دختراں

سیتو دیکھو نی مست الست جوگی جیندہ ارباب دلوں دھیان ہی نی
اہناں بھوراں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی

سونے وانگ دہی نوں خاک کرکے رل نہاک وچہ فقر دیاں ہی نی
ہناں پھل گلاب معشوق ہارا راج پُتر تے سگھڑ سوہن جوان ہے نی

۱؎ اس سے اپنی بات منواتے ہیں ۱۲ ۲؎ منہ سے کس طرح کہیں کہ صاحب عزت تھیں ۱۲ ۳؎ دھوپ میں کھڑی ہوئیں ۱۲ ۴؎ پسینہ میں ڈوبی ہوئیں ۱۲ ۵؎ سونے کے رنگ کا بدن یعنی چمکتا ہوا ۱۲

دھن بھاں سوہاگن جہیا سگی بی حسن خزانہ دی کان ہے نی
جویں اسیں مٹیاریاں نگ بھریاں تیں جیہی بھی ساڈڑا ہان ہے نی
اڑیو ایہو لوں نظر آوندا ئے تایاں ہیر ی ساری امان ہے نی
جنہاں بھنگ پتی سواہ لا بیٹھے تنہاں ماہنواں کہی گکان ہے نی
آو چھپے کہیڑے دیس وائے اتے ایسدا کون مکان ہے نی
وارثشاہ چھیڑئے عاشقاں نوں بار وبد ہو چہ غلطان ہے نی

پرسیدن دختران حال احوال جوگی

سنی جوگیا گبھرو بانکیا وے نیناں کھیویاں مست دیوانیا نوے
وچوں نین ہنس ہٹھ بھیت سن اکھیں مٹھا نال بہانیا نوے
کنہاں جٹاں دا پت تر کون کوئی اپنی چھپیاں گل نہ رلانیا نوے
کون فات ہے کاہنوں جوگ لیا سچو سچ ہی دس ستانیا نوے
کسے رن بھابی بولی ماریا ای ہک ساڑیا سونال طعنیا نوے
بیا دس تساں ہے جیوں جاندا اسیں دھپے نیال مرجانیا نوے
کرن منتاں مٹھیاں سن بہکے منے تجھپے اسیں رُجانیا نوے
کہیں مندراں سندراں اسہلیانیں اہڑی پٹے سر کھواں منایا نوے
کس مونہوں کن کس پاڑیونی تیرا وطن ہے کون ٹوانیا نوے
رانجھا تخت ہزارے دا چاپنا ئیں اسیں سیالی یاں مغز کھپانیا نوے
ایس عمر کی واعدے پتے تینوں کیوں بھو ناہیں دین ہینگانیا نوے
وچہ تر نجناں لوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیا نوے
نالے بچھدیانے مسکرا ندیانہیں نال اکھیاں اسیں ہن جانیا نوے
وارثشاہ گمان نہ ہویں میاں آئے ہیر یا حال خزانیا نوے

جواب رانجھا بہ دختران

رانجھے آکھیا خیال نہ پوہ میرے شینہہ سپ فقیر دا دیس کیہا
وطن دم دے نال تے ذات جوگی ساڈا ساک قبیلڑا خویش کیہا
دنیا نال پیوندنہ اساں کیہا پتھر چوڑنا نال سرنش کیہا
کونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے ساں اصفات تے بھیس کیہا
جیہڑا وطن تے ذات دہیاں رکھے بنیادار ہے او دو درویش کیہا
جنہاں خاک در خاک فنا ہونا وارثشاہ پھر تنہانوں عیش کیہا

سانوں نال دے بہات کھانی کھنڈ اکرودھ ھیں سوتنے ہاں
گھرو ہاندے کا سنوں اساں جاناں سر بہر ماندے اسیں موتنے ہاں
ایضاً
جیکر اپنے دا آجایئے کھلی جھنڈ سر تے اسیں بھونتے ہاں
باہجہ ربّ نے ہور خیال ناہیں اک بھنگ دھتورے پے گھوٹنے ہاں

لہ آفرین جیں اقبال مندنے جناہ ہ چکی خانہ جیں میں بہت چکیا ۔ چلتی ہیں ۱۲ سے عورتوں کی زبان سے تر کا لفظ یعنے ہم جانتے ہیں ایک کمال ناز کا بھرا ہوا لفظ ہے چنانچہ یہ نقدتین چار دو شعر نے باندھا ہے شعر اسیں بچھ کے نہیں ٹر جانیا نوے ۔ پنجابی زبان دان اسکی خوبی جان سکتے ہیں ۱۲ سے شیر سانپ اور فقیر کا وطن کیا ے جات کمانی ایک لعن کا لفظ ہے یعنی کمینہ عورت ۱۲ ہے مہربان سرداروں کی عورتیں یا مہربان مطلب سب عورتیں ۱۲

اسیں جاننے ہاں مہر کون کوئی اتے ہیری دے توٹنے ہاں
وارث شاہ میاں بیٹھ بال بھانبڑ اُٹے ہو رہیئے راتوں جھوٹنے ہاں

کلام دختران باجوگی

اساں گور وکرکے تساں عرض کیتی بانتھ دیاں تُسیں نشانیاں ہو
ساڈی عاجزی تُسیں نہ منّدے ہو غصّے نال پسار دے آنیاں ہو
تینوں چھڈ بارے کوئی ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
وارث شاہ آکھیا مہر دے چلو مہر دے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

کلام جوگی

جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو
اسے مہر کرو ہم سے ہو عاشق ہوو اساں نال تسیں کیہاں تانیاں ہو
اسیں مست بیہوش بے عقل جوگی تسیں سب سیانیاں دانیاں ہو
ہاروت ماروت نوں کھوہ پایا زہرہ مشتری دیاں ہمشانیاں ہو
تُساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تُسیں مکر دیاں پُر معنیاں ہو
افلاطون لقمان بھی ہار گئے تسیں وڈے شہر دیاں نانیاں ہو
اسیں مست فقیر دیوانڑے ہاں تسیں دانیاں لے بھر وانیاں ہو
سبھے سوہنیاں تر بخنے شاہ پریاں جویں کستاں دیناں کانیاں ہو
اساں جیہیاں فقیراں بھیت مشکل محرم راز اساں دے جانیاں ہو
چاکرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں خاص شیطان دیاں نانیاں ہو
ہمیں کتّے ویس دے فقر ہینگے تسیں نال شریکاں ہمشانیاں ہو
وارث شاہ فقیر غریب ہیگا کوئی ڈھونڈھو جوان جوانیاں ہو

کلام انجھا جوگی

ہمیں بھیکھ واسطے تیار ہوئے تسیں آئی نے رکتاں چھیڑیاں ہو
باغ میوں کی کھانوں آئی لالی ما تُسیں کُنجیاں اکھیڑیاں ہو
اساں لال ہنجالیاں جوگ چھٹی تسیں پھیر کھوہ لوں کنجیاں ہو
ہمیں بھیکھ منگنے چلے ہاں رب سے تمہیں نیچے کا کہیر طور یاں ہو
پچھوں آکھ سُوکھوٹنیاں لگے اُٹھے کھوہ وچہ پیتگ کیوں رڑھ دیاں ہو
اسیں موہان دیکھی کھیر نہ جاتاں کیوں سالے نہیں نبیڑ دیاں ہو
آئین جھنڈ چھیڑے جوگی ہو بیٹھے تسیں پھیر آلو دلو پیڑ دیاں ہو
وارث شاہ نوں اکا وکھاں تمہیں الڈہی مار کے زمیں چیر دیاں ہو

مقولہ شاعر

جوگی کڑیاں دی بات اک منی اوہناں دو بہتیر الایائی
جوگی آکھدا رناں نہ ہو ونایارو نفع انہاں توں کسے نہ پایائی
اساں نانڈی ہٹ اک لینی ابھو گوراں نے سبق پڑھایائی
اوہناں عاجزی عجز بہت کیتی جوگی اگ جیو تے لیایائی
جنہاں مت رناں دی تے عمل کیتا تنہاں نت نقصان عقل گوایائی
وارث شاہ کڑیاں لاچار ہویاں جوگی صاف جواب سنایائی

[illegible]

کیفیت ظاہر نمودن دختراں پیش ہیر

کڑیاں لے حقیقتاں جوگی دے گیاں بیبیاں ہیر دل پاس ناد ہاوندائے
ہیر پاس حقیقتاں کھولیوں نے جیویں وچ نہ شوق سماوندائے
بے پرواہ ہے اساں معلوم کیتا پیا رب دا نام دھیاوندائے
جھوٹھ موٹھ دی گل جو کرے تینھے تیرا جیو ای نہیں بھرماوندائے
پئی رہیں بخور توں پلنگ اتے ڈر دا مول نہ کوئی بلاوندائے
اسیں بہت تعریف سنا رہیاں اوہ اک جیوتے لیاوندائے
رنگ رنگ دا قافلہ قاصداں دا آکھو اپنی خبر سناوندائے
اگے جوگیاں دے عاجزی بہت کیتی کائی گل نہ جیو تے لاوندائے
اساں بہت سلاحیا کھیڑیاں نوں نام کسے دا اوس نہ بھاوندائے
ڈاہے سا ہوئے ہیکڑے نیر بہرے تینوں صبر قرار نہ آوندائے
اساں منتاں بنتی بہت کیتی گھر کسے دے پھیرا نہ پاوندائے
وارث شاہ وانگوں دن رات تینوں فکر یار دے نام ابھاوندائے

عاجزی کردن ہیر پیش دختران

بی بی مینڈے تسیں ہزار دیہو اساں رب دیناں نہ زور کوئی
دوس کیہا ہے تساں بیچاریاں نوں جیہڑی بنو بھاوندی سو ہوئی
پایا سکھ نہ کجھ جہان اتے تتی جیوندی جند وچہ گور ہوئی
سبھ سختیاں میاں جھل لیاں تساں نال نہ کیتا ای شور کوئی
کرے پن جیہڑی اوہنوں بھاوندی اے متھے ہو رہی ہو رہی ہوئی
متھے لکھیاں کرماں نوں کون موڑے جیہڑی ہونی سی ہو رہی سوئی
بدی جگدی سبھ قبول کیتی رب باجھ نہ آسرا ہو کوئی
بھاویں لکھ آکھو سر جھلنی ہاں وارث باجھ نہیں غمخوار کوئی

کلام دختران

کیہے مینڈے کسے نوں دین بندا کیہا کم سانوں تیں نال ہیرے
جہاں دو ولڑی پاو پیا آندی سبھ کیتے نی پہال ہیرے
اساں سیاں آن بنی گل کیتی لیسے وانگ توں جمڑی نال ہیرے
توہیں آکھیا جوگی نوں سد لیا اٹھ پئی ہیں ایس خیال ہیرے
اجے سیکیوں آن نہ چکئیں توں کرو من ہو سیا عمر وچال ہیرے
کائی ونڈ نا ہیں تیرے نال ساڈی ذرا بول زبان سمہال ہیرے
نال آکھیو نی نالے کرنی ہیں کتے رکھیو جوگی دی بھال ہیرے
وارث شاہ تینوں نت کہے بھابی ذرا اپنے آپ نوں ٹال ہیرے

غصہ کردن ہیر بر دختران

وسب اپنے سدیاں ہیں زنانوں جھیڑے کرویاں پھر وکرتب کوڑیو
کیہا قہر کیتا اہناں لا گیا نتے بہنہ کھیڑیاں نوں وتی بب کوڑیو
میر اصبر لوپے اہناں کھیڑیاں نتے آئے رب دا قہر غضب کوڑیو
کہے لوتیاں مہنے لاندیاں ہو سارے جگ وچوں سیں لبھ کوڑیو

منتھے لکھی سی بُری کلام میرے ایتھے بوڑیا ہیں تاں رب کڑیو
میرجاں بند اب تدوں چھٹے ابدُں گھوچے مراں میں جھب کوڑیو
پیئی روگ انگ ازار یاں ٹرپئی ہاں جاندی جان نہیں کسے ڈھب کوڑیو
وارث عشر عقبیں نُبسر ہے ہو جاندا جدوں لاوندا رب سبب کوڑیو

جواب دختراں با ہیر سیال

اُساں سُت نہ غرض سمہال کوئی لفظ جوگی دا پیا سی کن ہیرے
بھلا کردیا نوں منہ ابولیوی لالیو اٹھ کے جان دا اڈن ہیرے
اُہدے کن پاٹے نندھ عمر گالی رب میلیا سن توں سن ہیرے
کتی لونہ بولیں کواریانوں معزرانیاں دا ایتراون ہیرے
ساڈا صبر لپے جیہا بولئیں توں تیر بجان گمان نہ ظن ہیرے
تُوہاں ڈردیاں نے سساں سوسریاں توں تینتھوں سا ہو سگوں ڈرن ہیرے
دہیں ڈرن بلایا توں نہ جیہاں اتے رات لونڈی تسن ہیرے
نہیں خلقدی بند زبان ہوندی اجے وچ دریاؤں پن ہیرے
شربت نال وصالدے کھولئی نوں جوگی آیائی عید اچن ہیرے

بھلا دیس تیرا جنہے جمیوں توں ل کرن سچ توں جھٹ ٹھدا دن ہیرے
اڈے دے ہیندے کریں تو نال ساڈے وا ارن جان پی رن ہیرے
کتھا تو دھ انگیا نہ کدی چپن لگے اگ نہ چھیدی چھن ہیرے
رہیں دکھ جنہاں بھتی پٹیے نی ساتوں نہیں یاد نہ کن ہیرے
دلوں جو شتی زباں تھیں بخ ظاہر کنہوں سکھونی اڈے قن ہیرے
رڑکن تھنیں تے بین بچان لوناں لیں کنجھ نہ وہراتوں بھن ہیرے
اساں سمجھیا کھیڑیاں چہ تینوں کرنی چال ہے بہت کٹھن ہیرے
جھوٹھ موٹھ گھودھتیاں جوڑکے تے لوں تھاں دا لوچہ بھن ہیرے
ناگر ہیر نکارتے مان اڈا وارث شاہ دا آکھیا من ہیرے

جواب ہیر با دختراں

صبر لوپے تساڈ یاں ماپیانوں جنہاں جن کے تسیں نہ رسیاں ہو
کہے کسینے مول نہ لگدیاں ہو سنیے چند رے دیس وچہ وسیاں ہو
مہنے دیو پرائیاں جائیانوں اجے جال پریم نہ پھسیاں ہو

ہو پھر و نمانیاں ماں مارنے تاں جنہاں ندے تسیں سرسیاں ہو
کرن مسخری ماں ہی سکھیاں ہو کے کسیدا نال گدہسیاں ہو
مار دتیر انہونیاں طعنیاں دے تسیں ترکشاں کاں نہاں کسیاں ہو

۱؎ عورت کا فریب عورت ہی جانتی ہے ۲؎ اُستاجہ سے سسرال ڈرتے ہیں ۱۲ ۳؎ کچھ دوہرا نہ کرنا یعنی ذرا کام نہ کرنا ۱۲ ۴؎ خلقت کی زبان دریا کی طرح ہے اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا ۱۲ ۵؎ گھودھتیاں عذر بہانہ اور اپنے آپ سے عیب ٹالنے کو کہتے ہیں چنانچہ اگلے بیت سے واضح ہے ۱۲ ۶؎ کسی کے کہنے پر نہیں چلتیں ۱۲ ۷؎ والدین کو کھانے والیو دشنام ہے +

بڑا کھن تے بُرا کماونے تے اک ہتھ کے سچ توں نسیاں ہو
وارث شاہ وانگوں چھڈ نیک عملاں کیہاں وچ بُرائیاں وھسیاں ہو

جواب دختراں باہیر

آدمی بُرا کرنیدیاں پیش بھائی بھاؤ سدائی بُرا کرے جیہڑا
سنجی پئی ایں انج رنجور وانگوں ہی گئی ایں کہو حال میرا

اگوں لڑن نوں اُٹھ تیار ہویں اساں نہیں وچھوڑیا یار تیرا
شرم اپنی اپنے ہتھ رکھیں وارث شاہ توں سمجھ جو پیر میرا

کلام ہیر بادختراں

تیراں تالیو کھاندیو جند ماہنوں کپڑ سخیدیاں ہو بلیتاں گئی لیو
گلاں سندیاں آں تماں بھگیاں میں اندروں سُٹی جے گال کوڑیو

بیٹھی پھولنی ہاں قسمت تیریوں کدی نیک ہووے میری فال کُڑیو ۷۹۸
لنجھے ماہیچہ کھلیر نہیں اکدم گھڑی چھٹ ٹکڑے میںنوں سیال کُوڑیو

مٹھے نکھی کلام قبول کیتی جو بن جاناں ساں کہاں میں جال کُڑیو
بھاویں ڈُھکے کیمیا کرو میتوں لے جیوندہ کھیڑا پتاں کُڑیو

کرن سکریں بدارات وٹے حل مشکلاں ہون محال کُڑیو ۷۹۹
اکو ارلا دے گل آن رانجھا ہوواں جیو دی وچ خوشحال کُڑیو

پیا ملہر ایندے پیش ہیر کے تھک ہوئی ہاں بہت نڈھال کُڑیو ۸۰۰
نہیں تخت ہزاردی خبر کوئی رہیا دور ہے جھنگ سیال کُڑیو

اکے رانجھنا آن دیدار دیوے اکے خواب وچ ہووے وصال کُڑیو ۸۰۱
وارث شاہ جان بدافضل ہوسی کھیڈے تاں ہوواں نہال کُڑیو

کلام دختراں

تیرے بھلنے واسطے گل کیتی کوئی اور ہیرا ساں کماونا سی
کُھری مت سئی عقلاں یاں بیاں غیر کیاں تیر سخنوں اُٹھ کیتوں جاونا سی

بُری بھاوندی سی لدی گل تینوں آکھ کس تے کولوں ساونا سی
ساڈا بخش گناہ تاں لیں کرجاہ معہوں اتنا ساں ایکھاونا سی

نہیں سی پکیا تو جہ مشہور کرناں چھناں ساہ ہورے آن چھپاونا سی
سچ آکھنے توں سن کہیں چکنی ہیں پہلاں سمجھ کے نہیوڑ لاونا سی

اگوں لے پن مٹھی جیک جانے نی ملساں جھ گی نوں نکاہ بلاونا سی
وارث شاہ اساں بھیت لبھ لیا تیرا انت نہ کسے نے پاونا سی

کلام ہیر

اگے اپنے حال حیران ہاں میں دوستاں خونٹ کے لیا ہے نی
ایتھے آ نکے سُکھ نہ ویکھیا میں فرعوناں دکھاں دا معاملہ پیا ہے نی

من بھاونے بول بولیندیاں ہو مجھ جیو وچ عہر نہ دبیا ہے نی
بہت لاڈ کر وسر ماپیاں دے اجے ساہورے کم نہ پیا ہے نی

دکھ درد مصیبتاں بھاریاں نے جیک شوہ دا پھیرا نہ پیا ہے نی
وارث شاہ جے آن دیدار دیوے دُکھ درد میرا و کیھو گیا ہے نی

۱؎ یعنی تم دوسروں کی لڑکیوں کو طعنے دیتی ہو۔ کیونکہ تم ابھی تک محبت کے جال میں نہیں پھنسیں۔ ورنہ تم کسی کو طعنے دے کر ذلیل و خوار نہ کرتیں ۱۱ ۲؎ یعنی ہم ۳؎ اتنی بے عزتی کروانی تھی ۲ ۳؎ عقل ماری بیوقوف

کلام دختراں با ہیر

اکھیں ڈٹھیاں باجھ پتیت نا ہیں چھوڑ ول کھبیں کریں اعتبار ہیرے ۔ ہنے آوندا ہتھ کھیا منگنے نوں وضع شیر دی وانگ دیدار ہیرے

سوہنا خوبصورت کوئی چھیل منڈا ہا پیا جا پا پت سر دار ہیرے ۔ اساں طبع دا آن بیان کیتا کیتی گل نغز نہ کھلا ر ہیرے

اسانال اُٹھ پڑا چاپائی بھوسر بیٹھیاں ہو ونگی خوار ہیرے ۔ تیرے عشق نوں جاندا جگ سارا کیوں ہنیں آپ مردار ہیرے

گھریں بیٹھیاں تول نے بجار ہے نی ہوندا کھوں نکھیڑ نہ بچار ہیرے ۔ آوا سطہ رب دا جان دیئے نی موہوں بولی نوں پکڑ نہ با ر ہیرے

سانوں رب نے سچیاں رکھنا ئیں آ وے جوگی وچھیٹ دربار ہیرے ۔ وارث شاہ دی من تے ن شیر نی نوں جا صلح جھب ہو وے تیر اپار ہیرے

کلام ہیر با دختران

بولی ہیر چھیڑے مُول وسنیاں نہ چھیڑ ہے ہون فقیر کوڑ لیو ۔ ٨٠٤ ۔ جیہڑے چھڈ جہان اٹنک ہوئے وسناں کیسد نال کی سیر کوڑ لیو

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کوڑ لیو ۔ ٨٠٦ ۔ اسمٰعیل نوں ذبح ہو آیا سورہی سی کس تکبیر کوڑ لیو

وانگوں شیخ منصور چڑھ گیا سولی کسے نہ دلی سی پیر کوڑ لیو ۔ ٨٠٨ ۔ حضرت ذکریا نے کیتے بہت ترلے آرا رکھ کے سُٹیا چیر کوڑ لیو

وچہ جنگلاں پیا خوار ہویا پیرں حرص دے توڑ زنجیر کوڑ لیو ۔ ٨١٠ ۔ کیسے ہوا وسدی وات پچھی ہا بجوں حضرت دستگیر کوڑ لیو

مینڈے دیو نہ الیس نمازے نوں متھے لکھی سی رب دی تقدیر کوڑ لیو ۔ ٨١٢ ۔ گئے شرع عدالت فقیر کرنے چھڈ علم قرآن تفسیر کوڑ لیو

چھڈ رنگ محلاں تے راٹبانوں ہوئے شاہ فقیر امیر کوڑ لیو ۔ ٨١٤ ۔ ابراہیم ادہم فقیر ہویا لگے جو تنہجا ں وچہ سر تیر کوڑ لیو

اگے اپنے حال حیران ہاں ہیں لالی تساں کی ہور تقصیر کوڑ لیو ۔ ٨١٦ ۔ مار مٹھ فراق دے ونیاں ہیں وگن اکھیوں خون دے نیر کوڑ لیو

ویس چھڈ یا وانگ نہیڑ یاں دے آ باواٹ پر لیسدی چیر کوڑ لیو ۔ ٨١٨ ۔ تُسی ہو گئے ساریاں اک رسے مینوں ہنیاندے مار دے تیر کوڑ لیو

مددگار ہووے او ہدا رب سچا مہربان ہووں پنج پیر کوڑ لیو ۔ ٨٢٠ ۔ وارث شاہ نوں موئی نوں چھیڑ یا جے جیہڑا ہیر دا پیر فقیر کوڑ لیو

مکر نکیاں ہوندیاں سکھیاں ہوہن سچیاں مُنہ تو ٹال لوئی ۔ ایضاً ۔ گلیں تا رسو اگلیاں پچھلیاں دی جتھے ٹر گیاں ہو نہال سوئی

وچوں ہجر نے سلی ازار کیتی اُتوں بولیاں نال بُرحال ہوئی ۔ دِل ہیر دے پھیر خیال آیا ہُن سجری یار دی بھال ہوئی

آئی نیند تاں اُٹھ دراز ہوئی شکل رانجھے دینال وصال ہوئی ۔ وارث شاہ گھر پھیرے جاوندی سی اودھر جوگی نوں قرعہ فال ہوئی

ف[1] چھوٹی عمر سے مکار ہو ١٢ ف[2] اب نا چتی ہو مُنہ سے پردہ ہٹا کر ١٢ ف[3] طعنہ سے والدین اور سسرال کو آباد کرو گی یعنے سب کو اُجاڑو گی ١٢ ف[4] یعنے محبوب کی جدائی کے سبب دل سے تنگ تھی اور غمگین اور لاچار اور غمزدہ تھی اور پھر لڑکیوں نے طعنے اور مہنے دیکر بہت خراب حال کیا۔ جس سے اُس کے دل کو نیا زخم لگا اور درد رسیدہ ہوئی ١٢ ف[5] یعنی دوسری طرف جوگی نے گداگری کے واسطے گاؤں کا ارادہ کیا اور آنے کے لئے تیار ہوا ۔

جوگی دا کھیڑیاں دے شہر وچ منگن جانا

رفتن جوگی در شہر کھیڑیاں برائے دریوزہ گری

رانجھا کھپری پکڑ کے گدا چڑھیا سنگیں دوار ہنی دوار وجاوندا ئے
کوئی دے میدھا کوئی دے ٹکر کوئی تھالیاں پرس لیاوندا ئے
کوئی آکھدی جوگیڑا نواں آیا کوئی رو ہدیاں بھوواں چڑھاوندا ئے
کائی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناوندا ئے
کائی آکھدی جوڑا چکڑائے چوڑا نوانگ ایہ چھاتیاں پاوندا ئے
صورت فقر دی اکھیاں گنڈیاں وانگ نال مکر دے فقر وکھاوندا ئے
کائی آکھدی ہیٹیاں ویکھنے نوں کنگ نال ایہ راگ سناوندا ئے
۸۲۵ کائی آکھدی چاک ایہ ہیجراۓ عشق مشک دا بھیت چھپاوندا ئے
کائی وے گالیں دہاڑے مار کے پھڑ کائی بولدی جو من بھاوندا ئے
کائی آکھدی مست دیوانڑا ئے چوراں جہے بران وانگ دس آوندا ئے
کائی آکھدی چوراں دا ہال پھڑنا سونگاں چوراں دا کسے گراوندا ئے
لٹے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار دا لوہڑ کماوندا ئے
آٹا کنک دا تے لے کھیوہ بھتا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوندا ئے
۸۳۲ کوئی منتاں کرے تے چرن چمن کوئی نیوں کے سیس نواوندا ئے
کسے نال سہرا کسے نال لڑدا وڈے رنگ تے رنگ مچاوندا ئے
۸۳۵ کائی آکھدی چاک دا حال پھوارن کسیدی ایہ کھسکاوندا ئے

۸۲۱ اٹھو خیر گھتو وڈے بیڑے لیونی نادھ پھوک کے پیار نراوندا ئے
۸۲۲ کائی آکھدی مکھ تھین سخن اچرو جوگی دعا سیس نواوندا ئے
۸۲۳ کائی پنے والے ست بہیڑیاں نوں غصہ جیو تے مول لیاوندا ئے
کائی آکھدی مستیا چاک پھڑا نال مستیاں پاٹ وگاوندا ئے
رناں ویکھنے دی اہنوں ٹھرک لگی کائی ہنے دا حال لیجاوندا ئے
مکر نال ملی سواہ مکھڑے تے کوئی چوہدری زاد چھپاوندا ئے
۸۲۴ کائی آکھدی پٹ ایہ پنجڑائے وانگ رانجھنے دے دس آوندا ئے
۸۲۶ عاشق کسیدی گل نہ گولدائے جپ کیترا وقت لنگھاوندا ئے
۸۲۷ کائی آکھدی پچ مشٹنڈڑا جوگی ہس کے گل گواوندا ئے
۸۲۸ کائی آکھدی کسیدی لنک لگی رنگ رنگ کے گاونے گاوندا ئے
۸۲۹ کائی آکھدی گنڈیاں اکھیاں نوں مرزا ن گجھیاں نال لڑاوندا ئے
۸۳۰ کائی آکھدی چرس اہار سوٹا آ تے لال گال وکھاوندا ئے
۸۳۱ رناں نال ایہ پھرے کھیڑ کردا نج خیر دینال لوڑاوندا ئے
۸۳۳ صدق نال جیہڑا پیریں آن لگے بیڑا اوسدے نوں بنے لاوندا ئے
۸۳۴ چھوچھا کردا نالے گڑھا گھے تکے تیرا ایہ وڈے چلاوندا ئے
۸۳۶ ایس کدی نہ خیر گذارنی ایں اہدا لور بھیڑا انظر آوندا ئے

درشن مکھ دا منگنا بھیکھ دی سا ایہو جیہے ایہ سخن سناوندا ئے
وارث شاہ انجھیڑا اجند چڑھیا گھر گھرین مبارکاں لیاوندا ئے

سلہ قسم قسم کے راگ گاتا ہے ۱۲ سلہ بدمعاشوں کی آنکھیں ۱۲ سلہ آنکھیں سرخ نکال کر دکھاتا ہے سلہ منہ کا دیدار مانگنا ہمارا گدا ہے ۱۲

مذمت کردن جوگی دختران دہ را

آ وڑے ہاں اجڑے پنڈ اندر کائی کوڑی نہ ترنجنے گاوندیئے
ناہ کلکلاں ہی پاوندی نسیں پیچی یا نہ دھرت کنبا وندیئے

شوقی لبھنید اکیسے ول ناہیں نہ تے وہلنے چیک مچاوندیئے
ماہنگا مار کے یار و اپیار کر کے نہیں کانگ تے مورا ڈاوندیئے

نہیں چوہڑ ہٹ پڑ دیا گیت گاوندیاں نے گرڑ دا و کھچھ کوئی پاوندیئے
وارث شاہ چھڈ چلئے ایہ گری ایسی طبع فقیر دی آوندیئے

کلام کودکاں با جوگی

چل جوگیا سیں وی کھالیائیے جتھے ترنجنے چھوہریاں گاوندیانی
لیکے جوگی نوں آن گھالدے نے جتھے وہٹیاں چھوہریاں پلیندیانی

تند کلّے نکلیوں توڑ کے تے اک دوئی نوں بہت ہساندیانی
اک بالڑا نال گھسا پڑا اک ماہل تے ماہل بھجڑاندیانی

اک نچدیاں مست ملنگ بن کے اک سانگ چوہڑ ہٹ پڑ دا لاندیانی
رنگ رنگ دا ہیک مہین کر کے وارث شاہ نوں گیت سناندیانی

آمدن جوگی در مجلس نسوان و مشاہدہ نمودن آنہا را

جتھے ترنجناں دے گھمکار پوندے کتن بیٹھیاں لکھ ٹھٹھریانی
کھتریٹیاں تے بہمنیٹیانی ترکھیٹیاں اتے جٹیٹیاں نی

لوہاریاں ونک سپاریاں نی سند خوجاں تے رنگریٹیانی
سندر گوریاں روپ سنگاریانی اتے باہمیاں مشک لپیٹیاں نی

اروڑیاں مشک چہاڑیانی پھلیاریاں چھیل سٹریٹیانی
منہاریاں تے پچھواریانی سندر تیلیاں نال مچھیٹیاں نی

پٹھانیاں چاچ دراں تانیاں نی پشتو ماردیاں نال مغلیٹیاں نی
بنجاریاں نال چھمباریانی راجپوتناں نال بھٹیٹیاں نی

درزانیاں سگھڑ سیانیانی بروالیاں نال مچھیٹیاں نی
راولانیاں ہیٹیاں بانیاں دیاں جٹانوالیاں نال وہیٹیاں نی

کندھیلیاں چھیل چھبیلیانی تے کلالناں بھاٹراں ہیٹیاں نی
چنگڑانیاں نیناں تے میرزادیاں نال سوہنیاں لودہیاں ہیٹیاں نی

چھبیلناں منیوں ففے کتناں قصابیاں نال ٹھٹھریٹیاں نی
بازیگرنیاں نٹنیاں کنگراناں وراراندناں نال جٹیٹیاں نی

لے کلکلڑی ایک کھیل ہے جو لڑکیاں جمع ہو کر ایک دوسری کا ہاتھ پکڑ کر گودتی اور گول چکر کی طرح گھومتی جاتی ہیں اور زبان سے گاتی جاتی ہیں اور نسیں پیچی اسی طرح کا ایک کھیل ہے مگر اس میں ایک دوسری کا ہاتھ نہیں پکڑتیں ۱۲ ؎ سوزن تلاش کرنے کا کسی کو طریقہ نہیں ؎ چوہڑ ہٹی ایک گیت کا نام ہے جو اسی کتاب کے مصنف سید وارث شاہ صاحب کی تصنیف ہے بار کے علاقے میں عورتیں گاتی ہیں ۱۲ ؎ مہروں کی دختریں۔

پوربانیاں جٹیاں زرگریاں تے بیرا گنّاں نال ٹھٹھر بیٹھیاں نی
کاغذ کُٹ ڈبگریاں اڈبگن ہاتھی وانیاں نال بلوچیٹیاں نی
ملوانیاں مور اڑیاں دی کشمیریاں نال چھلیٹیاں نی
پریزاد حسین پہاڑنانی ملتانیاں نال سندھیٹیاں نی
بھرائیاں ڈائیاں سریائیاں تے سوہندیاں کونٹ گھچیٹیاں نی
لبانیاں میونیاں کنگرانیاں راج بیٹیاں تے بیٹیاں نی
سیدزادیاں تے شیخ زادیانی پیرزادیاں تے مجاوریٹیاں نی
ملاحنیاں ورستریانیاں نے تے نیاریاں روڑ چھنیٹیاں نی
تارکشنیاں تے تیلے وٹنیانی گوٹا دبکنیاں عقل سگھڑیٹیاں نی
پٹولنیاں شوخ مولنیاں نے موہوں ہسیاں تے دلوں لیٹیاں نی
صورت وچہ نہ ہین لون بھل گیاں حسن جوگ بیڑے سبھے بیٹیاں نی
اکھیڈیاں ہین مٹیار سبھے دہاڑے مارناں حسن ڈکیٹیاں نی

منڈاسیاں تے خراسانی دا لنگرنیاں نال ویلیٹیاں نی
بانکیاں گجریاں ڈوگریاں چھیل بھٹیاں اچوتنیاں اجیڑیاں بیٹیاں نی
منجھریٹیاں ومناں وہائیں کتنیاں آتشبازنیاں نال بھلویٹیاں نی
کھٹیکنیاں تے نچہ بندنانی چوڑی گرنیاں تے گمکیٹیاں نی
برُونیاں اجناں فیل وانیاں بڑالیاں نال نمبیٹیاں نی
سُنیاریاں تے سبھے آریانی نال چوہڑیاں تے دھرمیٹیاں نی
چکی راہنیاں تے منجھی وُنیاں تے وان وٹنیاں نال صوفیٹیاں نی
ککے زائیاں نال ٹھڑوائیاں قاریاں ڈاریاں گھمریٹیاں نی
عطارنیاں تے کارچوبنیاں نی کنگھی گرنیاں ٹھپ ولیٹیاں نی
سبھو اپنے آپ دے چال مستاں جیہاں جھنگ دے وچہ سلیٹیاں نی
پکڑا آنچیا جوگی نوں لاگلیں وہیڑے ارڈ کے گھیر لے بیٹھیاں نی
وارث شاہ جیہا وچہ ہو بیٹھا والے بیٹھیاں سیاریاں جیٹھیاں نی

کڑیاں دا جوگی نال مخول کرنا

مسخری کردن دختران با جوگی

کاٹی آکھے رانجھنے دے نین ویکھے کاٹی مکھڑا دیکھ صلاحندیئے
چھوٹی عمر دوتی نال جسدے دن چار نہ توڑ نبھاہوندیئے
کوئی آکھدے رانجھیٹے دیاں چوڑے تیری طبع کی جوگیا چاہوندیئے
سہتی لاڈ دیاں جوکرکے چا سہلیاں جوگیدیاں لا ہوندیئے
اجو بُجھ بُجھو کھجو آکے بجھو ہوندا کون تاں کاٹی آہندیئے

اڈیو پچھو توں شان ایس جوگڑے دی وہ جاندے مرگ چھاوندیئے
کوئی وہاہنی لاکے بگڑ نوں بچے دھو دہا بھبوت چا لاوندیئے
کاٹی نال پیار دے پہلے اگر کاٹی گل کر دی مسکراوندیئے
رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ ڈھیٹھی جو دی کاٹی چا آہندیئے
وارث شاہ نال ایس ہیر دی اے وہی کھیڑیاں بانڈیاں شاہ دیئے

جوگی دا سہتی نال غصہ

ناراضگی جوگی با سہتی

اجو دھی رکھی دھاڑے مار لپڑ دشت ڈر دی ترنجنے گھیڈیئے
کُرُوٹے ان لے دیاں نال فقراں سگوں سہلیانوں نا ہین حُمدیئے

ک۱ ڈھول یا بیدوں کی خوبیں ۱۲ ک۲ ان سہلیوں کو جو تیرے [illegible] ۳ [illegible]

لاہسلیاں مادی جوگیاں نوں اتے ملدیاں تیں نوں ٹھڈیے
بھرے بچدی شوخ براں گھوڑی نی ایہ کتدی نی ایہ چھڈیے

سڑ واہے لوہکاں لاہکاں دی مینہ وہاں تے تاؤں لڈیے
وارث شاہ دل آوندا چیر سٹاں بنیاد نِظلم دی ھدیے

کلام سہتی باجوگی

سہتی آکھدی ناواسخت لیتا ہیں بولیں تو بھیرے ہانسیں وے
لائیں ہتھ تے تیکڑ پچھاڑسٹاں تیرنال کریساں تو جانسیں وے

ایتہاں مکر داجیں نہ بابی جہیڑا اقف دہونگ انسیں وے
وکھو کھ کرساں ہن لنگ تیرے دوں تنتِ پھانسیں وے

وبہڑے تاں تاں ہونگی جہنڈ لمنوں تدوں شکر بچاں لیسیں وے
گڈوانگ ان جا جو رمیگے گھڑاں نعل تدوں ڈھنگ تیری آنسیں وے

سہتی اٹھکے گھراں نوں گھرک چلی ہنگن آوسیں تاں تاں جانسیں وے
وارث شاہ و انگوں تیری کرس خاتمت موج ہجاندی ان سیں وے

کلام جوگی باسہتی

کرکے چھلیاں بولیاں بولیں جی جاتی ہس کنہاں نوں کھپاندی
اسیں تیج سرکی جاننے ہاں رمے بہیل ہی جنگیاں چوکھپاندی

اور گ ہتھ تون ہمی ٹھلے لاشیں گی مٹی ہو ٹسیں کالیاں ٹھوکیاں دی
وارث شاہ لمن نانج کی دوبن گبجری دشنیاں چھکیاندی

کلام سہتی

موہکوٹ گھتوت سنایں راٹھا ک بان لوں گندیاوے
رناں وچ بھناں کھیا پترے بیٹھا کتے ایک بھیڑی باچنڈیا وے

ایکھریاں چیلتراں دیوں چین جان ہیر حرام دے رنیا وے
اوکھے وقت آکسی کون تیتوں میاں تار دیا بندیا وے

کلام جوگی

کیوں فقر دینال بیارہ تین چلا بجش سانوں ملے جنیئیں نی
سب شہنی دانگ کولہیئے نی ملس کھائیے تیرے میٹین نی

دلمی جیو دکھانہ بھاگ بھرے سوہن جرہی تے کو زبح لگینیں نی
ساتھوں نا ہوسیا مول تیری سکے خصم نوں سیتیں نی

چرخہ چاکے نٹنی مرلایں کے یار نے پکڑ بلینیں نی
متھانال فقیردے لڑیائی دعمرن جٹ لاکہڑیں نی

تھیا تھیا کردی پھیرن نچدی توں ٹلچاہ فقیر توں منیئیں نی
وارث شاہ فقیرنے ریجھیں جرم تیتے کرندی ہیتیں نی

لے گلاہ پین نسودہ دیتا ہوئی کو ۳ دل مرگیا ہے چیژافوں ۲ شاہ دے کی مع جب اچھی طرح ماروں گی ۱۲ شہ چالاکیاں ہوئی کی باتیں ۱۲ شہ بیچے ہا نکھ گلونے کی حاس کوشش کرنگی ۱۲ شہ کیا یا پھین دم کھاتی ہے ۱۲ شہ کنگال یاروں کی واسی معنت کی کنجری ۱۲ شہ ذرا نگا کر بائیل چیلا کر بیٹھا ۱۲ شہ دعو پسند دھیا دعا ہلے گوشت کھانے والی خرم تینٹ دالی ۱۲ شہ مکھو نگی بڑی عورت ردالی ۱۲ شہ جس کی خاوند سے تسلی ہوئی ہو ۱۲ شہ سنے درگاہ سے بیچ تک گھاڑ جانگی ۱۲

کلام سہتی

سنیں جوگیا لنجرا چھینا نویں تے بیشرم کو پتیا مٹیا وے
لایائی وین ایہہ ایا جوگیاں دا کن گھوبیاں نوں نہیں کھوٹیا وے
ٹنڈ وچ اُدھ شاہاں نال لاگا سدھا کر دنگی مار کے سوٹیا وے
بیعت فقر دی سن نرم ہوویں ہیوں سخت ہشات دے یا ٹٹیا وے

دھرنا مار بیٹھا ایں وچ کواریاں دے کسے ویہلڑی ہار رویا چھوٹیا وے
جان گئی ہاں ہیں سارا مکر تیرا اُنوں سا دیا وچوں پکھوٹیا وے
دھر کونیاں کھین منونیاں دے کسے جیک تے ٹوں لتھیا لوٹیا وے
پوے کا منڈ تے دا رنا تدوں نقطہ صد عقل جائے تختی ونگے کھوٹیا وے

کلام جوگی

کھیچے دسکلے دی چنچال رنے کسے کلمہ ات دی ہار ٹیرے نی
وٹ متھے ناں سمٹیرے نی گھر کسب ہالے کھاک چھیڑیے نی
جھاکھر جھانجھر ٹیپے اپنیں دانجر ہی کی چرچی جسں کی کیڑیے نی
نہ پائیے تیہر چھپئے باہروں کھلیئے تے وچوں تیڑیے نی
دھر بانے پھڑس مانٹے نی کے نوتنیے ماریدے پڑیے نی
لوں لوں تیرا دکھن چھڑکے جرم سٹائی سنے پیر ٹیرے نی

کر کے تے گرگسیے نی نرو کند جیپے انگ جھیڑیے نی
جیز گئے تے موہوں کھٹے نی دو چپیے بیب گھیریے نی
گھنو لیے دل منگلیے نی دودھ چھولئے ہو گیاں لہرتیے نی
انگھتے جوڑیاں گتھیے نی یاراں چگنڈے کھیاں رب گبرڑیے نی
راہی چاند دے جنیاں نال گھسریں ہونا پینے بھنیں کھیرٹیے نی
وارث تیل آیے نکل رہ پیندا وکھر گھت کولہو بین ٹرھے نی

مقولہ شاعر

دسکے دھوٹے سی کھاوندا وچ نگری نا ہیں دی عشقداں ماریاں دا
جگے گیاند یچہ حیران ہویا ایہو لہر عشقداں ساریاں دا
نظر باز پھر وچہ کوچیاں دے عاشق ہارڈیا عشق آوازیاں دا

ہر ہیر وہیرٹے جھاکے پاپیے جھاتی پھیپے ہونڈدا درس پیاریاندا
کھوج تکدا یار دا پھیرسے بھوندا گھر لبھدا اسیج نتاریاں دا
وارث طلب کتاب نوں ہتھ لیکے گھر گھر پڑھدا اسی سبق نظاریاندا

رفتن جوگی در شہر رنگپور برائے ریوزہ گری

ویہڑے منڈے دے سنگ جا وڑیا گے جٹ بیٹھا گاں سیلدائے
ہوکر کے سنگ ٹڈیا اتوں بیلیاں جو مست نیں بیلدائے

سنگی پھوک کے ناگ دکھو کایا اتوں جوگی تجکے جا دے وچ پٹھیلدائے
ویہڑے چلا وہت جا جگے ست سیاہن دا کول ڈیلدائے

[illegible]

اڈی مار کے کاں اُکایا سو کم جوگی دا ویکھ اُلیلا اسے
وارث شاہ میاں رب رانجھنے نوں کیوں واجیو ویر سولیا اسے

گریختن مادہ گاؤ از دہشت جوگی

نیانا توڑ کے ہانڈ ہی مُٹھ نٹھی بھن دوہنی گُودہ سب ڈولیا ئی
کیسے پھڑ نے بیوں جوگیا نوں پیچھے ڈنڈ کی آکھے گھولیا ئی
جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑی لیکے کھپر ہتھ وچ تولیا ئی
گھت خبر اس کنگ دے سر نفس جب ڈانگ کے رہو بولیا ئی
مفتوں جو گیا دی اکھیاں گتھیاں لال وپا تاپ کنگلیسے چھوڑ ولیا ئی
وارث شاہ ہن جنگ تحقیق ہویا جیویں ستا گھی دا آنول بولیا ئی

دشنام دادن زن روستائی جوگی را

جٹی بول کے ڈڈھی کسر کیتی سبھ اُٹھ کے پڑتے پاڑ سُٹے
جیہڑے ناچ دا من بھر کے ڈالے کرچ گئے بھنڈ وڈے بھار سُٹے
بولی ہار کے گالیاں دے جٹی پڑدے نفر دے سارے پاڑ سُٹے
جٹی زمین تے پٹڑ بوانگ ڈھٹھی جویں اہر وکھیت کے دے ہاڑ سُٹے
پئے دا دے پردا ڈٹے جوگی پیسے بہنگنے تے ساک جھاڑ سُٹے
جھکے پوندی چاہ دی توں اچے پراُس نا لیے جو لیندے پاڑ لنگار سُٹے
جوگی رہ نیال گھر ڈالے گئی جھر ول آکھے مدبخت بھاڑ سُٹے
وارث شاہ میاں جویں بکرا ہی شیشہ فرہاد دے چیر پہاڑ سُٹے

فریاد کردن رستاوزنش از زدوکوب کردن جوگی آنہارا

جٹ ویکھ کے جٹی نوں کاں کیتی وچھو پری ان رچھ پہنچیا جے
پنڈا باہوڑی تے فریاد کوکے میرا جھگڑا جوڑ کر چلیا جے
پنڈ وچ ایہ آن بلا وچی جیہا جن بچھو اڑوچ ملیا جے
بیر سیاندی من ہتھوں ہک مُوسر دا نک تھڑی ستھ نوں چلیا جے
بکڑ لاٹھیاں گبھرو آن ڈھکے تنگ کا ہنڈیں کنگدے ہلیا جے
وارث شاہ جویں وچھو لواں کیا توں بدل پاٹ کے گھٹاں ہو چلیا جے

تیار شدن مرداں وزناں برائے زدن جوگی

آوار جہانیاں جل دوں کیتی چونہہ ولیں جال ہلم کے آ گئے
ویکھو فقر اللہ دے مار جٹی اوس جٹ نوں واعدے پا گئے
سچ مچ جال بہانہ لے تیاں ہوئے جوگی بھوری بھی جیو چرا گئے
وڈے وہیڑیئوں چاء مہار چھڈی چھبی ڈیکے دند کلاکا گئے

جدوں گل بچھاڑ مکائی جی جوگی ہوری پھر قدم اٹھا گئے
وکھ عاشق غضب دے سٹ چڑھ کے جھٹ شیر الائن لا گئے

جدوں مار چوطرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے
اک پھاٹ کڈھی سبھے مجگیاں نوں نیند دیا نمونہ راہ پا گئے

جدوں خصم ملے پچھوں واہر اندے دوں دہاڑ روی گھوڑے دگا گئے
متھا لا کے رکتی جوان لوہے کرامات ہی ظاہر وکھا گئے

مار کھوڑ کے اہدے ہڈ گوڈے اوتھوں اپنا آپ دوڑا گئے
وارث شاہ میاں لیبے ہار کھچے جان رکھ کے چوٹ چلا گئے

مقولہ شاعر

کیندیاں وکگناں وڑے تازے کھوڑاں نیڈیاں کھسلائے کہر انیانی
کیندیاں گوریاں ٹپاں جھونیاں تے کڈیاں کلیاں نال ہعانیانی

گھر اجلاب رانجھے نوں نظر آیا جیراں ڈٹھیاں جا حسن بھانیانی
ہے لبت سوہنی تے ٹنگنے دے لاہے لنگیاں نوں پٹ جتایانی

سکتے مل گھٹے پلنگ کر ملاں دے گتے جھکیاں منہیاں انیانی
کتے ہن بینگھیر سنجھار باندے کیتے سنگاں دے ال ٹھرکاں سانیانی

چھتاں نال بنگے ہوئے نقر آدن کھوپے نارلاں تے پورانیانی
ادیتے اک جھنجھوڑی جھی سبھی سکتے نکلیاں گھروں سوانیانی

کوئی ہانگ کے ناگ دیل سبھی جوبن رنگ محل وچہ انیانی
سہتی اکھیا کھیاتے ویکھ توں نی کھیڑا ہچ منڈ اکر سانیانی

ستاں اڑدیں گھیراں جھک بھر دا لئے ہو ہر ماراں اکھانیانی
ناں اکھیاں سینتاں ماردا ہے چھیڑاں چھیڑ دا زور دھگانیانی

پھنکت بن دی گی جھنگ مین لگا دھڑ لعتاں ایہ پوانیانی
کوئی گلاں دا ودا گلاہڈ ہئے چھوہ بندائی رام کہانیانی

بھابی اکھیاں اوہدیاں کھیدیانی جوبن لٹیاں اوہ سانیانی
وارث گھاریاں کسٹٹے کرن بھکے موئے یار ٹے مٹناں انیانی

احوال جوگی

جوگی رنگ کے پنڈ نیا بھا آتا سیل کے کھیر الور یائی
کرے ہس کے گل جا پابائی کسے جوگی نوں ہتھ جا دھوڑ پائی

رکنے ہس کے گل گوادیندا کتے غضبانندے نال گھو پائی
بار دیار ورے لن دا ڈھنگ کرہئے الیس واسطے جوگیڑا جھوریائی

کسے جوگی نوں وکھ دا ب تاکتے جوگی نے انا نوں کھیاوی
پھیلے کپھ پلندے جھات پایا موارث چودھویں دا چن نور پائی

ایضاً

جوگی ہیر دے ساہورے جا وڑیا بھلا باز جو پسے بار دا جی
آیا جوگی وبال دو چند ہو کے صوبیدار جیوں نواں لاہور دا جی

پیا تاڑ وا ہیر فیکا وانگوں بینے تراں سی عشق دے زور دا جی
زرد اکھیاں وچہ حیا ناہیں عیان پا وندا ہردوں ہر دا جی

سطونی جان بکر چیٹ لگے ۱۲ نام پوداجی سے رسا بنی ہیا ۱۲ سے بلوں کا دان بند ہو سے چکی کنے کی دھڑ دی ۱۲

ڈھوس دیکھے ویہڑے وچ آوڑیا ہتھ کیتا سو سنھ تے چور داجی
تیرا گھت رنے تینوں آکھیا سی منگن جب دا اہنگ نہ ہوڑ داجی
سہتی ویکھیاں آکھیا لچ پھردا اہدی اگ نا ہیں کوئی توڑ داجی

انی کھیڑیاں دی تی ری ہٹ نی ہیرے سکھ اہی جا نکوڑ داجی
ویہڑے وڑدیاں جٹیاں چھیڑیاں سکم عاشقانے ویکھ لوڑ داجی
وارث شاہ اگوں ہن پئی ہیا ہوی شگن ہویا ای جھنگ تے شوڑ داجی

کلام سہتی با ہیر

بھابی اکھیاں ہیاں ہنس دیاں شان ویکھ دھجان بنائیاں دا
واہ گھات ڈھول بچھانیئے انت بُرا ہیہ ہیدبان چلا ئیاں دا
آدم گریدا طور نہ اکس تے وسون ہیا ایہ پٹ ہٹائیاں دا
گڑیاں پنڈیاں وال لاچ دیہد آنڈل وہڑکا سا جوگی نہ آیا نہ دا
اہا طور نہ جوگیاں وانگ کوئی دی لڑا پھرے پور بھر جانیاں دا

رکتے سجرے کن پڑا آیا کتنیں چاشو مندراں پائیاں دا
ہٹ گوڈ وڑے بھن کے چور کراں مزہ آوسی اکھیاں لائیاں دا
بیشرم ہو کے ویہڑے آن وڑیا کھیں وچہ نہیں دیدے حیائیاں دا
وچہ ویہڑیاں تا ڑدا پھرے رناں پیا جاپدا انج قصائیاں دا
وارث شاہ جوگی لوہڑے مار پھر دا جیہا سو ہرے قدم جوائیاں دا

کلام سہتی با جوگی

سچ آکھ توں را ولا ہیے ہنی تیرا جیوڑا اکوئی گل لوڑ داجی
پہلے سر تون بھچیو پکھ ہیر پائل ہور نی تیا ہیں موڑ داجی
جا الکھ وجا ینکے نا دچیکے سوال پاؤ ندا لٹ ٹپا توڑ داجی
نالے کرے ہٹھا نالے منگدا اے منہ نال تیکھے نالے موڑ داجی

ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں نی گنڈ ادچہ کلیجیے پوڑ داجی
تینوں ویہناں پئے یارڈی اے آئیں پیر فقیر نوں سو رداجی
بادشاہاں دے باغ وچہ نال چاوڑ پھریں پھل گلاب دا توڑ داجی
وارث شاہ نوں شتر مہار با جھوں انگ نال ناہیں کوئی موڑ داجی

کلام جوگی

آکوارئیے ایڈا راہلنے نی دھکا دینہ ہکدے زور دانی
اساں پیر کیتا تدھ پھر جاتا تیری گل نا ہیں کوئی موڑ دانی
آنڈھیے رکتاں چھیڑیاں ہیں ایہ کم ناہیں دھم شور دانی

گنڈے گنڈلے تھ تے ہتھ کڑیاں بیٹھی روپ بنائیکے مور دانی
وچہ کھیڑیاں دے تیرا زور ایہا جیہا سسی نوں شہر بھنبور دانی
وارث شاہ فقیر غریب اتے ویر کڈھ سوی کسے ہور دانی

کلام سہتی

کل جائیکے نال چوا چاوڑ ماہون بھنڈ بھنڈار کڈھائیو وے
سہتی گنج کے بولدی جو براوے تینوں کنے عقل سکھائیو وے

اج آن وڑیوں جن وانگ ویہڑے وڈیکل آن جگائیو وے
کانی گور ونہ دتیا مت تینوں چیلا مُبل کسے چا بنائیو وے

گڈوں آن وڑیوں وچ چوہڑیاں دے کہناں شاہ تاں آن بھابیو وے — وارث شاہ فناہ سکر وچ کھیہ ج رب نے بھیک کوٹا یو وے

کلام جوگی

کچی کوارئیے لوہڑے دیئے مارئیے نی ٹوٹنے ہارئیے آکھ کی آہنی ایں — بھلیاں ناں مَی کی ہوئی ایں کاہی بُری ہی بھاونی بھاہنی ایں

اساں حکیماں آن سوال کیتا کیہاں غیب یاں کتاں آہنی ایں — وچھیاں بچے چھیلی چھکنی ایں راہ جاندیاں مگر پئی ہاہنی ایں

گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ایں ہری شاخ نوں موڑ کی داہنی ایں — گھر جا فقیر اللہ بھیک منگدے سانوں عرش دے کنگرے ڈاہنی ایں

کیہا نال کولیاں دے چائیو جھیڑا پئی آکھ کی آہنی ایں — راہ جاندے فقیر چھیڑنی ایں ڈھگی اسیں سہنا ٹاہنی ایں

فتے کٹنے قوم گھمیاریئے نی وغیر دار یا چکیاں ہاہنی ایں — کیہاں کوڑ کہانیاں سیکھئے تے ایس خلق نوں پئی وساہنی ایں

سکے ساہویاں پئی گھتنا ایں اتے ملدیاں جاتراہنی ایں — گھر پیکڑے تے وسیاں چھیانی ایں اہرئیے ننگ کیوں ڈاہنی ایں

آہو سطاں بیناں گنڈیاں ایہ گل کویں مگرو ہلاہنی ایں — آنکار دریاو وچ کھیدیئے کیہاں مُنہ دے وچ مچھیاں ہاہنی ایں

آکھنا ہوں ٹل جا ساتھوں نہیں ہو جھڑکے کھاہنی ایں — وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ایں کھیں نا کیہاں گھمالاہنی ایں

کلام سہتی

انی سنوں بھیناں کوئی جٹ جوگی ڈاڈھا جوڑھ بھیڑا کس نقا وندانی — جھگڑیل مرکناں گھنڈ سو ہیچ پھیر کھٹ ایہ کیسے کراوندانی

پر لیاندی نہیں ول اسدی اتیاں قت ہیر دے نال وندانی — گل آکھکے ستھاتتے لوپ مکر آپ لاوندا آپ بجھاوندانی

ہنے بھن کھیپر توڑ مسلیانوں نال لے جاندے جٹ کہاوندانی — جے ہیں اٹھکیاں ہٹ لاوسانوں ن پہنچ ایہ کیسے گراوندانی

لکنے وم موچی ڈاکنے جھنجر اکے چوہڑا کیسے گاوندانی — ایس عشقدا آکھا وناسو وانگوں مرعشقدیاں مرباوندانی

نال نخریاں وچھو گل کردا اکھیں نال بجھارتاں پاوندانی — رناں نال شریکاں انگ کن گلاں سنتیاں پھیر جگاوندانی

لٹے نال ساڈے وانگ یا نکال نے سیہدلی نے لفظ سناوندانی — وارث شاہ میاں والا رہیاں آئیاں جھگڑیوں باز نہ آوندانی

کلام جوگی

پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہویں متھانے کرڑے بھاگئے نی — پیشوا فساد دی فوج جدی ہیں تے شیطان دے لکتر لاگئے نی

جینہ پیارئیے ڈاریے جگنے باز چھیر نکئے بریدیے لاگئے نی — کتنے اس ریسیں و تیئیں نی چوراں یار اندے گودی آگئے نی

متھا دا وناہیں کی چھڈ پچھا بھتے جانیدے مگر نہ لاگئے نی — آر آکھنا ہاں ٹل جا ساتھوں متیں بھجا سیں بھاگئے نی

کلام جوگی

کلام سہتی

کلام جوگی

اسیں جھبیاں نال جے کلال سجیر ہو دکھ نہ نے فقر لے گئے چھپائی
وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑ کے اتے کبر ہنکار نوں تیاگ گئی نی

کلام سہتی

ہویاں جمع گواہنڈناں گنگ منگے کہیا جوگڑا نیٹ بدھا ٹھ ہی نی
تاں نیں وانگوں جاپے اگ ہاری تان کئی کروڑ سوسٹھ ہے نی

سہتی دیکھ تیے وچوں جھلکیئے شالا جوگی نوں لوپ تے ٹھ ہی نی
بہاں وکر دے کے نیز اسنوں کری خیر اندر ڈھل مٹھ ہے نی

بوبکے دلوانگ بوکدا بیٹے مینوں الیس جلتا کوئی بیٹھ ہی نی
لٹ کھانون جگ دی ایبا ہ بنیاں آیا چور کتھوں قید وں نٹھ ہے نی

ڈکر ڈگ گیتی وہ اہو واہ دھاناں ہاٹیے یار وانگوں کسے اٹھ ہی نی
سہتی کھدی جادو کھاں گھریں بیٹیاں کرتا اُستانے کہیا اکٹھ ہے نی

چکی ہانیاں وچہ چارپوندی اُدھی دُسم تنور تے بیٹھ ہی نی
کمذات کو پترا ڈھلا کنجری لورے ویناں دی جٹھ ہے نی

منگ کھاں جاچ ہم سنڈ الیفوں وٹو اسارا ہستا تدی لٹھ ہے نی
بھیڑو کار کھوٹا ٹھگ ماہیٹر بڈا جھیار تی دوئی اٹھ ہے نی

نالکے جوہری نالے گھر تکے نالے منگنے دا اہفوں سجے ہے نی
مُستندڑا ترت پچھان لیندے کم ڈاہ دیہو تیاں جٹ ہے نی

ابہ جٹ ہے نی جھکے پٹ ہے نی اتیاں چج ہدی پر جوپٹ ہے نی
گنڈ لنڈ پایا نے اہ جھٹ ہے نی بھاویں بلدی اتیاں لٹھ ہی نی

اتیاں پچ اُچکڑا نہیں مُڑدا پھلٹ کھان اُتے ہاہیٹھ ہی نی
وارث شاہ الیہ اسا مٹھا اتیاں کاٹھے کما دوی گٹھ ہے نی

کلام زناں دیگر

دھہڑے الیاں دانیاں آن کُھیاں بولدے تیں دیاں اڑے نی
کرڑی کالنوں کیہ جھڑی ناں جوگی اتیاں جنگلی کھرے نانٹ ہے نی

انہاں نال ہمیں کوئی زور ساڈا انہاں اصل اصیل متارڑے نی
وارث شاہ انہاں دے حیل پیا اتیاں ہکے بہت بے آنڑبینی

کلام سہتی

سہتی آکھدی اُو گواہنڈ نانھوں جوگی آیا اکیتوں رٹھ ہے نی
کھچیں کھیہ نالیں دھوڑ تیر گھاتی جاٹاں لمکت گھ گٹھ ہی نی

سناں وچھنے لوں تا ڈی لاف دے بہند اجوگڑی مار کے نٹھ ہی نی
بھاری پنچھ کوئی پھیٹ بھنیا ندکتے بولدے بولدی چھٹ ہے نی

راہ جاندڑیوں ہوں بنڈے مار دے نال گوئی جان پچھان ڈٹھ ہی نی
ڈیل ولودی تے پنڈا وانگ کھنگر جویں کسے پہاڑ دی چھٹھ ہی نی

فقر نہیں اہ ڈھیٹھ کو لیک سگل کوئی وڈا نلج دھر بھٹھ ہے نی
الہے جوگ نوں خوار سنار کرساں بھاویں آپ ہمیل نال رٹھ ہی نی

مین بھی ہتھا اہندے لورلا دساتی تورڑے جگ نتھے سیری ہی نی
وارث شاہ جیا آدرے بول ہور تی جاتی منبھوا کے بیٹھ ہے نی

عورتاں دیاں گلاں

کلام زناں

منگ کھانیکے سدا دیسیں تیاگن تنبو ویر دے ایہ نتاں دسّی نی
تقوی آسرا فقر نوں رب دا ایہ کوئی زور نا تاں ترانددے نی
جاپ جاندے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے انہے جاندے نی
سدا رہن اداس اس بن بیچ بیچ پھوک کے سیال گزردے نی
دھیرج نال تون بھی ہون لوک ٹیپے منڈے کدھ گنے رباندے نی
وارث شاہ پر ساں معلوم کیتا جتی جوگی دو وئین اکسے ہاندے نی

کلام سہتی

ساڈوں لڑدوناہیں امل ڈبوبی ایہ جوگیڑا او ڈا اکمذات ہے نی
من بھاؤندے بول بولیندڑا سے گڈیاں نال اہدی ملاقات ہے نی
کوئی چوہڑا پا چھپا رہو چی کی جاننے ذات صفات ہے نی
بدنیت اتے ایس لک بدعا ہے کم اندو نیہ رات ہی نی
کنوں سحر ہے کن پڑا آیا کناں نیک ناں پاٹڑا دات ہے نی
لانگرہ پا بیکے منہ تے سواہ ملی پلے ایہدے ایہ کرامات ہے نی
صورت ویکھ لے کالجہ دھڑکدا ہے ڈھونڈا واگ آفات ہے نی
وارث شاہ آکھے کر عمل چنگے نیک عملاں وچ نجات ہے نی

کلام نال

کدی لڑدو ناہیں نال جوگیڑا ہے کن پاٹڑا ہے ایہ سدا اندڑے نی
تکھ جوگیاں سواہ سوہا ندیے تساں کھڑے گھنڈ سوہاندڑے نی
پہلے ورت مست الست بگی گدرستر اندے گیت گاندڑے نی
نال درد فراق پیا رٹڑے دے اتے سوز دی گنگ جاندڑے نی
کن پاٹیاں تے نک پاٹیاں دے اک میاں سخن ہماندڑے نی
نہیں اہدیاں گلاں ٹیاں چال ندینی ایڈے جوگیڑے رندنپاندڑے نی
کسے نال نہ ووستی ویر رکھن سدا رہن نو سکھے اندڑے نی
وارث شاہ نہ کیتے رہن ناہیں جتی جوگی دو وئیں اکسلے تندڑے نی

کلام سہتی

سہتی آکھیا مت دیہو بھیناں ایہ تاں جوگیڑا برا انیندا ہے
نین ہیر دے ویکھ کے آہ بھر دا وانگ عاشقاں اکھیاں چیندا ہے
رناں گندیاں وانگ فرنیج کردا اتوڑن ہار ڑا انگڑائی تیندا ہے
جوہندی کھیاں وچ وڈھ لیندا اکھیوں اپنی وار ایہ چکیدا ہے
نا ایہ جن نہ بھوت نہ رچھ باندر نہ ایہ غنیا کسے اتیندا ہے
پھیر داست البیلڑا وچہ گلیاں جیں ماریا کوئی پریندا ہے
موہوں ہور مکائیاں لوئے ادائے دلوں کسے مطالع بیندا ہے
جویں خصم کو پتر ٹارن ہندی کیتی گل انل پیا گھسیٹدا ہے
گھت گگھری چہ ایہ بیٹھے ناں استاو ڑکسے مسبندا ہے
آگے ایہ جیبر بیٹھ ڑا انہیں دل اگے جیلڑا کسے پلیندا ہے
سچا اساں جاپدا ایہ جوگی الویں کوڑدی نیتی بنیندا ہے
وارث شاہ پریم دی نیل ناہی نیارا انترا غنفد سے گیت دا ہے

عورتاں دیاں گلاں

کلام جوگی

کچی چا لئے بہت بتیا لئے نی ہنے دیوں گا سچ سنا موئیے
پیراں گورانوں گالیاں دے دنا ہیں سباڑ اندروں چھو نہ تا موئیے
سانوں گوراندا بچن سی یہ ہو یا ایس نگر اکران گیا موئیے

بدل گرڑے دیو انگ کیوں گجنی ایں اُٹھ کیوں ی شرم حیا موئیے
حکم رب تھیں ہیر جاں عمر کرسن اُٹھ جانگے تا کُسا موئیے
وارث شاہ منگو ڑرنڈیے تے زرہوری دے پیر نہ پا موئیے

کلام سہتی

سہتی آکھیا جوگیا روگیا ئے میں سچپ سخن سناونگی وے
جیتوں جوگی وے اگنوں چھیڑ بیٹھوں ان جھٹ جھٹالیا لانگی وے
دو تن سدکے چو برندے جیہے تیری ہان ہٹ سبھ لہاونگی وے
تیرے سجرے گھاو کلیجڑے دے گلاں تیکھیاں نال کھاونگی وے

کتے کنا نوں لیک لوائیا ای تیرے نک نوں لیک لوانگی وے
ایہ کھپری ناد تے ساز تیرے سبھے بھن کے ہتھ پھڑاونگی وے
جویں رچھ قلندراں کھولوندا ایس وہڑے وچ نچاونگی وے
وارث شاہ تیرے بول لونے وے لیکھے روز قیامت پاونگی وے

کلام جوگی

ایہ مثل مشہور جہان اندر کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی تے نمرود دی تھاں ولن بہیر ہے نی
تیریاں تراں گلاں نوں سجھیا ہیں تیری دھم گراویں تے شہر ہے نی
میں تاں توڑ شدہات دے کوٹ لٹاں تینوں دا ہو کھا کاں کی سند وہر ہے نی

ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہا اتے قاروں دے جیڈ نہ سحر ہے نی
نقش چین تے مشک نہ ختن جیہا یوسف جیہا نہ کسی دا چہرہ ہے نی
چشماں چار حیادی گل ناہیں تیرے متھے دی تیوڑی قہر ہے نی
بات بات تیری چیہڑیں کام من وارث شاہ دا شعر کی سحر ہے نی

مقولہ شاعر

حکم پاک اللہ دا من لیئے وارد ہو جائے تقدیر جتھے
حکم نبیاں ولیاں انبیاں نے تابع ہوئے نی پیر فقیر جتھے
رو رو کے اج توں کڈھنی وے نک نال حدیث لکیر جتھے

اوتھے دانشمند حیران ہوندے پیش جائے ناہیں تدبیر جتھے
گھرا ہیو ی مہرا جوگیا ئے سدیے یار کے آندڑی ہیر جتھے
وارث کوڑ مکان تے سمجھ رہیوں اکدم وی نہیں کھلیر جتھے

کلام جوگی

باہروں کھوئیے اندروں لوٹھنی نی نال مزدے سخن الاونی ہیں
دعوے کریں تقدیر دے میٹنے دا بیٹھے عربی بیناں سناونی ہیں

سجن بُڈھیا لوانگ بکھوٹ تیر اکھیں نال بجھار تا پاونی ہیں
حکم ربدیناں ہیر اگنی جڑھاں تیک تے پٹ لیجاونی ہیں

بھتا بولنے وا نہیں نفع کوئی اساں نیڑیوں گل مکاونی ہیں
وارثشاہ میاں گل اوہ کریئے جھیڑی کم فیا سنے آونی ہیں

کلام جوگی باسہتی

کوئی اساں جیہا ولی سُدھ ناہیں نظر آوندا جگ ظہور جیہا
دستار بجوار ڈیوڑھ خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جیہا

ہور ریکھ پہاڑ نی زمیں اُتے رنبہ کسید انہیں کوہ طور جیہا
دان دینے جیڈ نہ عمل کوئی ذکر ربدے جیڈ نہ نور جیہا

کشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چانناں چند دے نور جیہا
اگے نظر دے مزہ معشوق دا اے اتے وصل سہاوندا دور جیہا

ناہیں رن کو ٹکر دتہ جیہی ناہیں زلزلہ حشر دے صور جیہا
سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ حور جیہا

سچ وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی بُرا نہیں جے کم فتور جیہا
کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نسب کوئی تھاں نہیں بیت معمور جیہا

سیلے جیڈ ناہیں سینہ سرد کوئی کوئی تھاؤں نہ گرم تنور جیہا
نبی پاک جیہا مرسل اک ناہیں نہیں لوح جیہا خاص حضور جیہا

٨٣٧ غصے جیڈ ناہیں کوڑی چیز کوئی مٹھا یا دسے لبانڈے پور جیہا
٨٣٨ تند رستی دے جیڈ نہیں کوئی نعمت مندا اوکھ نہ گھا نہ سور جیہا

٨٣٩ افضل نہیں کلام قرآن جیہی کوئی چپ نہ اہل قبور جیہا
٨٤٠ عاشق وانگ نہ چوڑ چپٹ کوئی دور اندیش نہ عقل شعور جیہا

٨٤١ حضرت نوح جیہا کشتیبان ناہیں لنگھن پار نہ بہلڑے پور جیہا
٨٤٢ نیکوکار نہ وانگ حسین کوئی بدکار نہ شمر لنگور جیہا

٨٤٣ دردمند فاطمہ جیڈ کوئی پتر نہیں عباس سپور جیہا
٨٤٤ پنجتن دے جیڈ نہ بیت کوئی شان فقر دے نور ظہور جیہا

٨٤٥ شکر گنج دے جیڈ نہ کوئی زاہد نہیں نرم حریر سمور جیہا
٨٤٦ ملوانیاں جیڈ بخیل ناہیں خوش خُلق سادات صبور جیہا

٨٤٧ علی وانگ سخی دلیر کوئی پہلوان نہ مرد مشہور جیہا
٨٤٨ کسید جیڈ نہیں ہو مکار کوئی اتے رد شیطان مغرور جیہا

٨٤٩ جھوٹھ جیڈ نہ رنج آزار کوئی غضب بلے قہر فلور جیہا
٨٥٠ جٹاں وانگ نہ ذات کرخت کوئی نازک طبع مشک کافور جیہا

ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی بانس دار نہ ہور کھجور جیہا
قبر جیڈ ناہیں انتظار کوئی پٹ موت دے اٹرن ضرور جیہا

موذی نفس دے جیڈ پلید ناہیں بے غیرتا برا نہ سور جیہا
وارثشاہ جیہا گنہگار ناہیں بخشنہار نہ رب غفور جیہا

کلام سہتی

ایتھوں جاوہ کو تیار او لاوے کیہا جھگڑا ناہیں نال ایانیاں دے
کھیڑے گورو دا ہیں توں چیلڑا وے کھلا آن وڑیں وچہ رانیاں دے

کلام وہ کرنا چاہیے جو قیامت کو کام آئے ۳ اسے تپ غ (ترجمہ) اور مثال اُن کی جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے اللہ کی خوشی کو اور اپنا دل ثابت کرکے جیسے ایک باغ بلندی پر اس پر پڑا مینہ تو لایا پھل دگنا پھر اگر نہ پڑا اس پر مینہ تو اوس پڑی اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۱۲ سورہ ۳ پ ۳ ع (ترجمہ) اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھر میں اپنے گھروں کے سوا جب تک نہ بول چال کرو اور سلام دو اُس گھر والے پر یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید تم یاد رکھو ۱۲

تیرے جیہے جوگی ہن تاں پھر دے نیں پچھدے نال کہانیاں دے
انہیں بھیس فقیر دا ایہن بیٹھوں بلّے بابا دکھیں ہو جاں مانیاں دے
کوئی مار وکا لپیڑ جاہ بہیئوں ہتھا ڈاہنا نال ابانیاں دے
وارثا فقیر نہ ہو لیوں مُولے جا جھگڑاں لے نال بیلیاں دے

ایضاً

شیاں اٹھائی پھرن ایس جگ تے جہاں پھوٹتے پھرن تباہ رہے و
سوچ چن گھوڑا اتے وچ جنگل نظر شیر پانی منجا رہے
ٹلی رن فقیر تے اگ باندی تنہاں پھرن گھر گھر دکار رہے
ٹوپا چھاپی ترکڑی تیغ مرکب فلانز کلہ پھرن بار ہے
انہاں ٹھاہیاں وچوں تول اُسو ناہیں پرا ان تے بھٹرن دے روزگار ہے و
اُنہاں بھیس نہ وہ گھر گھر حرن ہن جو اُنہاں دی کار رہے
تاتاں تین والی اُل گرہ کتا نیر چھج تے چھوکرا یار رہے
اک لوہ کراں بھی کم اہیہ ہیگار اتے دینے ایہ پھرن بیکار ہے
کس واسطے بھونائیں وچہ بنداں تینوں ایکی ہتی لاچار ہے
وارثا ولی بھکھے لکھ پھیرے صبر فقیراں نوں قول قرار ہے

کلام جوگی

پھرن بُرا ہے جگ تے انہاں تائیں جیہا ایہ پھرن تے کم دے تائیں
رن آئی وگاڑ تے چپہ چڑھی ہی فقر آئے جاں تھر مندول ناہیں
رضا اللہ دی اُتے ہے حکم قطبی قطب کوہ کعبہ بمول ناہیں
حکم نال حدیث دے ہونائیں سودا اُورد اسانیاں چھول ناہیں
پچھے قول انہاں جوان رن بھقیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں
زینہ دار کن کتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدی ملول ناہیں
پیغمبری وقت تے حکم نبھاوہ عمر دہیوں حاقلی قبول ناہیں
وارثا دی بندگی لن جیہی سچیاں ہن لیکی کہ قبول ناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی رولا جوگیا تے تینوں گل ناہد ورا کہ ہو ے
اکھیں تیریاں وچہ حیا ناہیں کہناں گنڈا یاندی تیغیں لاگ ہو ے
جوگ دس کھاں کر پھرن پاسیا کتھوں ہو یا شناس اگ ہو ے
ایہ کھپری سہلیاں نا دکتھوں کس حیا چاندی پاک ہو ے
کتھوں سیکھے کن پڑا آئیوں جنگل والوں تم ہاک ہے
گور مستر اندی تینوں ختہ ناہیں کھڑ بھتیوں زنگ اٹرا اگ ہے
راہ جوگ دے دس کھاں ہن کتنے کتھوں نکلیا جوگ دا راگ ہے
وارثا بھبوت کس کتھے حیائی کتھوں نکلی لوچنی اگ ہے

کلام جوگی

فہا دیو آدیں جوگ دا نیچہ تیاں دی جوت ہے گوہ دیتا سیاندا
سُفر اُٹھیر یاندا ماتا کی دا سیاندا شاہ گمن مند ھیں بہاسیاندا
راماندنوں سبھ بیراگ ہیا پریم جوت ہے گور وادا سیاندا
برہا برہمنا ندار الم ہندوواں دا انہیں پیش ہیں سبھ دا سیاندا

حضرت سید جلال جلالیا ندا تے ویس قرنی کھلی کا سیاندا
وشسٹ دیر اگ راگیاندا سری کرشن بھگوان وبھاسیاندا
دستگیر دا سلسلہ قادری ہے تے فرید ہی چشت عباسیاندا
نام دیو گورو سب چھینبیاں دا شاہ شمس ریا چا سیاندا
خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں جیو غطا سیاندا
نل راجہ ہے گورو جواریاں دا شمس پیر سنیاریاں دا سیاندا
شیث وَلد آدم ہے جولاہیاندا تے شیطان ہی پیر مراسیاندا
جویں حاجی گنگا گھمیاریاں دا حضرت علی ہے شیعیاں خاصیاندا
عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے ستیاں ہاتھیاں دا
سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا تے دہ ہے فرہ نواسیاں دا
قارون پیر بخیلاں تے حاسداں دا نفس پیر ہے حرص جواسیاں دا
گوبند سنگھ گورو کیسا دھاریاندا کیدو لنگیاں مکر پاسیاں دا
گتا پیر ہے کھوبریاں بھونکیاندا سلیم پیر ہے چھیاں دا سیاں دا
گنج پیر ہے نقصان کا ملا ندا میاں میر ہے تخت واشیاں دا
سچا صدق ہے پیر صفائیاں دا شک وہم ہے گور بکو لیساں دا

جویں شاہ مدار مداریاندا اتے انصار انصاریاں طاسیاں دا
حاجی نوشہ جویں نوشاہیاندا اتے بھگت کبیر جولاسیاں دا
شیخ طاہر ہی پیر جو موچیاندا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
نبی پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سب ملواسیاں دا
سٹر سنجی بھرائیاں سیوکاں دا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاصیاں دا
خالق پیر ہے کل خلق دا جی بخشنہار ہی اوہ ساں عاصیاں دا
شیخ عطا ہے پیر عطاریاندا شاہ شمس تبریز خوجاسیاں دا
سلیمان ہا پیر جو بیاندا علی سنگریزا دریس درزائیاں دا
حسو تیلی ہے پیر جو تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا
مطلب پیر جو بن جٹاں ساریاندا ابو جہل ناحق شناسیاں دا
پیسہ پیر ہے کنجراں بیڈیاں دا چھتر پیر ستاں چوڑتاسیاں دا
صبر پیر پیغمبراں مقبلاں دا تقوے پیر مرداں اللہ راسیاں دا
جھگڑا پیر ہے احمقاں اوچھیاں دا عقل پیر ہے قابلیاں دا
شاہ حسین شہید اتے غازیاں دا دغا پیر ہے کوفیاں اساں دا
وارث شاہ جو رام ہے ہندواں تے رحمٰن ہے مومناں خاصیاں دا

کلام جوگی با ہیتی

عدل ناہیں راسے رکھ اپیل سن گہی ہے جو وفادار ناہیں
بناں آدمیت انسان جاپے بناں آب قاتل تلوار ناہیں
عمل باجھ عامل کوئی نہیں بنیا کتب لدیا خرکئے کار ناہیں

نار بناں ہے کنجنی باجھ جیبی مرد لدھا جو عقل دا یار ناہیں
صبر فکر عبادتاں باجھ جوگی دماں باجھ جیون درکار ناہیں
پانی باجھ دریا بھی وہندے استغفار باجھوں چھٹکار ناہیں

سلہ [illegible] (ترجمہ) اور ہم نے ... [illegible] اور انانت سے جو ذکر کیا ہاں اور کرو تم سب کام ... [illegible] ۱۲ ... کیسا دھاری سر پر کیس رکھنے والا سکھ ۱۲ ... ایک نصرانی قوم کا نام ہے جو شادیوں پر ناچ گانے کا کام کرتی ہے ... [illegible] ... ۱۲

نبی باجھ شفاعت نہ کسے کرنی رب باجھ کوئی بخشنہار ناہیں
باجھ عشق دے موت شہید ناہیں تیغ صبر دی باجھ ہتھیار ناہیں
کوئی نہیں سردار سادات باجھوں شاہ علی دیا باجھ دربار ناہیں
ذکر رب دے باجھ زبان ناہیں سخن حب باجھوں شیریں دا ناہیں
فقر ہوئیکے صبر نہ کرے جیہڑا اجیہے فقر دا اوہ دعا وار ناہیں
ہمت باجھ جوان بن حسن لبر لون باجھ طعام سوار ناہیں
باجھوں ہجر فراق تے شوق ناہیں بنا صلہ دے موج بہار ناہیں
عقل باجھ زہد صلوٰۃ مومن تے دیوان حساب شمار ناہیں
بے پرواہیاں بنا معشوق ناہیں سراں تیلن باجھ دیدار ناہیں

گھاٹ فقر دا باجھ حسین ناہیں باجھ صدق دے لنگھنا پار ناہیں
رضا رب دی باجھ نہ ملے رجہ نفس ماریاں باجھ وقار ناہیں
اکھیں ویکھیاں باجھ پرتیت ناہیں جو بین بناں یقین اعتبار ناہیں
خودی بناں حضور وارد ناہیں نافرمان باجھوں گنہگار ناہیں
حسبہ روح دیا باجھ ڈراؤنا ئیں جند باجھ جوبن سنسار ناہیں
شرم باجھ مچھاں بن عمل داڑھی طلب باجھ فوجاں بھرم بھار ناہیں
بناں دکھ دے سکھ نصیب ناہیں لگن باجھ خوار سنسار ناہیں
رب باں نہیں اوٹ پردیسیاں نوں کامل پیر باجھوں مددگار ناہیں
وارث شاہ فقیر تلوار گھوڑا اجیہے گھوک یہ کیسے نے رناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی رناں نوں سندنا ہیں جوگی گھیایاں کر پڑ ائیکے وے
مٹھوں کجھ وصول نہ ہوسیا وے ایویں جائینگا دھیلیاں کھائیکے وے
وڈے اولیاں کم شیطان نانہ دے گلاں کریں تو بہت سمجھائیکے وے
پیارا شیطان دے وانگ ماریں سجدیوں آپ اکائیکے وے

ہور رناں جھلیاں وانگ ہیں نہیں کچی کی لینا ئیں من بھر ماریکے وے
گیری ماں توں کپڑے رنگ لئے گیتا باجھ دھیان توں لائیکے وے
گلاں نال توں ٹھگ لے پھیریں لوکاں اینویں آئیوں فقیر بنائیکے وے
وارثا فقیر نہ ہوویں مولے کی کھٹیں بھیس وٹائیکے وے

کلام جوگی

مغرکم دے نقد ہین ہتھیں فی رناں دشمناں نیک کمائیاں نیں
مرہین جبار جو نکیاں نے رناں بیڑیاں ہین ڈبائیاں نیں
ہڈ ماس حلال حرام کیتی اینہہ کو ہاڑیاں تیر قصائیاں نیں
سر جائے شیار دا بھیت دیئے ناں کیتے آکھیاں لائیاں نیں
آہنّاں نال فقیر تنہ لائیاں نی غوبیاں ککھیں ناں کچھ جائیاں نیں

تسیں اسیں جہان چہ ہوئیاں ہو یار گھٹ جھڑوائیاں دیاں
ماں باپ نام ناموس ڈوبن تیاں لا دستن بھلیاں بھلیائیاں دیاں
لباں لبنیاں صاف کرد ہیں داہڑی جیہاں قینچیاں حمقاں نائیاں دیاں
نی تو کیہڑی گل تے اینڈ ناشکیں گلاں دس کھاں تو بہاں پائیاں دیاں
تینوں پشم نیاں چھانی نال سچی داں تو حساں نائیاں دیاں

[illegible] بغیر کام نہیں ہوتے ۔۔

ٹل جا ساتھوں اجے ہے ویلا پچھوں تا سیں گلاں گالیاندیاں
وارث شاہ تیرے مونہہ نال مار اپنڈ ان سبھ کے سبھ کھلیائیاندیاں

کلام سہتی

ریس جج گیاندی تیتھوں نہیں ہندی مہاں کہیاں جٹاں نبھیاندیاں
تاں سین جیہا اگ نہیں ہندا لکھ صفاں جے ہون علیاندیاں
نیری چرا چرا کدی جیب اینویں جیویں چھتیاں کیلیں باندیاں
نہیں فقر نے بیت دا تول واقف خبراں تدھ نوں میں جیاندیاں
نہیں کعبیں حج ہڑا ہووے واقف خبراں جاندے چوہڑے کھانیاندیاں
جیہڑیاں سیکھاندے گھریں کوا رہا تر خبراں نہانیوں کی وہ پاسیاں ویاں
جیہڑیاں سوہن آ جاڑ وچ وانگ چھڑ قدراں اوس دی ندیاں دا ئیاندیاں
دھڑ دا انگ بھو نگر بڑھکاں مارنا ئیں چالاں نہیں ایہ گوراں گوسائیاندیاں
گڑھ کوٹ کی کریگا او قائم خبراں نہیں تینوں خندق کھائیاندیاں
جیہڑی دُہل تیری سیانوں نظر آوے ڈھولا ایہ نی ڈھ وانگے نائیاندیاں
او چھیاں گائیں دیاں ہیں تیں چوڑ نائیں کچھ جا نہیں نوں لائنا گائیاندیاں
کچھ ہوئے شور تے پون سمجھاں سراں والیاں گلاں سنائیاندیاں
سیاں نوں جھڑ اوسی آن تینوں دھمکا لیوندیاں تو کی ٹائیاندیاں
کتوں حج وقت سلوک سکھیوں دی جھیل پیاں چنگ لٹائیاندیاں
جٹاں کھیری ناد سواہ منہ تے اے صورتاں ہین بلائیاندیاں
سہلی ٹیپیاں فقر وا ہین بانا ں بنجے صورتاں پھیرن مولائیاندیاں
جیہڑی دُو وانگ بیناں تون اینڈو کیوں ایس طرح نی شامتاں آئیاندیاں
بیراں گوڈاں وچ اوم فون لاج لائی کے ٹھولیاں تکر گئیاندیاں

بینغر مردی مونچھ جیوں کوچ چھتی سی جیہاں منجراں ہیٹھ دے ہائیاندیاں
اکھیں ٹھیاں نہیں تینوں اچھرا دے پریم کٹھیاں ہین ہول ستائیاندیاں
لُنڈیاں بہناں گھلنا میندے نال لپیں نہیں چالیاں کھلیاندیاں چائیاندیاں
سرمن دا ہڑی کھیہ لائی قدراں ڈھیوں اینڈ یاں چائیاں دیاں
چٹر سواہ بھرے نکھیو نگر لگا جویں کتیاں چن قصائیاندیاں
جیہڑے اہن مُنائیاں چپٹیں قدراں ہیں رب کی بیت بلائیاندیاں
گدڑے وانگ چال جیوں ہیں مستی کچھیاں سنگ سنائیں رتاں آن اج ائیاندیاں
گھر وگھر یں پھنائیں بچّڑا ماسٹے دا اوے گلاں تیریاں شتر گوڑائیاندیاں
یا لو پورا تینوں کی ڈی نہیں نیا اچے تو ہنائیں بچّاں بائیاندیاں
جیوندیاں جوگو روو دیا پائی الیں سہلیاں اٹھ پیاں پائیاندیاں
ہاسا دیکھ کے آ ئندا اسقل والی گلاں طیریاں دیکھ جھنائیاندیاں
آ دسرا اوو دیناں خورتوں تو تینوں علاں تاں جھوٹیاں سائیندیاں
پانی وی کھگے ویاں مُنڈ پانی ایچالیاں ہین مرنائیاندیاں
بول بولنا ئیں ہنیکڑا نال جھوٹے گلاں مٹھیاں نہیں رسائیاندیاں
جنہاں کھچے ہین کے نت کھاندے ہیار اے وکی جانن مٹھائیاندیاں
کھکے خواریاں گھٹا گھتنائیں وانگر کر کٹاں سواہ اڈائیاندیاں
برج کھائیکے ڈھیڈ و رہیا پائی گلہاں پھریاں وانگ سرنائیاندیاں
کرکے ہنتاں کھلا کھچے پیتھوں لیاں لوریاں ہیک کچائیاندیاں

تھکاں گھلایاں کیمی ہوئی ہیں … [illegible]

تیریاں یاد ریاں کسنے دھوتیاں نے جو آں نہاندیو چھدائیاندیاں
مٹی کلیاں وچ پھمن ڈھونڈ سیں وے رہڑیاں سڑیاں شوہ ڈبائیاندیاں
رسا لک وچ بنال تے کس لانگڑ کھیاں خوبیاں جٹاں وچ ڈھائیاندیاں
تینوں فرا شعور نہیں احمقا وے چالاں کھیڑیاں نی بے پرواہیاندیاں
کجھ پیش نہ جاسیا اوسو بلے وی ہون پر چولاں گواہیاندیاں
پریاں نال کی دیوان نوں آ کھ لگے جنہاں وکھیاں بھنیاں بھائیاندیاں
سسی نال جو ہوتاں نے عشق کیتا خبراں ہون جہان تے تاہیاندیاں
ایہ عشق کی جاندے چاک جبر جبراں جاندے ونیاں ڈھائیاندیاں

جیسکے خوف ہے بو جے ہتھ پھرن بھوندا فقے کتیاں جوپیں کڑمائیاندیاں
انت جھبور سیں کا کیتے اپنے نوں پچھوتا وسیں عمراں ہائیاندیاں
گلاں عشق دیوالیاں نہیں رلیا کچے گھڑے تے ویہن روڑھائیاندیاں
پچھ لیین گے گل ہنانکے وے واہراں سین گیا جدوں پاہیاندیاں
واہ پو یگا آپ تے ڈانڈیاں وا بھل جان گلاں چترائیاں دیاں
جا صاحباں یار رو چھ ملے بھائی دھاراں عشقدیاں وکھ جو گھائیاندیاں
لیلاں مجنوں دے عشق چہ نشر ہوئی خبراں کھنڈیاں دیکھ گائیاندیاں
وارث شاہ نہ بیٹیاں جنہاں جنیاں قدراں اوہ کی جانن جوائیاندیاں

کلام جوگی

اسیں سہنے مول نہ ڈراں تینتوں تکھے ویدڑے تیند ڑے سار دینی
کہے کاگ دے آندرے ڈھونڈ کدی مورے شیر مکھیاں توں نہیں ہار دینی
بھٹ ہین لٹائی دے اصل ڈاہی ہو ر کو ڑ پسار پسار دینی
ہمت سست بروٹڑے سر ہن بھارے اوہ گبھرو کسے کار دینی
سڑن کیڑے ہون تحقیق کالے جیہڑے گو ٹھٹے ہون لوہار دینی
آٹے جھک دو نہاندیاں لیٹڑیاں نوں جیہڑے مجلسی ہون عطار دینی
جیتریاں مال نہ ہووے تھوڑ الوہل تھوڑے نہ چھنے گٹار دینی
تینتاں فکر کیتا ساڈے مارنیدا تینوں دیکھ لے یار ہن دینی
جیہا کرنے کوئی تیہا پاونڈے سچے واعدے پروردگار دینی

ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر کھاپویاں توں نہیں ہار دینی
ناہیں ہیجڑے لین خبر جوری عورتاں دی کھنبہ چڑیا دے ساتھ نہ تار دینی
اکے مارناں اکے تے آپ مرناں اکے نس جاناں اکے سار دینی
بنھ تورئیے جنگ نوں دھگ کے سگوں گلیاں نوں پچھوں مار دینی
جھوٹیاں جھنیاں نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال پھوہار دینی
صحبت نیکدی نیک بنا دیندی او گنہار بیلی او گنہار دینی
جدوں جج ہڑے نوں جن جاکے نے خلہ جھاڑا کریدا نال پیزار دینی
توں دیں گالیں اسیں صبر کریئے فقر صبر دینال اجاڑ دینی
وارث شاہ میاں رن بھو نکنی نوں فقر پا جڑیاں چا مار دینی

ا؎ خاک پنج کی تلاش کرے یعنی آخر کچھ فائدہ نہ ہوگا ۱۲ ۲؎ بھائیوں کے پہلو توڑ دیئے ۱۲ ۳؎ تصویر کا ہاتھی قلعہ گرا نہیں سکتا ۔ ۱۲ ۴؎ دیوانہ گیدڑی سے شیر مغلوب نہیں ہوتا ۱۲ ۵؎ زاغوں کے کہنے سے بیل نہیں مرتے ۱۲ ۶؎ ہیجڑے کو عورتوں کی خبر نہیں ۱۲ ۷؎ چڑیا کا پر کشتی کا کام نہیں دے سکتا ۱۲ ۸؎ پ ع (ترجمہ) اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا ۱۲ ۹؎ جس نے کیا بھلائی سو اپنے واسطے اور جس نے کی برائی وہ بھی اسی پر ۱۲ ۱۰؎ پتھر بارش سے نہیں گلتا ۱۲ ۱۱؎ جوتیوں سے جن نکالا جاتا ہے ۱۲

کلام سہتی

تیریاں ہیلیاں نوں اسیں نہیں ڈردے کوئی ڈرے بھیل دے سانگ لوں — اینویں خوف پوسی تینوں ماریدا جویں حکم ابیرا ولانگ کولوں

اینویں ماریدا جاوسیں ایس پنڈوں جویں کھسکدا کفر ہے بانگ کولوں — سر کچکے پھیرینگا چھیل جٹا جویں سپ اٹھ چلیدا ڈانگ کولوں

تیرے ڈمٹھیاں گئی سی جان تیری جویں چور دی جان چلانگ کولوں — اینویں کھیری سٹکے جاینگا توں جویں باڑ وی کھسکدا کانگ کولوں

تیری ٹوٹنی پھرکدی سپ وانگوں آرزاندڑے ربل وپانگ کولوں — وارثشاہ ایہہ جوگیڑا مویا پیا پانی منگسی ہیر دی سانگ کولوں

کلام جوگی

کہیاں آن پنچایتاں جوڑیاں نی اسیں تینوں رلوڑی جاننے ہاں — پھیڑیئے چھتھیئے لیے لنگھا لوچہ تینوں ویہڑے اسیں تاننے ہاں

جیندے نال چاوڑدی جھنجھ پایئے اوہنوں ہلکو چہ مار کے راننے ہاں — رناں کرن وہا یا جوج والے اسیں پلکو چہ صاف کر جاننے ہاں

پھرن ڈھونڈدیاں پلنگ وچھاونے نوں اسیں واہ اتے موج مانتے ہاں — لوک چھاندے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھاننے ہاں

لوک جاندے مہربانیاں نال پرچن اسیں خواب اندر موج ماننے ہاں — پچھے مگر لگی اہدی موت آئی وارثشاہ نوں مار کے راننے ہاں

کلام سہتی

مرد باجھ مہری کسے کم ناہیں وی پھیریدا جوگی کیوں چاپایا ای — دس باجھ رناں کہیوں جمیوں لکھ ہور جگ جہان بنایا ای

کیتا اپنے نور تھیں نور پیدا اوہ بھی تریمتاں باجھ نہ آیا ای — ہویا ختم ہے انبیاں تے لیاندا اوہدے حق لولاک سہایا ای

مرد نال تریمت تریمت نال مرد فرق ہاں ٹولیاں میل ملایا ای — ھن لباس لکم و انتم لباس لھن وارثشاہ قرآن وچ آیا ای

کلام جوگی

سن سہتیئے ایس جہان اتے رب کئی لپسار لپسار وانی — نال قدرت خواہش اپنی دے رنگا رنگ دیاں صورتاں دھاردانی

اک علم اندر اک جہل اندر اک زہد اندر دم ماردانی — اک نال حیا سما گئے اک مل بیٹھے گھر خواردانی

اک بینوا حیا ناہیں کجھ فکر نہیں گھر بار دانی — اک ہوبہوش خموش ہوئے تقمے لے بہ بیٹھے دربار دانی

اک لالباس دوس پھر دے اکناں چاہے ہار سنگار دانی — اک دانشمند چند ہو کے نوال کرن سبب روزگار دانی

اک چپ چپاتیاں گنج پامے اک نت سوال پکار دانی — اک بیجھ عقل بازی جت لیندا اک عقل والا بازی ہار دانی

تیرا طور کجھ ہور دا ہور دسے خوار خجالاں فضل چشم چار دانی — وارثشاہ کجھ رخت ہا جھیے لیو ہا کھلا ایے بازار دانی

۱ جس طرح کفر اذان سے بھاگتا ہے ۱۲ تیز رو مرلو بچھی آنیوالا ۱۲ سے نیزہ کی انی سے پانی لیگا ۱۲

کلام سہتی

سہتی آکھدی رلا سنی تھیوں ایہہ چرک کیہاں سنا ئینگا وے
اساں اتنی گل معلوم کیتی بناں بھاٹ کھادے نہیں جائیگا وے

رناں نال جے اٹھکے لڑیں لگوں رپٹ اپنی آپ گوائینگا وے
جیتاں کھیڑیاں وچ خبر ہووے انہاں چٹا ندی چوٹ کھائینگا وے

دساں نال تیوں ہی رہنی ہاں ایہہ چرک سانگ بنائینگا وے
دکھ آن تیری بانہہ کا تھیں بھری حال کس تے کوک سنائینگا وے

بیر آکھیاں تہیں تپت ہی اور کنا کے تے تیتھوں تائینگا وے
وارث شاہ میاں اتے جاک ہونا کیونکر اپنا آپ ڈھائینگا وے

کلام جوگی

جیٹھ مینہ تے سیال نہ چپ اندی کتک ماہ وچ منہ انھیریاں نی
رفلی ماہ وچ سرد نال جے سپاپے ستر مجلساں کرن منددیریاں نی

چغلی خاونداں دی بڑی گل ملل کھان لوں حرام بد خیریاں نی
سکم ہتھہ کنداں تے سوہنے ناں دوستاں کرنیاں ویریاں نی

چوراں نال رناں تے غاہیراں پر نار جنہاں دیاں ٹریاں نی
غیبت کر صلوٰۃ تے جھوٹ مستی دور کرن فرشتیاں طیریاں نی

لڑن نال فقیر ستر ہاری گٹ گھتنا نال دہ سیریاں نی
سیر بنال جو کھیڑیاں جیہوی چھیروادیاں ایہہ سب تیریاں نی

مڑن قول زباں ضعیف پھسن پیراں بودنا دیاں اتے پھیریاں نی
خصماں نال لبری کرن رناں اوہ گتیاں اصل بغیریاں نی

بھانے نال بھلیاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
جناں حکم نہ منیاں شاہ دہ بندے تابت جنہاں دیاں رنقدیاں ڈھیریاں نی

بنگ نوں رنگ کے رنگ لائیو واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نی
سینے گتکے جاوندا اڑوں کملی ہئی گرد بہتے گتین پھیریاں نی

ایس سندا الوں اتنت ہو جانی جھٹکاں منہ وچ نوں نت پھیریاں نی
گھوٹ سنبے تے مرگ نینٹنی اکھیں تیریاں شوخ ودھیریاں نی

بے نیہہ ہو کے لحاں جنہاں دیاں سمجھ گتکے نوں گھمبیریاں نی
شرم والیاں بیبیاں نیک بختاں کھیس سا ہویاں کرن اکھیریاں نی

عدن ہار تیرے جہاں لکھ رناں ان اپایاں گتکے گھیریاں نی
پوئی مار کے جھبر اقت جاں بارو لگوں جھب کھائیے پل بیریاں نی

نال علم دے جا بیہوش کروں ہوہوں اکھیں تیریاں نی
وارث شاہ اساں نال جو وانٹے کئی لانیاں کیتیاں چیریاں نی

کلام سہتی

اساں جان دوڑے گھول کے سب بیتے کراں باورچیاں دوال نوں
اکھیں گھت پھوکا یا سی ہو رنساں گرد اسی نیندیاں جالیانوں

راجے بھوج جیہے کیتے جا گھوڑے نہیں جاندا ساڈیاں چالیانوں
سکے بھلیانوں کرن فقیر راجے اتے راج بہاونڈے سالیانوں

لہ (ترجمہ) کہہ دیکھو اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا یا آوے تم پر قیامت کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے بتاؤ اگر ہو تم سچے " ٢ے فرشتوں کو ڈرنے سے باز رکھتی ہے

تہ پ ع اور نہ اسکو اجازت سکا کہ ہم نے انکو دی آئتیں پھر ان کو چھوڑ نکلا اس کے پیچھے لگا اس کے شیطان تو وہ ہوا گمراہوں میں "

سر کپ سائوں تخت پایا گھت مکر نے ولیاں الیاں نوں
یوسف بند وچ پا ظہیر کیتا اسی تخت پایا اوتھاں والیانوں
بھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی ماروں ڈھولے رالیانوں
تیرا چھی وا مجنوں نے جھلیا سی ڈھونڈے لیلاں نے عشق دے چالیانوں
مہینوال توں سوہنی ہی ایویں ہو رپچھے عشق دے چالیانوں
رناں مار لئے امام زادے مار گھتیا پیریاں والیاں نوں
جیہڑے وسب کرتب نزیتا ندے جگ جاندا حال اجوالیانوں

راون لنک لٹائیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھبیت وکھیا لیانوں
رانجھا چار کے مہیں خراب ہویا ہیر ملی سچے کھیڑیاں ستالیانوں
روڈا دڈھ کے ٹکڑے نہی پایا نے جا لیندے ویکھ لے چالیانوں
ولی بلعم باعوراایان دتا ویکھ ڈوبیا سندگی والیانوں
اٹھاراں لکھ نیاں کنگ لڑ موئے پانڈواں کے کھونیاں گالیانوں
رناں سیجیاں نوں کرن چا جھوٹے مکراں وچھانہالیاں نوں
وارثشاہ توں جوگ کیا کون ہویا ایں اڈ رکھ بیٹھگا ساڈیاں چالیانوں

کلام جوگی

انھے ہیئے غیب کیوں ڈھیاں ساڈیناں کی گتاں چاٹیاں نی
بیکسانا کوئی ہے رب باہجوں لتیں دو بنیناں بھر جائیاں نی
ٹھ ہوں آ دموں تاں دا نام ہرا کدوں کیتیاں کسے نہ ائیاں نی
گلاں جھل ولیاں سکھ کے تے آئیاں نفس حدیث بھلائیاں نی

کریں اندیناں برابری کیوں آکھ نساں وچ کی بھایا یا نی
جیہڑا ربدے نام تے بھلا کرسی اگے ملن گیاں وس بھلیایا نی
اگے تہاندا حال نہ بوان ہوسی آکھیں ویکھ جو کرن برائیاں نی
زیر باقیاں عملے کھیت دیاں وارثشاہ نوں نیاں آیاں نی

کلام سہتی

کدیں خدمتاں کیتیاں نے مرداں کدیں صحبتاں تعی اثر پائیو وے
سنگ کتاں دیا واسطے ساہد بنیوں بدن خاک دیو چ رلائیو وے
کدی سیوں تیں ناں گیاں ندے کیہڑی گیا نتوں کیں پڑھائیو وے
اوہجد وچ اڈ کوڑے سے پھریں کہا نما کتوں راہ روان پائیو وے
شامت نفس دی تے کھاندا پھریں ہکے حال فقیر دیوں ننگ لائیو وے
تیری عمر چھوٹی نظر آونیدے ایہ سر کتھوں تدھ پائیو وے

فنو فیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں الیں نینہہ دا بھبیت نہ آیو وے
گوشے بیٹھ نہ کیتیو یاد اللہ ایویں ایرگاں وقت گوایو وے
کن پاڑ کے عمر گوایائی تینوں بھید نہ فقر دا آیو وے
صبر شکر میراث فقیر دی ہے اوہ من کیں ن دا ڈھنڈر کایو وے
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ہے حق فقراں رب وچ قرآن فرمایو وے
کی کھٹیوئی پُٹھا ویدڑھکے وارثشاہ نے آکھ سنایو وے

کلام جوگی

مرد صاد چیہے ہین نیک ایندے صورت ہندی سیم موقوف ہے نی
مرد عالم فاضل اتے اصل قابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی

صبر فرح ہے بنیاں نیکیاں اتے صبری دا موقوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے چھڑ والی انہاں پستیاں وچ ملفوف ہے نی

اندر خاص جے عمل نہ نیک ہوون انسان کھاونا رُوف ہے نی
اِن گید کُن حق غور تاندے اہتاں وچ قرآن حروف ہے نی

رن ریشمی کپڑا منع مسلے مرد جوز کی وار مصروف ہے نی
رمز فقر دے بیوں سوئی سمجھدے نے دانشمند جو اہل کشوف ہے نی

رن مُرد دی سدا محکوم ہوندی ایہ تاں گل مشہور معروف ہے نی
وارث شاہ ولایتی مرد ہیوا تے رن مسواک دا سوف ہے نی

کلام سہتی

دوست سوئی جو بپت وچ پیر کٹے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وچ بھکھ کٹے کل بات دا جو نگہبان ہووے

گاں سوئی جو سیال وچ دُدھ دیوے بادشاہ سوئی جو سلطان ہووے
نار سوئی جو مال بن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے

اساک ہو اہل فہیم یا جھوں غصے بناں فقیر دی جان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے

کنجر سوئی جو غیرتوں باہر ہووے جویں بھابڑا ابناں نشان ہووے
قصبہ سوئی جو وچ برین پیلے دتے جلا دجو جھر بن جان ہووے

کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے بابجھ زبان ہووے
بناں جنگ تے چڑی ہوے ملک دتے پٹ کی آن نہ دیہی بان ہووے

قاضی سوئی جو شرع وچ ہووے قایم گاہک سوئی جو بر گہے وچن ہووے
پیر سوئی جو ترت مراد دیوے خادم سوئی جو وچ فرمان ہووے ۸۵۸

منصف سوئی جو بے پا ہووے پہلوان جو ہڈ ستران ہووے ۸۵۹
عالم سوئی جو علم دی خبر جانے قاری سوئی جو خوش الحان ہووے ۸۶۰

شوم سوئی جو لاریا وچ رکھے سخی سوئی جو دِتھل نادان ہووے ۸۶۱
معشوق جو اہل تمیز ہووے عاشق سوئی جو فرق نہ جان ہووے ۸۶۲

رعیت سوئی جو من آئین ہووے حاکم سوئی جو حکم قرآن ہووے ۸۶۳
بھر نہ باز جو سنہہ وچ عالی ہووے گرز سوئی جو ہتھ پہلوان ہووے ۸۶۴

ویدسوئی جو مرض دا نام دسے سیاناں سوئی جو سمجھ پچھان ہووے ۸۶۵
کاریگر جو وند لوں سوچ لئے کم سوئی جو عمر جوان ہووے ۸۶۶

تلوار جو قبضے تے ہتھ ہووے گھوڑا سوئی جو پھیر اٹھ ران ہووے ۸۶۷
پاک سوئی جو شرک توں دور ہووے توبہ سوئی جو رد شیطان ہووے ۸۶۸

شرع سوئی جو بدنام ہووے ختم سوئی جو نال ایمان ہووے ۸۶۹
سخن سوئی جو نال تاثیر ہووے احمق سوئی جو نہ قدردان ہووے ۸۷۰

سید سوئی جو شوم نہ ہووے کاذب زانی بیانے تے قہروان ہووے
چاکر جو زناں سے بے غار ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے

ہتھیار جو وقت سر کم آوے فتح سوئی جو مرد میدان ہووے ۸۷۱
اہل بت جو گھر وچ پیر کٹے خجل سوئی جو نشر جہان ہووے ۸۷۲

لہ جو سخاوت میں دیر نہ کرے۔ ۱ جان دینے میں دیر نہ کرے ۔ ۱۲ کاریگر وہی لائق ہوتا ہے جو کام کے کرنے سے پہلے سوچ کر کام شروع نہ کرے۔ ورنہ پیچھے کام بگاڑ کر پچھتائے گا اور کم سوئی جو عمر جوان ہووے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کسب جوانی کی عمر میں کامل ہو سکتا ہے۔ بڑھاپے میں کوئی کام ٹھیک نہیں ہو سکتا ۔ ۱۳ پاک وہی ہے جو شرک سے پاک ہے کیونکہ ہزار نیکی کرے تمام اعمال اس کے اکارت جاتے ہیں ۔

پیراں جاہ تون جھگیا چوہڑا وے متے منگوں کوئی دھیان ہووے
وارث شاہ فقیر بن جس غفلت یاد رب دی بیچہ علطان ہووے

کلام جوگی

کارساز ہے رب تے پھیر دولت سبھ مختاں پیٹ دے گرنے نی
نیک مرد نے نیک ہی ہووے عورت انہاں دو باندے کم سوارنے نی

پیٹ واسطے سب خرابیاں نی پیٹ واسطے خون گذارنے نی
پیٹ واسطے پھرن امیر دربدر زاد بلنے کہے چلارنے نی

پیٹ واسطے جوت تے پریزادان جان بن بھوت دے وارنے نی
پیٹ واسطے آتون چیچ وگراں ہو پاہر دیا ہو کراں مارنے نی

پیٹ واسطے فقر تسلیم تو ٹان سجے سبھ رنے گوارنے نی
پیٹ واسطے راتوں کرن چوری پیٹ واسطے اگ چہ ساڑنے نی

ایس ربیعون واہند املک مکا ایتھے ہو چکے ڈٹے کالرنے نی
گماہوں ہورتے رااکھ ننی ہو اُہدے خاوند ہو ہی دم مارنے نی

مہرباں جے ہون فقیر اک پل تساں جیہے کروڑ لکھ تارنے نی
وارث رن جیکر مہرباں ہووے بھانڈے لپ دے کھول نتارنے نی

کلام سہتی

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگدا تار ہیں جیڈ نہ کسیدی صابری وے
مجھیں جیڈ نہ کسے سہون جیہے راج ہند پنجاب ہابری وے

چند جیڈ چالاک نہ سڑکوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے
ان دھن نہ کھیتری جیڈ ہرگز کوئی کم نہ اللہ تقیس ناہری وے

آسمان دے جیڈ نہ کسے بلا رعیت جیڈ نہ کسیدی جابری وے
نہ کسب نوکری جیڈ کوئی یا دہقندی جیڈ اکابری وے

جٹ دھیلے سنار نوں جھگجھ چنگی نہ ائے رجکے گالڈے بابری وے
ککڑ کاں کنبو سلوک تناں اسناں ہانگ نہ کسے برابری وے

موت جیڈ نہ ہووے سخت چیتی اُٹھے کسیدی نا ہیون ناہری وے
الزادیاں جیڈ نہ کسب ٹھیک اکمذات نوں حکم ہی کھابری وے

اتفاق دے جیڈ نہ شان خوبی کت فلق جیڈ نہ جگ نشابری وے
علم ہنر دے باجھ نہ پیچ کوئی عمل صالح جیڈ نہ رابہری وے

رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت انگ سر اُتے ہابری وے
وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی ہو گئی شیخ دی بڑی وے

کلام جوگی

رن ویکھنی عیب انہاں نوں رب اکھیاں تیاں ویکھنے نوں
سبھے خلق دا ویکھیئے ایہو مجبر کروند ہو ایس جگ دے ویکھنے نوں

راون ہا جیاں اسراں دے لائے نذر جاکے اکھیاں سیکنے نوں
جہاں پوجیسے پاربتی اگے کام لیا دند آہی متھا ٹیکنے نوں

سجدہ معاف ہے عاشقاں نوں زمین دے تنگ دیکھنے نوں
عاشق ڈھونڈ دے پھرن زمانیں گوشے تنہائی جاکے ایس بیکنے نوں

لہ پ ع (ترجمہ) اے لوگو بندگی کرو اپنے رب دی جس نے بنایا تم کو اور پہلے لوگوں سے تاکہ شاید تم پرہیزگاری پکڑو جس نے بنایا تم کو زمین بچھونا اور آسمان
عمارت اور اتارا آسمان سے پانی پھر کڈھے اس نال میوے روزی تمہاری واسطے پس نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی اور تم جانتے ہو

عزرائیل ہتھ قلم لے وکھدائی تیرا نام اس جگ تھیں چھکئیے نس — وارث شاہ میاں روز حشر دے نوں سبھ ویکھنگے لیکھا لیکھنے نوں

کلام سہتی

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھر گھر چھائی سر پاؤنائیں — پھرین کھوجدا منگدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماؤنائیں

سانوں رب نے دودھ تے دہیں دتا مار چھاکھاؤنا آلے ہنڈاؤنائیں — کس دس کس سنا ہوئی ہیر ہیر کرکے مسکلاؤنائیں

سارا بھیت تیرا اساں لبھ لیا ساتھوں کاسنوں پیا لوکاؤنائیں — سونا روپڑا پہنکے ایں بہے وارث شاہ کیوں جیو بھرماؤنائیں

کلام جوگی

سونا روپڑا اشاں سوانیاں تو تاں نہیں اصل ہیں گو لئیے نی — گدھا اڑد کاتناں نہ ہووے گھوڑا شاہ پری نہ ہووے پڑ لئیے نی

رنگ گوڑ نیاں توں جگ مٹھا چوں گناندے کار سے لپ لئیے نی — دہڑ لوجہ توں کنجر ہوا کیگ بخیج چڑ راں یار لوجہ وچ لئیے نی

اساں پیر کہیا تدھ ہیر جیا تا بھل گئی ایں تجھ وچ بھولئیے نی — ساڈا آکھیا تدھ نہ سمجھیا اے ایڈے کوڑ دے گھول نہ گھولئیے نی

فقر اصل اللہ دی ہیں صورت اگے ربدے جھوٹھ نہ بولئیے نی — حسن تے نہ بوبکے سوَن چڑہیے نیناں والئے شوخ مو لئیے نی

برا سخن برابر نال شاہاں کھبں جیبھ سنبھال بڑ بولئیے نی — ناہیں رس کرئیے ناہاں جو گیاندی سمجھ سخن فقیراں نوں بولئے نی

بڑا بول بولیں ہریاں تھیں بی بیشرم کہ تھیئے لوئیے نی — تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ کھیڑا آیا جیو نے آئے بھولئے نی

انت ایہہ جہان چھڈ جاونا ہیں ایڈے کفر ارادے نہ لئیے نی — مستی نال فقیر انرادیں گالی وارث شاہ دو تھوک مٹو لئیے نی

کلام سہتی

چھیڑ دا کسدا راں پھیر نچاونائیں سیکاں لنگ ہے نے نال سیاندے — اسیں جٹیاں مشک پلٹیاں ہاں نک پاٹ سٹے جنہاں جھوٹیاندے

جدوں ہلیاں بگڑ کے گدہوے لپسے کٹھیے چھیاں کوٹیاندے — جٹ جھلکے کٹیے نال سوٹے ایہہ علاج نی چتراں ہوٹیاندے

لیترا شاہ دا یا اکا شاہ جھگڑ تھیے ول نے ایڈ لپٹیاندے — وارث شاہ وڈا سر کن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاندے

کلام جوگی

فقر شیر دا آکھدے ہیں ہر تھیبت فقر دا اصول نہ پائیے نی — دودھ صاف ہے دیکھناں عاشقاں دا شکر وچہ پیاز نہ گھولئیے نی

سے پ ۱۲ ع (سورۂ ہود) اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا پورا دیگا تیرا رب اُن کو اُن کے لئے ۱۲ ۲ پ ۱۶ع د ترجمہ) بیشک جھوٹ باندھتے ہیں اور پر پھل نہیں لیتے ۱۲ ۳ فرضی نام لینے جیسے مرشد ایسے ہی مرید۔ میں نے ایسے کمالات کے مکر دیکھے ہوئے ہیں ۱۲

گذر گئی بیتی گل ہو چکی مُوت وچہ نہ مچھیاں لوڑیئے نی

سرے خیر سو ہسکے آن دیجے لیئے دعا تے منتر ابولیئے نی

ہر کسے دیناں پیار کریئے لتے کبر دا بھیت کھولیئے نی

فخر نال فقیر انہوں بُرا لیبنا ہیں عقل جیا توں ڈولیئے نی

لیئے آکھ چڑھا ہیکے نوں ویہہ پیسہ پر تول تھیں گھٹ نہ تولیئے نی

وارث شاہ دل پیار کلے لوں سدا ہوونے باجھ مٹھولیئے نی

کلام ہیتی

اسیں کھوت دی عقل گوا دیندے سانوں لا بھبوت ڈراوُنا ہیں

وچہ ترنجنیں وہٹیاں چھیل کوڑیاں اوتھے کنگدی تار وجاوناں ہیں

اوہ ہی حیران ہے نال رحمت گھڑی گھڑی گھبو پیار اکاوناں ہیں

چوہڑ چوہڑا یوانگ ہے تیرا تیری پی جاندی سری بھناوُناں ہیں

اِٹ سٹ تے بھکھڑا کوار گندل ایہ بوٹیاں کڈھ وکھاوُناں ہیں

جاہ گھر وں ڈلوں نکل بھکھے نہیں جٹاں دی جوٹ کھاوُناں ہیں

کھوہ کپیری بھاوڑی بھن توڑول تے ہوکی لیک لواوُناں ہیں

ویکھ سوہنی نڈھڑی ہووے جتھے اوتھے جائیکے جھاتیاں پاوُناں ہیں

میری بھابی نال توں مزاریں بھلا آپ نوں کون سداوُناں ہیں

نہ توں وید نہ ماندری نہ ملاں جھاڑے غیب کے کاسنوں پاوُناں ہیں

کدی بھوبنا ہو بیکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ ہاری بن آوُناں ہیں

دارو نہ کتاب نہ ہتھ تیشی آکھ کاہیدا وید سداوُناں ہیں

جتھے رناں واہ دُھنبا نظر آوے اوتھے ونجلی راگ سناوُناں ہیں

رناں بالعم ماعو دادین کھویا وارث شاہ توں کون سداوُناں ہیں

کلام جوگی

سخت بول نہ بول توں عاجزاں نوں گالیں دے نہ گڑے کو تپیئے نی

کرامات فقیر دی ویکھنی ہیں خیر رب توں منگ سو تپیئے نی

جڑھ دُکھ دلدہراں رحمتاں دی حکم رب دینال چاپٹیئے نی

مست نال تکبر دی ات نے کدی ہو شدی اکھ پر تپیئے نی

پڑھ پھوکیئے اک عزیمت سیفی جڑھ جن تے بھوت دی پٹیئے نی

مُوہوں مٹھڑی بول تے دُور ہو جا تر کھی بول نہ کالیجے جٹیئے نی

مرنا کا لمتاں دُور کریئے جے کراک دا چا سٹیئے نی

اساں مختاں ڈا اڈیاں کیتیاں نی انی گنڈیئے بھڑیئے جھیئے نی

کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھیں کھوہ چہ جھات نہ گھتیئے نی

سکیاں نہیں نوں اسیں وگا دیئے اتے وسندیاں پلکوچہ اٹیئے نی

کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھور اجھاڑا مہر دا جنہانوں گھتیئے نی

تیری بھابی دے دُکھڑے دُور ہوون اسیں مہر جے چاپلٹیئے نی

جاندے سبھ آزار یقین کر کے ایس فقر دے قدم جے چٹیئے نی

وارث شاہ نخاس وچ پوچھ جا کے کھوٹے مال توں کیکچھ کٹیئے نی

لہ پنجاب سے مچھیاں تلاش کرنا مناسب نہیں ۱۲ لہ پ درجہ ۱۲ اللہ کو خوشی نہیں آتا بڑی بات کا پکارنا مگر جس پر ظلم ہوا ہو ۱۲ لہ پ ۱ ع

اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں اور رحمت ہے ایمان والوں کے واسطے ۱۲

کلام سہتی

فرنیچیا بیر بتالیا وے او کھے عشق دے جھاڑے پاونے وے
کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے
قانون موجز تحفہ مومنین بھی نے کفایہ منصوری تھیں پاونے وے
قرابادین شفائی تے قادری بھی اتے نافع انسان پڑھ جاونے وے
رتن جوت شا لکھ طبیب سو جن سنگھ وچہ گنگا نتے آونے وے
ارسطالیس تے جالینوس بنیوں ساڈے جی ال نوں مول نہ بھاونے وے
کدوں پڑھیوں لقمان خیر منکھ ست اینویں عقلاں دے ڈھیر ہی لاونے وے
فیلسوف جہان بنداں اسیں ناں ساڈے مکرنے بھیت کس پاونے وے
ایہناں مکریاں توں کون ہووے چنگا ٹھگ پھردے نی زناں ولاونے وے
منہ ناں کہیاں جھیڑے جان ناہیں گوڈے ٹنہاں بھناونے وے
نہیں وچھے کے مارنی پھوک ساہویں سُتے پرچھدے ناگ جگاونے وے
قرطاس سکندری طب اکبر تے خیر لوں باب کڈھاونے وے
پران سکھ تے وید منوت سیرت کھنڈو دیہیاں بھولاونے وے
گلاں چاچا دیاں بہت کرنائیں ایہ وگ نہ تدھ تھیں جاونے وے
کفایہ مجاہد کدوں پڑھیوں لقمان بقراط کہاونے وے
کدوں پڑھیوں توں علم ایہ وید گی اُدکھ کسے دے گل وچ گواونے وے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان توں سِر دھواونے وے
جن السیوں جھنگ سیال والے قابو کسے دے ایہ نہ آونے وے
جھیڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھے ہناں پھاٹ کھاوے نہیں جاونے وے
وارث شاہ ایہ یار ہے ست السی جن بھوت نے دیو نواونے وے

کلام جوگی

ایہ رسم قدیم ہے جوگیاں دی وہنوں یار نے جھیڑی ٹڑ کدیئے
ایہ خصم نوں کھان نوں کھین وسی جھیڑی خیر نہ دی ہئی جھڑ کدیئے
اسیں کام ہوار سکھالئے خچر وانگ جو وڑدی ہئی ٹڑ کدیئے
پہلے پھوک کے اگ مہتابیاں نوں پچھوں سرد پانی وچھ بڑ کدیئے
اک جھٹ دے نال تیں ٹپ لینی جھیڑی لف گلہاں اُتے لڑ کدیئے
فقر جا منگن خیر مکھ مردے اگوں سگاں وانگوں ہئی ور کدیئے
آٹا خیر نہ پاؤندی فقراں نیں سکوں بانددی لو انگ گھر کدیئے
تیرے مور بھُر دے مار کھاں اُتے سو منہی مٹھر بھی پھر کدیئے
خیر منگن گیاں فقیر تائیں اگوں کتیاں دیوانگ گھر کدیئے
ایہ پیر نی اکے پہلوانی ایں اکے کنجری ایہ کسے تر کدیئے
فقراں تیج گیاں نہ سوالیاں نوں بغیہ ار کرڑی وانگ کٹ کدیئے
رن گنڈی نوں جن وں ہزار وجن اوتھوں چپ چپاتڑی سُر کدیئے
سیانے جاندینی دھنی جاسے چھوٹی جھیڑی ساہن ہی مُوتری گھر کدیئے
لنڈی بہڑنوں کھیتری ہتھ آئی ہئی پرویں اُپروں گڑ کدیئے
بن جھیڑیا تے بن لولباندے ہئی اندروں باہروں بھڑ کدیئے
بوہے آیاں فقیر نوں ترابولیں وانگ بیسوا دے ہئی چر کدیئے

۱ مرغی کی طرح آواز کرتی ہے ۱۲ ۲ حمل دار ہو جائیگی ۳ گاؤ میش جو سانڈوں کے عضو خاص سے خارش کرتی ہے ۱۲ ۴ بڑا بولتی اصل چرکن تھوڑا تھوڑا سا آنا یا گوز کا باریک آواز میں نکلنا ۱۲

کدی رن ہزار نہ ہے گجھی منڈی نیت والی اونویں کھیڑ کدیئے ۔ وارث شاہ وانگوں سالنوں رن نجیری اکھ وچہ جیوں گھرے رڑکدیئے

کلام سہتی

جیہڑیاں نین اُڈاریاں نال بازاں اوہ کلبلاں کھکھ مینڈیاں نی ۔ اوہناں سہانیاں دی عمر ہوجکی پانی گھیڑ دی جو وا پینڈیاں نی

اوہ ڈائناں جان کباب ہویاں جیہڑیاں پٹیاں نال ٹھینڈیاں نی ۔ اوہ کواریاں جان اجانیاں جیہڑیاں کھیڑواں نال کھیڈیاں نی

اوہ اکدن پھیرسن آن کھوٹے لڑاں جھاڑیاں نت منیڈیاں نی ۔ ٹھوٹھیاں کرن گہیریاں آسان جیہڑیاں ڈھاڈیاں نال منگیندیاں نی

جوکار اکدن بچہ گھوڑیں گیاں کرن پئے لہوت پینڈیاں نی ۔ دل ماں دیچے نکھ کنجریاں نوں کہدی لوں جھوٹ تکیندیاں نی

اکدن بچڑیاں جا وسن جا کمانتے پرائی سیج جونت چڑھیندیاں نی ۔ اکدن گئے ٹھسادسن وکھڑاں باہاں جو ٹکے نت گریندیاں نی

تیرے لوں مونڈے ساڈے لون ناڑے مشکاں کسیدیاں رج کٹیندیاں نی ۔ جٹاں جیہڑیاں وکھاونا ئیں ہٹے الہناں سرڑیندیاں نی

ساڈا آکھیا توں تحقیق جانی ننگاں تریاں ہٹے بھنیندیاں نی ۔ مڑجاہ جے جوگیا بھلا چاہیں نہیں شتاں تُسہ بھیسیندیاں نی

آپ بیج بیعقل ہیں احمقاں دے گلاں سچیاں نہیں سجھیندیاں نی ۔ جنساں اپنی اپنی جوہر تن جیدڑاں وکھلی گست چھڑیندیاں نی

قول فقر دا حکم ہے سچ بولن گلاں جھوٹھیاں جیہر ترکیندیاں نی ۔ وارث شاہ جو لکھیاں تو ڑ دیاں نے نہیں کسے تھوں مٹیندیاں نی

کلام جوگی

سُن سہتیئے اسیں ہاں ناتک کالے پڑھ سیفیاں زُہد کماونے ہاں ۔ ٹٹیں کن وھر کے رانغور کرین تیغ جوگ دا بھوگ بتاونے ہاں

اوہی ستجاں لوک آرام کرے اسیں اٹھ کے کار کماونے ہاں ۔ کھوئے نیناں دے گیڑ اشنان کریئے جلاں سچیاں دا درشن پاونے ہاں

سُندھ وچ پھیر دا تن استغفار والی تے کدرتاں باہر وگاونے ہاں ۔ آسن شوق یقین دے گوٹھ بہکے چت گور دا نام دھیاونے ہاں

ہوکے خاص حضور تمراں گے جرن چم کے سیس نواونے ہاں ۔ اسیں انندہ غبار وجود اندر شمع عشق دی جا جگاونے ہاں

صم بکم ہوکے سانس گھٹ لیئے انگ وانگ پتنگ جلاونے ہاں ۔ دسویں دوار تے سانس چڑھا بیکے تے نتا اپنے من مناونے ہاں

بیٹھ بجھنے ہاں تدھ مست ہوکے جدوں گنگڈی تار وجاونے ہاں ۔ لیکے ایہہ انند بھربات ویلے پھیر نگر دی سیر نوں جاونے ہاں

زہد کرنے ہاں خاص خدا واتی کجھ خلق دا نہیں ڈراونے ہاں ۔ ہر لیچ ہر دم ہر بن رہیا اسیں باہروں بھیت چھپاونے ہاں

لے زنجیروں کے ساتھ بدن لگانی ہیں ۱۲ ۲ے نوجوانوں سے کھیلتی ہیں یعنی جو کنواری لڑکیاں نوجوانوں کے ساتھ کھیلتی ہیں وہ خراب ہوجاتی ہیں ۱۲ ۳ے بینے جو راہیوں سے بیاہی جاتی ہیں وہ ۴ے بادی کی کم امید رکھتی ہیں ۱۲ ۵ے چمڑے کی رسیوں سے ہاتھ پاؤں باندھے جاتے ہیں ۱۲ ۶ے بدبودار عورت کی ماری ہوئی کو صاف کرکے بدبو دور کرتے ہیں ۱۲ ۷ے سندھ وجود دیر تک سانس لینے کی مشق کرتے ہیں یہاں تک کہ سانس سارا سارا دن تک بند کرلیتے ہیں اسکو دسویں ۸ زیادہ سانس چڑھانا کہتے ہیں

بچن گور اندائے سانوں ہیر کرنا اسیں فقر وبال سداونے ہاں
ہو کا سجدا دیونا بچن سانوں امر حق بجا لیاونے ہاں
پنڈ پنڈ پھرنا بھی ہر ساڈا گھر و گھری الکھ جگاونے ہاں
مکر فن نوں بھنکے صاف کرد ے جن بھوت نوں ساڑ کھاونے ہاں
سنے تسمیہ ہاں اخلاص صورت جڑھاں پر دیاں پٹ گواونے ہاں
جیہڑا ماراں ہو دتاں کیل کرکے اتوار مساں جگاونے ہاں
جیہڑے گھیر وتمل ران ہی وٹر لونگ مندرکے چاکھاونے ہاں
کیل ڈائناں کچیاں پکیاں نوں دند بھنکے لٹاں مناونے ہاں
جیہڑا کرے ساڈے نال حجت بازی وہنوں چاکے نال اڈاونے ہاں
کیسےنال جے ویر کرودھ سونے وہنو بھوت مسان چمڑاونے ہاں
جنید نال مدپڑا ٹھیک ہووے وہنوں ہیر بیتیاں پہنچاونے ہاں
جنہوں عشق تے مشک دی خبر ہووے وہنوں اہی گل سناونے ہاں
ساڈے فن اتے جیہڑی صدق رکھے کہدے تے مرض گواونے ہاں
اجے ہے ویلا توں تاں سمجھ جا ایس نہیں تاں تدھ نوں مار و کھاونے ہاں

تیرے جیہاں گنیتاں آبادی کوچ بانج اوجہا ہن گواونے ہاں
ہووے چاہ تے شوق دیدار رکھے دہنوں اپنا آپ دکھاونے ہاں
دکھ درد باہا سب دور ہوندے قدم جنہاں دے ویہڑیاں پاونے ہاں
نقش لکھ کے کھوکے جانا ایس سانوں مولا دی ات گواونے ہاں
دلوں جیہڑے چا تعویز لکھیے اسیں ٹھڑا یاد ناونے ہاں
جیہڑے یار نوں یار نی ملانا ہیں پھل مندرکے جا سنگھاونے ہاں
اوہناں وٹیاں دے دکھ درد جاندے پھڑ کے پاتھے ہتھ پھراونے ہاں
جہاں سحر جادو جیہڑے بھوت گڈے گنڈے ایک دوا دے پاونے ہاں
جیہڑے چھیڑ کے کراہ کوراہ ٹرو سے سیدھے راہ نے انہاں نوں لیاونے ہاں
براں بولیئے جیہڑی جوگیاں نوں سرمنگ کے دے حریٹا ونے ہاں
جیہڑی کوار ی فقیر اندیاں لڑدی وہنوں بیجاں کھلاونے ہاں
موہنہ پاٹیاں رناں ال اکیانوں مار ریس دے لوچہ حصاونے ہاں
ایس کھیڑیاں دے گھروں اک بوٹا کم ربدیاں لوٹا ونے ہاں
وارث شاہ جے ہونہ دا لگے سرتے پیہ جڑیاں چاپاونے ہاں

کلام سہتی

تسیں خاص محبوب اللہ دے ہو اسیں وہڑ دی گوں نی سوں ہی جی
ہنھوں لڑے دے بندی ہو لتھمے ملدے دھی ہو جاندی مختول ہی جی
موہنڈا پیا ہے جھگڑا نت ساڈا اہی وہڑ دی گھر پدا مول ہی جی
اگے السیدے سادے ہوے بنتھ تدے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہی جی
رنت وانگ انہاریاں کرے گلاں ساڈے جھگڑے اوچہ او مول ہے جی
ساڈا اوہ نہ پیا پچھیوں تو ان پٹی ہی ڈول تیری مجہول ہے جی

کوئی گو ہجڑا روگ ہے ایس نوں نا ہی نت ایہ رے ہے بجول ہی جی
موہلی مٹھڑی لاڈ دیناں لوے ہر کسے دیاں معقول ہی جی
ہیر دیڑ دیناں ہی ویڑا مدا جیہا کا فراں دا رسول ہے جی
ایہ پلنگ توں کدی نہ اٹھ بیٹھی ساڈے حد دی وچہ ٹنڈول ہے جی
ڈانگ ڈھکاندے دوڑی آندی ہاں کیتا وہا انہول ہے جی
کر دھرتنے دھو فقیر سائیں نوں ڈی ہر دتے رب سول ہے جی

باہجھ پچھیاں سخن نہ بول کریئے دانشمند دا ایہہ معمول ہے جی
نور فقر دا منّا مثل فاعل دنیاں ار مثال مفعول ہے جی
میرے دل وچ ایہہ آوندیئے تیرے نال کراں عرض طول ہے جی
عاشق اتے معشوق تے حکم والے جو کجھ آکھدے سبھ قبول ہے جی
اساں نال حکائیاں چھیڑنا ہیں ایہہ جھگڑیاں کی وصول ہے جی
تیری ساکھ بُری پنڈ وچ وچ لوک کہن لُٹے اتی دا مُول ہے جی
نہیں تے مار کے اک چپیڑ تیرا سبھ کڈھ سٹاں جتناں مُول ہے جی
وارث شاہ طبیب نہ کوئی ملیا مرض پاوے جو وانگ رسول ہے جی

کلام جوگی و سہتی

سہتی آکھیا راولا جوگیا وے ایس روگ دا دیہہ پتا مینوں
جوگی آکھدا سن تو سہتیئے نی گلاں کوڑیاں نہیں سجھا مینوں
ناڑیں ویکھ کے کراں علاج اسدا دے اٹھ کے ہتھ وکھا مینوں
روگ کاستوں چلیا کرے ظاہر مزا منہ دا دے بتا مینوں
ہتھ ویکھ کے کرو علاج اسدا رکھاں نظر جو دیہہ فرما مینوں
چہرہ اکھیاں دا ذرا رنگ ویکھاں نالے قارورہ دے وکھا مینوں
نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری تے وید سبھ بتا مینوں
وارث شاہ میاں چھیتی روگ کٹاں ملک الموت دی ہٹی دوا مینوں

کلام سہتی

سہتی آکھدی جوگیا راولا وے الٹے لعل اُس بول ہنکاریا وے
جیندے واسطے حکم تطہیر ہویا سر اوسدے نبی سی بھاریا وے
اوہدی کھیڈ دا بھید نہ کسے لدھا جہیڑی اوس نے کھیڈ کھلاریا وے
صحی کیتا ای کیہڑے کھڑ بنوں تے کیہڑی مرض نتاریا وے ۸۷۴
نال ویکھیاں ساریاں رحمتاں دے اس ہور دا پساریا وے
۸۷۳ کل نفس ذائقۃ الموت لکھیا رضا ربدی لوں وساریا وے
۸۷۵ جھگا ہو نجکے نبی دا صاف کیتا ملک الموت نے پھیر بہاریا وے
۸۷۶ کتھوں نیک مد کھوں کے حال دساں قدرت ربدی بےحد شماریا وے
اگے کسے دا ہے علاج کیتا اکے نویں کتاب بچاریا وے
وارث شاہ میاں تریاں حکمتاں توں جند جان میری اروواریا وے

کلام جوگی

سن سہتیئے سجوبن متیئے نی تینوں سچ دا سخن الاؤناں ہاں
جو کجھ پچھنا سہتیئے پچھ لے نی ہنے گل نوں موڑ مکاؤناں ہاں
اتے کاکیاں جاتکاں جمدیاں نوں بانگ کن وچ پیہ سناؤناں ہاں
جھوٹھیاں جا سلاں انیاں نوں کیا نوا استغفار دی پڑھ پھکاؤناں ہاں
دل وچ جے شوق خدا ہووے انت اللہ دا ذکر کراؤناں ہاں
برکت اپنے پیر استاد دی تے تینوں رحمتاں سبھ سناؤناں ہاں
ٹونے سایئے ڈیہہ بھیڑے کراں جھاڑے بال لوریا نال ولاؤناں ہاں
سہل حب اللہ دا ویکھ تے بنڈا اوگتاں دی سیر وکھاؤناں ہاں
کاہی گٹ باجو مائیں پھکڑی وی ہی رحم رنڈا خشک کراؤناں ہاں
قلب نینے لطیفیاں نور ہووے راہ حقدا کھول وکھاؤناں ہاں

کھنگ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سُول دندی پیڑ گواؤناہاں

قولنج تپدق تے محرقہ تپ دہنوں کاہڑ باناں گواؤناہاں

شوہدیاں عاجزاں تنگیاں بھکھیاں نوں دارو دیدیاں مرتاؤناں ہاں

ہووے پسلی پیڑ تے ادھ سری وہدا اگنا دِن اٹھیں پاوناں ہاں

ادھرنگ مکھ بھونگیا ہووے جسدا شیشہ جلد اکڈھ کھاناں ہاں

ڈنڈھ پیر نوں لاں جو اُنہو ویکھے اوتانیاں لمیاں پاوناں ہاں

جھولا مار جائے جہڑا ہاں وگیاں نوں سو سہے نیل ہانجناں لاوناں ہاں

برص سرخ سیاہ سفید رتا منضج بانہہ دا فصد کراوناں ہاں

پانا روگ ہووے جہڑے شخص تائیں اوہنوں اوٹھنی دُدھ لعاوناں ہاں

لمیں سیاہ جے ہون کوڑیاں تے منہ وچہ شہد تے وچہ جواوناں ہاں

جس کپا کڈھاوناں رن ہووے گھاگھر بیل اُبال پلاوناں ہاں

لتیں باہیں پا چتڑیں سٹ لگے سجّی صابناں لیپ کراوناں ہاں

کول بند ہووے نلیں رہن ٹیسیاں پانی کیسواندا نت پاوناں ہاں

تنبکو اندراتیاں ولیانوں تلی باکری بھن کھواوناں ہاں

رن مرد نوں کام جے کرے غلبہ دھنیاں گھوٹ کے چا پواوناں ہاں

نامردوں نوں چیچ بہوٹیاں دا تیل کڈھ کے نت ملاوناں ہاں

اتیسار بناہیاں سئی جنوں اسپغول ہی گھول پھکاوناں ہاں

مالشہ اک افیم دا کھائیکے تے خبردار ہوشیار ہو جاوناں ہاں

اڈپا ستوں ڈ ہال کٹے ہوندا آناں جنوں اپنا یار بناوناں ہاں

جاہدوں سوں اُداس چا منہ بھیسے ریں بھی اوتھیں دل ہٹاوناں ہاں

جہڑی دلے سنہ ابھیت نیں ولو لے اوہنوں پھیر نہ مول ہٹاوناں ہاں

سرسام سوداز کام نزلہ ایہہ شربتاں نال ہٹاوناں ہاں

سل نفخ اتے استسقا ہووے لحم طبل تے وا اُو ونجاوناں ہاں

دولتمند جے مفت وچہ خیر چاہے اوہنوں ڈ چکراں نال اُڈاوناں ہاں

لُوت بھوڑیاں تے گھنبیر چنبل تیل لائیکے جڑہاں پٹاوناں ہاں

مرگی ہوش تاں للہ کے پیر چھینر رکھ نک تے چا سنگھاوناں ہاں

دل کسیدا جے پریشان ہووے سدا ڈ ہولیاں نال پچاوناں ہاں

بانہہ سُک جائے ٹنگ سُک جائے داہیں داتیل ملاوناں ہاں

اٹھاراں جنس جذام نوں دور کراں چاندی رہانت اکسیر کھواوناں ہاں

لوہے دھرن تے پیٹ وڈ نگن ملکئے کھیاں نال پیڑ چاڑہاوناں ہاں

جہاں سنکلے بین جے رہے اٹکی کر کے ضو لسیبن سناوناں ہاں

منڈھ رن دا کراں علاج پکا ناڑ گیڈی ترت چھیڈاوناں ہاں

سُول نفواں جو کئی ہین بہن پیڑاں تاں دیکھے ذرا دباوناں ہاں

پیر اوہنوں ہی ٹنگ کھان ویلے اوہنوں گھت زنبور پٹاوناں ہاں

جیکر ڈیر لوں رن دی جب ہووے ٹھوٹھا ہتھ دے وچہ ترت پھڑاوناں ہاں

جے کسینوں باد فرنگ ہووے رسکپور تے لونگ دے یواوناں ہاں

پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑ کراوناں ہاں

جیکر کسینوں عشق دی چاٹ لگے اوہنوں عشق دا مزہ چکھاوناں ہاں

مکھ نال اُسدے مکھ جوڑ کے تے مکھ نال اوہدے مکھ لاوناں ہاں

آہموں ساہمنے بیٹھ کے جوڑ مجلس گلاں نال پیار سناوناں ہاں

جس وقت اوہ پھیر درست ہووے گلے نال پیار لگاوناں ہاں

وارثشا جہڑی اُٹھ بہنا ہیں اوہنوں ہتھ بھی اُل ان لاوناں ہاں

دربیان نباتات وخواص وفوائد ونامہائے آنہا گوید

۸۷۷ ہور وید گی جنگلی بوٹیاں دی تینوں سہنیئے کھول سنا دیئے
۸۷۸ وکھو وکھرے اثر تے نام جیہڑے اک اک سے سمجھا دیئے
۸۷۹ پیداوار رضا ئیدی اتھے حکمت اینویں نہیں ایہ گل گوا دیئے
۸۸۰ علم ہنر بھی وقت ظاہر کریئے ہندے نہیں کدی چھپا دیئے
۸۸۱ تینوں مار کی کمیئے جیہڑے نی اینویں عمر ایویں گنوا دیئے
۸۸۲ گتھا اکناندا ایہ سر پیر ادا ایہ نوں توں نوان بنا دیئے
۸۸۳ چونداں طبق فقیر نوں بے لغا اون نظر جیہا تاں نوں پا دیئے
۸۸۴ چاپے کوٹ کچکول دے گھیر اندر حکم سب دنیاں وکھا دیئے
۸۸۵ بادشاہ دا لکھ تے ککھ فقراں آوے جہڑے تے سینہ چھپا دیئے
۸۸۶ تینوں سناں علم شناسیاں دا ایہ گل نہ دلوں بھلا دیئے
۸۸۷ مسئلہ عشق دی پھل توحید بوٹی دوویں جنہوں سمجھا دیئے
۸۸۸ برکت نال سچے سائیں خدا جیہدی ست چرم اروگ گنوا دیئے
۸۸۹ بوٹی آب حیات سندی پٹھ دیکھے وہناں مرگ تے وٹا دیئے
۸۹۰ پتھر صدق یقین دے گھوٹ کے تے ریح نال اکان پا دیئے
۸۹۱ وڈی کیمیا ایسا اکسیر نسخہ سونا پتھر تے تم بنا دیئے
۸۹۲ ہور روگ ہے جانا سمجھ کوڑا اینویں پھٹ کے تے کیسنوں لا دیئے
۸۹۳ بوٹی بانس نوں لا وتریل قطرہ انہیں تہاں وچہ چوا دیئے
۸۹۴ اللہ فضل کرے وشن ہون پیرے نہ پچھاناں نظر وکھا دیئے
۸۹۵ دھدھر فنی الحال بوٹی پیٹا نال جندڑواں ملا دیئے
۸۹۶ آون نت ایہ کم سپاہیاں دے لڑے سخت تے تربت کھوا دیئے
۸۹۷ سنگھاون تے ورکھیاں بوٹی ہو چابا مسیح تے پا دیئے
۸۹۸ گیا زور جوانی دا پیر آئے بڑھے مردوں نوں جلد ول کھوا دیئے
۸۹۹ کجھ مار فرف بانسی چہ بوٹی ڈوکا داہڑے روگ نوں اڈا دیئے
۹۰۰ لک پیڑ دیکان پنوار بوٹی چنگی سوت کے لیپ کرا دیئے
۹۰۱ عقرب جا گرا اٹھی تے اک سہنی وند پیڑتے کٹ ملوا دیئے
۹۰۲ گدڑ داکھ کملا ترا ارن کے تے ساہ کھنگ تے ترت کھوا دیئے
۹۰۳ جالکندی گھوٹ کے پال بوٹی اتے اندرانی نال پا دیئے
۹۰۴ اولویں دقیقے ناد ہووے اتے سرڑی پیر ہٹا دیئے
۹۰۵ روہڑے وڑدی تے بجرین بوٹی نت عاجزاں کھیاں جا دیئے
۹۰۶ ہیسہ مار زور دھک کن کھڑی اندر اتے وگ سرسام چلا دیئے
۹۰۷ ارنی نیل کٹھی بھنبھر ہور جھکن جا ندی مار کے ترت کھا دیئے
۹۰۸ ضعف جگر تا ئیں اونفش ورکیئے بھالویں اک دو کوکھ کھوا دیئے
۹۰۹ سیس نالکی تے چھٹ بیل بوٹی بواسیر نوں بیاں لا دیئے
۹۱۰ بعتی بھبوڑ بھر مانگ نوں گھوٹ کے تے غشی اتے خفقان گوا دیئے
۹۱۱ گنگھر بیل تلین بیج تیاں دے وکھو وکھرے کٹ ملا دیئے
۹۱۲ بخر وچ دھر کے ہون شافے رحم حیض نوں آہند کھلا دیئے
۹۱۳ جبڑی کماچ نوں گھوٹ کے تے تجویل وسیل تیک کھوا دیئے
۹۱۴ بارہ مار وچہ ستیاناس بوٹی جوان سردیاں سبھ گوا دیئے

کُشتہ مار فولاد فرید بوٹی ضعفِ باہ تے نت کھوا دیئے	٩١٦	کھوا مشک کافور تے لونگ اکثر شور زدی بہت گھٹا دیئے
بُرا روگ کم بخت دکھونزیا دا اروا اوسدا انجہ بنا دیئے	٩١٨	بوٹی گوڑ کنڈل دو وچہ ویکھے رتا مار عقیق کھوا دیئے
جدہی سُرت تے ہوش نہ رہے قایم داغ اک دماغ وچہ لا دیئے	٩٢٠	پانی چھل انار دا رن ورتے شر مگا دیئے ونگ کرا دیئے
رس برگ ارنڈ ہمولیاں دی دے کے نشہ افیم چھڈا دیئے	٩٢٢	بوٹی اگر ٹپال تے ہتھ جوڑی ہور سنگھا بھنی نال دیئے
تر دو کہہ تے سوجکھ تپ کھانسی سنگھ نتی رس عمر رلا دیئے	٩٢٤	افیون گولی چہ رس کا من مسہ ساہ تے گھن کھوا دیئے
بانسہ اہ دیوی جل چتر فول گر سب ٹھنے کان کھوا دیئے	٩٢٦	رب الکڈ ھئیے پت بھیکڑا اندا لمغم روک کھنگار ہٹا دیئے
ریٹھہ انتے زکام تے گاؤزبتی گدڑ داکھ کھنبور کھوا دیئے	٩٢٨	لونبڑ پاپڑی انتے چھل رین بوٹی سنگھ سونڈ دا رنگ اڈا دیئے
پنڈے وچہ جے لہو فساد ہووے پت پاپڑی رس پلا دیئے	٩٣٠	چھل نم کھرال دھریک چھاناں بلکتھ جو انہبہ بھی پا دیئے
نسخہ ایلوا دبیہ کچور مرچاں بادی قبض دی مرض ہٹا دیئے	٩٣٢	پانی پت دھتورے تے بھسے الوپے ہلک تے کڈھ پوا دیئے
بھکھڑے بھنگ [illegible] اوہ ریچیزاں دیں جے مزاج ذرا چکھا دیئے	٩٣٤	بھنگولیاں نال جام عشق دیار قلعہ کوٹ ہشت دھات اڈا دیئے
اک وچہ ہٹرتال لغی ماسک نے روگاں ڈاہڈیاں تے ورتا دیئے	٩٣٦	دسمول تے ترکتھ پھل اکاں دی ھڈ ہیرٹلوں ایہ دوا دیئے
جہڑی فقر درویش خورش بوٹی تینوں اوسدی خبر سنا دیئے	٩٣٨	میوے صبر رخت دا بار ہٹکا کتے نفس دا ہلکہ گوا دیئے
خلقت بدیے نت دیا کریئے جیوں سید ناں دوکھا دیئے	٩٤٠	وڈی پہنچ دا اجسدا ہے رہا میں نام لیندیاں سیس نوا دیئے
ہویا ورد نال بھرپور بھانڈا دیا دا نال [illegible] بھاء دیئے	٩٤٢	فضل رب نجیبا اوتے بکھتر انوں دودھ پتر انال رجا دیئے
توں بھی منگ جو کجھ منگنی ایں منہ تینوں ہنے چا دیئے	٩٤٤	برکتاں میراں محی الدین دی نیکی ایں دی ایں جمع لا دیئے
بہیڑا لالچی نے بدکار ہووے کدی کول نہ بہن لغی جا دیئے	٩٤٦	حاجتمند دنیا داراں دے گیانوں نام رب دے فیض پہنچا دیئے
بنجاں پیراں دی بھی لوں تھا ساپائس ساہوین ہوونہ بیٹھ وکھا دیئے	٩٤٨	ہندے سن جند تو فرق کریئے جد ہنا نال پیار بھی پا دیئے
بڈھا مرد جے کرے جوان دوٹی اوہدے واسطے قبر گڈھا دیئے	٩٥٠	اُہد اکمہ تمام ہو گیا جانوں مردہ فجر یا شام دفنا دیئے
اوہدے لکھ نے لکھ ہے بھاگ بھیڑیے گل ہس کے نہ گوا دیئے	٩٥٢	وارث شاہ فقیر تے پیر کولوں نیت نال مراد دیوا دیئے

کلام سہتی

لکھ ویدگی وید لگا تھکے دھروں ٹٹڑی کینے جوڑنی وے	جیہڑے قلم تقدیر دی گڈ کپی کینے بیڑی نال نہ موڑنی وے

تیریاں منتاں اتے احسان کیہا گنڈھ ایہی وسدی کسے نہ توڑنی وے
جس کم نوں چھوہری ہووے چنگی سوئی خیر اساں ہُن لوڑنی وے

کرامات ہووے پھیریں منگدا کیوں جند وچہ ناحق دے لوڑنی وے
سہتی آکھدی اُولا کر یاد وے جڑھ جھوٹھڈی سیا کھوڑنی وے

بناں سدیاں پچھیاں وید بنیوں تیری ہی بدگی کسنے لوڑنی وے
جیتوں مرض پچھان کے لبھ لئیں تیری ہی حکمت ہُنے چاتورنی وے

آئی ہوئی قضا خداؤ توں کسے ٹھکنی تے نہیں ہوڑنی وے
وارث شاہ آزار سبھ ہو مُڑدے ایہ قطعی کسنے موڑنی وے

کلام جوگی

من ضحک ضحک حکم ہویا گل فقر دیوں ناہیں ہسیئے نی
جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دیوں ناہیں نسیئے نی

ہووے خیر تے دیہی دا روگ جائے نت پہنیئے کھائیے وسیئے نی
بھلا بُرا جو ویکھئے بھیت کریئے بھیت فقر دا مُول نہ دسیئے نی

ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجے ناہیں ٹُر پیاں سہیلیاں کھسیئے نی
دُکھ درد تیرے سبھے جان کوڑے لئے بھیت جیو دا کھول جا دسیئے نی

مکھ کھول وکھا تاں ہوویں چنگی آلی بھولی بالی ہسیئے نی
رب آن سبب جا میلیئے خیر ہو جاندی نال لسیئے نی

پا کے لمّاندی ہووے خوشی ناہیں راضی ہو گھر بار وچ وسیئے نی
صدق نال فقیر دے قدم چمّوں نی حسن گمان سر بسیئے نی

صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مُول نہ کسیئے نی
تیرے درد اسیہ علاج بیٹھے وارث شاہ نوں بھید جے دسیئے نی

کلام سہتی

سہتی گج کے آکھدی چھڈ جٹا کھوہ سبھ لوالیاں سٹیاں نی
ہور سبھ فناتاں ٹھگ کھا دیاں نی پر ایں وہڑ بوجھ جٹیاں نی

ایہ مزہ نسی ٹپے ولا بے رناں جٹیاں ہور سبھ چٹیاں نی
تیری پیری فقیری سبھ گھولیئے ساڈیاں جے کریں اپٹھیاں نی

کدی وید حکیم بن آؤنا ایں گلاں کرنا ایں بھئوں اکٹھیاں نی
اساں اتنی گل معلوم کیتی ایہ جٹیاں ملک دیاں ڈٹیاں نی

گھر جٹاں دے منگ دے ڈھیئو نی منگ ڈھیو خو جیاں ہٹیاں نی
تاراں مردار گلاں تیریاں نی تند وے انگ کھلار کے سٹیاں نی

کتے چھیڑ کے ہیر دے مگر لاؤں پھیریں بنھ اپٹیاں چھٹیاں نی
جنہاں جٹیاں دے نال ٹری ہی سہاں کجھ نہ کھٹیاں کھٹیاں نی

چھڈن سُرخ سفید سبز پیلا ایہ مہریاں نیل دیاں مٹیاں نی
پر اساں بھی جنہاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑ ہاں تیں پٹیاں نی

کتے دین لارے کتے کرن کارے کتے پھیر دا سندیاں وٹیاں نی
تیرے جیہاں چالاک کھڈانا نوں اسیاں ماریاں گھنگلے مٹیاں نی

ڈوماں ولاں کیتیاں جوگیا ندیاں جیہاں دا ہرن شیطانے چٹیاں نی
پولے ڈھڈ تے عقل دی ماریتی چھاہاں پین سہیاں کٹیاں نی

لہ جاٹ عورتیں تو ابھی ہیں باقی سب مصیبت ہیں ۱۲ ۲ جن کو ہمارے ہاتھ لگ گئے انکو بیخ سے اُکھاڑ دیا یعنی ساری عمر یاد کریں گی ۱۲

ہُن جوگیا کرین کھنڈ کیہنے ویلے وانگ تاراں تیر باہاں گُٹیا ننی
وارث شاہ نہ مار ہُن ہوڑاں نوں جڑ ہاں اپنے آپدیاں پٹیا ننی

کلام جوگی

ہولی سہج سبھا دی گل کیجے ناہیں کڑ کیے بول لئے گجیے نی
لکھ جھٹ ترلے پھیرے کوئی کرداوتے ربدے باجھ نہ رجیے نی

دھیان رب تے رکھ نہ ہوتتی لکھ اوگن ہون تاں کجیے نی
اسیں نظر کریئے ترت ہون چنگے جنہاں وگیاں تے جا وجیے نی

چوداں طبقاں دی خبر فقیر رکھن منہ تنہاں نوں کا سنوں کجیے نی
جیندے حکم وچ مال تے جان ہووے اوس بتوں کا سنوں بھجیے نی

ساری عمر جے پلنگ تے رہیں ڈھٹھی ایسے عقل دیناں کو چجیے نی
شرم جیبھ تے سو ہر لوکس آئی منہ فقراں توں کا سنوں کجیے نی

جنہاں چونڈیاں نال اکھ ڈٹھا پھیر اوسناں توں کا ہنوں بھجیے نی
وارث شاہ تد عشق دی نبض دسے جد ول اپنے آپ نوں تجیے نی

کلام سہتی

کیہی ویدگی آن جگائیوئی کس وید نے دس پڑھائیوں وے
وانگ چوہڑی آن کے پیچ بنیوں کس چھٹیاں گھل سدائیوں وے

سہلی ٹوپیاں پہن لنگوٹ انگوں تند تاں شاہ بھولو بن آیوں وے
وڈے دغے تے فند فریب پڑھیوں انہیں پار کے کن گوائیوں وے

نال توں جٹ بنیوں نال فقیر رہیوں انہیں منگنے کھون کنڑا لیوں وے
نہ توں جمیوں نہ کسے مت دتی تیں پیٹ کے کسے الائیوں وے

برے ناندیاں بھیڑیاں وادیاں نی اج رن تے بھیک کوٹائیوں وے
وارث شاہ کر بندگی رب دی توں جس واسطے رب بنائیوں وے

مناظرہ جوگی با سہتی

تیری طبع چالاک ہے چھل چھدر چوراں وانگ کی سہلیاں سیلیا ننی
پیریں بلیاں ہین پھرندیاں وے تیری جیبھ ہریار ڑی بلیا ننی

کسے ایسنوں چاسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں ساردیاں کلیا ننی
سہنس دھوپ تے ہور پھل حرمل ہڑی سنیہہ دیاں چھکاں گلیا ننی

جھب کراں ہن جتن جھبڑ جان کامن انی کملیو ہو ونہ ڈھلیا ننی
ساتوں رب نے بنا یہ توفیق دتی انہیں مار دی پھرن تیں کھلیا ننی

کیہا جوگی نے وگ سبھ دس تہواں ساتوں رب سبھے خبراں گھلیا ننی
حکم کرو تاں بیٹھ علاج کراں ایس وگ دیاں گلاں اولیا ننی

ہتھ پھیر کے دھوپ تے کراں چھاڑا پھیر نین تے ماردی کھلیا ننی
کیہا روگ ہے دس اس وہٹڑی نوں اسے ماروا ہیں ٹرپلیا ننی

رب ویدیکا گھر گھلیا جے پھر ڈھونڈنے پور بدے ولیا ننی
وارث شاہ پر ویدی پڑھی گھتی نیناں ہیریاں کچیاں پلیا ننی

لے پردہ پوشی کرنی چاہیئے ۲ے جن بیماریوں پر جا پہنچیں ۳ے کس واسطے پوشیدہ کریں ۴ے پپ ٹے ۔ تم یاد رکھو مجھ کو دریں یا درکھوں تم کو اور احسان ہو نرمیانہ نامنگی کرو

کلام سہتی

میر پناں کی پیا ہیں ویر چاکا متھا سو کنا نو انگ کی ڈاہیا ئی
اینویں کھوور کے ملک نوں پھریں کھاندا کدی جوترا مول نہ اہیا ئی

ماں باپ گور و گھر چھڈ پایا ئی کسے نال نہ توڑ نباہیا ئی
ڈبی پور پدیا جھل ولّبیاویں اسانناں کی خچرپوہ چایا ئی

کسے جوگیڑے پکڑ فقیر کیتو انجان لکو ہڑا اپھا نیا ئی
بڈھی مائوں نوں رو ندڑی چھڈ آیوں اُہدا عرش دا کنگرہ ڈھایا ئی

پیٹ رکھکے اپنا آپ پالیں کتے رن لوں چاترا ہیا ئی
سواہ لائیا ہاں اُلٹیا ئی اینویں کپڑا اپھٹرا لائیا ئی

آکھنی ہاں ٹلجاہ ساتھوں کہیا آن پکھنڈ بنایا ئی
وارث شاہ میاں اوتھے اک جمے جتھے عاشقاں جوترا لایا ئی

کلام جوگی

ماں متئے روپ گمان بھرئیے بھیڑو کارئیے گرب گہیلئیے نی
ایڈے فند فریب نے یاد نئیوں کسے ویڈئیے ستا دی چیلئیے نی

ایس حسن دا نگمان کرئیے ماں متئے نہین سُر میلئیے نی
تیری بھابی وی نہیں پرواہ سانوں بڑے ہیر وانگ سہیلئیے نی

بلے سر اننوں ناہ وچھوڑئیے متھوں وچھڑے سرانوں میلئیے نی
کہیا ویر فقیر دیناں چا لویچھا چھڈ الو کھبے لیلئیے نی

ایہ جٹی ہی کونج تے جٹ اُلو پری بدھیا جے کل تیلئیے نی
وارث جنس دیناں ہمجنس ہندی بھورتا زناں گدہے میلئیے نی

شنیدن ہیر کلام جوگی و سہتی را

ہیر کن دھر یا ایہ کون آیا کوئی ایہناں ہے درد خواہ میرا
جیہڑا اُٹھ ریگئی تازن مینوں آکھدا اے اتنے لدھا بنایا سو چا کھیڑا

متے چاک میرا کوئیں آن میلے کسے نال سبب اللہ میرا
بیٹ تال وسیدیاں اُٹھ کر اں جھگڑا اہو پیش نہیں جاوندا واہ میرا

میرے آکھنے نوں بھا لوئیں مینوں سو مہربان ہویا بے پرواہ میرا
متاں کن پڑائکے میں سراں نجھے گھت مندراں تے راہ لیا میرا

ہمراز باہجھوں کون کرے مزاج چندا ہو رتے نہیں وساہ میرا
کوڑیاں جوگی دی گل رٹر کاندیاں سن بھا ویں چڑھیا بادشاہ میرا

اُہدے باہجھ مجال نہیں غیر سندی کرے کرجو خواہ مخواہ میرا
بناں جان پچھاندے کون سمجھے لوبے لوبیاں جو وارث شاہ میرا

کلام کردن ہیر با جوگی

بولی ہیر وے اڑیا جا ساتھوں کوئی خوشی ہوے تے ہسئے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں چھوڑ دا بھیت جا دسئیے کیوں

ہیر نے جوگی تے سہتی دیاں گلاں سنیاں دوہاں

ہیر دا جوگی نال بولنا

جھیڑا اکن لپیٹ کے نس جائیے مگر لگ کے اسنوں ہٹکئیے کیوں
جے تاں جفا نہ جالیا جائیے جوگی ہو کے پنتھ وچ آ کے کھٹکیے کیوں
جیئوں نت رنّاں وچ ویکھیا سی اوہی جوت ہے چٹک کے نٹکیے کیوں
جیتے آپ علاج نہ جانیے وو جن بھوت تے جادوڑے دیے کیوں
فقیر بھار ڈگے رڑے ہو رہئے کواری کوڑی دنیال خرخسئے کیوں
وارث شاہ جا لگ کے سیہانوں آپ جھیڑ دنیال بھیڑ دیئے کیوں

کلام جوگی

اسیں فقیر اللہ دے جا تپے کچھ منگ لیے اساں گھیں گھیرے نی
سوال کسے دا مول نہ رد کرئیے دن رات ہی لنگھاں سویرے نی
گھر وسدا ویکھ سوال کیتا ایتھے ہو رہی گھور سویرے نی
ہونے شوندیے اُتوں جھیڑے پون مکرا اوہ وڈ حساب بکھیڑے نی
اسیں رب نے گھلے ہاں ڈھونڈ تیرے کریں غصہ تاں کجھ نہ موڑیے نی
گھروں نگھنا فقیر نہ وم جائے اک جھیڑیاں دیے عمر خریدیے نی
کوئی اساں تقصیر ہو وڈی کیتی صدقہ حسن دا بخش لے گئے نی
اسیں چھٹڑے یار بنا دنیے ہاں دکھ دلدھراں توڑیے نی
اڑی نال فقیر نہ کریئے غصے نال نہ گھر مروڑیئے نی
کریئے مطلب ہک جہان پورے تقدیر نہ موڑیے نی
یا رچھیڑ کے یاروں نس جائیے نقش لکھ کے جوڑ نا چھوڑیے نی
ڈٹھی جیہ دنیا ستر آخری توں جھال وتا تھہانوں لوڑیے نی
دل فقیر دا رنج نہ مول کیجے شیشہ چور ہویا نہیں جوڑیے نی
جینے نال قلوب دی گل ہوئے پھیر اوسنوں وچھوڑیے نی
کرامات بھی کجھ وکھاؤ ناہیں ایہو فقیر نوں نہ ٹکوریے نی
جو کجھ ہے سو فقیر نوں خیر دیجے نہیں دے جواب جا توڑیے نی
سر تے آئی بلا نوں ٹال لیئیے حکم رب دے نال چا موڑیے نی
وارث شاہ کجھ رب دا نام دیئے نہیں عاجز اندی کجھ دیئے نی

کلام ہیر

ہیر آکھیا جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رُٹھڑے یار مناوندا ای
ساڈے چمبیان چھتیاں کرے کوئی جھیڑا اجیو دا روگ گواوندا ای
میرا اجیو جا جھیڑا آن میلے سر صدقے اوس دے ناؤں دا ای
اک باز توں کانگ نے کونج کھنی ویکھاں چپ ہے کہ کرلاوندا ای
ایسا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا ای
بھلا دس کھاں چیچ وچھنیاں نوں کدوں رب چا گھریں لیاوندا ای
بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک ڈلاوندا ای
دو کھا نوالیاں نوں گلاں سکھ دیاں نوں قصے جوڑ جہان سناوندا ای
اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بجھاوندا ای
دیواں چوریاں گھیو دے بال دیوے وارث شاہ جے سناں میں آوندا ای

ل ۵ پ ۲ ع (ترجمہ) جو کوئی لا ابالی اور سکوت اسکے دس بار او رجب ہم لغت یعنیں انسان پر طلب جاوے اور ہوتا ہے اپنے کروٹ ۱۲ ... تو فقیر ہو انکاری ہو جاویں حہ
دیکھنا چاہئے کہ کب ... کر سمجھاتا ہے ۱۲

کلام جوگی

جدوں تیک ہے زمیں آسمان قایم تدوں تیک ایہ واہ سبھ وہینگے نی
سبھا کبر ہنکار گمان لدے آپ وچ ایہ انت نوں ڈھہنگے نی

یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ تدوں آسرے ایہ سبھ ڈھہنگے نی
اسرافیل جا صور کرنا پھوکے تدوں سبھ پسارڑے ڈھہنگے نی

۹۵۳ بانگ ہول نفس حشر دا ہول ہوسی سن کے گھوکراں آپ تریہنگے نی
۹۵۴ اڈ جان پہاڑ سبھ ہون ریزے وانگر کھنگراں آپ وچ کھہنگے نی

۹۵۵ آپو آپ معلوم کرلین سبھے جدوں حشر نوں سامنے پینگے نی
۹۵۶ سورج سوا نیزے اتے آن ٹھہرے دا رہنگے گا سبھ کہنگے نی

جو کجھ ہیچ اس جہان اتے اہو روز قیامت نے لہن گے نی
۹۵۷ بدلے ملن گے نیاں ہیں بناں دے تے اعمالنامے تھیں فہنگے نی

کرسی عرش تے لوح قلم جنت روح دوزخ ستے ایہہ رہن گے نی
دنیا دار نہ رہیگا کوئی ایتھے ثابت فقر اللہ دے رہن گے نی

دساں حال احوال تمام سارا سر دہناں جو ورتیا ہن گے نی
۹۵۸ نالے فال قرآن کتاب نہ چوں چہرے ڈھونڈ کڈھن دیکھ لین گے نی

۹۵۹ بولے ہیگا زمین آسمان ہوناں حکم جو الٹے کہن گے نی
۹۶۰ کھل جان اسرار ہن بندے دے اکھیں اپنی آپ وچ سن پہن گے نی

قرعہ ست کے پرشن میں لاونا ہاں دساں انہاں جو اٹھکے بہن گے نی
نالے نرمی کھول کے فال دساں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

قرعہ انداختن جوگی و اظہار کردن کیفیت پیش ہیر

جوگی نے فال کڈھی

ہن سنگی ست کے شگن بولاں دو سا ہو پلنے کتا پیاسی نی
توں چھپیا نال او مستنا تدوں وہاں و اجی رل گیا ہی نی

اوہ ونجھلی نال تو ناں لٹکاں جیڑو دوہاں دوہانے لیاسی نی
ہن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی

اوہ عشق دے ہٹ وکار ہیا مجھیں سیدیاں چاردا رہیا سی نی
اک انس سی چھیک چھ ست اسنوں پھوک مار بان بولدا پیاسی نی

اوہ آس کر کے وہیں چاوداسی تیرا اوپاہ ہویا لڑھ گیا سی نی
تو نتاں چڑھی ڈولی وہ ہک مجھیں سنگ چاکے نال لگیا سی نی

۹۶۱ سر ولا ہ کمان ہو رکھس لیا راہ جھنگ سیال لاندے پیاسی نی
۹۶۲ روندا جھنگ سیال لانوں و اہو یا پچھا اوسدا کسے نہ لیا سی نی

۹۶۳ تو نتاں وسیں کھیڑیں اوہ مٹے جھنگیں در دناں پکاردا پیاسی نی
۹۶۴ قول وسدیاں جو تدھ کیتا اوسے بول نوں پالنا پیاسی نی

۹۶۵ پنجاں پیراں نے تیرا نکاح پڑھیا کول اللہ گواہ رکھ لیا سی نی
۹۶۶ ایہ نکاح نکاح ترے وانا ہیں اوہ شرع رسول لکھیا سی نی

۱؎ پ ۱۵ ع ۵ (ترجمہ) اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن رفنتی ایک دوسرے میں اور پھونکی صور میں پھر جمع کر لاویں گے ہم ان کو سارے ۲؎ پ ۱۲ ع ۹ (ترجمہ) یہ ہے وہ دن جس دن جمع ہوں گے سب لوگ اور وہ دن ہے دیکھنے کا ۳؎ پ ۱۳ (ترجمہ) تا بدلہ دے اللہ ہر ایک جی کو اسکی کمائی کا بیشک اللہ شتاب کرنیوالا ہے حساب ۴؎ جس دن پھٹ جائیگا آسمان بادلوں سے

عشق پٹ تربتاں ستیاں سُوتھتے ہتھ مارے ٹر گیاسی نی
ہُن چٹھیاں گھل کے سد پائی ٹلا بال گنداں دے گیاسی نی
بالناتھ نے اوسدے کن پاڑے درد کسے نوں واسطے سہیاسی نی
جدوں لگی تھاپی کجھ رہیا باقی کم اوسدا بھلا ہو گیاسی نی
موجو چوہدری دا اُٹپت لاڈلا سی زری پٹ ہنڈاؤندا پیاسی نی
اج پنڈتاں ڈٹھا سے آن وڑ با جے لنگھ کے اگاں ٹر گیاسی نی

۹۶۹ جھلاں بیلیاں دیوچ پھرے پھوندا کھانا اوس کو لون ہ گیاسی نی
۹۷۰ روک پنج روپے تے اک روڑی بالناتھ دی نظر لیگیاسی نی
۹۷۲ رڑو بھڈ ہو یا سواہ ملی منہ تے ون اوسدے لنگ لگ گیاسی نی
۹۷۴ بالناتھ کولوں وداع ہو ٹریا شہر کھیڑیاں نوں دھا پیاسی نی
۹۷۶ ہُن لک لنگوٹ تے ہتھ کھپر تُوں بنا دو جاؤندا پیاسی نی
وارث شاہ ہن تیری بھل ٹُھٹی قرعہ ایہ نجوم دا پیاسی نی

کلام جوگی

چھوٹی عمر یاں ماپیاں بہت مشکل تیرے مہر اندے کھولیاں چار دینی
رناں واسطے کن پڑا رلے سبھ ذات صفات نگھار دینی
دھن مال گیا سر کھ کر کے دیدباز عاشق دید مارد ے نی

کن پاڑ فقیر ہو جان اب درد مند پھرن جہ بار دے نی
بھلے ناں دے نیک نصیب ہو وَن سجن آن بیٹھن کول یار دے نی
وارث شاہ جاں قدری لگے گدی جوہر نکلن اصل تلوار دینی

سوال وجواب ہیر و رانجھا

اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوتھے واہڈیاں نے نہ گاہ ہویا
جھہڑے یار توں کاں نگ نے کونج کھوئی صبر شکر کر باز فناہ ہویا
کریں صدق تے کم معلوم ہووے تیرا رب رسول گواہ ہویا

لا دی ہار رانجھے سبھ وداع ہوئے ناامید ہو کے اوتھے ساہ ہویا
ایویں حال ہیر ا ایس فقیر دا نی دھن مال گیا تے تباہ ہویا
دنیا چھڈ اوداسیاں پہن لیاں سید وارثوں ہُن وارث شاہ ہویا

مقولہ

ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے انے ٹھیک نشانیاں ساریاں نی
پتے ونجھلی دے ایس ٹھیک دسے اتے تہیں بھی ساڈیاں چالیاں نی
خبراں ہو رہی عجب سنا ؤندائے گلاں گھر دیاں خوب نتاریاں نی

اینہاں جوتشی پنڈت آن ملیا تاں آکھدا خوب کراریاں نی
لاگی ہو یکے تمک وی چاپاسی جگ جھلیاں بہت خواریاں نی
وارث شاہ ایہ علم دا دھنی ڈاہڈا کھول کہے نشانیاں ساریاں نی

کلام ہیر با جوگی

بھلا دس کھاں جوگیا چور ساڈا ہُن کیہڑی طرف نوں اُٹھ گیا

ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف پھر دا اتے مجھ غریب نوں کٹھ گیا

ویکھ یار دا ہویا نھوڑ سینے سچ چھلکے اج ہی ترٹھ گیا
رُٹھے آدمی گھراں وچ آن ملدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا
تینوں سانگ وچھوڑے دے زخم آئے تو ہیں وسدا گھاؤ نہ چھُٹ گیا
گھر بار تے ڈھونڈھدی پھرن یارا ہیر کیسے محل ماڑیاں اُٹھ گیا
کجھ ہویا خطا ہی تدھ کولوں آ ہیتیں یا تیرا تیتھوں رُٹھ گیا
کم قسمتاں دے وچھ جوگیا وے سدا سوچیا ہویا اُپٹھ گیا

لے یار تاں جان خلاص ہووے ساڈا کالجہ سِک کے اُٹھ گیا
گھراں وچ پوندا گناں سجناں دا یار ہوونا ہیں کیسے گُٹھ گیا
اکھیں کھول کے ویکھ توں وچ آنگن یار اندر دے کیسے گھٹ گیا
باہجھ یار دے گھڑی آرام نا ہیں سکڑ چھری تے کالجہ کُٹھ گیا
سانوں چین آرام تے صبر نا ہیں سہنا یار جد وکناں رُٹھ گیا
یا اللہ کدے دیدار ہووے وارثؔ شاہ نہیں کتے اٹھ گیا

کلام جوگی

ایتھوں سجدی گل جے چھپی رہیں کن لائیکے سن مُبادا ہے نی
سار گھنڈ دی نوں کھول کے ویکھ نیناں انھیاں سالوآں والیئے نی
ایس گھنڈ وچ بہت خوار ہانی ناگ لائیکے گھنڈ نوں ساڑیئے نی
گھنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا بیناتا رُہ پنجرے ماریئے نی
گھنڈ انھیاں کیسے جاکھیاں نوں گھنڈ ظالم لاہ مونہاں اُتوں لاڑیئے نی

مین نال کھوہ لکھے بات سناؤ نال راہ ہا ہتھی سمجھ بیہاریئے نی
گھنڈ کھول کے کیتیں دھیان فرہ یار نظر آوے سے نے ڈاریئے نی
گھنڈ حسن دی آپ چھپا لیندا لگے گھنڈ والی راتاں بے ماریئے نی
تدوں ایہا ہاں سبھ نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرہ اُتاریئے نی
وارثؔ شاہ دیئے موتیاں نوں کھل اگر دیوچہ نہ ساڑیئے نی

کلام ہیر

سُن جوگیا اولا کھ ساڈا ایس کیچرک کھنوں جا لیئے وے
میاں جوگیا جھوٹیاں کریں گلاں کھوتاں کا سنوں بھا لیئے وے
دل ہیر دے فرق دی بری آئی اکھیں ویکھ کے یار نوں بھا لیئے وے
گھنڈ لاہ کے ہیر جاں نظر کیتی اوہا یار نہ غیر نوں بھا لیئے وے
ایس عشق ابھیت ہے جو ظاہر کیتے بت گل نوا لیئے وے
سچی بات کھولنا بھیت مولے شیر پاس بکری بٹھا لیئے وے

اکھیں سامنے چور جے نظر آوے کیوں وکھ وچ آپ نوں گا لیئے وے
اک جھگی نوں دھیریاں لکھ ویچن ہنا جھوک مار نہیں یا لیئے وے
سُنیاں وی ڈھٹھیاں جیہا نہ مُول ہوندا غفلت وچ نہ وقت نوں پا لیئے وے
ہیر ویکھ کے ترت پہچان لیا ہس آکھدی بات سنبھا لیئے وے
مونہوں نکلی گل خوار ہندی نال عقل فساد مٹا لیئے وے
اوہناں بہت ہی عقل شعور والی ایہن بھیدیوں کجھ چھپا لیئے وے

لہ پ ۲۶ ع ۱ ترجمہ اور زمین میں نشانیاں ہیں واسطے یقین لانے والوں کے اور بیچ تمہارے نفسوں کے پس نہیں دیکھتے ۱۲ ۲ سیدھا سوچیا تھا الٹا ہوا ۱۲ ۳ اندھے سرخ کپڑے ۱۲ ۴ میدان میں ماری جائے ۱۲ ۵ پنجرے میں بند کر کے ۱۲ ۶ موتیوں کو دفن نہ کرنا چاہیئے ۱۲ ۷ سنا دیکھنے کی طرف نہیں ہوتا ۱۲

دیکھ بھال چلیئے پیا گر راہ جاندڑے کوئی نہ بھالیئے وے
بھاویں پچھے کے اک گھٹ جاے بھیت جیوڑے دا ال نہ کھولیئے وے
عاشق ہوویں جو دُکھ کرے ظاہر جو کچھ سر تے بیتے سو جالیئے وے
وارث شاہ مکھائیاں نال اللہ دے چلو کنجیاں بدر لوا لیئے وے

کلام جوگی

کہی ہے عقل سیانیاں نوں کدی نقر قدیم سمہا لیئے نی
لکھیا عشق کتاب ٹُچ ایہ مسئلہ نہوں عاجزاں دے نال ہا لیئے نی
گودی بال ڈھنڈورڑا جگ سارے کیوں سمجھ لئے کھیڑیا لوا لیئے نی
ایس حسن دا گمان کرناں نی محبوب دی چال کو چا لیئے نی
ٹھنڈ پاییے ہجر دیاں لوٹیاں نفس تھوں غصہ دی اگ نہ بالیئے نی
دولتمند نوں جاں نہ سمجھ کوئی نہوں نال غریب دے پالیئے نی
شرم پال وکھایئے لایاندی لجاں گھنگے کھونہ کا لیئے نی
ایس عشق میدان دی کوٹھڑی نوں نال جھڑ دیئے پاسن بہا لیئے نی
جا وہ کمبیے سے ال دیدار والے نال شوق دے ویکھ دکھا لیئے نی
وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ انی حسن دیئے گرم نہا لیئے نی

کلام سہتی

سہتی سمجھیا ایہ مل گئے دو نویں لیاں گھت فقیر بلائیاں نی
آکھے ہیر نوں مغز کھپانا ہیں نی ہین تیریاں لیان بلائیاں نی
خیر دے سو ہے کے لیندا ہیں کسے چوریاں کُٹ کھوایاں نی
ڈرن آوندا بھوت تے وانگ اسنوں کیتے تھاندیاں ایہ بلائیاں نی
لکے خیر توں جا وہ فریبیا وے رلی اس ولاندیاں کہیاں چائیاں نی
پھریں بہت پکھنڈ کھلاؤ اتوں ایتھے کہیاں اللیاں چائیاں نی
جھوٹے جگ جہاندیوں جوگی کیوں اٹھاندے سچ صفایاں نی
ایہ ویکھ فقیر نال ہے دی جڑیاں ایسنوں گھول گھول ایاں نی
ایس جوگ کھیڑیاں نال تو کھوج ناہیں نی بھابیے گھول گھمایاں نی
آٹا خیر نہ بھچیا لیئے دانے کتھوں کڈھیئے دھ فلایاں نی
مت گھت جکھڑ تے کرے کملی گلاں ایسدیاں نال کی لایاں نی
کھن خیر تے جھب ٹُر جا ایتھوں بار بار تینوں سمجھائیاں نی
بھابی چھیڑ نہ ایس بلا نوں نی رب آفتاں آن وکھایاں نی
وارث شاہ فقیر دی عقل کتھے ایتاں پٹیاں عشق پڑھایاں نی

کلام سہتی

بھابی تول اُٹھاندے چت لئیے وِلاں بدھ کے ہتھ اکھیاں کھینڈ لاندے
شکل وہنداں سیار کے سچ آوے نک مُنہ اندھونیاں سیلنڈ بلالدے
مُنہ توں گڈھ وگھراں کدی لتھی اہناں جوگیاں چھپ چھپائیں کھینڈ لاوے
وارث نہیں زبان اعتبار والی اہڑی بھوں ان سِر منیاں مُنڈ ہلاوے

لہ جو مصیبت بنے سر پہنی چاہیئے ۱۲ ے چھوٹی ڈولیوں میں چودھویں کا چاند مخفی رکھنا چاہیئے ۱۲ مطلب یہ کہ راز کا چھپانا تو ناممکن ہے لیکن پھر بھی چھپانا ہی لازم ہے
سے لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں کہاوت ہے ۱۲ کے ووائیں محبت کی چیزیں ۱۲ ہے ہیں اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو تا پھر ہر کوئی سمجھے کی مکار بد ذات
بدبودار ۱۲ انکھوں سے پانی بہتے ہوئے بدنما ۱۲ ناک سے بلغم جاری ۱۲ ۹ سر مونڈے ہوئے زلفوں والوں کو ۱۲

کلام جوگی

میں کلٹر اگل نہ جانناہاں ستیں ونویں نناں بھر جایانی
مالزادیا نوانگ بنا تیری پا بیٹھی ہیں سرم سلائیاں نی

پیر پکڑ فقیر دے دیہہ بھچھیا اڑیاں کوا رہئے کھیاں لا یانی
وھیاں رب تے رکھ نہ ہوتی غصے ہون نہ بھلیاں دیاں جایانی

تینوں شوق ہی تنہاں دا بھاگ بھرئیے جنہاں ڈاچیاں بار چرائیانی
جس رب دے اسیں فقیر ہوئے ویکھ قدرتاں اوس دکھایانی

میرے پیر نوں رب توفیق دتی لکھ سنگتاں سرگ جس پایانی
میرے پیر جیہا نہیں ہور کوئی آساں جس نے سبھ پہنچایاں نی

میرے پیر نوں جاندی ہو یا گیا ہاہیں کالیاں وینیاں لا یانی
لک بنھ ہتھیار کوار والے کیوں فقر تے کرنی ایں دھایانی

جیہڑے صدق یقین تے رہن ثابت رب بخشدا تنہاں وڈیایانی
وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوندے نی جنہاں کیتیاں نیک کمایانی

کلام سہتی

پتے ڈاچیاں دے برے لائے ونائیں دیندا جھنے شا متاں چوریانوے
متھا ڈاہیوں نال کواریاں دے تیریاں کو ندیاں جوگیا موریانوے

تیری جیبھ مولیسیا ہتھ آلت تے چترین سندھیاں جھوڑیاں وے
خیر ملے سوئیں نال مستی منگیں ودھ تے یان فلوریانوے

اک دین آٹا اک ٹک چیا بھر دین چاٹیاں کوریاں وے
الیس کن نگھوں ڈھونڈھ دا وہ پھر دے چڑ ہن ہانیاں نے ہون چوریانوے

ٹھیک مار سوار دے بھوت اُکش جیہڑیاں پھریا ہون آپ وڑیانوے
اسیں جٹیاں ہتھوں گھٹ ناہیں جنہاں مجھیاں چنگھیاں لوریانوے

وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ایتھے کھیاں وللیاں سوریانوے
تُوں کون جوگی بنیاں پھریں اینویں ایں سا گند لال کیہاں کوڑیانوے

سوٹا بڑا علاج کو تبیاں دا تیریاں بھیڑیاں دشدیاں طوریانوے
وارث شاہ فقیر ہن ہو یوں ضد ہی ویکھ رنا نوں گھتنا ایں گھوریانوے

کلام جوگی

جیہی سنیدی سیں تیہی ڈٹھیئیں نی لکھ لعنتاں تیریاں خوبیاں نی
بھٹی اُو ٹھنی ونگ اُت اڑ گھتیں تو تاں سکھئیں کرن مجوبیاں نی

چھاتی وٹیں کیں بھاریاں جھگا پاڑ کے پٹیاں لوبیاں نی
وارث شاہ فقیر نوں کرن راضی تاہیں بھاگ بھریاں ہون صوبیاں نی

کلام سہتی

مُڑ مُڑ اٹھ بلوچ سمجھاؤنائیں تیری بڑی زبان چالاک ہے وے
تینوں جج ناہیں اُوٹھاں والیاں دی سسی جیہاں بھر رولا کہی وے

۱ے بھلے مانسوں کی بیٹیاں ۱۲ ۲ے دشنام شروع کیں ۱۲ ۳ے چوتڑوں پر زنبور کاٹتے ہیں ۱۲ ۴ے بادکش مونہ یعنی جنور ۱۲ ۵ے بوری گاؤمیشاں کا دودھ پیا ۱۲ ۶ے تلخ بلیک کالٹ ڈالیں ۱۲ ۷ے نادان و دانا ہمارے نزدیک برابر ہیں ۱۲ ۸ے اطوار برے نظر آتے ہیں ۱۲ ۹ے عورتیں با قبال تب ہی ہو سکتی ہیں ۱۲ ۱۰ے پھاڑ کر چھوٹے پستان نکلے ہیں ۱۲

متھے عاشقاں دے لگے مونہہ کالا تکانوں عشق آپ ملیا متوں پاک ہوئے — سہتی ہیر رانجھا سنے خاوندے وارث پیر بھی جدہا غمناک ہوئے

کلام جوگی

کیہی گنڈھ فقیر دینال پائیا ٹھکیل بربار اُچکیاں نی — رات کھائیکے کھچراں وچہ تلے مارن لت عراقیاں بھجیاں نی
اک بھونکدی وچہ سری ڈٹے چکر ایہہ ننان بھابی دو نوین سکیاں نی — آپے کرن سیاپے ایہہ یار کے تے گل گل لوچہ ایہہ پکیاں نی
رچھ چڑھدیاں ہین تے پھیر آپے جا ہن بہت پیار وچہ سکیاں نی — ایتھے کئی فقیر ٹھہیر ہوئے نیر ونیدیاں و نیدیاں اکیاں نی
جنہاں ڈبیاں پائیکے سرن چاٹیاں رنا نہاندیاں ناہیاں سکیاں نی — نالے ڈھڈ کھرکن نالے ڈھہر کن اتے چاٹیاں گتیاں لکیاں نی
جھاٹا کھر کدیاں کھنگیدیاں نک سنکن یار وانڈے کے چاہڑکے نکیاں نی — لڑو نہیں جے چنگیاں ہو ونا جے وارث شاہ نوں لیو وچہ پکیاں نی

کلام سہتی

انی وچھونی واسطہ رب دا جے واہ سگیاں نال کو ٹپیاندے — مکر ملاندے چور الا دیجن اگے چھیڑ دیجن مگر کٹیاندے
اکے واہڈیاں لا وباں گھسن چور لگنے اہ دیجن ہیٹھ چھٹیاندے — ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدہ نواں لٹیٹن وچہ گھٹیاندے
ہیر آگھدی بہت ہے شوق تینوں ہنڈ سپاہ ہیٹن ناڈٹیاندے — وارث شامیاں کھاہڑنے پئے کن پاٹیاں ربدہان ٹھپاندے

کلام سہتی با ہیر

بھابی جوگیاندے بڑے گارنے نی گلاں نہیں سنیاں گرن پاڑ ٹیاندیاں — روک ٹیہہ پانے ڈھیہی ہوون وڈیاں چاٹیاں چور ڈکے آٹیاندیاں
نہیں جوگدی بھوگدی خبر ایہناں خبر ان جاندے جھلدیاں چاٹیاندیاں — کر محنتاں رزق کھا ڈٹھا ایتہاں کھان کمائیاں سانیاندیاں
بھابی لیس سوداگری لیاں نوں خبر ان ہو ہس اکدن گھاٹیاندیاں — لبھی چڑھہی نوں کجھ جاندیی چالان جوگیاں اُتوں ان پاٹیاندیاں
گنڈھ لیہ وڈہائیکے وال ناخن سجھ بلیدی لانگراں پاٹیاندیاں — وارث شاہ ایہہ مست کی بات لنھار گال کرلیا نوانگ ہین گاٹیاندیاں

مقولہ شاعر

ایہہ مثل مشہور جہان اندر جٹی چار لائی بھوک سوار دیئے — ان تنندی ممیدتے بال ابیڑے چڑیا ہاکے تیر تے چاپڑیئے

۱؎ گھاس کی سبزی پر مشغول ہو جاتی ہیں ۱۲ ؎ عراقی گھوڑوں اور ہرنوں کو لاتیں مارتی ہیں ۱۲ ؎ ... گئی ہیں ۱۲ ؎ سر کو خارش کرتی کھانسی ناک صاف کرتی گوز لگاتی ناک چڑھا کر ۱۲ ؎ کھیت کاٹنے کی مزدوری کریں ۔ مشٹنڈے ... زراعت کو پانی لگانے والے ہوں ۱۲ ؎ گدھے کی طرح خاک میں لیٹتے ہیں ۱۲ ؎ آٹوں کے برتن بھر کر جمع کرتے ہیں ۱۲ ؎ اور جوگ ... دل میں ہیں برائیوں کہ ان کے سخت مار ہے اور ان کا اون بہی ٹوٹنے کا ۱۲ ؎ چاروں چیزیں سنوارتی ہیں

جدوں آوندی جھگڑے دی گل اتے تھوڑی گلنوں بہت کھلار دیئے
بنھ چھیڑ دے فقیر اندے نال لڑدی گھر ساندھدی لوک کانوں مار دیئے

جتی لڑنے تے جدوں تیار ہووے پھیر چار دوچار دوچار دیئے
وارث شاہ ولڑاں معشوق ایتھے ہیری سنگلی شگن وچار دیئے

کلام سہتی

میرے ہتھ لونڈے تیری اوہ ٹوٹن کوئی مارسی گال نال ٹھلیاندے
مار اک چپیڑ تے دند بھنوں سواد آوندی مٹھیاں کھلیاندے
دند بھنوں چوڑے بیج وانگ کھنگر ساروں جھنڈ کھنیاں ہیں لیاندے
ویڈا آن بچھیڈ جگایا ای ستینوں خوف نہ اساں ہن ولیاندے

اہیں گھسڑانگے وانگ قلبوت موچی کر چھا وڑاں نال تو چھلیاندے
تیرے ضد اقصاب عزرائیل سوتک کھائیے جھلے تن نی کھلیاندے
جیہڑیاں آکڑاں وکھاونا ایں گٹاں بچ تیری چھلیاندے
وارث ہٹ تیرے کھاٹ وانگ چھوہین نال کھمیاں ڈنڈیاں ٹھلیاندے

کلام جوگی

تیرے سور لونڈے پھاٹ کھان ماتے میری بھکڑ کدی اج مٹھڑی نی
بھوجن سبھر چکھن لوگ آن ملیا قسمت جوگیاندی لیہہ پھہری نی
سورج ڈھلے تے ٹھنڈیاں ہوئن چھاواں جوکڑ کدی صبح دوپہری نی
کھاکھا کے حصے تیلا ہوندی اہراں لاون جوگی پہرے تی
چیہر وانگ تسی ہو کلہ سثان تینوں آیا ہے جم داقہرے نی
اجاڑے خدگدے نے انگ گئیں گی تینوں مٹھی ایکسی دی مہری نی

ہیر آنکھ کالوں تیرے چپڑ اج دوہاندا وڈا بھیڑ ہے نی
پنڈ لٹ وئے گٹھیلیے تیرے نی لوں لوں تیرا کوڑ ازہر ہے نی
ہوکے وہیر ہاتھ ہیاں لئی ہیں تینوں چکیا غضب دی لہر ہے نی
پانی انگ تیار کے کروں ٹھنڈی کڈھاں ہاریاں گرمیاں گہر ہے نی
اوہ بھیڈ تے خون تے کسے چڑھکے نہیں ماریا کدیں شہر ہے نی
وارث شاہ اج گڈگی رن کھتی کسن چھڈا ونی پہر تیتے قہر ہے نی

طعن جوگی

اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت وکھیاں ایہہ فقیریاں نی
جیہڑے فقر تی رشتی ہند دی وچ بیٹھے سبھ چھتیاں اُنہاں نے چیریاں نی
وانگ ڈھیاں کریں پک جنھ گل متھے جونڈیاں کواردیاں چیریاں نی

نظر لگے کیوں تیا ویں تو کر باتے جیندے ہیں نال زنجیریاں نی
تسیں کرو حیا کواریونی اجے دُدھ دیاں وندیاں کھیریاں نی
کہی چندری لگی ہیں آن متھے اہیں کھلیاں بھوں بھنیریاں نی

ہیں تاں مار تلتھڑی پٹ سٹاں میری انگلی انگلی پیریاں نی
وارث شاہ فوجدار دے مارنے نوں سینہ ماریا وچ کشمیریاں نی

ے میرے ہاتھ ارنے پر تیار ہیں ۱۲ ے تیرا موڈا ہوا سر مار کھانے کو تیار ہے ۱۲ ے یعنی جس طرح گدھا کھیت اجاڑنے والے کو پیٹا جاتا ہے اسی طرح پیٹی جاوے گی

اشارت نیچے دن ہیر جوگی رانجھا

سینت مارکے ہیر نے جوگیڑے نوں گل کیا چپ کرائیں گھگّاونی ہاں
رناں نال برابری سن ہوندی ویر ستر اپھیر جگاونی ہاں
کراں گل گلانوں نال اسدے گل اسیدی نشتہ پاونی ہاں
تیرے نال جے الیں وریچایا استفا اسیدے نال میں لاونی ہاں
کوڑیاں سدگر آندیاں مگر اسدے ہتے تاوڑی وکھ وجاونی ہاں
وارثشاہ میاں رانجھے یار اگے اسنوں کنجر یو انگ نچاونی ہاں

کلام ہیر باسہتی

ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کہیا گھتیو غیب دا واعدا ئے
اللہ والیاں نال کی ویر چایو بھلا کوا رہنے ایہ برا قاعدہ ئے
پچھوپچھو ڈنگی گتکا جوگیڑیا کون جاندا کیہڑی جائیدا ئے
اہناں عاجزاں نوں ہی ٹالنی ایں ایس جیونیدا کیہا فائدہ اے
پیر جیم فقیر دی ٹہل کیجے ایس کم وچہ خیر وا زایدا ئے
وارثشاہ فقیر جے ہون غصے خوف شہر نوں قحط و بائیدا ئے

کلام سہتی

بھابی لکدوں لٹّے فقیر سانوں تون کھنی جنڈ گڈھی نال گھوریاندے
جان بھابیے نی فقر ناگ کالے حق ملے کمائیاں لوچ ریاندے
اہناں جوگیاندے کوئی وس ناہیں رزق نے واعدے گھتے دھر ریاندے
کوئی وے بد دعا تے گال سٹّے پچھوں فائدہ کی اہناں جھوریاندے
وہنی بیدڑیدی فقرل بیٹھا ویکھو کلمہ ایہ ھقدے وے دریاندے
سینت مار کے یار نوں چھیڑیا پوؤل جاننی ایں گلاں چوریاندے
جیتاں ہسنگدے نی خدی خبر ناہیں کاہ پچھیے بھاکتوریاندے
وہتی ہوپہلے سوز وڑیں لیکے چاک لاگی مزدور ماندے
جیتاں پٹ پڑاونا نہ ہووے کاہی کچہ کھجن نال کھوریاندے
لچھولچھوکردی پھیرن نال فقراں لچیہ چاٹلے اہناں لنگوریاندے
مکرنال لڑکے سانوں گھسن گھسیں گٹے دا وہسنوں جھنپے چپڑیاندے
بھابی نال فقیر ہمراز ہوئیں وہ ویکھے مچھیاں لوریاندے

ساہن ہکیانداجہان ٹہل کرسبھ لوک ٹھٹھے سہرکر سیتا خالی توڑیاندے
وارثشاہ فقیر دی تہ پہن جوہن گگ نوں وی برا نگوریاندے

۱؎ پ ۶ ع (ترجمہ) اور جو اللہ اور اللہ کے رسول اور مسلمانوں کو دوست رکھیگا تو وہ اللہ والا ہے اور اللہ والوں کا بول بالا ہے) ۱۲ ؎ پ ۶ ع
(ترجمہ) اور جب پیغمبر (بھیجے) کے لوگ سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اور ہمارا پروردگار ان کو عذاب میں پکڑتا ہے۔ تو اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی
ہے ۱۲ ؎ نساد گلے میں ڈالتی ہے ۱۲

الف

بھابی کریں علیتاں جوگ کیا نہ ہاں ہتھیں سچیاں پاہنوڑ پانی
کوڑ الیسے نوں نہیں پوچھ اوتھے جتھے عقلاں دیاں ڈوڑ پانی
مار تھلیاں نے ساں ہیں ڈنگاں بھرے ڈھونڈ دا کا گھٹو پانی
جھیڑی ڈنڈ وکھا بیکے کرے آکڑ تے میں سٹاں اُ ہدا جوڑ پانی
جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے جدوں مار کے اُٹھے چھوڑ پانی
وارث شاہ فقیر دیاں لٹاں کیوں مڑیاں گنڈلاں کوڑ پانی

کلام ہیر با سہتی

ہائے ہائے فقیر دیاں نوں ہیں بری سہتیئے تیری امور ہوئی
کن پاٹیاں نال جس ضد بدھی پیر وپیش تھیں انت نوں جھوٹ ہوئی
ایہناں جہیاں نوں چھیڑئیے سول ناہیں جنھاں عشق تے فقر دی ڈور ہوئی
جنہاں نال فقیر اندے اڑی بدھی سنیاں اتے جاندی چھوڑ ہوئی
رہی وفت تکھتری رناں بنجیں جھیڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئی
وارث شاہ لڑائی دا اول مل ہیں وکھو ویندیاں اوڑ تے پوڑ ہوئی

کلام سہتی

بھابی ایسے جوگ ہے گدڑی اڑی بدھی اسیں ناں بھی چنج پہایاں ہاں
ایہ گنڈیاں وچ ہے پیر جیہڑا اسیں بانکیاں چنجھڑ اڑیاں ہاں
ایہ نیں چھیل سدا ؤندے اسیں رانڈے نالدیاں ناریاں ہاں
اینج چاک کو ناں نال ہتھ جھوٹھ تھیں اسیں نہاریاں ہاں
ایہ پاریا ایس جہان تازہ اسیں زینتاں قدریاں ماریاں ہاں
مرد رنگ محل نے عشرتاں دے اسیں قدم تے نیاں پاریاں ہاں
جے ایہ رندی جھوری ہی ہو بیٹھا اسیں رناں بھی کٹاریاں ہاں
وارث شاہ وچ حق سفید پوشاں اسیں ہو لیدے نگ چکاریاں ہاں

کلام ہیر

جنہاں نال فقیر اندے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیاں نی
ہوئے شرم حیا وہناں کوارا نوں جیہڑیاں نیک صحبت وچہ پلیاں نی
جیہڑے خوف خدا دا کرن ہوئے باتاں ہو گیا جنہاں سو تلیاں نی
کارے ہتھیاں کوار یاں وہیو ہر باپ بھلا کیوں کر رہن نچلیاں نی
آٹا دیں کوارے ڈاریئے نی کیہاں چائیوں مکھیاں اُو تیاں نی
میں تاں جانی ہاں تینوں اسیں ہلے بنیں حسن گمان اُچھلیاں نی
جنہاں آتے فقیر اندے پیر کٹے اوہ ایس جہان وچہ بھلیاں نی
منس سنگر ہیں جو گیاں نال لڑ کے رتیں اور کھسیاں ہوئیاں کلیاں نی

[1] یعنی جو عورتیں فقیروں کے ساتھ ناراض ہو کر لڑتی ہیں وہ سہاگ والی رانڈ ہو جاتی ہیں اور منحوس سمجھی جاتی ہیں ۱۲

[2] سفید پوشوں کو داغ لگانے والیاں ہوتی کی چکاریاں۔ مراد نیک کاموں کو بدنام کرنے والیاں ۱۲

پچھے چوکھڑا رلے ہیر ٹاں جوگ کا کرے چارہ لاہیوں چھلیانی
جیتھے گبھرو ہوون جا گھیں اوتھے پیہہ مار کے نہیں سچلیانی

ٹلا چاہ فقیر تول گُھٹے پے نی آ کوارئیے راہاں کیوں ملیانی
ہین بال وسدے ہو نیویں دُھماں قہریاں ویس تے گھلیانی

آن جیتنا تو ننگ کیوں خیال ہیں گلاں پچھلیاں چا اتھلیانی
لک بدلیا بھیا مہی نا لک جا ٹرا وارث شاہ جواندروں ملیانی

کلام سہتی

بھابی نال فقیر دے مسر اکیتا حال حال او کا ساڈوں مار سینے
جوگی ویکھکے یاں سوچ ہی کاڈی بال تیرڑی خون گنڈار دی اے

ایہیں گنڈ یاں تے آپ نیاک منہ دی جھیڑی یا یہی یار پکار دینے
نہیں جاندی ہیں یا رسوا یہ جوگی اکے کیا انشارڑی یاردی اے

لٹے نال میرے تیچے نال اُتے نالے جوگی نوں پنج نال مار دینے
اج مار کراؤ نی جوگیڑیوں وارث شاہ نوں ہی للکار دی اے

کلام ہیر

کھول گھتنے کو اریئے واریئے نی ستقا دمیں کنت پٹوا لئے نی
وانگ جیچکلے ہاتا وے خیال ٹیں سانوں ڈینال توں اینڈ اہچے لئے نی

رکھے سُدھ بنانشا نیاندی لکے جیوندیاں جھوٹھ ٹوٹے لئے نی
ستر کرکے کر چاہر ٹرپے چا سُولی تاں بھی ایڈا پرا ہدنہ تو لئے نی

جتی پار کے باریاں کیتیانی گنج کواریئے آلے بھو لئے نی
چور یار وانگوں نت رہیں سچی چوری کریئے تے مول ڈوبے لئے نی

ایہاں جیہاں فقیراں دے نام اُتوں جی جان جا آپنا گھولئے نی
وارث شاہ ہموں نہ ہی جھوٹھ دوزخ کنڈی بی بالضافد تولئے نی

کلام سہتی

بھلا بن بھابی کیہا ویر چائیو بھیا پٹیا سانوں ہی کوہنی ایں
انہوں نیاں گلاں ندرنے نام لیکے گیا ا لڑے پئی کھنڈو ہنی ایں

آپ چھانی چھیڑدی ہووہنی ایں اینویں گنڈ پاتوں پئی روہنی ایں
سوئی ہوئی نا ہیں تونتاں غضب چایا خون خلق دا پئی نچوہنی ایں

آپ چاک ہنڈائیکے جھیڈ آیوں ہن خلق نوں پئی دوہنی ایں
آکھ بھائی نوں ہنے لڈا چھیڈوں جیہے اسانوں مہنے توہنی ایں

آپ کملی لو کاندے سانگ لائیں خچر وادیاندی وڈی کھوہنی ایں
وارث شاہ کہے بھگیا رٹنے نی منڈے موہنی ایں تے جھوٹے وہنی ایں

کلام ہیر

خوار خجلاں رُلدیاں پھردیاں سن اکھیں ویکھدیاں سو سویاں جی ہویاں
آپ نے وقت دیاں دھوتیاں لیکھتاں اگے چواندے اسیں بھی چور ہویاں

چور چیدری گنڈ بہی دہان کیتی ایہ الٹ او تباں زور ہویاں
بدذیب تے کوہجیاں ٹھوہیاں اگے جھنڈے باغدے مور ہویاں

۱ سگ دیوانہ کاٹے ہونے کی دیوانگی۔۱۲ ۲ جہاں جہاں موو دیکھتی ہے وہیں جا پہنچتی ہے۔۱۲ ۳ شاید یہی اس کا یار ہے۔۱۲ ۴ لڑکوں کو فریب دیتی ہے بھینا سی ہوہ مالکتی ہے

ایہ چھیل بلو چاندے ہوٹ لیتھی دیں دو زگھوٹے من گھو ہویاں
بھر جا بانوں لیعلیاں مار دیانی بھرن مُنڈیا نو چہ لٹور میاں
اہدی بنت ویکھو نال نخر باندے مالزادیاں وچہ لاہور ہویاں
وارث شاہ جہان تے وہم اہدی جویں سسی دیاں شہر بھنبھور ہویاں

کلام سہتی

گداں کسے دی نہیں چورا آندی بھابی ایہ کیوں اشنانتے دھایائی
تیر مار کے نیناں دے ایہ جوگی لے چانیا میری بھر جائیائی
لڑے جٹ تے گئے ڈوم نائی سر جو گیر ٹیڈے گل آئیائی
ایس مار منتر ویر باز تا جان جیکدی پئی لڑائیائی
ہن ویکھ لو ایہ ہیر الٹ سماں لٹے بھین تے پھر ٹیڈا بھائیائی
ایہ سید بدا مول نہ خوف کھاندی انیں آپ ہی کلا جگائیائی
اگے ڈھئے وڈے ایہ پھستا جگد ھور کائی ایس پائیائی
ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث گل فقیر تے آئیائی

مقولہ شاعر

رناں نال آ ونے مرد وارے سہتی سُنی لونڈی وین چھٹیانی
اوڈن ہانسے قہر نال ڈاردیاں جویں نال کبوتراں ہٹیانی
کدی ڈھلن اپنے پاسر پتوں دو نوں گوڈیاں وانگیاں گُٹھیانی
شوخ دیدیاں تیز زبان دونویں ایہی عشق دی تیغ تے کٹھیانی
زن بگیانے مُقّل کر کے لوہے لاکھیاں تتیاں ستھیانی
ہن ویکھ فقیر دے گنگلے نوں چیکاں مار کے بچپان ٹھیانی
گنھن نہیں ہلکان نوں اڈوا ڈوی اتے لڑن دیوار اکٹھیانی
ٹکر لا بیگانیاں پتراں نوں پھیر اپنی وار ایہ نٹھیانی
رڑے کھوں سلے ایہ کاہلیاں تی کدی کہون نہ جھیڑیاں مٹھیانی
آہڈا وانگ گنگلے ذایتاں لائیائی آموں سامنے پھیڑیاں ڈٹھیانی
فقر نال لڑا پھیڑیانی بڑا غضب کیتا اہناں پٹھیانی
وارث شاہ سوئی ہون تنگ بھریاں پیش فقر دی آن جو ڈھٹھیانی

کلام سہتی ازروئے غصہ باجوگی

بانا فقر دا پہن ڈرا نائیں پا سہلیاں تہریا جوہریاں وے
وہٹے ورڈیاں آن کو پٹ پایو چھیڑان چھیڑیاں وسریاں سرکیو
ہنگو ویدگی نے بنھ دین پٹیاں گٹ گندلاں ہو بلیں ہریلں وے
ذاتی نام دی نہیں تا نیر تینوں گلاں کریں زبان توں کھوریانوے
مار و بار ابھار ساں گنج تیرا ہون مٹھیاں سار باں جھوریانوے
نفع مول گواایکے اٹھ نٹھوں ہوئے رنج توں گھاٹ جبن نوہریانوے
تیرے جہیاں چکیاں شہد یانوں لبھ لین سوانیاں گوہریانوے
زراں کھوٹیاں نے کھرے کھیاں وارث جیہاں صرافاں تے جوہریانوے

سہتی دی گل ہیر باندی نال

کلام سہتی با باندی ربیل

سہتی آکھیا اُٹھ ربیل باندی خیر پا فقیر نوں کڈھیئے نی
ذرا جھبیاں وانگ دو ہتھ کریئے جلّی ہو نہ ایلکے جڈھیئے نی
ایہ کلر اتے اسیں وہیں جھیاں اتو جیڈیاں ہاں ان ڈھیئے نی
اکھیں سامنے ہیر دے پھاٹ کریئے اہدی بنی حماتتن وڈھیئے نی
دے بھچیا ویہڑیوں کڈھ آیئے ہو سراو چہ وتہہ بگیڈھیئے نی
وانگ قلعہ دے پیالیو ہو عاقی جھنڈا وچہ مو لسدے گڈھیئے نی
جیہڑیاں آکڑاں پیا وکھاوندا ایہ ذرا ویہڑیوں سنوں کڈھیئے نی
آنا گھتکے تے دیئے ٹک چیناں وچوں الکھ فسادی ڈھیئے نی
اہدی بھگت سیئے نال لتاں ہو رلن بھننے مار کے اڈیئے نی
ویہڑے وچہ دھریکیئے کلّیاں تے سگے گو ڈاڑے گر گھسیڈیئے نی
پھیر ٹکے دھون سر اوکھلی وچہ دیئے ڈوہنگا وچہ بین تڈیئے نی
اماں آوے تے بھابی تو رو کہو یئے ساتھ اُٹھ تے بلبیہ اچھڈیئے نی
آوے کھونوالیں ہیر سٹے اُہدے یارنوں گھتکے چھڈیئے نی
وارث شاہ دیناں دو ہتھ کریئے آنی اُٹھ تون سار دیئے ہڈیئے نی

باندی دی گل

کلام خادمہ

باندی ہو غصّے چپ رہی ٹک چینے دا چا اُلیر پا سُو
پراں لہیں وے چو برا مریں وچوں گاہلیں کڈھکے زہر پڑیا سُو
لیکے کھپری چوبرا جاہ وچہ لا وس گستڑے ناگ نوں چھیڑیا سُو
چھبی نیکے گلھو چہ لشیم پئی ہتھ جو گیدے منہ تے پھیریا سُو
دھروی ربدی خیر لیجا چا کا حال حال کر پلوڑا پھیریا سُو
باندی لاڈ دیناں چو اکر کے دھکّا دے کے ناتھ نوں گیریا سُو
اکھیں ڈانا نوانگ سیا رپوندی غصہ اپنا چا او گھیریا سُو
وارث شاہ فرنگیدے باغ وڑ کے اوس کلاں دے کھوتوں گیریا سُو

جوگی دی گل باندی نال

کلام جوگی با زبیل باندی

جوگی ویکھکے بہت حیران ہویا پیاں ڈٹھے چہ انبدیلی چیلی ٹریا نی
چینا چوگ چونیاں آن پا یو من چلیئیں گو لئے واہڑیا نی
جیندا لوپے پرانیٹھا نان ہنڈا پنڈ نہ بجھے وچہ سہڑیا نی
غصّے نال جو خشر نوں زمیں تیے جیو وچہ کلیلیاں چاہڑیا نی
جس تے نبی دی ارداد رو دہیں ناکھیں پھیریں مول اُگھاڑیا نی
ڈب ہوئے نی کا بسی وچہ چینے وارث شاہ نے لبھکن ماریا نی

ایضاً

جوگی آکھدا باندیئے قہر کیتو سُولاں وچہ بازار کھلاریاں نی
جیہڑے ڈبے نی کا بسی وچہ چینے ناموں تہاندے کراں شماریا نی

تنے پورشا اتے انجھوں گھوگو ڈبے آپوی اپنی واریاں نی
ایس فقرنوں چا خراب کیتا وڈا قہر کیتا لوہڑے ماریاں نی
میری کھپری چا پلیت کیتی پیا دُصوئیاں ملیاں ساریاں نی
وچھو چہ بُرووی کوٹھڑی دوسٹ چلی جہے اُن انگیاریاں نی

اوہو بھجیا گھنٹو آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی
اووا وہ لوہڑا اوڈا قہر ہویا کم ڈوب بیٹھیا انہاں لاڑیاں نی
ساتوں وچھو ونے نہیں آوندے اساں جیہوں سیالاں دیاں چاریاں نی
وارث جھرنا ہیں انہاں بانہہ بندی اکے جتیاں اکے چاریاں نی

کلام ربیل باندی

باندی آکھیا رزق کیوں سُٹنا ئیں جیہڑا اللہ دُکھاندے لھیاندا
چینا جھال جھلے جتاں ساریاں دی چینا مُول ہی ننگیاں جھگیاندا
بنن ہیبا ایسیاں چا ولاندیاں ملاں دی باپ نے ننگیاں جھکیاندا

چیناں نبے رزق بناوتا عیب پیش ترکڑی جھکھیاں وا
ان چینے اکھیاں نال لسی سواد آوندا ککڑیاں کھیاں وا
وارث شاہ میاں نوں ان نظر آیا ایہ چا لڑا الچیاں کھیاں وا

مقولہ شاعر

چیناں خیر یاں اجوگیاں نوں مجھی بھا بڑ بیوں اسن بہمناں نی
زہر جیو بیوں آن سن والے پانی ہلکیاں نوں دسن ساہمناں نی
جویں چا وگاڑ نا سُد حسانوں اتے گرڈیا نوں اوکھا تھامناں نی
سچ جھوٹھیاں نوں جھوٹھ نیکبختاں راست گویاں نوں دین اولا ہمناں نی
بہاروگ بیوقت جیوں شیر مچھی تے وچکڑ پیدا ہونا ضامناں نی
مندا انور کھاں دی ویو چیہ پاس کرنا بندہ چلناں نال اُگاہناں نی
جویں اگ دا رُوتویں دُوہ کھٹا اتے دیوا پتنگ جیوں چانناں نی
دانشمندی مجلسوں ترک کرنی اتے احمقاں نوں یار رجاناں نی
آدر دیوناں جاہلاں فاسقاں نوں صاحب علم نہ مُول پچھاناں نی
روڑ خمر یانوں شیر انجبار نوں دیناں انہیاں حرف پچھاناں نی

کیف بھگت قاضی تیل گھنگ وا لے ڈُدھ ستناں لنگ بلھمناں نی
سیہا چوہڑیانوں تاج مینا نوں مو اٹھ انہوں کھیں ڈہمناں نی
مندی جھڑک یتیم مسکین سائل وا نوں ہٹکدینا دیاں وانناں نی
کول فقر دے غیر دلیل کرنی سخن عالماں ویناں ساہمناں نی
غصہ آکھیاں عقل ہی کل ونیدا ہوندا او کھڑا عقلدا نھاہمناں نی
بے ریش دے قول دا بار کرنا تے نگاڑ بنا اچھرٹی امناں نی
کُسنبے رنگ ہے جویں نمانیاں نوں اگ لا دینی جھبل کانناں نی
سچ جھوٹھ دیو چہ چا کرنی نہیں مندا اکے وہلا کامناں نی
ظلم زور فقیر غریب اُتے تنبو کبر ہنکار دا تاناں نی
جھڑک عاشقاں جھڑنا لائقاں نوں نہوں لا ونان نال ناداناں نی

لہ مجیلی اسعد دھ کا ایک قت میں کھانا طبیبوں نے منع لکھا ہے تاتہ　ادوعل جانیوالی عورت کے واسطے گیت گانے جس طرح شادی پر گائے جاتے ہیں نسب نہیں دیتے ۱۲

برا جھگڑناں نال فقیر ہوندا جانوں ماردینا عقل دے انا ہنی — وارث شاہ جوں سکھیا چھیاں نوں سکھ ملانوں بانگ جو باہمنانی

کلام سہتی باجوگی

کیوں وگڑ کتے مگر کے پاٹ لتھوں آن آپ بجباب تے بھکیانیں — بڈھا ہو سیں لنگ چار ہن نوں اجے پھریں چاؤ ندا تکھیانوں
ٹریں آکڑا نال ہتیاں ہو کے پھریں چھیڑ دا دکھاندے کھیانوں — مشک اٹکروں ھڈ بھکائی داڑ یوچ پیکے بھنگاں شکھیانوں
رکتے رن گھربار نہ اڈیائی پھریں ڈھونڈدا ٹکڑیاں رکھیانوں — وارث شاہ اج ویکھ جو جیہی مستی اہناں لچیاں سکیاں ٹھکیانوں

کلام جوگی باسہتی

من سہتیے بھوں سمجھ ٹیڑے اڈلمیاں چھیڑ نہ جھونیاں نی — چوٹے بیڑیاں ہار سنگھار بھریاں نانے فقر اگے تاہیں ہنیانی
کتے وانگ کھکیایئے پوچ چڑیں رناں ہے جیہاں کچھاں تے سینیانی — مار اک سیڑ بچ کھکھوڑ بھنوں میریاں کسن الیاں کھونیانی
جھکھی کنجریا نگ نہ ہوئیں گھا ویس کتیاں ناک تیں اوہینانی — گھگھی ناگ جو اسٹوں آپ نے کن اہاں ایچ بھیڑے کوہینانی
دھکو دھکی مانگاں لنی او چھیڑن رناں تن جو کہیڈ کھڈونیانی — سہتی سنے لونڈی وہڑے والیاں بجی وارث شاہ ہواں سمجھے موہنیانی

کلام سہتی

سہتی آکھیا کٹ سار ساڈی کاں جیتھیا لوٹھیا تھیاوے — سرگھوٹیا کون ہنونیاں کے کوئی رجن پہاڑتوں لتھیاوے
پھریں پھر لیا ناں کھیڑ داں توں کسے پکڑ لو تھاڑ نہ تھیاوے — ترکھان تیتھوں دوروں آوندے جو بیڑ ہیر سیڑا تھیاوے
بنیوں فقر تے پھیر بھی ہیو کو راکسے گھٹ گھٹ نہیں ستھیاوے — کھیہ چھانیاں کجھ نہ لبھنائیدوا رث اونگ جاسیں خالی ہتھیاوے

کلام جوگی

جوگی غضب دے سے چڑھ سٹ کھپر پکڑ اٹھیا معرکہ چھوریاای — لیکے پھاوڑی گگن تیار ہویا ناتھ وہڑے دیوچ اپوڑیائی
ساڑبال کے جیو غمناک کیتا ناں کا وڑ اندے جب گھوشتیاای — کڈھ اکھیاں تیوڑیاں ہی ماتھے سہتی لونڈی نیال انجوڑیائی
جوین فو کریاخاں جہم کر کے ایکے توپ پہاڑ تے دوڑیائی — جیہا مہر دے ستہ دماں بھچھڑ وارث شاہ فقر تے کوڑیائی

ایوانقرجمہ اللہ ہے جس نے بنایا تم کو کمزوری سے پھر بنایا کمزوری پیچھے زور پھر دیگا زور پیچھے کمزوری اور سفید بال بناتا ہے جو چاہے سب جانتا اور قادر ہے ۱۲ کسی نے شرارتی چھیڑ نیلی ہے ۱۲ سیاہ زبان بدحال ۱۲ ناک میں نکیل نہیں ڈالی ہے گھوڑناں آواز سگاں او وقت غصہ
یعنے جس طرح کتا غصے ہو کر آدمی کی ٹانگوں میں کاٹنے لگتا ہے اسی طرح بد کار عورتیں کاٹنے لگتی ہیں ۱۱ ذکر یا نام شخص محمد شاہ بادشاہ دلی وقت میں [illegible]
جس کی ایک سو ... [illegible] نقل مزار شریف حضرت ... [illegible] ... میں بنی ... تاریخ ... [illegible]

جوگی نے سہتی دا انجھڑا

تذکرہ جوگی با سہتی بطریق انداز

چاول نعمتاں گنک توں آپ کھائیں خیر دیتے تین کیتائی گنج رنے

پٹ چڑویاں چوڑیاں کٹ سٹوں لاہیں جیہے ویر دی چھنج رنے

سر بھاویڑے مار کے دند جھاڑوں ٹنگاں بھنج کے کردوں گا لنج رنے

مار مار کھدیڑ کے کھن سٹاں سپ وانگ لاہاں تیری کنج رنے

کئی سانہاں دے موہنڈے تاکڑی نی بڑانگ روندے سٹوں گا پنج رنے

زور بکدیناں جاں دیاں دھکا ٹھل جاسن گے تیرے تھنج رنے

لگی ضرب ماری عمر رہیں ندی وہی خون ندی اکھ توں نپنج رنے

تیر فقر دا ہدف مراد ہندا کدی وار نہیں گیا کھنج رنے

کھڑ دیہ چیناں گھر خاوند اندے نہیں مار کے کروں گا منج رنے

ہتھ چا مطہر تے کرڈ کیا ای تینوں جا پیدا جگ سبھ سنج رنے

تیری ورا سوئی ہنے پھول سٹاں ہیٹھی رہنگی آنچ تے انج رنے

باہر انڈ سوں کھن توں رہنگی نی ڈریسیں گوڈے گرڈ بھنج رنے

چمٹے نال تیرا سینہ پاڑ سٹاں دیاں نر ور دیناں جد ہنج رنے

جیتاں ہنے ہیں چا وڈی ٹھیل دی تی نکل جائیگی پلاندی ترنج رنے

تینوں آکھناں ہاں اچے ہٹی ویلا جا بیٹھا اندر کسے کنج رنے

وارث شاہ سر چاہڑو گا ٹیبی نوں ہاتھی انگ میدان جیہ گنج رنے

کلام سہتی

بنیں فقر تے پھکڑا نوانگ لڑیں بے سواد یا کوڑا کوڑا آہنگیا وے

کسے اوبجڑ باز بوچہ بلیوں ویلیوں وانگ کھجو روڈے ہانگیا وے

جیوں جیوں روجنی بات تو سوں سے جیوں جیوں سنگھ پئے کلے ہر جیبو بانگیا وے

جٹاں جوٹ کھائیکے کلیں گار پار جیں کلروں جھانگیا وے

گلاں کرنا ہیں بہت بے لنگیاں توں کسے جبٹ نلجھ یا وانجھیا وے

حال فقر دا ہیں کہے آن وڑیوں بھنڈا پیڈا ڈوبیا گجھیا سانگیا وے

لیو لیوں کے کہیا مغز کھا دو رہیا اوڈوں کا لیا کا نگیا وے

کیہڑی گل اتوں ستھر پا بیٹھیں وارث شاہ دہناں دیا نانگیا وے

گفتن سہتی خادمہ را کہ جوگی را چیزے بدہ واز در بدر کن

سہتی آکھدی باندیے خیر پائیں ایس فقر نوں چا الکا ئیو کیوں

باندی ہو بیٹھے چپ کھلو رہی سہتی آکھدی خیر نہ پائیو کیوں

بانا فقر دا ہیں خوار ہویا دس فقر دا نام گوالیو کیوں

کیے ویلڑیا اتیاں کھڑا ہویا لیجے سیانڑیوں ایہ نہ لاہیو کیوں

اتیاں کنک چاول دوہ گھیو منگے چیٹیا ایسنوں خیر لوا ئیو کیوں

سگوں مان لیے اٹھ تیار ہویا دار بھاوڑے نال لاویو کیوں

سہتی دا بانوی کنوں جوگی نوں گردوں لاہ

ک اسطرح اور اس طرح یعنی بری طرح ۔ ت نو عمر گاو میش سانڈوں کے شانے پر ۔ ت لوگو نے تجھے سر چڑھا کر خراب کر دیا ۔ ک کسی بیعزت جاٹ کا لڑکا

ایہہ جوگیڑا الیک کمذات کنجر ایس نال تدھ بھیڑ مچایا کیوں ۔ گولی آکھیا خیر ایہہ نہیں لیندا ایہنوں سہتیئے تدھ مروایو کیوں

آپ جانکے وہیڑے جے ہئی لیندا گھر موت دے گفت پھسایا ہیو کیوں ۔ میری ماں پت ایس نے لاہ سُٹی جان بجھ بے شرم کرایو کیوں

تیں تے اسدے ہتھ وچ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس پھسایا ہیو کیوں ۔ وارث شاہ میاں اس موری نی تے دوالے لاہ کے باز چھیڑایو کیوں

کلام جوگی

کیہی ہڈیاں اج مہانجلی ای متھے لگیوں کالے لئے گھنیں نی ۔ وڈی ہیڈیئے ٹاڈیئے گھنلیئے نی مکر انناں مو منہ بنیں نی

گھنگھر کھول کے پار لنگا ہسٹوں لیر لیر کر ساں اک نت جھنیں نی ۔ کیہوں جھنجھی ایں فقیر انوں چھیڑ سٹی ایں رو الیے بھیڑ بجھنیں نی

ذرا شکل تے اپنی ویکھ پہلاں نک پھینیں لیے اکھیں چنھیں نی ۔ ڈھڈ وچ جان نا دہی ہائی جے نیہر ڈنگ سر پہ مار جاے ذہنہ ڈھنیں نی

نہیں جاندی توں جوگی ناگ کالے شانا بخ ہویں سر پٹنیں نی ۔ آٹا گھتنے فقیر نوں نرم ہو کے اینڈیے اکڑ دے گوہن گھنیں نی

جیہڑے پہن آزاد ملنگ بے جن اہناں بولیاں نال نہ سنہیں نی ۔ پچھو ناتھ نوں چھیڑ کے ودبیں گی ویکھے آکھیا نو چہ گھسنیں نی

سانوں بولیاں مار کے نپائی شانا بار توں رہیں وچھنیں نی ۔ لڑیں نال فقیراں سر دیں ہونگی سر گھسیٹیئے چونڈیاں منیں نی

خلق نال فقیر دے پیش آیئے ول جھیڑیا نو چہ نہ رُتھنیں نی ۔ وارث فقر دے حال تے رحم کریئے سگوں لوٹیاں نال نہ بھنیں نی

کلام سہتی

کہیا آن کو بت کھلاریا ئی سر مُنیا کیچ پاڑ انجیا وے ۔ تینوں خبر نہیں میرا نام سہتی توں بھی جگت تے دیار انجھیا وے

تیرے جیہڑا نہیں سانوں کوئی صفر یک آ ٹڑے دا نہیں کاہنجیا وے ۔ ایتھے ملک دی نہیں کھلیر ہونی اوڈیں دانگ ولیاں جھانجھیا وے

ایہہ انبیاں ساریاں لیہہ بیس جد دن ہیر کوچہ کسے مانجیلے وے ۔ چالا کیرا کوئی نیک چالیاں دا وارث تک جاسیں ایہو ونجیا وے

کلام جوگی

جہانا پیٹے مہنڈیاں کھو ہسٹوں گتوں پکڑ کے یوں ولا درانی ۔ جیتے پنڈ دا خوف نکھاونی ایں لکھاں لشم تے ایہہ گر اوڑانی

تیرا سانڈ ہنال ہڈ پڑا اے نہیں ہونا ہیچ ملا دڑانی ۔ لت مار کے چھیڑ دن گا جاگین کڈھ آنسیں ڈھڈ جیوں نادڑانی

سنے سہتی وے کوار دی مجھ کڈھ ہو چیتر گھوڑ دل گا مار پھاوڑانی ۔ ہتھ لگیں تے سٹوں گا چیر نے کڈھ لوں گا ساروا کاوڑانی

۱ بڑے پیٹ والی ٹاٹ کی گتھلی مکر فریب سے ساری کی ساری بھری ہوئی ۱۲ ۲ برے منہ والی ۱۲ ۳ پہلے اپنی شکل تو دیکھ ۱۲ ۴ چنھاں ہوتی ہوئی ۱۲ ۵ موسے آنے گوگرنا ۱۲ ۶ پورسی جوان بامرد ۱۲ ۷ زنگاریں سب اتر جائیں گی ۱۲

تُسیں ہو گھوڑاں جانناں ہاں کِٹھ ہاں دو ہاندا مار پوشتا واڑنی
وارث شاہ دے موہڈیاں چڑھی ایں تُوں نِکلجاں جاندیاں چاوڑانی

کلام باندی وسہتی با جوگی از روئے غصہ

باندی نے سہتی غصّے نال کڑکی کی لیناایں شور کھلا کے وے
جوگی ہووں پریت کسٹے نی کی لیناسی سانگ سوار کے وے

جوگی نہیں جو رناں دے نال جھگڑاں کریں کتاں اکھیاں مار کے وے
پہلاں نے آپنے پھوک تُوں کی لیناایں لُوں کاننوں سار کے وے

گھر گھر تُوں لتیاں لاونا ایں راہ خدا دلوں سار کے نے
کر بندگی رب قبول کرسی وارث شاہ کتے نیت دھا کے وے

گفتن جوگی ہیر اکہ خامشی برائے تو ورزیدم

ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا انہیں یار اس ہو کر پتچل کے نی
سنبھاں ہاں پہ اسیدی لاہ ہٹاں ہیر گُھس جان تعلقے نی

جیہا مار چتوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے مچلکے نی
اہدی پگڑ سنگھوں جند کڈھ چھڈاں لکھ وا ہر آندے کھلکے نی

جیوں چیوں شرم دا مار یا چیکراں نال ستیاں آوندی چلکے نی
بھلا آکھ کی کھٹناں وٹناں ایں وارث شاہ دیاں پڑملکے نی

جواب دادن ہیر جوگی را بہ عجز وانکساری خود

بولی ہیر میاں خاک تیری سچیاں ٹیاں اسیں ویسناں ہاں
پیارے چھیڑ چھپڑے چونٹ رہی کافی لوکاں نوں آنگ مٹھیاں ملیساں ہاں

اسیں جوگیا پیراندی خاک تیری نہیں کھوٹیاں تے بکھیساں ہاں
نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشیاں ہاں

سادی جان قربان ہے فقر توں کوڑی گلید لیتیں لیساں ہاں
تُسیں گوراں دواناگ پدیشن لوک اسیں ناں دیش لو ہیساں ہاں

اسیں فقر نے پیراں دی خاک اں جی جو کجھ کہو اسیں منیساں ہاں
وارث شاہ پردیسی دی غور کرئیے اسیں اپنے ویس دیاں دیسناں ہاں

کلام سہتی با ہیر از طعن وطیش

نیونوں کے سجھیے یار نے نی کارے ہتھے چاکیے پیارے نی
اکھیں مار کے یار نوں چھیڑیا ئی نی جھاستی چھ چھاڑیے نی

۱ یہ ایک مزہ ہے ۔ یعنی تمہاری مستی نکال دوں گا۔

آپ بھلی ہو بہیں آسیں ہاں کریں کچہ پوہ روپ شنگار لیے نی
آجوگی توں لئیں چھیڑ اسا تھوں لٹاں دو ہاندی عمر سوار یے نی
پہلے کم سوار ہو بہین نارہی بیلے گھیر لیجاہ توں ڈار یے نی
وارثشاہ ہتھ پھڑ یدی لاج ہندی ساتھ کریے تے پار اتار یے نی

خیر دادن سہتی جوگی را با غصہ و شکستن کاسہ او

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی ویکھدیاں تُت ہی رج پیا
ایہ لے مکر یا ٹھکر یار اولاوے کا ہی اجینا اَیڈ و چھوڑ پیا
تاب جندی جائے نہ مُول جھلی انجا ویکھکے سہتی نوں رج پیا
ہتھوں چھڈ زنبیل چا زمیں مارے چپیاڈھل گیا ٹھوٹھا ٹُج پیا
ویکھو اج شراب ہو یا شیشہ سنگ تے وج کے بھج پیا
جوگی لکھیاں کرماں نوں جھوردا سی رکھے ہتھ متھے جوگی سُج پیا
موہوں آکھدا رو ہدیاں یار وگنگ کھیڑا ماندے بھاج پیا
ٹھوٹھے وچہ سہتی چپینا گھت دتا جوگی کھیڑیدے وچہ بھج پیا
سہتی ٹک لیہ ریا نال غصے پھٹ کالجے جوگی دے وج پیا
جوگی آکھدا ڈا قہر ہو یا بیڑا ویکھ لے دھاڑ تے وج پیا
اڈا لایا سی یارد ے ویکھنے نوں کم جوگی دا ہو کو تج پیا
وارثشاہ مصیبتاں پیش آئیاں جو کچھ لکھیا سی جھولی اج پیا

کلام کردن جوگی با سہتی بطریق نصیحت عالمانہ

خیر نظر نوں عقل دنیاں وچہ ہتھ سنبھلکے بک اولار یے نی
بھری ہوئی غرور تکبری دی لوسڑا کھنبوں دی رنڈار یے نی
کیہجے حسن دا مان ہے بھاگ بھریئے چھل جاسی آروپ چار یے نی
رانجھے آکھیا ایہ بڑا قہر کیتو ٹھوٹھا بھنیوں کیوں چنیچر مار یے نی
میری نال تیری سانجھ کا دی گل گل دی بوجھ ہٹیار یے نی
غور کریے مسافراں عاجزاں دی ہتھوں سمجھ کے سچ نتار یے نی
کیہجے اَیڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول ہتے مست ہنکار یے نی
جوگی آکھدا ڈا قہر ہو یا ٹھوٹھا بھن وتا کالے ہار یے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیوی تاں لایا مری نے ڈار یے نی
پالے مریں ہنکار بھج پوے تیرا نی پٹنے ویئے و بجلیار یے نی
کسے کھے کو دسیں لوکاں دے ہٹے نی نیری کینے عمر سوار یے نی
وارثشا بازار ہڑتال ہوئی نی وہا چھلے وچ بہار یے نی

جواب دادن سہتی جوگی را

گھول گھتیاں یار دے نام اُتوں جوگی ہکھ سنبھال ہتھیا یادینے
مال سنداں پُٹنے توں یار میرا ایڈا قہر کیتو لوہڑے ماریا وے

تیر پنالِ کی اسانے مرا کیتا ہتھ لانہیں تینوں ماریا وے
تینتھے آدمی گریدی گل ناہیں سب جا بھن اُسار یلا وے
رُگ آٹے اہو پیچاہ بھنوں کوئی وڈا فساد ہیر پاریا وے
وارث کسے اسا ڈبہنوں خبر ہووے انہوں فت جہ جا پڑ گا ماریاوے

جواب جوگی با سہتی

جیتوں لوں ل کھڈا وناں آہا کھوتھا فقر دا جا بھنایئے کیوں
خیر منگئے تاں بھن دے بھن کاسہ اسیں آکھدے ہو شور مایئے کیوں
بوتی ہو بلو جاندے ہتھ آئیں جڑھ گو ادمی جا بھنایئے کیوں
جیباں کواریاں یار رہنڈا ونا سی ناں بھرے پیال کو نون چھپایئے کیوں
بھر جانی لون ہنا جا گدا سی یاری نال ہلو چدے لایئے کیوں
وارث شاہ جان عاقبت خاک ہونا ایتھے اپنا شان وہایئے کیوں

جواب سہتی با جوگی کہ بیبن کُلّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ

جوگی ہمیا مرنگا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی سب واہ ہنگے وے
مر پیر ولی غوث قطب جا سن ایہ سب پسارڑے ڈہینگے وے
بھنے بھٹھے نوں ایہ دو دھا کرنا ئیں اُتد نوں لوک سبھ کھنگے وے
ہاتھی گھوڑے تے مال سنبھل جان مر مرا ایہ کس کو نوں بھر کہنگے وے
محل ماڑیاں تے ایہ باغ سارے لوچہ بھڑانت نوں ڈہنگے وے
تیر جان کے نہیں دگا زکیتا سا نوں جیتیاں ونیں پیرن گے وے
جدوں رب عالم دی خبر پھسی ہتھ پیر گواہیاں دین گے وے
جدوں عمر دی آن کے معیاد پگی عزرائیل ہو دی آہین گے وے
جیہا بُرا نوں لیا را ولائے ہڈہاس ہسرائیاں لین گے وے
کل چیز فنا ہو خاک ویسی بت ولی اللہ دے رہن گے وے
ایہ اُٹھ تے مال حیوان گائیں رکھنے جا تقدیر نوں جھنگے وے
ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوسی سچ کہنگے وے

جواب جوگی

شالا قہر خدا ایہ پئیں آوے ٹھوٹھا بھن کے لاٹو بھنگارنی ئیں
نالے مارنی ئیں تک ہڑنی ئیں نالے حال ہی جان چکارنی ئیں
بُرے نال جے بولیئے ہوے اسیں لئے اساں نوں مارنی ئیں
لوک کھلے ہین ایکوڈی کو اری ساڈے بانیدے رُوپ دہاڑنی ئیں
لٹک سکنے رنے کوکڑے فی مارڑا ویکھ فقیر نوں مارنی ئیں
مرے حکیم بیار تان سبھ کوئی بناں حکمدے خون گذارنی ئیں
ٹھوٹھا بھیر درست کرده میرا ہو آکھ کی سچ نتارنی ئیں
اڈے فند فریب ہن تینوں سر دا ویندے سر مردارنی ئیں

لے پ غ (ترجمہ) جس دن بتاویں گی ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے ۱۲ ۲ سے پ ع (ترجمہ) اور کوئی نہیں جی سکتا بغیر حکم اللہ کے لکھا ہوا وعدہ ۱۲ ۳ یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ نہ خیال کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور خداوند تعالیٰ کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں ۱۲ ۴ ہمارے حق میں تو احسان ہے ۱۲

گھر والیے وُہٹیے بول توں بھی کہے سوچ وچار وچارنی ہیں   نال فقر دے پئی کھہیڑ دیئے بنی اپنے آپ گوا رنی ہیں

سوامنی مُطہر پئی پھُر کیدیئے کسے یارنی دے سر مارنی ہیں   ایس فقر اُتے وڈا قہر کیتو لوہے ڈاہریئے وڈی ہنکارنی ہیں

گھوڑے اُٹھ تے مال سبھ جان مرکہے بیت دے محل اُسارنی ہیں   ک چور تے دسر چتر بنیوں وارث شاہ توں کچھ لے ہارنی ہیں

جواب سہتی باجوگی

ایس ٹھوٹھے دی سار کی جٹ جاناں نال توں ہاں کسے گھمیار دا ئے   اوتھوں ستھ آئے ٹھوٹھا پھیر تینوں پیسہ خرچدے کم سوار دا وے

چار پہر ہوئے تینوں وچ ویہڑے کوئی آکھے تد توں مار دا وے   سہتی آکھدی خیر دے نال جائیں نہیں جان تیری کوئی ہار دا وے

تینوں فقر فقیری دی اَتھ ناہیں فقر سوئی جو نفس نوں مار دا وے   خودی چھڈ فقیر نہ ہویوں مُو لے پھریں لیا کبر ہنکار دا ئے

کیڈا طمع تے حرص دوڑایا ای کیوں ٹھوٹھیوں محل اُسار دا وے   اِکدم دی وارث شاہ کھیڈ دنیا رب بنے تارث کرمار دا وے

غصہ شدن جوگی در صحن نشستہ تاسف خوردن بر سہ کاو پوشید نگاہ کردن بطرف ہیر

ویہڑا بوچیا وہ چونکڑی مار بیٹھا کرے کیر نے خون گذار دانی   جوڑے ٹھیکر ٹھیکری نال لا وے آہیں گڈ ھ داروپکار دانی

نہیں خوف کیتا ٹھوٹھا بھنیدا و کھو تج اس رن گوار دانی   ٹھوٹھا ئیں وا لا مرشد بخشیا سی وڈا قیمتی لکھ ہزار دانی

نیویں نظر تے ہیر نوں ویکھے کرے سینتاں تے رمز مار دانی   وارث شاہ نے مکر سکھا دتا ویکھو جھگڑا لوں مُوں انہار دانی

ایضاً

کا سہ بھن گھمیار اندا گھر دسیں تینوں خوف نہ رب تہار دانی   جے میں کھا غصہ کہاں ہیر تائیں ترت گل تُساڈڑی سار دانی

ہیر پیر نوں رب توفیق دتی اوہناں خاص رفیق جبار دانی   پریشان حیران پشیمان ہویا ایہ وعدہ پروردگار دانی

اوہنوں فقر شعور تے عقل ناہیں جہیڑا عاجزاں نال وگاڑ دانی   بے پرواہیاں بدیاں ویکھ وارث بخشنہار عاصی گنہگار دانی

تذکرہ نمودن سہتی باجوگی و اظہار کردن با مورات قضا و قدر

گیا بھج تقدیر دے نال ٹھوٹھا لیجا قسمت سیاں تھوں ہٹدی وے   تقدیر اللہ دی نوں کون موڑے تقدیر پہاڑاں نوں پٹدی وے

لے کہاوت ہے جیسے الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ۱۲ ؎۲ یعنی اولیائے کرام چونکہ خداوند تعالے کے نیک بندے اور اس کے نزدیک معزز اور مکرم ہوتے ہیں اس لئے انکی دعا خدا تعالے قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎ اولیا را ہست قدرت از الہ ✦ تیر جستہ باز گردانند ز راہ ✦

آدم حوّا نوں کڈھ بہشت وچوں تقدیر زمین تے سٹدی وے
موسیٰ لنگھیا پار فرعون اُتے تقدیر دریا اُلٹدی وے
داہڑی مُن تقدیر نے کن پاڑے اڑی گدھے لی اج جٹدی وے
رتی وانگ نصیب گئے تیرے صورت رہی اوہو تیرے گنڈدی وے
اکے قوم کنجر کے نقلیا توں نسل جاپنا ایں کسے نٹدی وے
گدوں جاپنا ایں نہیں آدمی توں پر کسر تیرے اُتے چھنڈدی وے
اچھے تیر تلوار دے زخم ہوون مرہم نہیں زبان دے پھٹدی وے
پہنچے مرگ بھاویں چہ آن پہاہے نہیں خبر تقدیر دے جھنڈدی وے
دتی زہر تقدیر نے حسن تائیں سیس شاہ حسین دا کٹدی وے
سلیمان جھو کے مچھی پھیاندے تختوں چا تقدیر پلٹدی وے
یوسف جیہاں پیغمبراں زادیاں نوں تقدیر کھوہ دے وچ سٹدی وے
ہاتھی وانگ ننگاں تیر ڈھیہ پیا اُتے سر چالے صور ڈٹدی وے
جوگی سوئی جو خاک در خاک ہووے اجے ریجھ نہیں تینوں چھمبر کٹدی وے
کلیاں اِیڑی کیتھوں سکھیوں جو ٹھگ کھادلوئی کسے جٹدی وے
تیر نال تقدیر نے بہت کیتی آکڑ نہیں جو ہڑ لوائی کھٹدی وے
جیہڑا لکھو کُٹھ ہنے گل مرے کوئی تقدیر اُہد لکھا تاکٹدی وے
تقدیر جیس دے سر تے تاج رکھے قدم اوسدے پر تھمی چٹدی وے
وارث بنیدا اونڈ شہید ہویا تقدیر نہ کسے توں ہٹدی وے

کلام جوگی با سہتی و اظہار کردن آں فقر خود را

ٹھوٹھا توڑ فقیر نوں مت ڈاہیں ہوئی بہنے کیجے پلیئے نی
وانگ گِدڑیاں شکیاں گرد ہو ئیں ڈکھلے موتری ڈھلیئے نی
وانگ ڈیکرے سیر اچھالیا ای کہیں کیتیا چیکنی چلیئے نی
اسیں سحر چناب اگھن لنگھے انی ریتلی وہنے سہلیئے نی
کھوں نال صفائیاں گنڈھ تیری جیہڑی غیبہ بدھیا چلھیئے نی
تدوں بن بیدق نوں صبر آوے ٹھکے جدوں یقین دی کلیئے نی
آئے کٹھے لالاں گالی ہیں تڑ کھیاندی گھرک بلیئے نی
آئے ناتھ نوں اُٹھ تعظیم کریئے اتے نال آداب دے ملیئے نی
خدمت فقر دی جُب دیاں نال کریئے لاہ دلا تو غفلتاں جھلیئے نی
ایہا مان ہے نہیں منکھ چینوں ستھوں دند کڈھیں کھت کھلیئے نی
ساری ہار پئے ٹیپ ٹاپ ہی اندر وار چو سیجے ڈھلیئے نی
بھویں آکھ ویٹر ترین سیندیا نی ہالاں کسیدیا چکٹریں گلیئے نی
جھون جھباڑیاں اسیں گڈراں تیرے ٹھیکیاں بگڑاں للیئے نی
رزدیو چہ چد میم پایا ہویاں سبھ تسلیاں جیلئے نی
کولے ایس نوں مُول نہ ہتھ لائیے نہوا ناں نال گرانوں جھلیئے نی
کوئی دکھ جے پیر نہ رب ہووے اینویں بخت بانال نہ کلیئے نی
پھاگاں چیر بگون باہر کڈھیائی پھٹی جو ن کیاہ دی کھلیئے نی
گل سمجھ میری چھوہے پوتکے نی ولدے کن ند کھول کھڑ کلیئے نی

لہ یعنی زمین کا پانی جب خشک ہوجاتا ہے تب ہل چلا سکتا ہے ۱۲ سہ بنا دنی ناز سے کراہنا ۱۲ سہ یعنی آنے والے فقیروں کو بے عزت کرنا اور آداب بجا لانا چاہئے تاکہ ان سے فیض پاویں اور نیک دعا لیں ۔

انہاں نال نہ موڑ لگار کریئے جنہاں سجناں نوں لوڑ ملئے نی
وارث شاہ جے عشق دیاں تر نے تلہاں نیک نیت بنھ ٹھیلئے نی

منع کردن ہیر سہتی از خرخشہ کردن با جوگی

ہیر آکھیا ایہہ چوا کھیا جھوٹھا کھن فقیر نوں مارنا کی
جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اوہناں دا پرتنا پاڑنا کی
ہیر بوہے تے فقر نوں مار ہائی وسدے گھرانوں چا اجاڑنا کی
ذات حق دی وچہ جو محو ہوئے پھیر اوہناں دا عیب نتارناں کی
جنہاں آہلنے چھڈ ہوا لیا پھیر اوہناں نوں اندریں واڑنا کی

جنہاں اک اللہ دے آسرے انہاں فقر اندیاں نال کھہاڑنا کی
تھوڑی گل دا اہت وہاں کر کے سورے کم نوں چا وگاڑنا کی
جیہڑے عشق دی اگ دے نال بھجے انہاں لوتیاں نال پھر ساڑنا کی
نال خلق دے فقر نوں لوڑ لیئے نی غصے قہر دے نال مڑ جھاڑنا کی
وارث شاہ اجاڑیاں ربدیاں نوں ہتھیں اپنی پھیر اجاڑنا کی

جواب سہتی با ہیر پُر تدبیر

سہتی آکھیا بھابھیئے مول ٹھہوں اس جوگ بیڑ دا دم چایا توں
ماں بیٹھیاں اس کو ستر ہتوں تے کو سیتڑا بول بلایا توں
میر اس مشٹنڈڑے لچ کولوں نی الان فلان پنایا توں
ہتھوں سینتاں مار کے چھیڑ بادی رسا چاہ کے پھیر لٹایا توں

میری ماں تے باپ دی وچہ وہیڑے کوئی آن کمد ات نچایا توں
منہ الو لیا سو گھر بن بیٹھیاں نوں منع کیتا نہ مول ہٹایا توں
جان نخھکے گل نہ ٹالیوئی ہتھوں ہور فساد ودھایا توں
وارث صاحب دے اندروں موں ہیوں باہراں پنا شان ونجایا توں

کلام ہیر

بھیڑا الکھ جے اپنے آپ کیجئے پھیر جگ نوں آکھ سناوناں کی
جیہڑے گھر اندر باں چا وڑان نال ماریں جگ کے ایس جاوناں کی
گھر میر اتے ہیر دیاں کو نس چا پیو اتھوں کوار لیئے زر لیجاوناں کی
جتی ہو فقیر دے نال جھگڑیں ایس حسن دا شان وکھاؤناں کی
جنہاں صرف اللہ دا آسرا ئے اوہناں جہان نوں پھیر وکھاؤناں کی

اُٹھ نال فقیر اندے لڑن لگیں شان اپنی آپ گواؤناں کی
لڑیں نال برابری آپ کوڑے لیے سوٹے پکڑ دتیمہاں تے آؤناں کی
صورت فقر دی دیکھ کے پیر پھڑیے جھگڑا اُستد نال مڑ لاؤناں کی
بولیں اہکا ندادھونس چھیڑ باندی مرشو مرشو دنرات کراؤناں کی
وارث شاہ ایہہ حرص بیفاندہ ای اوڑک ایس جہان توں پاؤناں کی

سہتی دی گل ہیر نال

کلام سہتی با ہیر

بھلا آکھ کی آہنی ہیں نیک پاک جے عیند پلو تے پڑھن نماز آئی — اکے چپ چپاتڑی بیٹھنی ہیں اگے کیہلے کڑک آواز آئی
گھر بار تیرا اسیں کون کوئی جا لیے لد کے گھروں جہاز آئی — نڈھے موہنی تے چھوٹے دہنی ہیں جے نیک نہ عشق تھیں باز آئی
سانوں خاطر تلے نہ لیاؤنی ایں ویکھ جوگیڑیاں نوں کر کے ناز آئی — وچہ بیلیاں آپ خوار ہوئی گنڈی ہنت بنا کے ساز آئی
سیدے نال نہ کدی توں گل کیتی ہن جوگیڑے نال ہمراز آئی — وارث شاہ جوانیدی عمر گذری اجے طبع نہ حرص تھیں باز آئی

ہیر دی گل سہتی نال

کلام ہیر با سہتی

ایس نقد دینال کی چائیونی وہل جاوسیں تین نہیں وسنائیں — ٹھوٹھے بھن فقیر انوں مار نی ہیں اگے ربدے آکھ کی سنائیں
گڈا ابھسی ملک دیوچہ تیرا اگلی وچہ بازار دے دھسنائیں — تا ورہی وچے گی خواری وی وگڑ تیرے ایہہ کم خرابی دے ار سنائیں
تیرے کنوار لوں خوار سنسار کرسی ایں جگ دی اگجھ نہ گھنائیں — نال جیو ہرڑیدی کھتری گھلن لگا وارث شاہ پھر لک نے ہسنائیں

سہتی دی گل ہیر نال

کلام سہتی با ہیر

تیرے جہیاں میں لکھ پڑھائیاں نیں تے اُڈائیاں اُتے انگو ٹھیاندے — تینوں سدھ کا ولی غوث جیسے تینوں ٹھگ دے بھیس چھو ٹھیاندے
جیوں حماتی کھوتڑی لت مارے بھو تا زیاں نوں اُتے بوٹھیاندے — ساڈے کھوسڑے تینوں نہیں یاد چوپڑ بھابیں ڈیہریئے آن ٹھوٹھیاندے
ایہ مست ملنگ میں مستانیوں ایسے مکر من مکریاں چھوٹھیاندے — وارث شاہ میاں ناں چھڑاندے لنگ سکیئے چوبراں گھوٹھیاندے

ہیر دی گل سہتی نال

کلام ہیر با سہتی

ایہ مست ملنگ نے چھیڑ کڈیے کوئی وڈا فساد پوا سیانی — مارے جان کھیڑے اُجڑ جان ماپے تینڈے انڈیدا کجھ نہ جا سیانی
بہت اپنے گوروں نوں یاد کر دا مت اوسنوں عرض سنا سیانی — احمد شاہ از غیب تھیں آن لوسی رب کھڑ جنڈیالے نوں جا سیانی
سکندر شاہ جاں فقیر دے پیر پکڑے قلعہ زر د دا فتح کرا سیانی — تمر لنگ اُتے کیتی فقر کرپا بادشاہیاں ست دیوا سیانی
پیر پکڑ فقیر دے کرس راضی نہیں الیسدی آہ پے جا سیانی — وارث شاہ جے کسیدا بُرا کیتا جا گور اندر پچھوتا سیانی

سہتی دی گل ہیر نال

کلام سہتی با ہیر

سہتی ہیر نوں آکھدی بھلا بھابی تینوں سکھن ہو ویکھا لیسا نئی — تیرے طعنیاں بولیاں ساڑ سٹی اج زہر منگا ٹیکھے کھا لیسا نئی

۵۷ کیا کہتی ہے نیک پاک جس کئے اس پر نماز پڑھنی چاہئے ۱۲ پ ع (ترجمہ) اللہ کے پاس پھر جاتا ہے تم سب کو پھر جتا دیگا جو کچھ تم اُٹھے کرتے ۱۲

اکے مرانگی میں اکے الیس ماراں کسے بھابنے تدھ مرالیسانی
چاک لیک لائی تینوں بھابی گلاں بچھیاں آکھ سنالیسانی
سیبا دھکے نال جو گاہ کیتا کوئی جا گھمنڈ پوالیسانی
جیہڑے چوچے تے لیلیاں لاؤنی ہیں تیر جیونوں ہی کھپالیسانی
ہیر رکھ توں اپنی جمع خاطر تیری اتنوں بھنگ لہالیسانی
نال ریاں ہتھ تے پیر تیرے ستھیں پنچ ہتھ ٹنگوالیسانی
کوئی لوال شیطو تڑا جدہ ہاکے تے لستاں ہانوں اج لڑالیسانی

روواں لاڈ ہائیں بھابی آکھ نہ تے تینوں خواہ مخواہ چپکٹالیسانی
انتے ماہیں توں اتے ہیٹھ جوگی ایہا گھگری چا وکھالیسانی
رن تاں ہیں جاں گھروں کڈھاں تینوں تے مراد بلوچ ہنڈھالیسانی
سر الیسیا اوڈ ھکے تے تیر الیسے ٹھوٹھیدیاں نال رلالیسانی
کوٹالیساں تے مرالیساں نی گتوں نکڑ کے گھروں کڈھالیسانی
جیویں سانوں کھڑ دے تیوں نی توں ایں بھی کھ وکھالیسانی
وارث شاہ سکھائیکے سیدے نوں تیر لنگ سبھ چور کرالیسانی

کلام ہیر

خون سہیڑدے سیدے جے مارلیں اجرب جاڑ جانتے جگ سارا
تیرے بھابی دی بہن نوں کھس جوگی ہتھ لائیو لوئی ہے سہکارا
ہینوں جھنکے ہی دھ لوں جے سید آکو اوبے پائیوں ہی کھیا آرا
پھر میں کبر سکار دے نال بنی تیر نال کساں ویکھے ملک سارا

ہتھوں جواندے جل جے رب سچن کیکر کھتے نہ پوتے ماکھ سارا
ہیں کیہنک چھاڑ لوے ہدی ٹنگ بھناں سیال سیادشمن ہدا دیس سارا
سرکس کے جھنڈیاں تیریا نوں کراں نال سیرز سے خوب جھارا
وارث شاہ نیاہ منگ رب لوں ن آئی وکٹ کتے ہسے کارا

کلام سہتی

کجل لو جھیل اگرا گھت نیناں نس لفاں کنڈلاں دار بناونی ہیں
زلیوں عاشقاں پاں وکھاونی ہیں نت بہر پیا لوجے چھنکاونی ہیں
ٹھوڈی گلہ تے پا ہکے خال خونی راہ جاندڑے مرگ پھاونی ہیں
چیٹے دند ہن پی بلاونی ہیں کسے گل توں نہیں للچاونی ہیں
تیر چوڑیا پاکے پٹ الائنجاں گھت ککے للو نہ لاونی ہیں
نال حسن گمان دے پلنگ بہکے حور ریجدی بھیں سداونی ہیں

تیویاں پٹیاں مکھ پلمار لفاں کونجاں کھنکے لاؤ نہ لاونی ہیں
بانکی بھیب ہندی جو بانح فندی اتے قہریاں الیاں لاونی ہیں
کنہاں بخریاں نال بھر لاونی ہیں اکھیں پا سرمہ مٹکاونی ہیں
کل ٹناں تے ہر دندار سٹرید ازری بادلہ پٹ ہنڈاونی ہیں
نواں ویس بنا بناونی ہیں لئیں بیسیاں تے گھمکاونی ہیں
نال حج کیدے اکھیاں مار کے تی ساڈے نال عرن چی چمکاونی ہیں

۱؎ اگر ہیر کی قصاص پر گاؤں کے لوگ مارے جائیں تو جہان ویران ہو جاوے ۱۲ ۲؎ پرانے لحاف اگر جوؤں کے خوف سے پھینک دیئے جاویں تو سرما کس طرح کاٹا جاوے ۱۲ ۳؎ میفگن گلیم گرچہ بار آیدت ۔ کہ ہنگام سرما بکار آیدت ۱۲ ۴؎ عورت بگڑ جاوے تو بڑے کرتوت کر دکھاتی ہے ۱۲ ۵؎ گرمیں چو دیلہ ستم پیشہ ۱۲ ۶؎ یعنے ہر روز نہا کے نیا لباس تبدیل کر کے ادھر ادھر پھرتی ہے۔

نویں عشق بازار دی کیتے نی ہٹ نویں ٹھگ بازار بناؤنی ہیں
مہندی لال ہتھیں ہیر نیلڑی دی پوریں سوہنی مرغلی شاں گا اکھاونی ہیں
سر ولر خیر شانتے رنجھا دی خاطر بیلے دے کیسوں لیاونی ہیں
پرانیں دی پینگاں گھت تیتوں چھتوں آکھیں چھل لاوندی ہیں
ذات مہتاں دی جان دینگ بیٹھی ساڈے جیو چھل پھاؤنی ہیں
تانوں دی ٹھنڈ آوسی گھر تہماں ہی تے غلیلا لاوندی ہیں
جیوں کانا بالمسکھی ہے نوری آتیاں ناک ولاں دی ہی ناں دا نی ہیں
سنے جیسے یار کیچھو کا تواں ٹیچ آل چھوڑاں تیچ رکھاونی ہیں
تیرا یار آیا ساں بھاجے اتے وسدی ہوش کھاونی ہیں
تیریاں چاکراں نگی ماں دیکھے جت بیٹھ لوتاں لاونی ہیں

حکم کرنی ہیں بیاریاں کپھٹیاں تے بڑی آپ نوں چھیل سداونی ہیں
پیر نال چلے چاونی ہیں لاڈاں نال گھت جھنکاونی ہیں
دیکھ ہوراں نگ ہالاونی ہیں بیٹھی پلنگ تے لوتاں لاونی ہیں
ساڈے جیہن نوں تے ٹھل بانے نوں پوہڑی تھوڑ نظر آونی ہیں
نال ہوجیے توں تاں ابھلیں اکھیں نال جلاونی ہیں
ہیر آکھدی کونڈکا طالی انہیں کہندی ہنگ تاں دی ہیں
اکھیں ناسر ہتکاوندی ہیں منہ ناپی بیاں ناں آونی ہیں
سبج الت پرتے بالا سنیاں انہیں جی بیں جی جگاونی ہیں
دیکھ جوگیاں نال کرید پراسوں ساں وسنیاں بی چھاونی ہیں
ایہی گل جیوں تلے جا نہاکی وارث شاہ نوں کہیا بی ہیں

کلام ہیر باہتی

بھلا کوارے مانگ کیوں لاؤندی ہیں جیسے جوگیاں دی رنا بنائی ہیں
نکی پتیاں دُھر یاونی ہیں سے کاکو لگ نال لاونی ہیں
نیڈی جوگیا نال کیوں گانی بیں سیدیاں نال رنگ لاونی ہیں

بھلا جوگیاں ان دی ابھر یاونی ہیں تے جیبہ کبیوں کاونی ہیں
کاہی جوگی نوں نال رچاونی ہیں منج یار پھٹھ دیا نوں مروانی ہیں
وارث شاہ دنال اُٹھ جاہ دڑھل کیاں ہیں بھجھ بہاناں پاونی ہیں

گرفتن سہتی رانجھا را

سہتی دے لونڈی سیھ کر بالی حیلیاں جھڑ نال چاونوں
کیر سلیاں تور کے کھولیاں نے ہی سونے بیاہ دے اغل
اندر وں پلنگ نوں سر کھانیں کھیل یار لوحے گنڈا دانوں
کھڑی گھوڑی نال کر کیتا اساں ہٹھ اسیں نال لاونوں

گرد آن بیوار اٹنگ جوگی کنا اندے ہا دھکیتیرے نامس رولے نوں
اندر وار کے پھیر کنڈا باہر کیتوں نے لٹ بار ولے نوں
انہاں گٹ کتر یار کیتا جوں وچ کھلی ہست چاولے نوں
وارث شاہ میاں نال تکیمانے ٹھنڈا کیتو نے آپ اتاولے نوں

لہ ان سست باتی کرنی ہے جس طرح چاول مانت کے جلے ہیں اسے یعنی جس طرح چاولوں کو صاف کرتے کہ لئے کوٹا جاتا ہے اسی طرح جوگی کو خوب کر

زدن سہتی رانجھا را

دوویں ٹھگ دے ٹھگ دے ٹھاپیاں کار دے ویکھو منڈیاں پھینہاندے
ماہر پیاپیا سیداں وچ گھوک پیاں گھتے ویکھے لوہنے تو ہنباندے

انہاں ہاہ کے جوگیڑا اپہلے کیتی گت نال گھٹرو بجیاں کھوہنباندے
الانو لگت والے جھرمٹ پھیلیو نے جھپنے ویٹرے تس عسر نہاندے

وکل جھٹ کیتا سہتی اٹھ کے تے پلیٹے بیوں نال تھمیندے
جھٹ ٹاریدھا نیاں آکھ ٹسیا سر بھنیاں نال دووو ومنیاندے

لڑیاں نال اب چیں آ ہا جوں ابو سمند دچو بہناندے
وارث شاہ فقیر حیران ہویا لشکر جھل پئے جھاٹے لوہنیاندے

زدن رانجھا سہتی را

رانجھا کھیا اٹھکے مار پھر گرم ہویا مار یا بھوت فتور دینے
ویکھ ہیری نیاں خم مار پائے اس فرشتے بہت حمود دینے

کر جھکے پیر نوں یاد کیتا لالی عثا بنا لک حضور دینے
ڈیرا غنیمہ اما کے لٹ لیا تیغ پانی پیہاں قصور دینے

جدوں نال کردے گرم کیتا دتا وکھر اگیا نا سونہینے
وارث شاہ جاں اہم دا گرم ہویا تاں چیچ ان نامنظور دینے

زدن جوگی سہتی و کنیزک را با غصہ

دوویں ماروا بان اوہدے نے پنج ست ہتھوڑیاں ماریاں سو
گھماں پٹ کے جوپیاں بھیڑے اس ہمکاں بھنکیاں کراہیاں سو

نال تور جھیچھڑے نکڑ گتوں دوویں ہاڑ وچہ جواپاں سو
دانگ ڈھول دے چولیاں کھچ تیاں بھڑو انگ نپکتاں ٹیاں سو

کھو چونڈیاں گنہاں تے ابہاں ڈوڈو ھسے ندنے ہدچا لیاں سو
جھیار چھپکو لاں گھوں ہندے سوٹے چیڑیاں ہنچائیاں سو

کیتے لک تکور نے نکوڑ نگوں دیں ہاں در دوانگ نگالیاں سو
ہتھ سنگے دانے جسم اتے جیہے جھیڑ ایانگ نمیاں سو

جوگی واسطے بیس گیا دا ہیر اندہ آکھ چھیڈ لیاں سو
منہ کرہی ہار نہ آدے ابکاں جوگا تو راج لوائیاں سو

جوگی ہموں سکے دتا چھیڈ اوہنوں تاں ہیر جیہیاں ائیاں سو
وارث شاہ سیاں سکے چوڈ انگوں دیں گرچھنو منگایاں سو

فریاد کردن سہتی و کنیزک و جمع شدن زناں برائے حمایت سہتی

انہاں چھیڑیاں چا اپکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آگیاں
دانگ کابلی کتیاں گرد ہویاں وڈ دے نعل الحساب لگا گئیاں

نہاں اتے کے ھک گے رکھ اگے کھمن کنجھکے تاق پڑ گیاں
دھکے دیسے سٹ پلٹ اسنوں ہو ہرا بہت منبوطا آگیاں

وانگ لشکراں آئے گردہویاں فتح پا کے قلعہ چھڈ گیاں — نال فتح دے یار دے پاس بیٹھا باہوں پکڑ کے رن اٹھا گیاں

باز توڑ کے تانبیو لائیو نے معشوقاں نے پیہہ سٹ گیاں — ملے چیر وچھنے کھوونے دوہنی اگ تے اگ لگا گیاں

اگے ویری تواں پھر ہور ہویا دیکھ بھڑکدی تیل پا گیاں — جیہڑیاں راتاں دا خوف رانجھیٹڑے نوں کی تاں رانجھیٹے تے آ گیاں

صد بید ار تغیر کر کے گھر چھڈیا وڈا جوگی نوں وعدا پا گیاں — گھروں کڈھ ادروڑ تے سیال نے بہشتوں کڈھ کے دوزخے پا گیاں

جوگی سٹ حیران ہو ونگ رہیا کہیا جادو ڑا گھول الیچ اگیاں — لگے ٹھوٹھے نوں جھنج دا خفا ہوندا اتوں ہور لپار بنا گیاں

رانجھا رووندا آنے کر لاوندا سی میتوں کم بھنس ایہ گو گیاں — وارث شاہ میاں وڈا سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں لا گیاں

مقولہ شاعر

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا — سجدے واسطے عرش توں ملے دھکے جیویں رب نے رد شیطان کیتا

شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھر پریشان کیتا — جوگی عاشق سی عقد یاں شا میاں دا اک پل وچ دیکھ حیران کیتا

جیہڑا عقل سن یار دے کھیڈنے دے سبھے کھو کے جانا دان کیتا — وارث شاہ حیران ہو رہیا جوگی جویں نوح حیران طوفان کیتا

کلام جوگی باہیر از روئے درد

ہیر چپ بیٹھی اسیں کٹ کڈھے ساڈا واہ پیا نال ڈمریاندے — اوہ ملیڑا ہتھ نہ آوندا ئے لوک دیہے لکھ ڈھنڈوریاندے

اپنے گل کوچہ ہی کن وچ جی جوگ لیا سی نال بکوریاندے — شرم ربنوں نہیں منیوں بدلہ منڈیاں مار یا نال پہوڑیاندے

اِک اِن گھٹی دو یا دھن گیا لوک مارد ے نال نہوریاندے — دھیاں اجیاندیاں رناں دی ہٹیاں یاں گیکہ ہتھ آون نال زوریاندے

اساں خیر منگیا انہاں قہر کیتا میتوں ماریا نال نہوریاندے — وارث ڈاہڈیاں نوں سٹ دے نہیں ہاڑے رب اگے کمزوریاندے

مقولہ بزبان جوگی

رانجھا آکھدا رناں دے بھیڑ بھیڑے نال ٹھ دے فسادنی کلاندی جی — ۹۰۱ پہلاں ہیلنے بھجا پنڈ عقل گُھٹ دیتا پچھیں گھیے دے گھٹے مکر بلاندی جی

دردوار تے ہنکے پھیر کھلے ہیں رناں گولیاں دے مٹھڑاں بلاندی جی — ۹۰۲ نالے گھت ہتھ اینوں کٹڈ نے بھینے بہ جیوں ڈ کمرے کلاندی جی

ٹکیئں کھانویں مکھاں کیتیاں دے یار سکم کیتے جتاں چلاندی جی — ۹۰۳ کھاوے ماں دی سر تے ہیر سہتہ آئی فنڈ جیہڑے گنیے ولاں چھلاندی جی

انت ٹکراں مار کے ہٹ رہیا گئے زور جوانیاں بلاندے جی — ۹۰۴ وارث شاہ اللہ دا آسرا ئے جیہڑا کم سیاہے وچہ پلاندے جی

پریشانی جوگی

دھواں ہو نجدار وچھے آہ مارے ربا میلکے یار وچھوڑیو کیوں
میرا ارڑے جہاز سی آن لگا بنے لا یکے پھیر مُڑ بوڑیو کیوں

جھاکا دیکے باغ بہشت دا ای پھیر جنگلاں دیچ پوڑیو کیوں
اساں باغ بہشت چہ بیٹھیاں نوں پری غیب دی آن چھوڑیو کیوں

کوئی اساں تقصیر ڈٹھی گناہ ہویا ساتھ فضل دے اللہ دے موڑیو کیوں
وارث شاہ عباد تاں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں

ایضاً

گھروں کڈھیا بہت حیران ہویا پھیر میں اس گھر لیا وڑساں
مشہو ساں ہیر نوں لین آیا مُڑ سکھناں اوس طرح کی نال گھڑساں

باہر کڈھ آیا ایس کم تائیں سو ہیو اٹھیا جاکس ہتھ پھڑساں
ہیا اک کلڑا یار باجھوں ہن تاں جوڑ اکت او اودھر ساں

پچھے شہر سیا ہیر یار جھیا ناں باجھ یاں کی کھیڑیاں نال کرساں
ملے دم نا ہیں دیا حاکماں نوں بنا معاملے جھگڑے جا چڑھساں

سبھ شرم سول مقبول تائیں بنے لا وسی تاں کسے گھاٹ اڑساں
اکے ہجھ کنارے ہیں چلہ کٹ تاں پٹی ہاں سیفیاں تے ذکر حق کرساں

مدد پیر دی ہیر جے آن ملے نال سنگ دے لکے جھنگ وڑساں
من چہ توہیں اتے نام تیرا وارث شاہ وا ورد زیارت کرساں

مقولہ شاعر

جوگی ورد مسر بیٹھا ہے متھے لکھیاں قلماں ولیاں نی
مینوں رب بہجوں نہیں تانگھ کائی سنگے یاں غم مائے ملیاں نی

جتھے ٹہینہ بگن شوکن ناگ کالے بگھیار ڈکھتن نت جلیاں نی
ساڈے دیس تے ملک دی سانجھ ٹٹی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نی

ہیر ہیر کرد از ارو زار روندا سانگاں سینے فراق دیاں ہلیاں نی
جیکر ہیر آوے ہتھ الیسو بلیے تد ہو نگیاں گلاں سوّلیاں نی

چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاہڈی بھیڑاں وچھیاں آن ادلیاں نی
کیتیاں محنتاں آکے دکھ جاگے راتاں جاندیاں ہین اکلیاں نی

آہیں مار دا حال پکار کردا اکرے کہوناں جھلّ وللیاں نی
وارث شاہ محبوب دی دید کارن اساں لدیاں مصیبتاں جھلیاں نی

مقولہ شاعر

روندا کاسنوں ہیر بتالیاں نے پنجاں پیراں دی تد ملاپ میاں
درد یار دا ویکھ کے کون لوپے وندا کرد اسی ہیا وجھاپ میاں

لیا ویکھ کے وس پچھان بیلی چڑھیا اوسنوں عشق دا تاپ میاں
لا زور للکار توں پیر پنجے تیرا دور ہووے دکھ گھاپ میاں

بالناتھ دا چیلڑا ہو یوں تے ان تیرا جوگیاں نال ملاپ میاں
جھیڑے پیر انزور ہے بدھ تائیں کردا او سدا اتدن جاپ میاں

۱ے پ۱۹ ع (ترجمہ) اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ۱۲ ۲ے پ ع (ترجمہ) اگر پہنچاوے اللہ تجھ کو کچھ سختی پھر اسکو کوئی نہ اٹھاوے سوا اس کے

زور اپنا فقیر نوں یاد آیا بنا تھ ہینڈا گورو باپ میاں | وارث شاہ بھیا کپتے رووے بیٹھا دے انہاں نوں وڈا اسراپ میاں

بد دعا دادن جوگی

رانجھا بہت دعایاں دیوندا سی ہتھی سہتی رنا نوں چا مار پائے | ساڈا اوتھ جیا لاگ تی نال جیہڑاں ایں فقیر کرا پائے

مدد کرو جو آنکے پیر پنجے بدلاں میں دیکھا رہائے | تھک ہٹ کے تنہاں نوں پکاریا سا دیوندے دادا پائے

ایس ہیر دے واسطے نے تیرے گھر وسدا اساں اُجاڑ پائے | کن پاڑ کے منداں پالیاں ایس عشق کھلیں جیونہ پائے

بھائی بھابیاں نال چا ویر پایا اساں تن تے بس ورتا پائے | وارث شاہ ملے نوں ہیر جٹی اہو جیہو وچہ سخن وچار پائے

کلام رانجھا مخاطب بہ دل خود

کرامات لگی سے سہتی پھوکاں جٹاں کھیڑیانیاں ہووَن پٹ سٹاں | دُھواں دُھوپ معشوق نے گھت کے پڑھاں سیفی ٹونے کا منانا چٹ سٹاں

تو جیداں ناہیں ولیاں پھوک گاں کریک نوں جتا جوڑ پٹ سٹاں | جیکر حکم خدا نہیں ٹھنڈا راہناں کھیڑیاندی جڑ پٹ سٹاں

ناں فوج ناہیں جو کرار ڈیاں متھ سہتی دے نک کن کٹ سٹاں | الم تر کیف یابیں وچہ پڑھنے ہنداں پیلکو ات سٹاں

سہتی ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں نوں ونگ تاں مڈھی دی چھپٹ سٹاں | پنج پیر جے باہڑاں آن نوں دکھ درد تقصیر کٹ سٹاں

نت سٹ چھٹ گھٹ ہو کے جھٹ وسے تے اڈ ولٹ سٹاں | حکم ربدیاں ہوکاں جیا گر لگ کے وات چھپٹ سٹاں

ہو کے پار سمندروں ہیر جٹی بیڑا نال سمندر نوں چھٹ سٹاں | جیکر ہیر ملے تا ہیں جیونداں ہاں نہیں جگ دا خوان الٹ سٹاں

بنے چھیت تے چھپت ایس نوں قابو کریں گلاں سایناں سٹاں | وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت سبھ جیونے دے کم الٹ سٹاں

رفتن جوگی بطرف کالا باغ و نشستن او در مقبرہ و دید حشم

دل فکر دے گھیر پابند ہویا رانجھا جیونوں غوطے کھا بیٹھا | ہتھوں پنج دُھواں ہیر چاڑیا کالے باغ وچہ ڈیرہ جا بیٹھا

اکھیں میٹ کے رب دا دھیان کر کے پا چار و طرف ہی دھونیاں لا بیٹھا | وٹا میٹ کے چاروں طرف اچی اچی تھی وگما خوب بنا بیٹھا

اساں کج کیتا رب سچ کرسی ایہ آکھ کے قول جگا بیٹھا | بھیڑکی آگ جاں فنی تا کیتا عشق مشک دا جھکے جا بیٹھا

باغ ہرا ہویا ایس پیڑے جی جس ویلے صوفی رما بیٹھا | پھل آن لگا اس باغ تائیں جیوں خوش نقل تے لا بیٹھا

پتّے چھپیاں چوگاں تے چھپہ بیٹھا سا ہد گز ہیوں او ہ بھلا بیٹھا — ایہ کم سی اہل تپیشر اندا سنیاں گلاں نوں ترت گوا بیٹھا

جدوں اگے تے دِسیے تا بابا رانجھا دِل وِچ جھونپڑی لا بیٹھا — طرف باروی خیال وڑائیہ سوتے رنگ نوں وی بھلا بیٹھا

تکھا نکیسا انسج ہاتھ دے رے کوئی دوا نہ تے آ بیٹھا — دیکھ سنگھنی چھاں نے لا تاڑی آسن وِچ اگگ تپسیاں لا بیٹھا

سمر اگل وِچ پاپا لا ساری اگ بھبوت رما بیٹھا — جہاں سنگھنی نک کے ست بھیجا وانگ آہ پالی آسنا لا بیٹھا

لال اکھیاں کھا یا لوک سارے لہو سی نوں کوں مٹا بیٹھا — وارث شاہ اس وقت نوں جمع کر کے وانگ جیویں بلاٹے اکھیاں لا بیٹھا

تجرید نمودن جوگی بیاد دل و نشستن در مراقبہ

رانجھا دل نوں تجرید بنانے تے دا انگ سا بھوان وچ بنا رہیا — کدی نانگیاں وانگ اکھ لے کے ٹھنڈے ستھر بانگ انگ جگا رہیا

کدی سکھی سجاڈ تے بیٹھ تے پاس ابیت بہی جھٹ رہیا — کدی مست مجذوب ہو ستھرا لیٹ سیاہ متھے لا رہیا

کدی ڈوبنیا تس کرا لس تیغیاں دی کن گھنی جھٹ رہیا — وارث شاہ یار دا غم سینوں اسدے ناں دا ورد پکار رہیا

ایضاً

بہت اکھیاں کھیاں ننگی نے گھٹنے جلیاں ہابلے جیہو رہیا — کرے ما جوگی جیہڑا قبے نے وِچ ذات خدا تے دور رہیا

دہوں ہودا رہے سانس جیڑا ہاکے آکھی دی انگ نما دھکا رہیا — خاراں گھتکے ذکر تے فکر دیاں میلاں وی لیندیاں پالی ہو رہیا

وِچ یاد خدا دے محو ہند اکدی بیٹھ بہیا کدی ہو رہیا — نیوں لی کرم کردہ تے ایتھے چکدی ہوم سریر وچ جھوڑ رہیا

پیراں نے زبان بخشیں حکم کیتا بچہ جا تیرا غم کھو رہیا — ایہ آواز آیا بچہ رانجھیا اوئے تیرا مسیح مقابلہ ہو رہیا

رانجھا خوشی ہویا بہت دِل اندر کہندا یار دا میل من ہو رہیا — وارث شاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کجھ ہونا سی سو ہی ہو رہیا

سیر نمودن دختران و ہمنشینان ہیر بروز جمعہ در باغ

روز جمعہ دے دختراں وڈ کیتی ترنجن نکلے گتاں بیلیاں دے — جویں کونجاں دی ڈار آ لہے باغیں پھرن گھوڑیاں دے اوتھے سیلیاں دے

سا۔ پ ۴ ع ر ترجمہ آسمان زمین کا بنانا رات دن کا بدلتے آنا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور دھیان کرتے ہیں زمین اور آسمان کی پیدائش میں اے رب ہمارے تو نے نہیں بنایا اس کو بے فائدہ تو پاک ہے سب سو ہم کو بچا کر دوزخ کے عذاب سے ۱۲ سا پ ۲۵ ع ۲ ترجمہ اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف جو رجوع کرے ۱۲

دھمکار پگئی تے دھرت بولی چھٹے پاسنے گرب گھیلیاندے
وانگ شاہ دپریاں چھن چھن چھنکن وڈے ترنجن نال سہیلیاندے
دیکھو جوگی دے تھاں وچ آن وڑیاں دھمکار پگئیے چوڑ ہلیاندے
وارث شاہ ہوشناک جیوں لٹ لینے عطر واسطے ہٹ پھلیلیاندے

خراب نمودن دختران آتشکدہ جوگی را

وصواں کھو لئے رولئے ست کھپر توڑ سہلیاں بھنگ کھلاریاننے
دورا پیالہ تے پوست افیم لکڑ پھول پھال کے پٹیاں ڈاریاننے
جھیا ہو بجہ بازار دا پھول کوڑا باہر سٹیا چھان پساریاننے
کرن ہیلوا ہیلو مارماہ گاوہن چھیریاں تے کھلی ماریاننے
ڈنڈا کونڈا بھنیاں حقہ سنے نیچے سمتی گھتکے لڈیاں ماریاننے
صافہ سنگلی جمٹا گنگ بگلی تاو سمرنا وصوپ کھلاریاننے
جوگی مسخرا خوب بناونا کھوتا باندراں وانگ وچاریاننے
وارث شاہ جیوں دلاں پنجاب لٹی توں جوگی دی پی سدا چاریاننے

گریختن دختران از خوف جوگی

قلعہ وارلوں مورچے تنگ ڈھکے شبخون نے تیار ہو سجیائی
ہتھ پکڑ کے پھاہوڑی مارنے نوں مگر چوڑے سادہ جیوں بھجیائی
سبھے نس گیاں اک رہی باقی جا سوہنی چڑی اُتے وجیائی
ننگی ہو بیٹھی ست ہتھ زیور سبھ جان بہانیاں تجیائی
اُٹھ نادو جائے نے کر نعرے اکھیں لال کرکے موہوں گجیائی
تراہ لوہے جیوں وار توں شینہہ چھٹے اُٹھ بوٹیاں لدے بنے گجیائی
ارے بھوت کا قافلہ کہاں چلیاں گالیں دے سنڈا موہل نہ رجیائی
ہائے ہائے تینڈے وہی جاہ ناہیں پی وچھا وموت نہ لجیائی
ملک الموت غداب کھیں کرے ننگی پردہ ناہیوں کسید اکجیائی
وارث شاہ حساب نوں پی پکڑی صور حشر دا وچھ لے وجیائی

فریاد نمودن قولاں پیش جوگی از زدن جوگی

کڑی آکھیا ماردیچاہوڑے مرجاونگی اہل دیوانیا نوے
عزرائیل جداں آن کے بیے توں بے نہیں چھڈ دا نال بہانیا نوے
گل دسنیوں جیہڑی دس مینوں تیرا لے سنبھوڑا جانیا نوے
میری چاچی ہے دوست جو دھروں تیری جاوسنوں حال سنانیا نوے
کوکے باہوڑی باہوڑی مرن جان نوں کھ لئیں میاں مستانیاں وے
تیری ڈیل ہے دیو دی اسیں پریاں اک لت لگی مرجانیاں وے
جبرابھید شئے کسے دے کول دستاں میں تاں قسم قرآن دی کھانیاں نوے
ہیر نام اسدا جیہڑی تد سیں اسیں حال تھیں نہیں بیگانیا نوے

جھیڑا او سنوں ہیں سنیہڑا توں تیرا آکھیا گھن لیجانیاں وے
تیرے سبھ سنیہڑے جا آکھاں کنیں اوسدے جائیکے پانیاں وے
تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر اگے ٹٹپانیاں وے
تیرا ہیر نوں دیاں جا پیغام قولاں آکھیا میں ہن جانیاں وے
جو کچھ کہے سو پچھ جواب گھلاں میں تاں اوسدیاں ہٹانیاں وے
وارث شاہ دی کریں مراد حاصل کل خلق دے کم دے بانیاں وے

پیغام دادن جوگی قولاں ابطرف ہیر

جوگی ہیر دا نام سُن آہ مارے موہوں وگ کے ایہ سوال کیتو
والنازعات غرقاً پڑھ کے باب سارے اذا زلزلت حال بحال کیتو
دنیا بیگ دے مگر جو پئے غازی ڈیرا اُلٹ کے چا کنگال کیتو
احمد شاہ وانگوں ہیر ویکھے پٹ بھُڈ کے چا بد حال کیتو
فتح آباد دا چادوتوی کھیڑیاں نوں سیاہ رانجھنے نے پیڑوال کیتو
کر کے لوک دی کھادڑا او یاہ والا ڈولی چڑھن لگی حال حال کیتو
نادر شاہ توں ہند پنجاب ڈر کے میرے پایا تدھ بھونچال کیتو
ندل سنہر نوں پٹ کر جاندیں عدو کس اساندیاں وصال کیتو
جاں میں گیا دیہڑے سہتی نال لکے بھیر چور انگوت سر حال کیتو
تیرے بارے گا ٹھیس ملے پیا جہیا ظالمے تدھ میں نال کیتو
دکھاں نچہ سر بون جان لیا میں دو مند میرا حال کیتو
جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو ساتوں حال نکھیں چا بیحال کیتو
جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
طلا کندن انگ دا تانیکے چا اندھ مل یا ہیروں لال کیتو
جا ہڑ مسد بہا لیو کھیڑیاں نوں ج طرفیل تے جھینوال کیتو
جھیڈ نہ نٹھیں سیال تے نہیں راہی جیہ کھیڑیاں دے آن جال کیتو
پہلے جیوندی مع اینت جاک کیتو چا جگ اُٹھے تے جھینوال کیتو
سارا بال منگال بیحال کر کے حال قال تھیں چا بیحال کیتو
نہوں لا بچے ملکھ بھوا بابی تاں کھیڑیاں مانڈے اشتغال کیتو
اساں عاجزاں نوں تساں یائی وچ جگ دے چا پائمال کیتو
رانجھن پلے دعائیاں دیو تاں ہی نہیں عشق دے وچہ نڈھال کیتو
دتو اپنا شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو

رسانیدن رقعہ لال پیغام مہارے میاں رانجھا پیش ہیر یا جستن بدر ہیر

گڑھی اپنا آپ چھپا نٹھی تیر غضب دے اجیو وچہ کسیائی
چھپ ننگ ناموس تغیر ہویا ہے وند ڑا لگ شیخ ہسیائی
گھروں مار کے ٹہلیاں کُھٹ جیائی جا کالڑے بلغوچہ ھسیائی
سبھ آکھے ہیر دے کول بہکے حال جوگیدا کھول کے دسیائی
ایس عشق دی اگ نے ساڑ دتا گرا قہر دا اوس نے وسیائی
ایس حسن گمان نوں ہتھ پھڑ کے آ قہر دا تیر کیوں کسیائی

کھیڈن گئی سان ل سہیلیاں دے میں نوں اینا بھید سن سنیائی
ہیر ہیر کردے نے رات ودا اٹھے ہیر تیرا نام سنیائی
دیہیں کھلا اوہ پنڈ ادلہ ویکھے راتیں گنے تارے اک سیائی
وارث شاہ نت جینہ انگوں نیر اوسدے نیناں دو سیائی

کلام ہیر با قولاں

کوئی بید کچھ رانجھیٹے نہ کجھ کینا بھید جیوندا کھول سنایا ای
رسم ایس جہاندی چپ رہناں ہوں لیا سوئی اوہ ماریائی
جنہاں عشق نے خبط توں ضبط کینا اوہناں شغل وچ ہچکارپائی
میناں حمرے اسرار زبان دتا اوہنوں قفس وچ بند کر ماریائی
یوسف بول کے بابیں خواب دسی اوہنوں کھوہ ہیدبوچہ اتاریائی
منصور نے عشق دی ہیت آدھی اوہنوں سولی اتے چاہڑیائی
طوطے بولکے پنجرے قید ہوئے اینویں بلبلوں اگن سنگاریائی
عاشق ہوجس عشق اظہار کیتا اوہنوں چہ میدانے جھاڑیائی
قم باذنی تا شمس کہیا اوہدا کھلید احرم اتاریائی
وارث شاہ قاروں نوں سنے دولت ہیٹھے زمین دے چا گھماریائی

کلام قولاں با ہیر

چاک ہوگئے کھولیاں چاک راہی مونہ وسدا جیوندہ کھسیائی
آسا ہوئے ہیٹری ہوئی تدن جا بیٹھے جگ وچ وسیائی
مار ٹھلیاں نال حیران کینا تدوں کا ٹھے باغ وچ نسیائی
ڈولی چڑھدیاں نال روس جیب گئیں تدوں ملک سارا تینوں ہنسائی
آپ کد ھکے گھنڈے کو یوں ہیں کوئی گل جواب دسیائی
سگوں ہنیاں مار خراب کیتا اینہی گھوں گھوراں نسیائی
جدوں روح اقرار حسن کیتا تدن جا قلبوت وچ دسیائی
اوسدی نظر دے سامنے کھیڈ ہیں ملک اوسدے باپ دسیائی
آپا ہو فقیراں دی ستی گڑا اوس تے قہر دا دسیائی
بچنا دینا ہیں ہار جاینگی نی ہیت عشق دا عاشقاں دسیائی
مجنوں مینے دے پوچ دا حکم کیتا تنگ تربا نفر کے بیائی
رمز انساں والی گل سمجھا رہیا اگوں تن نہ کوئی سر سیائی
ذات گئے ایاں دا رانگ تونگ بیہ سارے ملک اکالجہ جھسیائی
بیٹھے نیویں وہ ضرور ہو گئے وارث شاہ نوں ہیر دسیائی

کلام ہیر

ہیر آکھدی سمجھ توں نہیں نی رانجھے یار نے کید فساد کیتا
چالا دس کے کھید شطرنج والا رانجھے اپنا شاہ برباد کیتا
اگے بھید اک وجود آہا سن رانجھے نے اہل ولاد کیتا
نال آگے چا بیت ھنڈیار نوشتی تقدیر توں چا یاد کیتا
جیہڑا شتری بھید دی قید والا اوہدی تور مہار آزاد کیتا
وارث ہویا کی رانجھے دی عقل نوں جے جس ولوں تن چا بید کیتا

نمبر ع (ترجمہ) پھر بسایا ہم نے اس کو (یعنی نار دل کو) اور اس کے گھر کو زمین میں ۔ دانت پسلی ع (ترجمہ) اور اسہ لوگو کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سوچیں ۱۲
یعنی جب اللہ تعالٰی نے آدم علیہ السلام کو پسند نہ کیا تو دی نفع کو دخل کیا اور پھر باہر نکالنے کا وعدہ کیا تب دخل ہوا ، اسی طرح رانجھے نے بھی عہد کیا پھر چاک بنا ۱۲

کلام قولاں

رانجھا وانگ میاں ہتھر ساندے جدا ہو کے پنڈ تھیں باہر رہیا
نیناں تیر یار جٹ نوں قتل کیتا چاک ہو کے کھولیاں چار رہیا

توں کھیڑیاں دی بنی چوہدرانی رانجھا رو کے ٹکراں مار رہیا
انت کن پڑا فقیر ہویا گشت منداں وچ اجاڑ رہیا

ادھنوں وڑن تے ملے توں سترخانے جھمک ہٹ کے انت نوں ہار رہیا
تینوں چاک کدی آکھ ملنگ رانیئیں اسنوں جھنا مار رہیا

ننگ گنج مسعود دو انگوں اٹھ تاں نفس دی حرص نوں مار رہیا
سدھاناں تے عشق دے جبل بیڑا اگے وچ ڈبا کے پار رہیا

جھیڑا ادھا جناڈھول سی موچ کیا اجے شرم دیناں دا پیار رہیا
وارث ننگ ناموس دے اوتھے جتھے عشق دا الگ بازار رہیا

کلام ہیر

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگیڑیاں نوں جادو لائے زور جولاؤنا ئیں
ایس حسن دے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا کنگ لڑاؤنا ئیں

سرمہ اکھیاں وچ پاکے تے راساں دا گھنڈ پواؤنا ئیں
لکھ زور توں لا جے لاؤنا ئیں ساں تھیاں ہاتھ نہ آؤنا ئیں

رخ دیکھے یار پیار تینوں سید اراں جے دیناں لٹ آؤنا ئیں
سیتا لے بیٹھا سیدا دنگ دھنسر سونے لنک نوں لاوس لٹاؤنا ئیں

سلٹے قول تے کچھ اعتبار نہیں سیتا رام نوں ملش آؤنا ئیں
کھلا پلکا ند اشان دکھائے کے تے جوگ جٹاں نوں خاک لاؤنا ئیں

رانجھے کن پڑائے کے جوگ لیا اساں جز یہ جوگ تے لاؤنا ئیں
وارث شاہ دا باغ وچ جا بیٹھا اساں حاصل بخدا لاؤنا ئیں

کلام قولاں

عاقی ہو کے کھیڑیاں نوں چھوڑ بیٹھی عاشق حسن دے وارثی جٹے نی
پچھتا انت نوں ویچ نال ہووے جیہنوں جھنگا ادسلا کا سنوں پٹیے نی

جیہڑا ادھ کچھ کے مکھ نہال ہووے کیچے قتل نہ ہنس پلٹیے نی
عاشق سجرائی کر جاتیں نی لوں وسار کے سٹیے نی

ایہ عاشق دیل ٹکوردی اندھوں اسنوں لانہ پٹیے نی
جیوں جیون نٹے یوں تیں ہون دو نبدمستاں جے اسنوں کٹیے نی

ایس حسن دا نہ گمان کریئے چھاں بدلاں دی جان جٹیے نی
ایہ جوبنا نت نہ ہونائیں پیر پیار دے صوبے کے چٹیے نی

لیکے سٹھ سیاپاں چچ بیلے نعش تاں چھاؤ بندی میں نت ٹٹیے نی
پچھتا نہ جیچے سچے عاشقاں نوں جو کچھ جان تے سینے وسکیے نی

دعوے اپنے تے کھڑ باں ہج لٹیے نیز مار کے پچھاں ہٹیے نی
اٹھے پہر ہے تیرا کدی ہوش دی اکھ پرتیے نی

جنہاں کونت بھلایا جھوٹ ڈانے لکھ دلیاں غمیاں گھٹیے نی
اٹھ جوگی تے جا بیٹھے حاضر ایس کم وچ ڈھل نہ گھتیے نی

۱ پٹ ۲۴۷ (ترجمہ) ایک بیاش اور اپنی پر مجبور رکھنے والے ... کسی نے کیا اچھا کہا ہے حسن پر مغرور رہنا غلط فہمی بلند ہے۔ چار دن کی چاندنی آخر اندھیری رات
۲ ب ۲۴۷ (ترجمہ) تو کہہ میں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو کر اٹھ کھڑے ہو واسطے اللہ کے کام میں دو دو اور ایک ایک ◆

ہتھی جاٹ بلا کے مہر دیوں جن کھنگڑے وڈ نہ ستیئے نی
وارث شاہ کی کھانے کھمبڈ تھوں جد اکھاں یئے اوسا گئے نی

خوشامد کردن ہیر سہتی را

جو پیر مرشداں پاس جو ڈگن طالب تو ہیں سہتی تے پاوندی ہیر پھیرے
رہبر ڈھونڈھ کے پکڑ نال فرض ہیاہناں دیاں تم نہ ہوون جھیڑے
بخشے نت گناہ خدا سچا بندے لکھ گناہ دے بھرن بھیڑے
توبہ تائب نصیحت دی کراں بی بی ہن جو تساں اہناں نوں کون چھیڑے

کریں سبھ تقصیر معاف میری ہیر پیر وانگ جھنبیں نال پیرے
بندہ پر تقصیر گناہ بھریا شافع حشر نوں باجھ رسول کیہڑے
ہیر کرے تر لے سہتی نہ منے گھڑی گھڑی وا پاوندی ہی پھیرے
وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کرا ایگا نال تیرے

کلام سہتی

اساں کسے دے نال کجھ نہیں مطلب سرو پاک لیکے خوشی ہو رہیئے
غصے نال رہے ال پکیاں دے انگوں ساڈے جسم تے تیر چلو رہیئے
جتھے اتنے بی ملاوا دا لغ لگے نہیں ہووندا سفید جے ہو رہیئے
نیل پہاند لوچ دے رہی لکھ لکھ میلے انت ڈھو رہیئے
رات دنے خوشامداں ہیر کردی اتے سہتی نوں لوگ کھو رہیئے

لوکاں جھنے مار بے ہتی کیتی مارے شرم دے اندر ہیں و رہیئے
مند اکھاں دے زبان دے نیر پانتوں ملدا نہیں سو ہمان گو رہیئے
ہیر اٹھ دے نال جیوڑ لدا ستم بڈی غلام جے ہو رہیئے
ہیر پیر پکڑے سہتی نہ منے اسیں اپنا آپ وگو رہیئے
وارث شاہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سو ہید ہچہ ڈبو رہیئے

عجز نمودن ہیر پیش سہتی

ہیر آن جناب وچ عرض کیتی نیاز مند اندیاں بخش غنو لیانی
نہیں جاوسی باغ نوں چھڈ کے دے دار تک اساں تک جو ہو لیانی
سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑ دیاں تدھ نوں لو لیانی
میرا کم کر لے باہجھ تساں جو کجھ آکھسیں میں تیری گو لیانی
میرا کم سوار دے بھین میری سہاں باندڑی تیں دھا انمو لیانی

کیتی سبھ تقصیر معاف تیری دونا بول لے جو تینوں لو لیانی
قولاں ہتھ سنیہوڑے دس گھلے تیر نال دیاں دم ہجو لیانی
اچھی پیر وڈا اوڑ بھین میری تیتھوں واسی گھول گھمانی
گھر باستے نال رہے حکم تیرا سچے تیریاں وہاندیاں کھو لیانی
میرا یار آیا چاؤ نکھے آپنے ہی مار دی نہیں نت بو لیانی

لے باغ (ترجمہ) اور کام نہیں تی سفارش اس کے لیے بگر اس کو جس نے اسے حکم دیا۔ ۲ے باغ (ترجمہ) کسے خرابی ہے جو گئے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے یعنی جن کے دل پتھر کی طرح سخت ہوں ان کو کسی کی ہدایت اور نصیحت کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۱۲ ۳ے ہمدرد اور غمخوار۔

ہیر منت آکھی دی خوشامد کرنی

ہیر دی سہتی اگے عاجزی

خاطر مینہ خانیدی جوگ لیا بھر چکیاں غماندیاں جھولیاں نی — جس فی الحال صفات چھڈ ائی چھڈی میر لواسطے چاریاں کھیلیاں نی
جیہڑا اڈھ قدیم دا یار میرا جس چونڈیاں کوار دیاں کھیلیاں نی — وارث شاہ گمان دے نال بیٹھا نہیں لو لدا مار دا بولیاں نی

کلام سہتی با ہیر دلگیر

پیا لعنت فاطوق شیطان دے گل انہوں رب عرش تے چاہڑنا ئیں — جھوٹھ بولیا جنہاں بہاج کھادی تہاں وچ بہشت وڑنا ئیں
اسیں جیؤ دی میل چہ کل بیٹھے وت کراں نہ سیونا پاڑنا ئیں — سانوں مار کے بھیڑا اپنا نوں چاہڑ سیج اتے جنہوں چاہڑنا ئیں
اگے جوگی توں میل کرایا ئی ہن ہور کی برتناں پاڑنا ئیں — توبہ نصوحا جے ہوں لوڑاں نک وڈھ کے گدہے تے چاہڑنا ئیں
غرض واسطے آن کے اپنی غرض باہجھ کوئی کسے ہار ناہیں — گل سچ جہان سبھ مطلبی اے باجھ مطلبے ہانگ پکارناہیں
گھر بار توں چا جواب دتو ہو آکھ کی سچ نتارنا ہیں — میرے نال وارث تابول ہن تے ہو جاوے کوئی کار ناہیں

منت کردن ہیر پیش سہتی

آ سہتیے واسطا رب دا ئی نال بھابیاں دے مٹھا بولیے نی — ہوئیے پیڑ ونڈا وڑے شوہدیاں دے زہر شیر دے وچ نہ گھولیے نی
کم بند ہووے فر پیسیاں دا نال جہڑے گنڈھ نوں کھولیے نی — مطلب واسطے شوہدیاں شاہ مراں وی کر گئیں سن سبھ ہمجولیے نی
پر سوار بھی کم تے سمجھ بی بی جان کھولیے تے نہیں ڈولیے نی — تیری جیہی ننان ہو میل کرنی جیؤ جان بھی و ستوں گھولیے نی
جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولیے نی — جو کجھ کہیں سو سر تے من لئیے غمی شادیوں مول نہ ڈولیے نی
چل نال ہیر توں تاں بھاگ بھریے میل کریں وچ جو ئیے نی — کویں میر اتے انجھیڑا میل ہووے کھنڈ دودھ وچ چا گھولیے نی
جنہاں راہ خدا دے کم کیتے وچ درگہ دے لین گے جھولیے نی — پیر ریکھی اک تسست سلام تینوں یار میلیے سیل منولیے نی
میرے کم دی سبھ ہے شرم تینوں صلح کار ہو سچ نہ ولیے نی — نال صدق انصاف دے اسکا کنڈا پورا نال حساب دے تولیے نی
رانجھا ہیر دے نال جے آن میلیں تینوں ملیگا الد موئیے نی — وارث شاہ نوں نال اللہ وڑالے گلاں چھڈ دے آپئیے بھولیے نی

راضی شدن سہتی با ہیر

لے یعنی جو تیری مرضی ہے ہم سے کروالے یہاں تک کہ اپنی چاریائی پر جس کو سلانا ہے سلالے ہم تیرا حکم مانیں گے اور بھنا پٹڑی و شام ہے یعنی بھائی کا ماتم کرنیوالی ہستی اپنے بھائی کو کہہ سی سانے ۱۲ ۵ مسکینوں کی مطلب براری کے واسطے حضرت علی مرتضے از وخت ہو گئے تھے

جویں تسبیح دی قضا نماز ہوندی اُٹھی ہو شیطان بھی نچدائے
جویں بال چراغ بازار نے ہو چھا شاہ خوشی نال رچدائے
جاہ بخشیا سبھ گناہ تیرا تینوں عشق قدیم توں سجدائے

تویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی دل اُبند اچھلّا کچدائے
ٹاہ ٹاہ کر کے سہتی ہس پئی چڑھیا زور سی حُسن دے وچدائے
وارث شاہ چل یار منا آپنے ایسے لوان گھار راچدائے

مقولۂ شاعر

سہتی کھنڈ ملائیدا تھال بھریا چا کپڑے وچ لُکایائی
اوتے پنج روپے سو ورکھے جا فقر تے پھیرا پایائی
اساں وچ ملن بہشتیاں بیٹھیاں نوں تا دوزخے داکتھوں آیائی
سہتی بجھ کے ستھ سلام کیتا اگوں مل جواب نہ آیائی
بہت منتاں سہتی دیاں ویکھ کے تے رانجھے یار و اجی بھرمایائی
اشراف پٹھان تے مغل سید سبھ خاک و رخاک رولایائی

جہیا وچ نماز وسواس غیبوں عزازیل بنالے آیائی
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈٹھی پچھاں اپنا مکھ بھوایائی
مطلب بیٹھ گیا آن جھگڑا یار و آخری ور ہُن آیائی
رانجھے ویکھیا ہتھ تے تھال چایا مٹھو گھت اتے پڑچہ پایائی
عامل چور تے چوہڑ سی جٹ حاکم سماں ہو رہی ایہہ کھایائی
وارث شاہ مغرور نہ ہوویں ہرگز کالا منہ شیطان کرایائی

ایضاً

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتی نی سبھ پیارے
بادشاہ سلطان تے خان وچوں ان ہو سند مومن رنگا رنگ ہارے
اکو اپنے پنتھ وچ آن ویٹھے سبھو اوسدے لنت ورن کرنہارے
ایتھاں مول فساد وابیو پیدا جہاں سبھ جگت دے مول ہارے
آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا انہاں اندر وی کرن کالے
ایکن فقیر چار اچیاں نوں اہناں راتے رانی سبھ ہارے

قرآن کتاب تے ملک ملت اکو زمین آسمان تے چند تارے
اک ساہداک سنت اک پیر مرشد اک رسن اگنتی جیہو فلک تارے
جنہاں کیتا چکڑ پین ہابس گئے جیہڑا ہوئے اکنتھ اوہ ولی پیارے
زناں چھوکرے جن شیطان ول کُتا کڑی ہی بکری اُٹھ بھارے
ایسیں ہی ان سزا راس شیرنی توں اہان چھڈیا ملک جگت سارے
وارث شاہ جو شہر وچ سبھ مرداں تے عجب اوچی غیب بھارے

کلام سہتی

ل حسن کا دریا جوانی کے۔ درابر ورزدم شہوت کو کہتے ہیں ۲ اے آسمان اور زمین کا بنانا اور رات اور دن ۔ ۳ لئے آناد کشتی جو لے کر جاتی ہے دریا میں جو چیزیں کام آویں لوگوں کے اور جو اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر جلایا اس نے زمین کو مرنے کے بعد اور بکھیر اس میں سب قسم کے جانور اور پھرنا ہواؤں کا اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے ان میں نشانیاں عقلمندوں کے واسطے ۔ ۵ جنہوں نے بُرے عمال کئے وہ کیچڑ میں پھنس گئے ۱۲ جو جنگ جو نیک سے الگ ہے وہ خدا کے پیارے ہیں ۔ ے ابتدا سے یہ ذات حقیر کرتوت کرتی آئی ہے ۱۲

سہتی آکھیا پیٹ نے خوار کیتا گنک کھا بہشت تھیں کڈھیائی
آکھ رہے فرشتے جو گنک دا نہ نہیں کھاونا حکم کر چھڈیائی
ایہہ دیکھ شیطان بھی موہیا نام رناں دا برا کر چھڈیائی
پڑھ کے علم کیسے مردود ہوئے چاہی سکدی مار اڈیائی
سگوں آدم نے حوا نوں خوار کیتا ساتھ اوسدا ایس چھڈیائی
آئی میل تاں جنتوں ملے دھکے رناں آس امید داؤڈھیائی
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ نالے مور تے سپ نوں کڈھیائی
جان بجھ کے تے نافرمان ہویا رب چادر گاہ تھیں ڈیائی
جوگی راس علم دی پاس تیرے جھنڈا مکر فریب کیہاں گڈیائی
وارث کسیدا اساں برا کیتا ایہو نام جہان تے وڈیائی

کلام جوگی

کاہنوں جھوٹ مرن ہند البنی اینہاں مٹھ نوں مندڑے حال ہویاں
اک نال رسول پچھان لیا خدمت فاطمہ وچ بحال ہویاں
مریم سارہ زبیدہ تے ہاجرہ بھی نیکبخت ایہہ صاحب کمال ہویاں
اک کرن بازار وچ بیٹھ پیشہ لیکھ لکھڑے بیٹے خوشحال ہویاں
اک گلی کوچے والا نمونے کھیڈ ملیاں منہ پانال ہویاں
ان گنیاں کی گھیا سبھے ایہہ کسیدیاں کد سال ہویاں
ناقص عقل تے ہوشیاں ان ہلاں کوئی ریلیں نیکخصال ہویاں
مندا کرن ویسدا کار اونہاں پر بعضیاں نیک خصال ہویاں
اک چنگیاں بیبیاں ستر اں گھریں پنج دس نہال ہویاں
اک خاوند انوں نافرمان ہو کے ھڑن ونڈیاں مندڑے حال ہویاں
اک پھرن جیہوں کتیاں ونہ راں تے چبلاں جوڑ کھیلاں بد افعال ہویاں
اک ڈھونڈدیاں فقراں نوں تے جوگیاں نوں تے لے کر یاں بہت بدحال ہویاں
مکر ان دا وچ قرآن لکھیا حکم رب دے نال چھنال ہویاں
وارث نہ کہہ مونہوں برا رناں آدمی ول جنجال ہویاں

کلام سہتی

سہتی آکھدی تہانوں کی بنی اساں مونہہ بھی ٹھڑے بھالڑے وے
رغبت حق حلال دی نال ناہیں کرن لوہیں تو لوں بن دہالڑے وے
علم کام دی گل نکھ نوں نہیں جھیڑ کان دیکھے رب پالڑے وے
گھریں چور اندے مو بھی آن پونلدے انہاں ہو کدے ہوچالڑے وے
گھروں ان کوا ئیکے پھیر گھن پچھوں کہن تقدیر حوالڑے وے
ملاں قاضیاں دے نیڑے ڈھک ہندے مسئلے سن منا فقاں والڑے وے
راہ رب دا چھڈ جنہاں پھیر آن آپھٹر سہالڑے وے
گھر ستے دی نہیں گنڈھ کھولن کھولن بار حرام دے نالڑے وے
بھلا ہو ون کیوں ان ہے نہیوں جدوں ہی کت نہ خصم سنبھالڑے وے
حق عورتاں دے سند البولنا ہیں جھنڈ وچ بھی بھون گٹھ کالڑے وے
اک مرد بن کے پارسا مصور لوکاں واسطے کرن کھالڑے وے
الکناں وچ چکر بنڈ اصاف کیتا الکناں جا بنکے حرم چاگالڑے وے

ل پ (ترجمہ) اور کہا ہم نے اے آدم رہا تو اور تیری عورت جنت میں اور کھاؤ اس میں محفوظ ہو کر جو چاہو اور نزدیک جاؤ اس درخت کے ورنہ تم بے انصاف ہو گئے۔ پھر پھسلایا ان کو شیطان نے اس سے پھر نکالا ان کو وہاں سے جس آرام میں تھے۔

جھوٹ موٹ رسول دے سا کن بندے نال گھن خدا دے پیار لے وے
اِکناں شوق شراب دے مست بھر اِکناں سکھنے رہندے لڑیا لوے
اِک مرد جو صاحب کمال ہوئے کیتے زہد قضیے بڑے جال رڑیلوے
اِک ٹھگ رات نوں جاگ لدھی اِکناں ستیائیں قت ٹالڑے وے

آماں خصم نوں تہمتاں لاونا ئیں لے ادیہوں منہ کیوں اڈیائی
مکہ سامنے آیا سی الجہ نوں جدوں ہدوجہ جیو اوس گڈیائی
برے مرنے سو چنیدے تیویاں نفس منہ جھوٹھڑا کا سونٹھ یائی
پھیر بن مار دا لنگراں وچ وہجر راہ راستی کتوں نہ لدیائی
حق فرض ربتا دہا دین آیا جنازہ رواہ عقد بن بدھیائی
اُنہاں نال اکھاں اعتبار ناہیں مکر آکھدے جھوٹھ منہ اڈیائی

یخدعون اللہ والذین امنوا گلاں کرن اوہ لا مصلڑے وے
اِک مرد توحید دی بجھ گئے اِک کوڑ کہانیاں والڑے وے
اِک مرد منہ لوٹھڑے تہہ جیسے جنہاں پھوک کہوا تڑے بالڑیوے
وارث شاہ جو مرد خدا دے نی سدا خلق نوں رہن رالڑے وے
اساں کسے بیناں نہ برا کیتا اپنین نام جہان تے ودیائی
نبی اہل عیال ہیں سمجھ میاں جیہڑا خاص معراج نبی یائی
مرد چوپتے ٹھگ جوار لیے نے ساتھ بُریدا بُریا ننے لدیائی
سدھا چھنڈ کے را کو راہ ٹریوں تخیر دادیاں دا راہ پھڈیائی
فرقان وچ فانکحو رب کہیا جدوں وحی رسول نوں سدیائی
وارث شاہ ایہ تریمتاں کان رحمت پیدا جنہاں جہان کر چھڈیائی

کلام جوگی

عقل تکھیا نے گھٹ عورتاں دی مرد وں نوں دس کی ہامیانی
سر کپے نال سلو اہندے وچہ رناں نے کیتیاں خامیانی
رناں وین تے دُنی دا راہ مارن پتلی مکر فریب حلے میاں نی
انہاں مکر کیتے نال مرسلاں دے کی دساں ہیں ہو رخو نامیانی
ناہیں علم تفسیر دی توں واقف گلاں کریں بلند تے ساہمیانی
مرد ہین جو رکھدے ہٹھ سوٹے سر حق جا ہڑ پانسی اُنہاں کامیانی

رناں دے مشورے نال جو گا کیتا ایجے بھو جنوں دے ہین لگامیانی
آئیاں مکر فریب پان پتلیاں نی راہ جاندیاں پا ندیاں دامیانی
جنہاں نہیں دا ہڑی کن نک پالے کون بھیر یگا تنہانہ پا جامیانی
ناقص عقل تے دین ہی عورتاں دا نبی پاک جیہاں کہیا جامیانی
جدوں نک تے دم اخیر ہووے تدوں ہم ندیاں آن سلامیانی
وارث شاہ کی کھٹنا انت انہاں جنہاں ونجیاں وچہ نہ سلامیانی

کلام سہتی

جس مرد نوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد توں چنگیاں تیویانی
گھر والی عورتاں نال سوہندے شرم وند تے ستر دیاں تیویانی

رن جیڈ نہ آن ہے نوں جی نال حسن گماندے جیویانی
اک حال تھیں مست گھر بار اند اک ہار سنگار وچ کھیویانی

لہ پ ۸ ع (ترجمہ) اور اگر تو کہا مانے اکثر لوگوں کی جو دنیا میں تجھکو بھلا دیں اللہ کی راہ سے سبھی چلتے ہیں خیال پر اور سب عقل دوڑاتے ہیں ۱۲ ۔ پ ۱۳ ع ۱۰ (ترجمہ) اور بھیجے ہم نے کتنے رسول تجھ سے آگے اور دیں انکو جوروئیں اور لڑکے ۱۲

نال اپنے حق ہمراز ہو یاں ساتھ اپنے سنگ سوہیو یاں نی
اکناں شرم حیادی پہن چادر اکھیں نال زمین سیتوں نی

گھر وسدا عورتاں نال رہنا جویں رات اندھیر ہنوں دیوا نی
پنجے انگلیاں وکھ نہ اکو جیہاں وارث اچیاں تے اک نیویانی

کلام جوگی

وفادار نہ رن جہان اُتے لاوی شیر دے نکو چہ نتھ ناہیں
جوگی نال نہ رن دی اٹ سے ٹوٹ روزرد زنقیں جڑے اگنتھ ناہیں
نامرد وی وار نہ کسے ہو یں اتے احمقاندی گاں دی ستھ ناہیں
برے نال نہ نفع ہنکو ہاندا بھلے نال برا کجھ ہتھ ناہیں
بھاویں لکھ روپیا ندے لاویے محل سوہندائی ہناں چھت ناہیں
اساں حق کہیا تینوں اگا حق آکھنے دا کوئی تخ ناہیں

گدھا نہیں کوہ لدکھٹ خوجہ اتے خسر باندی کوئی گنتھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سوہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ ناہیں
بیوفا لوٹا اینہاں تیویاں دا کرم شرم حیا انتھ ناہیں
بھلاں جھکڑ باندہونداقدرا وتھے جتھے پیساں گھوڑیاں رتھ ناہیں
انے ڈاہیا ندا قدرا وسجگہ جتھے ڈھاڈیاندے جوڑے ہتھ ناہیں
وارثشاہ اوہ آپ ہے کرنہارا انہاں سدیاندے کجھ ہتھ ناہیں

کلام سہتی

اہناں تہمتاں نال دیا ہ سوہن اتے مرد سے سوہندے دین میاں
چھ چڑھدیاں نال امیر و ودیچی سر صدقہ جان کر دین میاں
کیتا رب نے زمین آسمان پیدا جوڑا چن سورج دن رین میاں
ایہ تہمتاں سیدیاں وارثی نی اتے لاندیاں دین تے لین میاں

جنہاں جیہاں تہاندے نانوں رکھیں اتے ہین شیطان دی بھین میاں
گھر بار تے زیب دی ہین زینت نال تہمتاں ساک کیتے سین میاں
ہویا حکم قرآن وچ ایہ نازل کُلِّ شَیءٍ خَلَقْنَا زَوْجَین میاں
وارثشاہ ایہ جوڑناں جوڑدیاں نے اتے مہر دیاں ہین میاں

کلام رانجھا

سچ آکھ رنے کہی دھم پایا تساں بھوج راجہ لتیں لٹیا جے
کیرو پانڈواں دی گل گئی کھوہنی مارے تساندے سنہ کھٹیا جے
جو کوئی شرم حیاد آدمی ہی سنی جان تے مال دے پٹیا جے

دھنسر ماریا بھید کھر گھر دے سنے لنکد او سنوں پٹیا جے
امام قتل ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثی سٹیا جے
وارثشاہ فقیر تاں نس آیا پچھا او سدا کا سنوں گھٹیا جے

کلام سہتی

تینوں بڑا اہنکار ہے جو بنے دا خاطر تلے نہ کسے نوں لیا وناں ئیں

جنہاں جائیوں تہاندے نام دھرنا ئیں بڑا آپ نوں غوث سدا وناں ئیں

[1] یہ شعر اس بات کا ترجمہ ہے: سے نہ ہر زن زن است نہ ہر مرد مرد ۔ خدا پنج انگشت یکساں نکرد ۔ [2] عورتوں کا جادو چل نہیں سکتا ۔

ہون تریمتاں نہیں تے جگ کیسے وت نہ جگ تے آؤناں ئیں — وانگ مُنہ باندے تیر وال سر تے چھ وانگ پیا نظر آوناں ئیں

اساں چٹھیاں گھل سدیوں تُوں سا بھول اپنا آپ چھپاوناں ئیں — کرامات تیری اساں ڈھونڈ ڈٹھی اینویں شیخیاں پیا وکھاوناں ئیں

چاک سد کے باغ توں کڈھ سٹو اسے ہو کی موہوں کڈھاوناں ئیں — اَن کھاوناں رجکے گدہے انگوں کدی شکر بجا نہ لیاوناں ئیں

کڑیاں ہتھ سنیہڑے گھلیونی کی اسانوں اَج ہل پھلاوناں ئیں — شیطان شطونگڑے یار تیرے سانوں مکر فریب کھاوناں ئیں

ننگے فرض تے بہت ہی ہاشماں خصیتیں نوں چاپلماوناں ئیں — یادر بدی چُہے محو ہویوں اینویں خلق نوں گھوکے کھاوناں ئیں

ایہ نماز نہ چھٹی پیغمبراں توں فرض وتر بجا نہ لیاوناں ئیں — چھڈ بندگی چوراں دا راہ پھڑ لیو وارث شاہ فقیر سداوناں ئیں

کلام جوگی

باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون ہا گیا — نوشیرواں چھڈ بغداد ٹریا اوہ بھی اپنی وار لنگھا گیا

آدم چھڈ بہشت دے باغ نٹھا بھلے دے گنگ نوں کھا گیا — فرعون خدا کہائیکے تے موسیٰ نال اُشٹنڈ بنا گیا

نمرود شداد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا — قارون رال اکٹھیاں میلکے تے بنھ سر تے پنڈ اُٹھا گیا

مال وقتاں حکم تے شان شوکت مہگہا سُرل ندلٹا گیا — سلیمان سکندروں لا سبھے ستاں بھنیاں تے حکم چلا گیا

اوہ بھی ایس جہان تے رہیا ناہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا — مویا بخت نصر اُتے چاہڑ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا

تیرے جیہاں کتنیاں ہو بہاں نی تینوں چاکی باغ دا آ گیا — حضرت صالح شیخ صنعان موئے حضرت ذکریا تن چرا گیا

اصحاب کہف دے کتے نے صدق کیتا نال چنگیاں دے رتبہ پا گیا — خاندان پیغمبری گم ہویا بیٹا نوح دا نام گوا گیا

وڈا سوہنا حسن سی یوسف دا اوہ رشن جنہاں دیوانگ وکھا گیا — اوس ایس جہانتوں سفر کیتا جیندے حق لولاک ہی آ گیا

نبی خاص خدا دا یار آہا اُمت عاجزی نال بخشا گیا — عزازیل تکبری خوار کیتا متھے پھٹک دا تلک لگا گیا

جو کوئی پیر پیغمبر تے اولیا سی سبھ خاک دے بوچ سما گیا — ایڈا نال تکبری بولنی ایں تینوں فخر کیہوں اتنا آ گیا

باغ لُتاں بھی چھڈکے جاونا ئیں کئی آ ایتھے پھیرے پا گیا — وارث شاہ اوہ آپ ہے کرنہار اسر بندیاں دے گلے آ گیا

کلام سہتی

پنڈ جھگڑیاں دی کہی کھول بیٹھوں وڈا مسخرا ایں گنڈ باولاوے — اساں اک رسال ہی بھال آندی بھلا دس کھاں کی ہے ولاوے

ا پ غ (ترجمہ پھیر ڈالا سوٹے نے اپنا عصا پھر ٹہنی نکلنے لگا جو سوانگ انہوں نے بنایا تھا تب والوں پڑا حق کا اور غلط ہوا وہ جو کرتے تھے تب مارے اس جگہ اور ذلیل ہو کر اور ڈالے ساحر سجدے میں بولے ہم نے مانا جہان کے صاحب کو جو موسیٰ اور ہارون کا ہے ۱۲

اوتے رکھیا کی ہے نظر تیری گنئے آپ نوں بہت اُتاولا وے ۔ دتے بنا نہ جاپدی ذات تیری جھڑ پے با جھ نہ بھیندے چاولا وے

کی روک ہے کار مدا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیا راولا وے ۔ سہج نال سبھ کم نبھا ہوندے وارث شاہ نہ ہو اُتاولا وے

کلام جوگی

کرامات ہے قہر دا نام رنے کیہا کھیو آن فقیر سو رہائی ۔ اسیں سدھ اولیا فقیر سچے اساں کھوٹ تے جھوٹ نوں لوڑ پائی

کریں چا وڑاں جلھڑاں نال ستی اجے تیک اکھاں نانوں گھوریائی ۔ فقر آکھن سو ئی کجھ رب کرسی ہوین جو گی لوں چا ودور پائی

اوتے پنج پیرساں رنگ دھرو کھنڈ چاو لاں تے اتھاں آکھ لپائی ۔ اگے لوکاں نوں بہت ڈرا وندیسیں رانجھے شاہ تینوں ہن کھوپائی

بالناتھ اُتے پیراں جہتی کرامات دیاں بھر لو پائی ۔ ساڈی گل تے صدق نہ مول کیتو سید ھی ہے کے نوں دو رپائی

بناں اہر دے گل نہ کرن سوہوں بھانڈا فقر وارث نے پور پائی ۔ سیلاں قول ایہہ بول کچی وارث شاہ فقیر ہن جھوریائی

کلام سہتی

مکر تر انے اتھاں باز جھپٹا جا چھڑے واند پتا لواں نوں ۔ انہاں کھلیا اب ناروکھن جا لگائی لین کچی لواں نوں

کھلیا کھل گلاب تے توڑ لیا دیں جا جھڑکے لوت سبھا لوانوں ۔ انہاں مہر لیا تا قلیدے لٹوا یا سو ساتھ دیاں چاچی لوانوں

ندر بچھ نہ بیوی راولاٹے دیس شیرنی چا ماٹھا تو انوں ۔ کھچر لوانڈے چالڑے کرن لگوں ساڈے چاٹیا گنگیاں ہوالیانوں

کر بندگی رب دی کشف پایوں صافی نہیں نصیب جھگڑا لوانوں ۔ لعنت بدی جھوٹیاں ظالماں تے رحمت سچیاں غصے دیاں لوانوں

بھیڈاں چوں لوں کھٹے پچھانا ئیں جنگا جانائیں کھنڈاں بالیانوں ۔ ٹنڈ بنے نا ہیں دوے ٹکھیاندے تیرے جیہے بھنا ندے تالوانوں

جیوں کھا ہندیاں شہوم نہ ونڈیو چواں یارا نے ٹھگاں اُچالوانوں ۔ جانن سار کی کھنڈ دیاں لٹ واندی جیہڑے کھان اُبالکے آلوانوں

جیہڑے چالڑے توں بنا بیٹھوں ہین جاندی سیاں چاچی لوانوں ۔ اک بلکد یو چہ اہس لبھ لئے چغا خور حرام لوالیاں نوں

گھر بارتوں مارکے چوٹ نسے جیہاں سیاں جھنگا لیانوں ۔ وارث شاہ تو وچہ ورب بیٹھا انہاں گھلیا رنگنے سالوانوں

کلام جوگی

جاہ کھولکے دیکھ جو صدق آوے کیہا شک دل اپنے پائیونی ۔ کیہا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپائیونی

جاہ دیکھ وسواس جو دورہووے کیہا درد ڈرا آن مچائیونی ۔ شک مٹے جو نہانوں کھول دکھیں اتھے مکر کی آن پھیلائیونی

لہ بتلانے کے سوا معلوم نہیں ہوتی ہے ۲ ب یع (ترجمہ) بناہے آدمی شتابی کا ایک کہتا ہوں تم کو اپنے نمونے ۳ کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں ہے کہ اللہ نکلیگا انکے عیبوں کے برا ع اللہ تعالیٰ فرماتا ہے والکاظمین الغیظ یعنے جو لوگ غصہ پینے والے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہیں اور ان پر خدا کی رحمت ہے +

منزل ورتے اوکھڑا راہ جاپے بھلا آکھ کیوں بھار اوٹھا یوئی
وارثشاہ یہاں قبول دے آیاں اینتھے آنکے پھیر جُھلا یوئی

دیدن سہتی بسوئے طشت

لے ... پھر جب عکس کرے کسی کام کو تو یہ کہ اس کو ... ہو جاتا ہے

سہتی کھول کے تھال نوں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں نال تھال ہو گیا
جیہڑا ہلیا نکل یقین آیا کرامات نوں ویکھ کھلو رہیا
جس نال فقیر اندے اڑی بنھی اوہ اپنا آپ وگو گیا
مرن وقت ہویا سبھو ختم لیکھا جو کوئی جمیا چھوہنے چھوہ گیا

چھُٹا تیر فقیر دے معجزے دا اوہوں کفر دا جیؤ پرو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب ہا برف کشف دی نال سمو رہیا
اینویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کھیا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ وگیا
وارثشاہ جو کیمیا نال چھُٹھا سونا تانبیوں تُرت ہی ہو گیا

عاجزی کردن سہتی بخدمت جوگی و عذر نمودن

ہتھ بنھ کے کورنشاں کرے سہتی دل جان تھیں چیلڑی ہو یاں میں
کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نت پاؤندی پانی پھیریاں میں
کرامات تیری تے صدق کیتا تیرے حکم دی کشف نے گھیریاں میں
اگے بھُل کے بول میں بول بیٹھی ہُن حق حکایتاں چھیڑیاں میں
اساں کسے دی گل نہ کدی منی تیرے اسم اعظم کفروں پھیریاں میں
مینوں کشف کھا کے مُولیا تیرے عشق فراق نے گھیریاں میں

میرا باپ نہ ماں نہ بھین بھائی نہ کوئی خصم تے نہ سہیڑیاں میں
پیر سیّد اساں قبول جاتا نال صدق مریدنی تیریاں میں
ساڈی جان جاپے نال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں میں
تیرا شان شوکت نال فیض دولت اج نُوں لیا گھت پنیریاں میں
اک فقر اللہ دا رکھ تقویٰ ہو ڈھاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
پوری نال حسنا نہ ہوں سکاں وارثشاہ کی کراں لیریاں میں

کلام جوگی

گھر اپنے چا چواکر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکئیں نی
جدوں ویکھن جھیڑے نکھ کُھٹ ہٹیں چا پنڈیاں نتی کوئیں نی
بھاو بھلی جاوڑ جھیؤ عاشقاں دی اتنگ کُتیاں انت نوں جوکئیں نی

نال جوگیاں مورچا لایا ای رجے جٹ واگوں ڈی بھوکئیں نی
کُڈھ گالیاں سنے رابیل باندی گھس چیلیاں سانتے گھوکئیں نی
وارثشاہ تون پچھے لے بند گینوں رحساز قلبوتیہ بھوکئیں نی

عاجزی کردن سہتی پیش جوگی

سانوں بخش اللہ دے نام میاں ساتھوں بھلیاں ایہ گناہ ہویا ۔ کچا شیر پیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدمی بھلنا راہ ہویا

آدم بھلکے کنک نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فنا ہویا ۔ شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کبر دے راہ ہویا

اللہ سچ نبی برحق میاں ایس قول دا رب گواہ ہویا ۔ ڈھول روح بھلا قول دتے ٹریا جثہ چھڈ کے انت فنا ہویا

قارون بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہویا وارد اوسنے قہر اللہ ہویا ۔ بھل فکر دے لئی پناہ ہیرم آرے نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا

حضرت شیخ صنعان نے سور چارے منصور فی الفور تباہ ہویا ۔ عملاں باجھ درگاہ وچ پون پولے لوکاں وچ میاں وارث شاہ ہویا

کلام جوگی

گھر پیکڑے بڑی ہو نتیوں دتیوں چھپیاں نال انگوٹھیاں وے ۔ انت سجد اسچ ہی نتر نگا کوئی دیس وسدے جھوٹھیاں دے

جے توں ماریا ساں نے صبر کیتا نہیں جاندی دا ایہ گھوٹیاں وے ۔ جٹی ہو فقیر اندیاں لڑائیں چھناں بھیڑ یوں نال ٹھوٹھیاں دے

اوڑک کھیچ گھسیٹ کے لنگ کوڈے آئیوں عشق دے اوہ دھتھیاں دے ۔ نال آکڑاندے گلاں آکھدی سیں سخن سنی جھوٹھیاں موٹھیاں دے

سانوں لوبھیاں مار کے نندی سیں منہ ڈٹھو بکراں چھوٹھیاں دے ۔ وارث شاہ فقیر نوں چھیڑ دیسیں ڈٹھو معجزے عشق دے لوبھیاں دے

عجز سہتی

سانوں بخش گناہ تقصیر ساری ساتھوں چنگ چنگیر ڈے بھل گئے ۔ بھایاں عیب کی ڈٹھا سی یوسف دا اس کھوہ وچہ سٹیوں چل گئے

یوسف بھل کے حسن دا مان کیتا سو تراٹیاں دے نال تل گئے ۔ ولی بلعم باعور جیہے زہد کردے اک گل توں بھل کے رل گئے

فقر مہر کردے عیباں والیاں تے جدوں فضل دے جھولڑے جھل گئے ۔ پھڑ یاد امن پاک رسول والا وارث شاہ دے عقدے کھل گئے

مقولہ شاعر

کرے جنھاں دیاں رب حمایتاں نی حق تنہاں دا خوب مقبول کیتا ۔ جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دو کھن رسول کیتا

مٹھوں سنی توں کھیلیے سنے نی چھیڑ آلوں کیوں عرض دے طول کیتا ۔ خاطر نبی دی سبھ تحقیق ہویا اندر شان قرآن نزول کیتا

کڈھ پتھروں اونٹنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتا ۔ وارث شاہ جاں کشف وکھاوندا تدوں جٹی نے فقر قبول کیتا

کلام جوگی با سہتی بطریقہ سوال

۱ پ ۱۶ ع ۱۵ (ترجمہ) اور ہم نے تاکید کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ۱۲ ۲ پ ۱۲ ع ۵ (ترجمہ) اور ایا آدم نے اپنے رب کو پھر راہ سے بہکا ۳ آرام بڑی سچ ۱۲ ۴ جھوٹوں کے وطن آباد نہیں ہوتے ۱۲

پھر نرم وجدی تے سان چڑھی آٹلیں فی منڈیئے واسطائی
میں بھی عشق پچھے بہیں چاریاں سن ہتھ پکڑ کے کھنڈیئے واسطائی
مر مار مرکنے جنگباز ماں متئے گنڈیئے واسطائی
اتفاق دیناں فقیر مارے ہیر سیال دی جھنڈیئے واسطائی
آکھیں مچھیاں وچ اچھیر وسدائے کھول جی دی گھنڈیئے واسطائی

مینوں سار کے عشق کباب کیتا سر گیاں نوں لنڈیئے واسطائی
لیا ہیر نوں ٹریٹ پاویں کر لے درشنی ہنڈیئے واسطائی
بخشی سبھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نوں نندیئے واسطائی
کوئی ہو فساد جگاؤ سیتاں نی بھاڑیئے سنڈیئے واسطائی
وارث شاہ سمجھا جٹیٹرے نوں لاہ دلیدی گنڈیئے واسطائی

کلام سہتی

جو کجھ تسیں فرماؤ سو جاآکھاں دل جان تھیں چاڑھی ہو بائیں
تیری پاک زبان دا حکم لیکے قاصد ہو کے آن کھلوئیاں میں
کھاہ چٹیاں باغ وچ رکھ ڈیرا لیکے ہیر نوں حاضر ہو بائیں

تینوں پیر جی بھلکے برا بولی بھلی وسری آن وگوئیاں میں
پہلا سخن اولڑے بول کے نے شرمسار شرمندی ہوئیاں میں
وارث شاہ دے معجزے ساجیا ہوں کیتی نہیں ڈھڈی ڈبلخوئیاں میں

آرزو نمودن جوگی پیش سہتی برائے حصول دیدار غمخوار ہیر

لیا ہیر سیال جو ویدکریئے آجاہ او دلبر او اسطائی
اساں عاجزاں کی تقصیر کیتی تے گناہ او دلبر او اسطائی
زلف ناگ وانگوں کنڈل گھت بیٹھی گلوں لاہ او دلبر او اسطائی
تینوں ہار سنگھار گھر بار چنگا میں تباہ او دلبر او اسطائی
لوہڑے لٹیاں نیناں دی جھاک دیکھے لہر جاہ او دلبر او اسطائی
گل بلور اعشق دے کٹھیا نیں منہ گھاہ او دلبر او اسطائی
تیرے واسطے سر تے سواہ پائی سینے بھاہ او دلبر او اسطائی
میں تاں کل جہان دی مہنا ئیں مگر ول لاہ او دلبر او اسطائی
تیرے واسطے مندراں پایاں نی بندے لاہ او دلبر او اسطائی
تیرے خاطر لے ساں ملکھر تیتلی سواہ او دلبر او اسطائی

جا کے آکھ رانجھا تینوں عرض کرے دا گھنڈ لاہ او دلبر او اسطائی
سانوں جھ دیناں وچ کمال صورت مکھ ماہ او دلبر او اسطائی
درات جوگی لوں بخش دینی تیری چاہ او دلبر او اسطائی
نوکاں نیناں دیاں کالیجہ سلیا ئے لاچھاہ او دلبر او اسطائی
پیر تیں بیا لوں ہار دے لت اتوں بے پرواہ او دلبر او اسطائی
سر صدقہ جان ہو ساندی اوسے دی آہ لو دلبر او اسطائی
مال جیو تیرے اتوں وار یا ئے سدھر لاہ او دلبر او اسطائی
دل ترسدائے تیرے ویکھنے نوں ہر ہر ساہ او دلبر او اسطائی
تیرے واسطے اساں اُجاڑ ملی دسیں راہ او دلبر او اسطائی
سطو انگ ہو یا شک تن میرا کر نگاہ او دلبر او اسطائی

تیرے عشق فراق نے گھیر پائے لا واہ او دلبر او اسطائی
کوئی گھل سنیہوڑا اساں تائیں ویکھاں راہ او دلبر او اسطائی
حال اپنا کسنوں جا دساں خیر خواہ او دلبر او اسطائی
تیرے واسطے اسیں فقیر ہوئے توں گواہ او دلبر او اسطائی
تیرے نیناں نے مار خوار کیتا تے تباہ او دلبر او اسطائی
تیری چال چکور تے چھیل سندر پویں راہ او دلبر او اسطائی
ٹھاٹھاں مار دا عشق دریا کشتی لمے واہ او دلبر او اسطائی
مینوں نہ قرار آرام آوے ول جاہ او دلبر او اسطائی
تیرے عشق دے ڈھول اندی ممبولی دھرہ دھراہ او دلبر او اسطائی
پڑدہ عشق نے ننگ ناموس والا لیا لاہ اوہ دلبر او اسطائی
تیرے ہوٹھاں دی سرخی ہے عجب بنی وکھلا او دلبر او اسطائی
مینوں اگ جدائی نے بھنیا ئیں لونہا ڈاہ او دلبر او اسطائی
گھر بار وسار فقیر کیتا تیری چاہ او دلبر او اسطائی
تینوں چھڈ کے دس میں جاں کتھے نہ تراہ او دلبر او اسطائی
جان لبانتے آئی کے اٹک رہی کاہلا ساہ او دلبر او اسطائی
یاد کریں او قول اقرار پہلے ہن نباہ او دلبر او اسطائی

مینوں آسرا ہو نہ کوئی ہرگز لائیں واہ او دلبر او اسطائی
ہائے ہائے کوکاں تیرے ہجر اندر ویکھے ساہ او دلبر او اسطائی
داغ تیری جدائی دا وچہ سینے آہ آہ او دلبر او اسطائی
آکے آپ وین وچہ باغ دے اوئے گھر لیجاہ او دلبر او اسطائی
اسیں بہت حیران لاچار ہوئے میر شاہ او دلبر او اسطائی
تیری لٹکدی مٹک ہے عجب پھبی آہ واہ او دلبر او اسطائی
تیرے عشق نے مار بیچین کیتا ونجہ لاہ او دلبر او اسطائی
سینہ سانگ فراق نے پاڑ دتا سیویں گھاہ او دلبر او اسطائی
جیہڑا ابوٹا سی آس امید والا لگی ڈھاہ او دلبر او اسطائی
توں پانی غلیاں ہجر دے پون گولے ٹھاہ ٹھاہ او دلبر او اسطائی
تیری چال چھنک خلخال پیارے پائے پھاہ او دلبر او اسطائی
صدقے سید دے تو میں بیار روا لا ٹلیجاہ او دلبر او اسطائی
منگن گیا نوں مار کے کڈھیوئی ایہہ کی راہ او دلبر او اسطائی
جنہاں یار رنوں دے لوں وسار پائی اوہ گمراہ او دلبر او اسطائی
رنگ زرد دم سرد تے نین لہو واہ واہ او دلبر او اسطائی
وارث شاہ نماز دا فرض ڈاسر ول لاہ او دلبر او اسطائی

قبول کردن سہتی فرمان جوگی را

ہنے سوہنی موہنی ہنس را تی مرگ ہوہنی جا کے گھلنی آں
پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیریاں جتیاں سر تے جھلنی ہاں
مینوں ملے مراد تاں جیوندی ہاں کر و بخشش تاں ایتھوں ہلنی ہاں

تیریاں عظمتاں ویکھ کے رانجھا میں باندی ہو کے گھر انہوں چلنی ہاں
دلوں صاف ہو کے تیرے پیر پکڑے ہن ہو مریدنی چلنی ہاں
مینوں عشق طرود خوار کیتا توں ملنگ تے میں ملنگنی ہاں

گھر بار نوں چھڈ مرید ہوئی تیرے جوگیاں سہلیاں سلنی ہاں
اُمدے نام دا شوق ہی راتدنے مانگ سیخ کباب دے جلنی ہاں
میںنوں میل مراد بلوچ سیاں تیرے پیر میں آ نکے ملنی ہاں
وارثشاہ کر ترک بریاباندی دربار اللہ دا ملنی ہاں

کلام جوگی

سن سہتیئے نی گھر ماپیاں دے ہون کواریاں ڈاہک وڈیانی
حق گوراں دا سی سند اوہ بولن متاں جہناں نیاں رب بوڑیانی
جہناں خیر فقیر توں ہتھ روکے اُنہاں کدی نہ دولتاں جوڑیانی
تیریاں دیتیاں کیتیاں سہتیئے نی وارثشاہ ہواں سبھے موڑیانی

کلام سہتی

گلاں کن سندی نہیں جا کالی صورت فقر دی گئے توبہ کرنیاں میں
سون بہن آرام حرام ہویا دکھ باجھ مراد دے جرنیاں میں
آتش ہجر بلوچ دی جگر لوٹھا کریں مہر سایاں تیتی ٹھرنیاں میں
اگے فقر دے ہاں میں ہتھ بدھی ہو ٹہل جو سر کے سونیاں میں
خانہ ربدا جو صورت فقر دے بئے حکم فقر دا سر تے دھرنیاں میں
اٹھے پہر غوطے کھاندی جان میری ہو کے ہمنشیں تیرا ڈبی ترنیاں میں
نال عاجزی عجز نیاز پیرا مرشد مُطلب دا دوی کرنیاں میں
جان مال سارا وارثشاہ اگے نام فقر دیتوں صدقے کرنیاں میں

کلام جوگی

رکھ سہتیئے اپنی جمع خاطر تیرے یار نوں رب ملا وسی نی
ساڈی عاجزی عجز منظور کرسی تدبھ نوں پار لنگھاوسی نی
سیال کوہاندے بندھ اک گھڑی اندر رب دینال انکواوسی نی
مردی گمرا تنوں تیں سلام کرکے گلاں ہیر نوں جا سناوسی نی
ایسی پڑھاں میں اک عظمت سیفی نال جادو دال ٹونیاں آوسی نی
تقوے اک ارکھے سہتیئے نی رب جا سبب بنا وسی نی
نال فقر اندے کرے برابری جے سنتو ہتھ بدلہ وکھاوسی نی
وارثشاہ جیہا کریئے تیہا پایئے پیش ازل دا لکھیا آوسی نی

پیغام رسانیدن سہتی را

سہتی جا کہے ہیر نوں کول بہکے بھیت سبھ دا سبھ سمجھایا ئی
اسنوں ٹھگ کے نہیں چرایا نی ایتھے آ نکے نگ وٹایا ئی
اوہ بھی کن پڑا نکے آن لتھا آپ وہٹڑی آن سدایا ئی
دتے قول قرار وساکرے آن سیدے نوں کونت بنایا ئی
جہناں مار کے گھروں فقیر کیتا اوہ جوگیڑا ہو نکے آیا ئی
تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منوں اوسنوں چا بھلایا ئی
آپ ہو زلیخا دیوانگ سچی اُنہوں یوسف چا بنایا ئی
ہو یا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس وںجایا ئی

سہتی نے ہیر نوں پیغام دیا

دینے دار مواس ہو دہن بیٹھا لینے دار ہُن اک کے آیا ای
ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچہ اوس بلایا ای
بہت ہد کیتا ملے پیر پنجے تیہوں کشف ہی زور وکھایا ای
اوہدے نزع نوں آب حیات پیتا کیہا جھگڑا ابھا ایہہ لایا ای
مار حال نہیں ہو ایہہ حال ایہا کیہا بھاجڑے مغز کھپایا ای
بچے اوہ فقیر انہوں ہیر کر کے ہتھ نفس دے جہاں بخشایا ای
اکے مار جاسی اکے تار جاسی ایہہ ریت اُنہاں وچ آیا ای
کڑھ دیہڑیوں صاف اہ وڈیاں نے ہوڑا وچہ پردہ نہ گڈایا ای
وانگ عیسیاں نظر لبھا دس تے فوجدار بن کے لواں آیا ای
غل فوت تے وڈی ستار چھلی کتوں بھیلا سانگ بن آیا ای

گالیں دیکے وہڑا بول گٹھ اُسنوں کل مہلیاں نال کٹایا ای
زیارت مرو کفایت ہو عصیاں نور فقر دا وکھنا آیا ای
جسب نظر لیکے دل ہیر غیبت فوجدار تغییر ہو آیا ای
وقت نزع دے آب حیات آ گیا اوتوں ہیں کیہا بھابے پھول کھولایا ای
جھانک لائیکے گل وارثی نیناں والے غضب کی چایا ای
قتل عالم پایا ملک صاف ہویاں نیناں والے غضب اُٹھایا ای
ڈٹھا حال توں حال چنگیر ڈائے عیسے ہو زمین تے آیا ای
وچ باغ کالے ڈیرا لا بیٹھا دل وچ تیر ادھیان آیا ای
اگے جائیکے کوزتاں بہت کاہیں اوہ تاں مدھ دیلوا سطے آیا ای
وارث قول بھلائیکے کھیڑیاں ہوں کہیا نواں مخول حکایا ای

کلام ہیر

ہیر آکھیا جائیکے کھول گل اوہدے دیس نوں چھوک وکھاونی ہاں
نیناں چاڑھ کے سان تے نکل ان ترن قتل عاشقاں دے اُتے دھاونی ہاں
مویا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسے وانگ مڑ پھیر جگاونی ہاں

اوہدے ہیر اندی خاک ہے جان میری جیو جان کلیتے گھول گھماونی ہاں
اگے چاک سی خاک کر ساڑ سٹاں اوہدے عشق نوں صیقل چاڑھاونی ہاں
وارثشاہ پتنگ نوں شمع اُتے اگ لائیکے ویکھ جلاونی ہاں

تیار شدن ہیر بطرف جوگی در باغ کالا

ہیر نہائیکے پٹڑا ہن پور والیں عطر پھلیل لگاوندی ہے
کجل بھنڑے نین پر ادھے لٹے دو دیں جھنڈے کنک لے ڈھاوندی ہے
سر بیاں دا بھوچن پن اُتے کنیں بک کہ دا لیاں پاوندی ہے
لنگی ہو سہر بدار پٹا کلی دے ڈوے کدھ کے لک ولاوندی ہے

دل پائیکے مہندیاں خونیاں نوں گورے مکھ تے زلف پلماوندی ہے
تل وٹناں ہوٹھاں تے لا سرخی نواں لوہڑ تے لوہڑ چڑھاوندی ہے
کیمخواب دی چولی بھب رہی بانک چوں نک تے تیر ڈولاوندی ہے
چھلی بھب کے ہنگدی یار ٹلے بیر بیر تے ٹھوکراں کھاوندی ہے

؎ حضرت عیسےٰ بھی زندہ ہیں۔ جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس دجال میں آکر اس کو مارینگے ۔ اور یہود و نصاریٰ سب انپر ایمان لاویں گے ۔

گھت جھانجھراں لوہڑے دے سر چڑھکے ہیر سیال لٹکدی آوندی ہے
ہاتھی مست چھناچھنا چھن چھنکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی ہے
کدی ادھ ہکے گھنڈ اٹھا دیندی کدی کھول کے مار کا ؤندی ہے
مالک الملک دینوں سبھ کھول ستے ولیں تھک وکھ چاکر تھکا ؤندی ہے
جویں دزد تسبیح تے روح آدم قالباں دے توں دیا ؤندی ہے

ٹکا بندلی بنی ہوئی نالے ہالاں نک موڑنے پائلاں پا ؤندی ہے
نین مست لو ہے ندا سر بیدا شاہ پری چھنکدی آوندی ہے
گھنڈ لاہ کے لنک وکھا ساری جٹی رُکھڑا بار منا ؤندی ہے
اد لوں امن امان امنا ندی ثابت نال ایمان لے آوندی ہے
وارث شاہ نا بیری نظر چڑھیا خلقت سیفیاں پڑھ کردی آوندی ہے

آمدن ہیر نزد جوگی در باغ

ہیر دے باغ وچ جوگی کول آونا

رانجھا ویکھ کے آکھدا پری کوئی اکے بھاویں تاں ہیر سیال ہووے
نیڑے آئیکے کالجے دھا گئی جویں مست کوئی نشے نال ہووے
ہاتھ جوڑ کے بولدا ہانجھ تیری ویکھاں کیہڑا ویس نہال ہووے
ڈولوں ال تپیا کدی لنگ سندھ جیہا پیکنی دا کوئی خیال ہووے
یار سوئی محبوب تے فعل ہووے جی ہووی جو مرشداں نال ہووے

کوئی ہیر کہ موہنی اندرانی ہیر ہو وے تاں سیال وینال ہووے
رانجھا آکھدا ابر بہار آ بیلا جنگلاں ہی لالو لال ہوٹے
چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جیتنے نظر پوے سو نہال ہووے
دوست سوئی جو بہت وچ پھیر کٹے اتے دوستی وچ کمال ہووے
وارث شاہ آ چڑیا رانجھنے نوں جیہا گیدی دے ڈیگو جیہا لال ہووے

دیدار کنانیدن ہیر رانجھا جوگی را

ہیر نے جوگی دا دیدار کرنا

گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل تے چاک کیتا
بنھ بانہاں گل امان لُٹی ردی تیرے عشق نے مار غمناک کیتا
تیرے بانجھ کسیں انگ لایا گواہ حال اہیں سب پاک کیتا
اللہ جاننا ہے انہاں عاشقاں نے مرنے وقت تے چا طلاق کیتا

لنگ غندی پری جھاک دی سینچالد یار ڈے کے چاک کیتا
ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی ساں چاک نوں اپنا ساک کیتا
ویکھ لویں زروی امان تیری سینہ ساڑ کے برہوں نے خاک کیتا
وارث شاہ لے چلنا تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

کلام جوگی با ہیر

جوگی دی گل ہیر نال

چوہدرائیاں چھڈ کے چاک بنیاں مہیں چار کے انت نوں چیچ رہوے
تساں ننگ مانے چڑھکے لال ڈولے ساڈے انت حوالڑے ڈر ہوئے

قول کوار یاندے لوہڑے مار یاندے اوہ جل ہار یاندے ویکھو ہوہوئے
جنہاں قول اقرار وسار دتے لیکھے تنہاں دے انت وچ گوہ ہوئے

ماں باپ قرار کر قول ہارے کلم کھیڑیاں دے نے ورز وہ ہوئے
راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جھل کھوٹیاں دے دل کھوڑ ہوئے

تیرے واسطے ملے ہیں کڈھ دیسوں اسیں بنے زلیس دے چور ہوئے
وارث شاہ عقل تے ہوش ہیا یارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

کلام ہیر یا جوگی

بہتر نوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈُب موئے نی چھڈ ٹکانیانوں
لیعقوب دیاں ترا ن ظلم کیتا سنیاں ہو سیا یوسف دیاں دانیانوں

ہابیل قابیل دی جنگ ہویا چھڈ گئے پیغمبری بانیانوں
جے بین چاندی ہابیاں بنھ دینی چھڈ چلدی جھنگ مگھیانیاں نوں

جدوں ویلڑا وقت گھسا بیٹھی خبراں ہو یا نے خاک سمانیانوں
تقدیر خدا دی وکھ پائے سبھ حق دے راہ وکھانیانوں

عزرائیل سرے اُتے گھور دائے چھڈ چلیا تنبواں تانیانوں
ہیر وس ناہیں کجھ ماہیا وے جو لی جھنگ پیکئے ایانیانوں

خواہش حق دی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دیاں بھانیانوں
لکھیا لوح قلم دا نہیں مٹ دا ہونی ہندیئے حرف لکھانیانوں

ہیر آکھدی رانجھیا سُنی میتھوں کہی دسنی مت سیانیانوں
کیسے تر ٹڑے وقت سی نہوں لگا تساں بیجیا بھُتیاں دانیانوں

گُنگا نہیں قرآن دا ہو وے حافظ انہاں کچھ انہیں ٹٹانیانوں
ساڈے ہے تن ہتھ زمین ہے ملک تیری ایتویں کا سنوں ولیں ولانیانوں

رانجھا ہیر گناہ دے بھجے بیڑے نے لاونی شرم دہانیانوں
وارث اللہ بناں کون پچھے پچھیا ٹٹیاں تے تتانیانوں

کلام رانجھا

تیرے ماپیاں ساک کو تھاں کیتا اسیں لدے رہ گئے پاسیاں تے
آپ پچھ گئیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائی ہاسیاں تے

ساکوں مار کے حال بیحال کیتو آپ ہو بیٹھ ایاں دہلسیاں تے
ساڈے تن من دے وچ ہیں فدا کیتی ہن ہویا ہاں تو لسیاں ماسیاں تے

شش پنج باراں تے تن کانے لکھے ایس زمانیدے پاسیاں تے
وارث شاہ وساہ کی زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

کلام ہیر

جو کوئی ایس جہان تے آدمی ہیں رونا مر بگیا عمر تے جھور داجی
سدا خوشی ناہیں کسے نال نبھدی ایہ زندگی نقش زنبور داجی

گل لگ کے ہیر میاں رانجھیا وے وقت ساڑ دا داغ مھجور داجی
سڑ بل کے کوئلہ ہویاں میں سینہ ہو یا جیوں لوڑ تنور داجی

---

۱ اشارہ بہ قصہ نوح علیہ السلام ہمراہ پسر خود کنعان کہ در کنعان متعلق کشتی و طوفان ذکر یافت یا بنی ارکب معنا ۱۲ ۲ اشارہ بہ قصہ یوسف و با برادران خود ۱۲ ۳ اشارہ بہ قتل قابیل برادر خود ہابیل را ۱۲ ۴ پ ۵ ع اور جن کے دل میں آزار ہو ساں کو بڑھائی گند گی پر گند گی اور وہ مرے جب تک کافر رہے ۱۲ ۶ ظاہر ہے کہ ہونے ہوئے ہونے لگتے نہیں یہی بد قسمتی کا نشان ہے ۱۲ ۷ زنگی گئی یعنی شر و شک ہو گئی ۱۲ ۸ یعنی ہمیں مذاق میں اُڑا دیا ۱۲ ۹ لیت و لعل یعنی زبانی دعوے ۱۲ ۱۰ بہت کمزور نحیف

بندہ جیو بندی نت کرے آ ساعو دائیل نخرے اُتے گھو دا جی
وارث شاہ اس عشق دے کرنہارا ڈال ڈال تے خال کھجو دا جی

ایضاً

ہتھ بنھ کے ہیر سلام کیتا تیری بندی ہاں جیں فرمایئے جی
بحر عشق دا خشک غم نال ہویا نال عقل دے مینہ ورسایئے جی
حضرت سورۂ اخلاص لکھ دیو مینوں قرعہ فال نجوم دا پایئے جی
نالے کھول کتاب تعویذ لکھو کویں سہتی اَ ہُوں بھلوایئے جی
جاتیاں یاریاں ٹُٹڈیاں جھب پیئے اجے سجنوں حکم فرمایئے جی

تُسیں فیر کرو اسیں گھر جایئے نال سہتی دے ڈول بنایئے جی
کویں کراں ہیں کوشتاں عشق دیاں اسے تیر عشق دا نور ہیاں پایئے جی
نقش حُب دا یا لکھ دیو کوئی اکے لوک زبان پڑھایئے جی
پتھر جیو ا جدا جب موم ہووے کرے کم او نال رُسایئے جی
کھول فال لناسر تے دیوان حافظ وارث شاہ توں فال کڈھایئے جی

ملاقی شدن ہیر و رانجھا

اول ہیر پکڑے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
کیہی لگ گئی چنگ جگ گئی خبر جاگ گئی وچ دھڑک گئی
لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دُعا کسے فقیر دی وگ گئی
واوگ گئی حرص جگ گئی دل لگ گئی خبر جاگ گئی
اگے دھواں دھو کھندا جو گیڑ یا اُتوں بھو کے جھوکی اگ گئی
رانجھا شوق دے نال دیدار کردا گل ہجر دی ہوا لگ گئی
یارو گھلی اندھیر ڑی عشق والی اُڈ شرم حیا دی پگ گئی

لوان طور رعجو پے دا نظر آیا ویکھو جل پتنگ تے اگ گئی
یارو ٹھگاندی بوٹی ہیر جٹی منہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی
رانجھا شوق دے نال اُٹھ کھڑا ہویا واو عشق دی ہانو نوں وگ گئی
حد یار نوں یار پھر آن ملیا حرص دو ہاں دی اندروں بھگ گئی
دونویں مست دیدار وچ جھولدے سن زہر شوق دی دھار رگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی
وارث ٹٹیاں نوں رب جوڑ دائے ویکھو کملڑیاں نوں پر لگ گئی

روانہ شدن ہیر از جوگی بطرف خانہ خود و مشورت نمودن با سہتی

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتی نوں منا لیکیئے نی
دھن لوہڑ پیا بیڑا شوہدیاں نداں نال کرم دے بنر ٹلایئے نی

ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھیائی کویں اوسنوں خیر بھی پایئے نی
کیہڑے واسطے اوس نے لئے ترلے کویں اوس دی آس پہنچایئے نی

ا؎ مطلب بے کام کرے ۱۲ ۲؎ چلنے کی تیاریاں جلدی کریں ۱۲ ۳؎ شہرت جہان میں پھیل گئی ۱۲ ۴؎ جب کسی کو لوٹنے لگتے ہیں تو پہلے ۔ کوریوڑی کھلاتے ہیں جس میں دھتورہ ملا ہوتا ہے جب آدمی اس کو کھاتا ہے تو بیہوش ہو جاتا ہے ۱۲ ۵؎ غضب کے دریا میں کشتی پڑتی ہے ۱۲

تینوں ملے مراد تے اساں ماہی دونویں اپنے یار ہنڈھائیے نی
ہویا میل جو چریں وچھنیاں دا بار رب کے گلے لگائیے نی
سسی نال ہوتاں پنوں میل کیتا تویں ہیر ابھی میل ملائیے نی
کھیڑیاں نوں چھ نہ پرچھدا جیو ہیر اکویں رانجھے وینال رلائیے نی
جیو ماشقاں دا عرش حق دا اے کویں اوس نوں ٹھنڈ پوائیے نی
نال خوشی دے جوبناں مان لئے ایس دکھ نوں چا مٹائیے نی
شیطان دیاں اسیں استاد رناں کوئی اکھاں مکر پھیلائیے نی
گھر لیائیے تے کراں خوب خدمت جیو وسدا خوشی کرائیے نی
مشکل حل تیری ہیر دی رب کرسی دعا فقر توں حل کرائیے نی

رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے وری چڑھائیے نی
باقی عمر رانجھیٹے وینال جالاں جویں سہتیئے ڈول بنائیے نی
ورلیلے مقصود جے عاشقاں دا بدلے ربتوں ہتھو ہتھ پائیے نی
چوری چور تا جتن ہزار کیجئے حقداراں نوں حق پہنچائیے نی
ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا اے سر کسے دے کیوں چڑھائیے نی
کوئی روز دا حسن پراہونا ایں مزے خوباں نال ہنڈھائیے نی
باغ وچ جاندیاں سوہندیاں ہاں کویں یار نوں گھریں لیائیے نی
گل گھت پلہ منہ گھاہ لیکے پیریں لگ کے پیر منائیے نی
وارث شاہ گناہ دے اسیں لدے چلو کل تقصیر بخشائیے نی

دیدن ہمنشیناں ہیر را بوقت باز آمدن از باغ

ہیر آوندی سیاں دی نظر پئی مست ہسدی بہت خوشحال آئی
اج سکھ دیاں سوہاؤندی اے دلوں دکھ دے لاہ جنجال آئی
کجھ یار والا چانن اکھیاں دا اکھیں وچ کجھ چانن خوشی نال آئی
اگے وہندیاں گئی سی نموں جھونی مست یار دے شوق دے نال آئی
اج سدراں ولیاں لاہیاں سو بھاویں جاندی کڑھ ابال آئی

۹۰۶

۹۰۷

جویں بت چوں اٹھ جان دوڑی تویں کھڑاں نوں ہیر سیال آئی
تواں پا دیدار محبوب والا غم سٹ کے ہو نہال آئی
رب وچھڑے یار ملاؤ تے دلوں غماں دا لاہ زوال آئی
سیاں ویکھ کے لگیاں کرن طعنے ہیر جوگی دا پا وصال آئی
وارث شاہ سوہا گے تے اگ وانگوں سونا کھیڑیاں دا سجھول آئی

باہیر تمسخر نمودن رائباں و صیرفاں

اگوں رائباں صیرفاں بولیاں نے کہیا متھاں نوں بھابیئے کھیڑیا ئی

بھابی آکھ کی لبھو ای ٹھگ آئی ایں سونڑی چڑھ وانگوں نگ کھیریائی

ے پ ع (ترجمہ) اور جو کوئی چاہیگا بدلہ دنیا کا اس میں دینگے اس کو جو کوئی چاہیگا بدلہ آخرت کا اسمیں سے دینگے اس کو اور ہم ثواب دینگے احسان ماننے والے کو ۱۲ ؎۲

سورۂ ھود (ترجمہ) اور یہ کہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر رجوع لاؤ اس کی طرف کہ پہنچائے تم کو اچھا پھر آنا ایک وعدہ مقرر تک اور دیوے ہر زیادتی والے کو زیادتی اپنی ۱۲ ؎۳

رائب بک کرنے والا آدمی اور صیرفی پرکھنے والا اور جانچنے والا مراد اصل بات کو تاڑ جانے والا

موئی گئی سین جیوندی آن وڑیس سیج آکھ کی سیج سہیڑیائی

نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کسنے جوبنے دا کھوہا گیڑیائی

قدم حیت تے صاف کنوتیاں نے ہتھ چابک سوار نے پھیریائی

اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سبھو سکھ تے دکھ نبیڑیائی

ہاتھی مست عاشق بھاویں باغ والا نیری سنگلی نال کھیڑیائی

وارثشاہ اج حسن میدان چڑھکے گھوڑا شاہ سوار نے چھیڑیائی

ایضاً

نین مست گلہاں تیریاں لال ہویاں تیناں چو لیریاں ویکھ لئے ڈھلیانی

کسے نال بھاویں اج میل ہویا ڈھالاں کجلیریاں سر میلیانی

کسے دم بھرتے سول سٹیوں تو دھڑکے کالجہ پوزیاں تریلیانی ۹۸

کسے لئی ہوفناک نے جت بازی پاسا لا ٹکے بازیاں کھیلیانی ۹۹۱

تیریاں گلہاں تے حسن دے داغ دسن اج سیہیاں ٹھاکراں چیلیانی ۹۹۲

اج کھیڑیا نے نال ستیاندے ہتھنیاں ہاتھیاں نے چاپیلیانی ۹۹۰

رنگ ہو دا ہو ہے اج ہویا کھیڈاں کھیڈیاں کتے اکیلیانی

تھک ہٹکے گھرکدی آئی ہیں لگیاں مٹھیاں بھرن سہیلیانی ۹۹

جنہاں یار رگوا ایکے پھیر لدھے اوہ تاں جگ تے اربیلیانی ۵۰

کسے انب بھنبیں اج چوپ لئے تل پیڑ کڈھے جوبن تیلیانی

سبھو ڈل اسٹیں انگ بھلا جھوکاں تیریاں انیاں سیلیانی

بھیڑیاں وچ ہٹیاندی کھلی اج قسمت کو نال والیاں ڈھاہ بھیلیانی ۹۹۰

صوبہ دار نے قلعہ نوں لٹ ہو توپاں کرکے زیر رعیتاں میلیانی ۹۹۲

اج نہیں عیاںیاں خبر لدہی گھبیاڑیاں نے پاڑیاں چھیلیانی ۹۹۴

چھٹا جھانجھڑا باغ دے صفحے وچ ول گاہ کٹیاں سبھ چامیلیانی ۹۹۶

سارا جگ جہان کیا جھیلے تو نتاں بھا ہے پونیاں ولیانی

کسے ہکت بناں ہک ٹڑی اکھیں نال تیرے اکھیں میلیانی

وارثشاہ کسے نچوڑی ایں توں کتے گوشتی ہویاں کھیلیانی

ایضاً

جویں سو منے آدمی پھرن باہر کھچر کے دولتاں رہن چھپائیاں نی

اج کیا لیاندے لاندی ایں آس ٹینی جسم جان باغیں بھر جائیانی

خاک تو دیاندے جتھے پھیر دوڑے تیر اندازاں نے کانیاں لائیانی

پانی باجھ سکی لہری کھیڑیاندی اج من کڈھی ہناں نائیانی

سیاہ بھور ہویاں چشماں پیاندیاں بھربھر باؤندے رہے سلائیانی

اج آب چڑھی ہناں موتیاں نوں جیو آئیں بھاء سے آئیانی

اج بھالویں تاں باغوچہ عید ہوئی کھادیاں ککھیاں نے مٹھیائیانی

وسے باغ جگاں تائیں سنے بھابی جتھے کھان فقیر ملائیانی

اج جو کوئی باغوچہ جا وڑیا موہوں منگیاں دولتاں پائیانی

اج سر محو پایکے چیلیاں نے سرمیدانیاں خوب ہلائیانی

تیرا رنگ بہار گلزار بنیاں اکھیں تیریاں دون سوائیانی

وارثشاہ ہن باغ نیاں ور کیتا بہت خوشی کیتی مرغائیاں نی

۱ کسی آدمی کے ساتھ وصال ہوا ۲ کسی شہوتی سے بھاگ گئی ہے ۳ بے نصیب دلہنوں کا کام بن گیا قسمت کھل گئی۔

ایضاً

تیرے چلنے تے شہر حسن والے اج کسے ہوشناک نے لٹ لئے
تیرے عطریوں کسے چاڑھیا ای نافے مشک والے کسے پٹ لئے

جیہڑے نت نشان چھپاؤندے سیں کسے تیر انداز نے چٹ لئے
کسے ہو بیدرد دلیس وچ بند بند کمان دے ٹٹ گئے

آکھ کنہاں پھلیلیاں پیڑیاں تول عطر کڈھ کے پھوکنوں سٹ گئے
بھاویں یار رانجھے نال میل ہویا زبر جل زیر کر کے کٹ گھٹ گئے

کسے ہتھ نال ہک کڑی وچوں پھل گلاب دے گھٹ گئے
وارث شاہ اوہ وگاندے نال چگن جیہڑے پہلڑے وزن ہو جٹ گئے

ایضاً

سینہ صاف ہویا پیڑ ولال ہویا تیرے سینے نے تھہ کسے بھیڑ پائی
تیری گدھی دی نیل اج کسے وکھائی تیر اج کھوہا کسے کبیر پائی

لایا رنگ ملنگ نسنگ بھاویں انگ نال تیرے انگ بھیڑ پائی
لاہ چھوتی دُدھ دے ہتھ گچھے بھی کسے اج ملائی نوں چھیڑ پائی

سر سیدانی والا بر وچ نا بھی سرے سُر محو کسے لویڑ پائی
وارث شاہ تینوں پچھوں آن ملیا اگے لنواں ہی کوئی سہیڑ پائی

ایضاً

بھابی اج جوبن تیرے لہر دتی جویں ندی انبر اچھلیائی
تیری چولیدیاں تنیاں ڈھلیاں نیں تینوں کسے محبوب تھلیائی

قفل جندڑا توڑ کے چور رڑیا اج بیرڑا کستوری دا ہلیائی
سوہا گھگھر الہراندیاں اُڈے لوک بندہ چند ہو چلیائی

اج پیدل نے شاہ نا دکینا چالا نواں شطرنج دا چلیائی
کسے کیہے کھڈار کھڈاریئے نی سنے موہریاں فرش ہتھلیائی

سُرخی ہوٹھاں دی کسے نے چوپ لئی انب اکنسار موڑ کے گھلیائی
کستوری دے مرگ کس ڈھاہ لئے کوئی لواں ہیرے آن ملیائی

انگ نال تیرے انگ جوڑ کے تے تیر انداں کالجہ سلیائی
وارث شاہ میاں عزت دیوں ساہ والے دیاں نیر نہ ٹھلیائی

ایضاً

تیرے سیاہ تے کولڑے کجلیدے ٹھوڈی اتے گلھاں اُتوں گم گئے
تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے رہ وچ چُم لئے

تیرے خوب پنجے شکر پاریاں دے مٹھ مار کے بھکھیاں لُم لئے
دھاڑ مار کے دھاڑوی میوہ یا ندی لے جھاڑ بور کتے گم گئے

وڈے ونج ہوئے اج وہیاندے کوئیں نوں ونجارڑے گھم گھم گئے
وارث شاہ ساں کیتے گم تیرے اج جگ جہان تے دھم گئے

ایضاً

۱؎ موشیوں کے ساتھ چرتے ہیں جو پہلے روز بانہے سے گئے ۱۲ ۲؎ کسی استاد نے بازی کھیلی ۱۲ ۳؎ بھوکوں نے کھالئے ۱۲ ۴؎ نئے سوداگر آن کر گھومے ۔

ایضاً

کوئی دھوبی لاہیوں آن لتھے سر پھاوڑے تھاپ چڑھ کُٹن گئے — تیری چولی لُوہندی سنے سینے پنجے تو نیئے نوں جوں تُرٹ گئے
کِنہاں چوراں نے مال چورایا ئے ساتھوں کھسکے کھوج تے سُنب گئے — کیکوں لبھسی مال اکھیڑ یا نزا پیر پھار رُعیا لانے چھُنب گئے
کیہڑے کابلی کُتیاں انگ تیرے ٹٹھوا ئیکے کن تے ٹُنب گئے — وارثشاہ اجمیڑ الواں پاٹنے پا پہر واہنوں چوڑ ٹرٹ گئے

ایضاً

کسے کہیے پنیڑ پئیں توں تیرا رنگ ہے تور پید پھلدانی — ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نی ایہتاں کم ہویا کِل چِل دانی
ورمہ پھیر الماس وچ ونہ دتّا جویں تیر گیا اندر سلدا نی — تیرا لک کسے پاپہال کیتا ڈھکا کُل وجود وچہ گھُل دانی
۹۹۹ نال مُرزشانے حبسہ جھگ کیتا جدوں ہنگیا پچھاں چھلدانی — کسے ڈاہ کے مروڑا چھپائی نے لاہ دتا تیری چُلہدانی
۱۰۰۰ ضرباں مار جن جان ترور ٹُسٹی کوئی زوم بھر پاتیرے تلدانی — ۱۰۰۱ جیہڑا انجیاں نوں موئیں نت سینہ ایہوں چاہڑ کے گا پیا نوں ٹلدانی
۱۰۰۲ گھڑی حسن دی نوں لگا خوب دھکا کر جھوٹ فقیر نہ رلدانی — ۱۰۰۳ اج سکدیاں والاندی پچھ لتھی لو ہیرا لٹیاوے تاں اکملدانی
۱۰۰۴ مجھی نگلدی ہی شوت وڈا بگلا بچراں چھوب اُگلدانی — ۱۰۰۵ پانی چھلیا گیا نہ نالیاں نوں بدل سٹیا مینہ ہڑلدانی
قمری ہو بیٹھے سروتے لے جھوٹے جیہڑا باغ لوچہ بسی چھلدانی — بھاویں تخت اُتے بیٹھا اوہ جوگی جیہڑا خاک لوچہ بسی رُلدانی
تیری اج اُمیدی کلی کھُلی بھونرا ٹھیک لگا بلبل دانی — اوہ بھی عیدہ لوں نت اُڈیک لیسی جیہڑا اتدہ لغوں نہیں سی بھلدانی
منھاں اج تیرا کھڑیا چھل انگوں حصہ لیا سو غلیٹے ہل دانی — بھابی دس کھاں کیتوں کی لبھیائی تیرا حسن ہیا اج ڈھلدانی
بھاویں اج فوارڑا باغ چھٹا تیری نہر دا نیر اُچھلدانی — تیری ماڑیدی چھت لفوں اتاں کیتا دیکھے ور معمار نے تلدانی
اتوں پٹیا اج جوان وچ منڈ گانی تیری پڑلدانی — ماڑی شوہ دریا نے آنکر درا کھول دتا تیری پل دانی
تیری عطر دانی گاندہی خوب کیتی جوں عطر پیا بھابی ڈہلدانی — شیشی عطر والی کتھے ڈولہیوی کوئی بھاہ نہ بھتڑا تلدانی
تیری رُت تے برسیا ابرنیساں سیدا گوہر ہوسی وڈے مل دانی — کیسے رسنے جواہری چیر لیا جیہڑا انہیں سی سیدیتوں کھلدانی
بیلی ملے وچھُنیاں بیلیاں نوں ہویا کرم ہے رب رسول دانی — وارثشاہ میاں بہوعا منگو بارا کھُل جاوے اج گل دانی

[1] ندان روئی کو جس طرح دُھنتے ہیں ۱۲ [2] سوئے ہوئے پاسبانوں کی چوروں نے بے عزتی کی ۱۲ [3] حرکت کا کام ہے [4] جس کا دُھکا تمام وجود کو پہنچا ہے ۱۲ [5] گرا کر موٹی لکڑی کا زور دیا تیرے دیگدان کا فرش اڑا دیا +

جواب اوس ہیر ایاں و صیرفاں ایہ انکار

ہیر آکھدی رائباں صیرفاں نوں لڑادو یہ پہوکس واسطے نی
پر نہیر دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایس واسطے نی
کٹے جاندیوں بھجکے ملی ساں تینوں ہیلیاں جو لیاں پاسنے نی
مونہدی ہی نہیر پیئے پکھیڑلیاں ولاں ہویا ایس واسطے نی
راہ پکے اٹلے نے اوں کھیدی سیاں کوئی نظر نہ آیا راسنے نی
بے پیڈوں کٹے تے اٹھا یا ہی ساں سکیاں ہے ماسنے نی
ہنوں قسم اڑیو کوئی گل ناہیں تسیں بھلیاں روہ سوسنے نی

چھیڑ ونہ کوئی خصم بیٹڑیوں ملیندے ٹانا بدلو اسطے نی
چھاپاں لھب گیاں گلیاں میریاں نے داغ پیکیا جپ وراستے نی
روئی اتھروں ٹیلیاں تیکڑے گھل گئے تولڑے پاستے نی
سرخی ہونٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اڈگیا ایسو اسطے نی
گنا گھنیا وچہ گلو کریڈے ڈھا کال لال ہویا آپ پاستے نی
ہیر اچھڈ وخیال سہیلیو نی ہیر آکھدی دیلو اسطے نی
وارث شاہ میں کچھ غریبنی ہاں کیوں آکھدے لوگ ہاستے نی

کلام رائباں

بھابی آکھیاندی نگ رتٹ دی تینوں حسن چڑھیا انیاوندانی
اج دھیاں تیرا اسماں اتے تیتھوں آدمی نظر نہ آوندانی
راجپوت میدان وچہ لٹان تیغاں گھوڑا بد پا اپت گار ندانی
تیرا عشق میدان ہن آتھا یار نظر تینوں ہن آوندانی

تیرا حسن گلزار بہار بنیاں اج ہار سنگار سبھ بھاوندانی
تیرے سر سیدیاں دہاریاں و چھوڑیاں جوبن کا نگوی ٹال تے آوندانی
رخ ہووداہو ہے اج تیرا چالانواں کوئی نظر آوندانی
اج آکھدی وارث شاہ ہوئیں کھیڑا کون اونوں کس بھاوندانی

کلام ہیر

مٹھی مٹھی ہنیوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیو نہ لگدا ئے
تیور لال ہنیوں اج کھیڑیاں داجویں لگے النبڑا اگدا ئے
کھل کھل جاندے بند چوڑیدے اج گل میرے کوئی لگدا ئے
اکے جوبنے نے اج ٹھاٹھ دتی ہو بنا آوندا پانی تے جھگدا ئے

بھلی وسری لوٹی اونگھ آئی اگے ہویا بھلا وڑا ٹھگدا ئے
اج یاد آئے مینوں سوئی سجن جیندا مکرا ودا نبڑا جگدا ئے
گھر بار وچوں ڈرن آوندے جویں کسے نشار وچہ وگدا ئے
وارث شاہ بلانہ موں سانوں مینوں بھلا ناہیں کوئی لگدا ئے

کلام رائباں و صیرفاں

اج کے بھابی تیریاں کیتی چودھار بھرڑے گنہگاریاں نوں
تیرے نیناں نے زکاندے خطبے ہڈ ملیرے جویں کرار یانوں
تیرے جوبن ٹھگ نے لٹ لیا ہٹواں جوانمگ اٹاریانوں
گھوڑاں نے لگے ساں ہیرے پٹیں آ بھوں حج تلا کڈھ تیاریانوں
تیری کرڑیاں کساں ڈھیلیاں نے کسے تولیا لونگ سپاریانوں
اج سکدیاں کواریاں کم کھلے جھیڑیاں ڈھونڈ دیاں کنت پیاریانوں
کھلے بھار سوداگراں بیچ کیتے گھاٹ بیہی دلالاں بازاریانوں

بھابی اج تیریاں اوہ بنی ڈوہ ہتھ لگا ڈوہ دھاریانوں
حکم ہوردا ہوا اج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریانوں
ہتھ لگ گئیں کسے ہاریائیں جیوں کستوریئے بھار بیپاریانوں
گئی ہو سیں ہے رکھ ہو آئیں کہ گل کرے معمار جو باریانوں
جھیڑے آنت دواہ وچہ لیٹ دے سن اودھل بیٹھے سرداریانوں
چھوٹے بیڑے تے ہار سنگار ٹٹے ٹھوکر لگ گئی میناکاریانوں
وارث شاہ جنہاں مُلے عطر شیشے انہاں کی کرنا فوجداریانوں

کلام ہیر

کیہی چھنج گھتی اج تساں بھینا خوار کیتا ہے ہیں نگھر جا بنڈیوں
کیوں لاہ کے گھنڈ بولا ہے چپ کیتڑی تے نترمانڈیوں
سینے کھیڑیاں دے حد وچہ لیا ہو یا سدن گئی ساں ہیں کسے بانڈیوں

بھینا پہٹڑی گئی دس میں گئی کیتے کیوں اُڈیا ہے ہیں منس کھانڈیوں
چھجھ چھیانی گھت اُڈیا ہے چاپلے سیٹنی تے لڑ جاندڑیوں
وارث چالیے ٹھ قدیم جھیڑے کرن ہٹری نظر کھر یاندڑیوں

کلام رانیاں و سیرفاں

کسے ہو سید دلگام دتی اڈیاں کھیاں وچہ کھپائیانی
سیاہ کالیاں ہو ٹھانتے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لائیانی
چالاں ہو ریاں ہیر اج نظر آیاں سینے کام ہو ہار بھلائیانی
اج ملیاں آن بچھیا یار تینوں جس آ سپکے خوشیاں کرائیانی

ولیاں ہو کے کسے میدان لٹیا لیاں کسے محبوب صفائیانی
دکھ درد تیرا اج دور ہویا ملاقات زیارتاں پائیانی
گھوڑے نے ورہوئی بھاویں باغ اندر نیزے بازیاں خوب کرائیانی
وارث شاہ میاں ہو نی ہو ہی ہن کہیاں رکتاں چائیانی

کلام ہیر

لو ہڑگئی ہے ہیں وصرت پاٹ چلی کوڑیاں بنڈ دیاں اج ولائیانی
عیب ورن بیٹیاں نوں لیگے تے چھیرن تیریاں گائیانی
مشت کن اوہ دہانے نال بھیریاں تنڈی چال چلن مستانیانی

چوہے لائیاں چھیاں پرائیاں نوں بید دتے انت بیگانیانی
نین ویس تے بیجھر تا ہیں رنگ نگدیاں لانیاں کانیانی
خوجیاں کچیاں کیہاں لگیانی ایہ سبھ کشمیر خورمانیانی

سبھے ودیاں نیکیاں اک رسی کھیڑے پیکیاں اٹھ زنانیاں نی — وارث شاہ دی خوب پچھانیئے باجھ ہیر شیطان دیاں نانیاں نی

کلام رائیاں و صیر فاں

بھابی جانئے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے منگ تے چنے دلواؤنی ہیں — آپ کھیڈنی ہیں کتھے چالیاں نوں سانوں ستیاں چا بناؤنی ہیں

پیچ پیچ گنڈھولیاں آپ کھیڈیں چھٹے ٹاہیاں نال لاؤنی ہیں — آپ ہیں بے غرض ہید وسن بیٹھی مال کھیڑیاں دا لٹواؤنی ہیں

مت کسے دی مول نہ لیں بھابی نت جھگڑا یار ہنڈاؤنی ہیں — وارث مکر فریب دی جا کھاری ہوکا ہیر دا ہو رسناؤنی ہیں

کلام ہیر

اڑو تسیں مینوں جے یقین کرو میں نرول بے غرض ہید وسیانی — جیہڑی آپ چہ سرمناندیاں ہو نہیں جاندی ہیں چالو سیانی

گجھے میہنے مار کے تاپا جے جند کڈھیا جے نال جھو سیانی — گل سچیائی دی بول کے تے پچھوں رس لیو ونا وسیانی

ہیں تے پیکیاں نوں نت یاد کراں پئی پاؤنی ہاں نت اوسیانی — وارث شاہ کیوں تہاں آلم آوے جیہڑیاں عشق دی اگ چہ لو سیانی

کلام رائیاں و صیر فاں

بھابی بس کہاں اینج جھوٹھ اولا تے کی گل ایہو جیہی ڈول سی نی — باغ اجھ ہڑکدی گھر کدی آن ہیں دس کھیڑا باندا تینوں سول سی نی

جا لے جوگی نوں ہا غو چہ گھیر لینی اوہ تاں بیٹھا ہویا انبھول آہی نی — اج وفر چڑھے سپاہیا نے جنہاں ہاں اچھا ہیا ندول سی نی

اج گھوڑی تیر نیوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پٹی پول سی نی — اساں تینی گل معلوم کیتی تیرے مگر تاں عشق دا ڈھول سی نی

بوٹا سکھنا اج کراکیں کیسے تو ڑ لیا جیہڑا انول سی نی — اینویں انگل جھنجھٹا ماردی سیں اوہ تاں کھل گیا جیہڑا قول سی نی

تیرا یار تے پھلاں دال میں جیا اساں لبھ لیا تیرا ول سی نی — وارث شاہ تاں کل کنگال آہا اج ہو گیا عرض طول سی نی

کلام ہیر صاحب تدبیر

ہیر بولدی اکھدی بھینیاں نیں کیہڑا کم تساں کرن ہاریاں نی — راہ جاندڑے جھوٹ لے اٹھ عالباں سلیمن دنیاں تو کل کے ماریاں نی

ایویں بیٹھی تو بجدی ہو شہسوار ہے گھوڑی کے ... ... جاندی ہے ... ... [illegible]
[illegible] ۱۲ ... [illegible]

ہبھوں گبھوں گوائیکے بھن جوڑا پارسُٹیاں چُنیاں سارڑیانی
ساہن بار رڑ ہکاں ہیا مگر میرے کیتیاں ساندیناں خواریانی
سینہ بھن کے بھنبھو پاسیانوں دوہاں سنگاں تے چاچلیہر یانی
میرے کرم سن آن مانگ ملیا جس جیوندی پِنڈ وچہ واڑیانی

ڈاہڈے مارڑیانوں ڈاہا مار کرکے انت وراں مُراں لگے ہاریانی
نس چلی ہاں وسنوں وبچھ کے ہیں جو ہیں وراتوں جان گواریانی
رڑے چاہڑ کے وارٹا ک ہنوں شینہہ ساہ لینے جوہیں پاڑیانی
وارثشاہ میاں گل اُتھیں سُنے ہیر ہرن میں تیتری ماریانی

کلام رانبھاں

بھابی ساہن تیر مگر دھروں لگاہیا ہویا قدیم دی یار دانی
ساہن باغ وچہ لیٹیا ہوکملا ہیر ہیر ہی نِت پکار دانی
پراوہ ہلت بُری ہلایائی پانی پیوندا تیری نسار دانی
ساکھ کسنے دولان دھیان کردا ساکھاں تیریاں اوہ لتاڑ دانی
اوہ تخت ہزار یوں ساہن آیا پایا ہیر دا نام چتار دانی

توں بھی ہتھڑی نِت سُٹر دی ہیں اُٹھ سُتی دھیتیاں سرار دانی
تیریاں اوہ لاڈ پیار کردا اوہ کسے نوں اُول نہ مار دانی
توں جھنگ سیال لاندی ہیں اِتھ ہویں تینوں آن ملیا ہران بار دانی
تیری خاص حق نگوری نہ چھڈ ہو کے کسیدی نہ اجاڑ دانی
وارثشاہ میاں سچ جھوٹھ بولن کُدھ اتے نتار دانی

کلام ہیر

انی جوڑ دھیں بارے باکے ٹھی الیں ہوئے دھتو دھول ہویا
طلب ڈب سا گئی نگر زبری میں نوں اک نہ دام وصول ہویا
دُکھ ہوناں کدی انجام ہوندا ہیں تیری داعرض طول ہویا
کھیڑیا نوچ نہ پہچھا جیو میرا تا حال ارب رسول ہویا

لہر مینڈھو وال ٹھک پے سینے تیر ٹھٹھا دو دھڈ ول ہویا
لوگ نفع دیو واسطے ایں تھم بے میرا نہیں ڈتی جوڑ مول ہویا
انبیاں نے ہتھوں دینال پا لے بھاتی قے اک بول ہویا
وارثشاہ دے عمل دی خبر ناہیں وکھیاں دہو پاک قبول ہویا

کلام رانبھاں و صیرفاں

بھابی زلف گلھاں تے لیپ کھادے گھوڑے تے سر سیاں پاں ماریانی
جیہوی رجی شطرنج سی حسن دی بازی جت لئی جگھاں ریانی

گلھاں اُتے نہ بھنبیریاں ڈٹ رنیناں اِن کناریاں جھیڑیانی
باغ حسن دے وچہ عراق بلتے اج ہوردیاں ہور تیاریانی

اعوذ باللہ سے ماد اغواد ہے اسے میں اے خدا وند ولی الغنی انگریزی کے کنواریاں سے جیڑا اگر زندہ کاول پہچا دیا سے سورہ اعراف) آور کہا تھا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے سے بہی اصل سمیت فاتح کی بد بخت کے نصیب میں خادمیاں۔

تیرے نیناں نے شاہ فقیر کیتے سنے ہاتھیاں فوج عماریاں نی ‖ وارثشاہ زلفاں خال ہمین خونی فوجاں قتل اُتے چاچا ہر ٹھانی

مقولہ شاعر

باران برس دی ہو ٹیسی بلبلہ تھا لگا رنگ پھر خشک لغیچیاں نوں ‖ فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنبوآں اتے لغیچیاں نوں

کھلی باد صبا دی بوٹیاں تے لگے گُل پھل پچھان پچھانیوں ‖ تبل فضل دے جد آن وسدے نی پانی پہنچدا اوچیاں پچھانیوں

ڈلیں ٹکیاں سبز مڑ پھیر ہویاں اس حسن نہین دے پچھانیوں ‖ وارثا وانگ کشتی پریشان ہاں میں پانی پہنچیا نو جدے پچھانیوں

کلام ہیر با سہتی

حال دلہید اناد تھیوں آکھی ہاں جہیڑا سہتیے تند دو اقرار کیتا ‖ دہاں ماں سبھ غلام میں سہتیے نی شاہد حال دا رب جبار کیتا

جوہن جانی ابھی تی میں میل رانجھا دل کھیڑیاں توں اداز ار کیتا ‖ کڈھ کھیڑیاں توں رانجھے نال میلیں جانی لکھ ہزار ابکار کیتا

کھیڑیاں نال نہ پرچدا جیو میرا جوڑے تو ڑن نوں جتن ہزار کیتا ‖ رانجھے نال ہن میل ملا دینا وارثشاہ نے اج اعتبار کیتا

کلام سہتی با ہیر

خاطر جمع کر ہیر توں کہے سہتی تینوں رانجھے نال ملا ؤ سائیں ‖ آسمان نے زمین دا میل کر ساں بیڑی لہر تیدی وچ تراؤ سائیں

ایہ عمر ہیر گئی گدی سنیاں جھیا افتراج بناؤ سائیں ‖ کوئی نویں مکر پھیلائیکے تے ماؤں باپ دی شرم لہاؤ سائیں

ٹکرا دساں پریتاں بجا ریانوں یا مجھ بلائیں منیہ دہا ؤ سائیں ‖ وارثشاہ جھیڑانواں ہو یا گلاں جگ جہان سناؤ سائیں

مشورہ سہتی با ہیر

سہتی ہیر دینال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلائیکے بولدیئے ‖ گرداندی مکر ملوانیوں اتے کنز فریبدے کھولدیئے

ابلیس ملعوف خناس وچوں بے روائتاں جائزاں بولدیئے ‖ وفا کل حدیث منسوخ کیتی بیٹی لعنت اللہ والی کھولدیئے

تیرے یار دا فکر وزرات میتوں جان باپ بانے دیوں ڈولدیئے ‖ وارثشاہ سہتی لگے ہاں بڈھی وڈے غضب دے کیرنے پھولدیئے

ا یعنی بااحسان کرینگی لوگو ۲ ہاں کہ ہزاریں کی کوٹ مرے ۳ کا ہے گذشتہ زمانوں میں کبھی دیکھا ہوگا ۱۲ ۴ بھاری پہاڑوں کو آپس میں ٹکرائینگی ۵ بطور دل کے سوا بارش کردینگی ۱۲ ۶ مکر و فریب کی مطول کو دہرائی اور کنز فریب کے کھولتی ۷ دو نو کتابوں کے نام ہیں مطول میں تو علم معانی اور فصاحت و بلاغت کا بیان ہے اور کنز الدقائق علم فقہ کی بہت معتبر کتاب ہے ۱۲

اظہار کردن سہتی کیفیت ہیر پیش مادر خود

اماں ہیر دا بُرا احوال وسّے نِت پلنگ تے رہے اُنگھڑی نی
اساں ویاہ آندی کونج پھاہ آندی ساڈے بھا دی ہی اوکھڑی نی
جدوں آئی تد وکنی رہی ڈھٹی کدی ہو نہ بیٹھے سو کھڑینی
گھراں وچ ہوندی نُوہاں نال رسوں ایہ اجاڑ بیدا مول ہے جھوک کرینی
آئی جدوں تلو وکنی رہی ڈھٹی چرخے ہتھ نہ لاؤندی کُٹ کرینی

دلوں وِچ ان ایہ سکدی جا وندی کوئی دکھاندا مول ہے دے کھڑینی
ویکھ حق حلال نوں اگ لگسی رہے خصم دے نال ایہ کو کھڑی نی
لاہو لتھڑی چلی مل وی ویاہ آندی اک گلدی فرانہے جھوکے کھڑینی
تن کپڑے وٹے ٹیار ساری ساہنوں نظر نہ آوندی لو کھڑینی
وارث شاہ ایہہ ونہ کھاندی نکھٹ نال سو کاوندی کو کھڑینی

ایضاً

ہاتھی فوج دا اوڈا سنگار ہوندے اتے گھوڑے سنگار ہیں دلاندینی
گھوڑے کھاں کھٹن کرامات کیڑ دے اکھیں کھیدیاں جان ہن ترانشدینی
مجھیں گائیں سنگار دیاں سَتھ تیدے اگے نوہاں منگار دین گھنڈینی
مشہور ہے سبھ جہان اندر پیار وہٹیاں دے نال ورندینی
تدوں ان بدخواہ نوں عقل آوندے جدوں لت لگے وچ پھراندینی
ایتھے نیک کوئی عمل کمائیدے وے دھندے جھٹ کے وتاں نوں راندینی

اچھا پہننا کھاونا نال شان شوکت ایہ سب بناہین نوں راندینی
دہاڑا مار دے جادو پھیر ویلے پانی آپ نیندے پھیر سراندے نی
خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہ کم ہین کُتیاں خراندے نی
دل عورتاں لین پیار کر کے ایہ گبھرو ہین سراندے نی
سیدا ویکھ کے جائے بلا وانگوں دو ہاندے ہیں ل تے دھڑاندے نی
وارث شاہ اوہ اک نہ کدی ہوندے جنہاں دے بر قدیم تھیں چڑھاندینی

ایضاً

پیہڑا ٹھگ کدی نہ بیٹھا ہوئے سیں السیدے روگ دے چیرانگے نی
سوہنی اللن بازار و تیغا ہیں ویاہ پٹیدا ہور دے کرانگے نی
جیہڑی ڈاگ سیال وچ نوذھ دے پیٹھ ال و سیر دا لوں کرانگے نی
نال وید حکیم لیجا ہن بیٹھے کیاں چٹیاں غمیدیاں بھانگے نی
وہٹی گھبر دو ہاتھو لاڈ لاندا اسیں ماپیر دلن جند راہجڑانگے نی

السیدا جیونہ پرچیدا پنڈ ساڈے اسیں ایہ علاج کی کرانگے نی
خوشی کدی ہسدی اُٹھی اسیں کچھ رنگ کہ ایہ چرانگے نی
جیہڑی لائی ریڑ کا کرے ساڈا ڈاونڈا وسنوں جواں ھنگے نی
مارنے سیاں ہی بجھ رہے آئیں سیسے ہی کھر دیچ مرانگے نی
سیدا ڈھاکے السیتوں لے لیکھا ای جکنتیں مان مرانگے نی

سلہ ڈھئی بھی جب بات ملے سا کل ہے زنا الیعنی ہے ۔ سلہ یہ سب دولت کے بنا ہیں ۱۲ شلہ پرستے ہیں کہ سوا اڑ جاتے ہیں ۱۲ شلہ شادی کا پہیڑا بچا الیدوار
پرہیں ملتی ۔ سلہ اس کو لے خوش نہیں ہوتا ہے گاؤں میں ۱۲ شلہ وولا الاسیح رفال اندر داخل کرتے ۱۲

ایس ن کو پتر ای توں اسیں کچرک اندریں واڑ انگے نی
شرمندگی سہانگے ذرا جھگڑی منہ اہنوں روئے کرانگے نی
کدی چڑھ کھڑاڈاہ نہ چھوٹ کتے اسیں میل بھنڈار کی کرانگے نی
وارث شاہ شرمندگی اسیڈ یتوں اسیں ڈوب کے کھوہ چہ مرانگے نی

رفتن سہتی معہ ہیر نزد مادرِ خود بکمال تدبیر

عزرائیل اک عمر عیار دوجی ہیر چلکے سس تے آوندیئے
اہناں کو فیاں طمع طبیاں حرص الگوں فرقہ جوڑ کے غیب سناوندیئے
سہتی نال مین جا بیٹھکے کھیت پکھاں ہی اندرے عمر وہاوندیئے
پچھوں چھکدی نال بہانیاں دے ڈھی گھڑی گھڑی ہیر بہاوندیئے
سس ہیر دی گل سن چپ ہوئی کانی گل نہ مونہوں الاوندیئے
وانگ ٹھگاں دے گرکڑاں رات ادہی از غیب دی بانگ سناوندیئے
چل بھلیئے واؤ جہاندی لے باہو لا ہیر نوں چک کے اٹھاوندیئے
قاضی لعنت اللہ دا دے فتوے ابلیس نوں سبق پڑھاوندیئے
وانگ ٹڈ ہی امام نوں ہر ہیکے پچھوں ہونیاں آکھ بھلاوندیئے
اہنوں کھیت کیہا ان کیا چھنن میرے جیو تدبیر ایہ آوندیئے
وکھوبان نوں وہی لا بیٹھکے تے کہیاں بھوکیاں روٹ میاں لاوندیئے
تلی ہیٹھ انگیار رکھا سہتی اتوں بہت پیار کراوندیئے
شیخ سعدی دے فلک نوں خبر ناہیں جیکوں رو پٹکے پھند چلاوندیئے
دیکھو دھی اگے ماں جھمبن لگی حال نو نہہ دا کھول سناوندیئے
اہدی پیتی دی عمر وہاوندیئے زار ہی روندی تے پلو پاوندیئے
کسے منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں ہیٹھ نہ لاوندیئے
دکھ جیو دا کھول سناوندیئے سپنڈے شاہ جی وہتھ لاوندیئے
افلاطوں لقماں حکیم اگے قصہ دلیدا اپھول سناوندیئے
سہتی آ بیٹھکے ہیر دی کرے منت نال دلبری بات جتاوندیئے
ہیر سہتی دا آکھیا من لیا سہتی ماں تے جا کرلاوندیئے
کول ماں دے آنکے بیٹھ جاندی اتے ہیر دی گل ہلاوندیئے
قصے چھیڑ دی نال محبتاں دے گلاں مٹھیاں نال والاوندیئے
بہت پیار دے نال اوہ پچھدیئے تیری نونہہ کیہڑی گل بھاوندیئے
ہیر آکھدیئے میڈوں میل رانجھا میرے دل خوشی ایہو آوندیئے
نالے سبز باغ وکھا میں نوں اندر بیٹھیاں جان گھبراوندیئے
انصاف دے واسطے گواہ کرکے وارث شاہ نوں پاس بہاوندیئے

گفتگو سہتی با مادر مہربان خود

سہتی ماں نوں آکھدی سنیں ہوئیے کس واسطے جیو تپاونی ایں
لونہہ لال تیرا اندر گھتیائی پرکھ باہروں لعل ونجائی ایں

ا لے پھوکی بُری نسک حجامت بلا خوان نکالنے کے مراد ہوکا دیا ادرم میں لانا اور حضرت سعدی کے خیال میں بھی نہیں ہے بڑی بوڑھی کی تمرگذستی ہے
لے کس نے منع کیا کہ کھیت میں نہ جائے اور چارپائی سے نیچے قدم نہ اتارے ہے بہو تیس جیسی اندر ڈالی ہوئی

تیری ایہہ پھلیلڑی ملے منیں وا ولیں کھنوں کیوں گواؤنی ہیں
بھاویں پی پہے وزات اندر نال شوق دے نہ بولاؤنی ہیں
اٹھے پہر ہی تاڑکے وچہ کوٹھی پتر پاناندے ہی سکاؤنی ہیں
ہی اندرے ہو بیمار چلی جان بچہ کے دُکھ ودھاؤنی ہیں
ایہہ پھل گلاب اگھت اندر پئی دُکھڑے نال سکاؤنی ہیں
وارث دھی سیالاندی مار نی ہیں سر آپنوں کون سلاؤنی ہیں

فرمائش نمودن سہتی برائے ہیر پیش مادرِ خود

نوہاں نیہاں خیال جو پکھنی وا اماں متیاں لوہنے یاں قہر یانی
اک کرم دے باغدیاں مورنیاں نی اک نرم ملوک اک زہر یانی
باہر پھرن جو باہر دیاں واہناں نے شرم وچہ بہانیاں تہر یانی
پری کو رتاں چتر یاں چندرانی اک موم طبع اک نہریاں نی
اچھا کھان پیون لاڈ نال چلن لین بن وچہ لڈ ریانی
وارث شاہ اک حسن گمان لدے اکھیں نال گماندے گھر یانی

اجازت دادن مادر سہتی ہیر را برائے بیرون رفتن

جائے منجیوں اٹھاکے کویں ٹلکے ہتھ پیر ہلا کے چست ہووے
پلنگوں اُترے قدم ہلا بہے کسے نال اوہدی گل گفت ہووے
پیراں ہتھیں ہتھ بکاوندی ہاں سیر ایہہ دلوں درست ہووے
دلوں گنڈ کھولے موہوں ہس بولے میری کلی اُمید شگفت ہووے
ایہدا عذاب ہے ماپیاں نوں نوہ دھی ہو بہے اتے سُست ہووے
وانگ وگیاں رات دن رہے ستھی کویں ہیر بی تندرست ہووے
ایتاں اندرے اندرے کھا کھڑی وزات میںوں ایہو حبت ہووے
رکتے اٹھکے جی پرچا آوے اہدی ماندگی دور نخست ہووے
کیکوں چین آوے انہاں مالکاں نوں جاندا ماں جہنا دا مفت ہووے
وارث شاہ میاں کیہ نے ہیر بولے سہتی جہیاں دی جہناں نوں پشت ہووے

کلام خوشامدانہ من ہیر با ہیر و جواب دادن ہیر

سس کہدی ہیر نوں گل بی بی پئی نت تینوں للکارنی ہاں
ہیر آکھیا بلیہہ کے عمر ساری میں تے اپنے آپ نوں سارنی ہاں
قلم لیکھدی وگی اے بی ہیری وزاز لدے پئی شمارنی ہاں
ہی سکنی ہاں لوکے نال میرے جیو وچہ خیال چتارنی ہاں
سُست ہو گئے بند بیٹھیاندے دکھانال ہی حال بکارنی ہاں
وزات میںوں کوئی روگ ہویا ذکر رب دا پئی پکارنی ہاں

[1] ہوا لینے کے لئے اس کو گنوا رہی ہے ۱۲ [2] برگ پان خشک کر رہی ہے ۱۲ [3] شہروالوں نے گھر میں بٹھلائیں ۱۲

سہتی دی سفارش ہیر دی ماں کول
سہتی دی ماں دی اجازت ہیر لئی
ہیر دی سس دی گل تے ہیر دا جواب

مت باغ گیاں ہیرا جیو لگے انت ایہہ بھی تنا پاڑنی ہاں
پئی رونی ہاں میں بیچ اپنے نوں کجھ کسید انہیں وگاڑنی ہاں

ذات ذیل و چارتی ہاں لے تے سہتی نوں پئی ونگارنی ہاں
باہر جاؤ ویکھاں ہٰ یاوے نوں پئی دلوں وچ چاہ وچارنی ہاں

بیٹھی اندہی گیٹیاں گالنی ہاں ہیر دلید اہٹھ نہ ہارنی ہاں
وارثؔ شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھ لواں پسار پسارنی ہاں

کلام مادر

ماواں آکھدی سہتیئے سمجھ بی بی ہوسی او کھڑا ایہہ نباہ دھیا
گھراں وچ ہنولسی نہاں ناں وستی اساں آندسی ایہہ بلاہ دھیا

دھیاں ناں نہ کتنا کدی ہویا نوہاں ناں نہ چلنا راہ دھیا
نال حق حلال دے گل ناہیں ویکھ اوسنوں کڈھدی آہ دھیا

کدی اٹھ نہ بیٹھیا وچہ ویہڑے کدی نہیں نہ چرخڑا ڈاہ دھیا
اٹھے پھر رہے بیٹھی پلنگ اتے مینوں سارڑیا اوسدے واہ دھیا

گل کھلکے موہوں نہ کہے کوئی کہیا چندرا ایہا سبھاء دھیا
کوئی گھبڑارو گئے ایس دا ناہیں نال ایہ آوندا ساہ دھیا

تیر نال نہ جاندیوں ہٹکنی ہاں جی ہیستیاں کھسیت لیجا دھیا
رلکے نال سہیلیاں سیر جائے خوشی نال ہووس وچ چاہ دھیا

گھوڑ بحل نہ کریں فساد کوئی جانی رب رسول گواہ دھیا
تیریاں گلاں دا کجھ ساہ ناہیں ضامن دیچا ئیں وارثؔ شاہ دھیا

مشورہ کردن سہتی با دختران

حکم ہیر دلاں تقبیں لیا سہتی گلاں آپ وچہ وہانے میلیانی
آنی آو تکھاں آپ وچہ گل گنوں سدگھلیاں سب سہیلیانی

رجوع آن ہویاں سبھے پاس سہتی جویں گورواگے سبھ چیلیانی
کئی کواریاں کئی وہایانی جن جیہے سر یہ متھیلیانی

جنہاں ماں تے باپ ٹیں بھن کھا ہ امنگ چنّے کواریاں کھیلیانی
وچہ ہیر تے سہتی دوویں بیٹھیانی دوالے بیٹھیاں او وٹہ سہیلیانی

سبھناں بیٹھکے اک صلاح کیتی بھابی نند نے نال اہیلیانی
تسیں پیولو کیں اٹھ چلنا جے باہر جا کرنیاں قال قیلیانی

سیتو ہم ہا گئے اوتاں جے گلاں کرنیاں اج گھیلیانی
وارثؔ شاہ سنگار رہا و تلنے جویں ہتھنیاں قلعے تے سیلیانی

کلام ایضاً

وقت فجر دے اٹھو سہیلیو نی کتاں اپنے آہری آوناں جے
ملو باپ نوں خبر کرو کائی بھلکے باغ نوں چل سنل لاوناں جے

وٹی ہیریوں باغ لیچلنا ئیں ورا الیس اجیو دلاوناں جے
لاوَن پھیرنی وچہ کپاہ بھیناں کسے پرس نوں نہیں بھلاوناں جے

لہ دونوں کی بات ہوگئی ۱۲ ٢ے منگ۔ چنے کھیلنا مراکاری کرنا ۱۲ ٣ے قلعہ پر مقابلے کیلئے چھوڑدیں ۱۲

راہ جاندیاں نوں کھوہ لوک لٹو کوئی افترا چا بناؤناں جے
وڑ ووٹ لنگوٹڑے جیہلی بناں شرٹ سبھ پٹ کھاؤناں جے
ودے رنگ ہوسن کو جیڈ بانڈے راہ جاندیاں دے سانگ لاؤنا جے
منجیوں اٹھدیاں سبھ آ جانا اکہ وی نوں سد لیاوناں جے

کھیڈ وسمیاں تے کھتو پیانی بھلکے کھیڈ نوں رنگ لگاؤنا جے
بنھ جھولیاں جنج کیا سبھو تے موڈ اسیاں رنگ سہاؤنا جے
چرخے چا پر وڑی کج نعو کسے پونی نوں ہتھ نہ لاؤناں جے
وارث شاہ میاں ہیا ہتھ ہویا سبھناں جوڑ دے پیٹے نوں آؤناں جے

آمدن سہتی نزدِ مادر

مصلحت کرائی سہتی نال سیاں پھیر ماں دے کول جا آؤندیے
اگوں ماں بھی سہتی نوں سبھ ورتھ دکھا اپنا پھول سناؤندیے

وڈا جھوٹ تے لوہڑا ایہہ ہوئے ویکھوں ناجیوں بھر اؤندیے
وارث شاہ نوں پاس بہا بکے نے دھی اپنی نوں سمجھاؤندیے

مصلحت نمودن سہتی باہم نِساء

ستا کردیاں گئی رلی آئی ہی تاریے گندیاں سبھ دماویانی
نخرے لیلیاں اک نک نوڑیاں سن اک بھولیاں سیٹھیاں سادھیانی
سبھے اپنے آپ جے چال مستاں بادشاہ دی نگل سا جیز ادیانی

گرڈا بذیاں گھبر لیادیاں جیہاں موہن ٹیلیاں والادیانی
اک نیکبختاں اک بے زباناں اک لچیاں تے بالزادیانی
وارث شاہ میاں اک ہیر باجھوں رب شیطان دیاں دادیانی

اظہار کردن کیفیت ہمنشینان بایکدیگر

گنڈھ پھیر آئیں مچ پھیر باندے گھر گھری چار وچار یونے
چلو چل ہی کرن چھناں باراں سبھو کم تے کاج وسار یونے
شیطانیاں لشکراں فیلسوفاں نال آتشی فن کھلار یونے
سبھ بنھ کے جھنڈ ارادہ جا چھوپاں نیز نوپنیاں بیاں سہار یونے
ایس لالچ دی دے نے یا تُرے گنڈھ چھوڈیاں یکم سوار یونے

بھلکے کھو تے جا بکے کر وکشتی اک تیر ٹبیوں خم مار یونے
بازی تیا نے بیان سیانوں لتاں لاؤندے وہا تے مار یونے
گلتی مار لنگوٹڑے وٹ تڑیاں سبھ لپیٹ الترا ابھار یونے
تنگ کھیچ اسوار تیار ہوئیں کرا رہے گھوڑیاں جا ہار یونے
تیر انگیاں ٹھکاں دیچ بچھڑ جھوٹ کنیاں نوں تاں ہار یونے

ے کپاس پنجنے کے وقت عورتیں یہی حالت بناتی ہیں کہ کپڑا گلے میں گرہ دیکر باندھ دیتے ہیں۔

سہتی دا ماں کول آؤنا

سہتی تے ساتھی عورتاں دی صلاح

سہیلیاں دا اکٹھے ہو کے حالات

کجل چہلاں والے مار دیہیاندا ہوٹھیں سُرخ دنداسڑا چاہڑیونے ‖ زلفاں پلم پیاں گورے مکھڑے تے بندیاں لا کے حسن اگھاڑیونے

گلہاں ہٹھ ڈیلتے پنے خال دانے رہے حسن لوانی ینار یونے ‖ کھلی چھاتیاں حسن دے کندھ لاٹو وارثشاہ نوں چا اُجاڑیونے

مقولہ شاعر

دے دے عاپیاں رات سُکا بیٹھی دیکھو ہو دنی کرے ترتابیاں نی ‖ جیہڑی ہونی گل سو ہو رہی سبھے ہو ونی دی ایہ خرابیاں نی

ایہہ ہو دنی شاہ فقیر کیتے پنوں جیہیاں نوں کرے شرابیاں نی ‖ مجنوں جیہیاں دے نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے خرابیاں نی

معشوق نوں بے پرواہ کرکے ڈھن عاشقاں رات عذابیاں نی ‖ ہونی حسن حسین امام کٹھے ہونی کردیئے بہت خرابیاں نی

سہتی ہیر نوں گھیر یا دیکھ ہونی با جھ اپنے یار بیتابیاں نی ‖ علی جیہیاں نوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مول صحابیاں نی

کوڑیاں پنڈیاں بیٹھکے متاکیتا لٹی اج قسمت ہار بیابیاں نی ‖ وارثشاہ میاں وچ ویہڑے گھیر یاندے جمع آن ہویاں ہر بیابیاں نی

مقولہ شاعر

اک عشق نے فتنے بہت کیتے اکھیاں یار اندیاں ہاریاں نی ‖ کیڈا پاڑنا پاڑیا عشق تیرے سد گھلیاں سبھ کواریاں نی

اہناں اسے تے رانے فقیر کیتے ایہیں کنبدیاں لگھٹ ہاریاں نی ‖ کوئی سر نے عشق نہ نواں کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی

ایس عشق نے کیہہ فرہاد کُٹھا کیتا سینے نال خواریاں نی ‖ روڑا وڈھکے وکنے دی پالنے جلالی نے اکھیاں اُگھاڑیاں نی

ایس لیلے دے عشق ملنگ کیتا مجنوں جیہڑ بیٹھا سر داریاں نی ‖ سیاریاں نوں عشق نے تنگ کیتا کھیاں پیاں مصیبتاں بھاریاں نی

زلیخا جیہڑ بادشاہیاں وچ جنگی ایس عشق دیاں ایہہ خواریاں نی ‖ مجنوں جیہے بھی سُک کے کاٹھ ہوئے سر کھادیاں عشق کوہاڑیاں نی

عشق سوہنی جیہیاں صورتاں نے ڈوب وچ دریا دے ماریاں نی ‖ مرزے جیہیاں صورتاں ایہہ سوہنیاں اگ لائیکے بار وچہ ساڑیاں نی

دیکھ ہوتاں ماروں تھہ کیتا ہو کئی کر چکیاں یاریاں نی ‖ سسی جیہیاں ہوتاں وچہ تھلاں ایس عشق رُلا کے ماریاں نی

عشق بدر منیر خوار کیتا اُسے ملک نادے وچہ باریاں نی ‖ اتے سیطیر نوں کھویا کئی کھونیاں عشق نگھاریاں نی

جنھے عشق دریا دی موج آئے اُتھے دلھیاں ترنیاں تاریاں نی ‖ جنہاں عشق توں جان قربان کیتی اوہناں بخشیاں رب سرداریاں نی

عشق بحر وچہ خر قاب ہوئے تدوں ملن حضور دربار یانی ‖ وارثشاہ جہاندی حسین رہی تے عشق دیاں وچھاں نیاریاں نی

آواز دادن سہتی زنان را بوقتِ شام

شام وقت سہتی چڑھ کے سد کیتا نی سنوں بھیناں وا اُڈوا رئیے نی
بھالو جو بھرئیے تا جو بروالئیے نی خبردار کوڑی سنیاریئے نی
اللہ رکھئے دھنئے نال سوہجے لیا وین نال ستو گھمیاریئے نی
میراں بخشئے سنگھر مراسنے نی سنگ ساتھ کریں گا سے ہاریئے نی
گل سمجھ دلائیے تے کسبدارے رنگو واگنے رنگ مٹیاریئے نی
کوڑئیے صابنئے ادرے آ ڈیریوں سد کریں فرا اُٹھی واریئے نی
وقت صبح دے اساں وَل آ وُنا جے دیکھے اپنی گھریں بہاریئے نی
ایس گلا مانکرے ساریاں نوں ایس کم نوں بیٹھ وچاریئے نی

کموں موچنے سمنے ماچھنے نی بختا ورے نی سمجھ لوہاریئے نی
سترکھانیئے بخت سہانیئے نی تے سلامتے چھل بلہاریئے نی
صاحبزادیئے نائنے ہوش رکھیں بھیناں بھاگ بھرے نہاریئے نی
سبھر ایپے تیلنے سلیٹے نی نندو جھیو رئیے ہو تجھ سواریئے نی
سُن خیرئیے گل جہانئے نی بیڑھی عقلدی پار اُتاریئے نی
بھابی سنت بھرائیے تے ڈوئیتے نی ذرا آؤنا سانجھ گھر باریئے نی
لاون پھیرنی وچ کپاہ بھیناں کالی بنک صلاح چتاریئے نی
وڈے ڈنڈے وارث ڈھیہ ڈھیر ہوئے ہُن نویں محل اُساریئے نی

تیار شدن دختران وہمجلیسان ہمراہ سہتی

صبح چلنا کھیت اقرار ہویا کوڑیاں ماواں وہاگرن دلدا ریانی
روز بدار دن عید دا چن چڑھیا جوبن چلیاں جھج تیاریانی
کئی سا ویاں سنیاں رنگ گئیاں کئی بھولڑے مکھ وچاریانی
تھاؤں تھائیں جواب دینال پھڑکن متھے جُنڈیاں اتے یاریانی
گھوڑے چھٹے عیار جیوں چن بخدے چلن ہُڈ دی نال چھا نیاں ریانی
جنہاں چن جیہے مکھ شوخ نیناں چنن جیہے سر پر سہاریانی
گو چھلے دے گھونگٹے آن ہویاں سبھ ہار سنگار کساریانی
انہیں سبھ قطار ہو صفاں گئیاں جویں لدیا ساتھ بیپاریانی
ہُن ویکھیے کیجھ ہونا ایس تیریاں قہر تاں نوں بلہاریانی
ہور کڑی پنڈ وچ رہی کائی نجہاں ہند ترکنے چھاہڑ یانی

آکھو اپنے تھاں تیار رہیاں کولدیاں تے ویاہیاں ساریاں نی
جوبن وہا دی خوشی اچا چڑھدا اتے ملن مبارکاں کواریانی
اک ہین اصیل نہ بولدیاں نے اک بانکیاں خچراں ڈاریانی
ہولا گناں سبھ ہمراہ ہویاں کارے کرن سبھے کارے ہاریانی
کھتریٹیاں تے بہمنیٹیاں نی خوب جٹیاں نال سنیاریانی
جیلو چل بلچل دھڑا دھڑ ہوئی خوشی نال نچن سبھ منہاریانی
اودھر دل سہتی نے کواریاں دل لیا چلو چل ہی سبھ پکاریانی
سہتی ہیر آپے تے دو تپاک ہو کے جھنڈ میل لئے جٹاں بھاریانی
بھر عشق دا جھاگنا بہت اوکھا نالے اوکھیاں لیتیاں تاریانی
وارث شاہ ہُن سبھ نوں سیٹ لُٹنا خچر پاوندیاں خچر ہاریانی

مقولہ شاعر



پنڈوں دور کپاہ دے کھیت اندر ۔ چڑھے کٹک نے کویں کواریاں دے
فوج حسن دی عشق میدان ملّے ۔ لگے مورچے صدق توں ہاریاں دے

پٹی ہیر نوں سہتی دی یاد آئی ۔ جھلّے سیک ڈاہڈے انتظاریاں دے
کنڈا چوہب گئے تے پیر پکڑ بیٹھی ۔ ماری چیک اُڈّے ہوش ساریاں دے

لڑیا ناگ ایہ گل تحقیق کیتی ۔ ٹوٹے پھرے ایسے ٹونے ہاریاں دے
وارثشاہ قرآن گواہ ہویا ۔ وڈّے مکر جہان تے ڈاریاں دے

پہلاں آئی قولاں پھوں آئی رحموں تے امیر خاتوں چلی آوندیئے
ناگے آئی سلامتے صاحبیانی بھولی امام خاتوں سد لیاوندیئے

گجری رحمتے تے نالے دولتے بھی اکدوی نوں گل سناوندیئے
سہتی ہیر دلویں وچہ گوربنیاں اک دوئی تے حکم چلاوندیئے

بھاگی ڈومنی تے موراں کنجری بھی خبر سبہ سس کے سیتھ بتاوندیئے
چند کور جٹی آن جمع ہوئی میواں وسدیاں سہاوندیئے

تلے آئی سکھدئی تے چند کوراں بھر تھومنگلاں آیکے پاوندیئے
سبھرائی تے صاحباں نال طوطی اتے جیونی بھی رنگ لاوندیئے

نالے آئی بھگونتی بسنتی گنڈو جھنڈو یار انہوں سی نرساوندیئے
ماموں نائن مٹھی نائن دو ویں بھیناں بھرو کجلا پاو کھاوندیئے

آیاں دتنوں وتی پہاڑناں بھی جنتو گلو کشمیرن بھی آوندیئے
ہتا یوڑوں دپن چھو کھند باننے اچھنا گچھنا بھی گاں سناوندیئے

کانی آکھدی کی گلنئے توں تکی شرم بھی مول نہ آوندیئے
نور بیگم قند ھارنوں جان بیگم بیابیا کرکے کرلاوندیئے

زلفو گفتہ ای آنچہ خوب ہتی کمتوں فارسی لفظ بتاوندیئے
اقبل زینب ان دخلتہا صیغہ عربی نال بولاوندیئے

چھوں لوربی بی تے شکور بی بی نال رنگدے گاونے گاوندیئے
رامی بہمنی تے نندی پہتانی گنگا دئی اروڑی بھی آوندیئے

جمنا دئی چھیوی سکھاں کھترانی نالے دئی لوہاری بھی آوندیئے
بی بی رانی رائین بھی دو آئی خاتو چھینبی پھول لیاوندیئے

آئی بلو کھسیٹی تے طوطلاں بھی نالے نند وکموتی بھی آوندیئے
روشن بی بی مراسن بھی آن پہتی بی بی تیلن پھول چلی آوندیئے

خوجی عمر بی بی آئی شور کردی جٹی ہیر دیا ساہسیانی لٹھی پاوندیئے
اکو دی جیڈائی سنگ سہیلیاں دا اک دوجی دی گل سمجھاوندیئے

ہوسبھ آتاں جمع آن ہوئیاں میتھوں گنتی نہ انہاں دی آوندیئے
وارث شاہ چل کھیڈو کھالیائیے سہتی ہور ہن مکر پھیلاوندیئے

مقولہ شاعر

حکم ہیر دیاں توں لیا سہتی گل گنتی سُو نال سہیلیاں دے
دوویں ہوئیاں تیار نال بھابی نال چڑھے نی کنگ ارسیلیاں دے

چھڈ پا سنا ترک بازار چلے راہ مار دے نی اٹھکھیلیاں دے
گلے پٹ ہو گئی وچو ہیر باندے رہی اک نہ وچہ حویلیاں دے

سوہن سبز بان نال بلاک گندے گویا بھرے دو کان چنبیلیاں دے
دھاگے پاؤنٹے بنے نی تال گوہلاں ٹکے پھب رہے وچہ سہیلیاں دے

جُٹاں ہار پائے جھنڈ تیار ہوئے سہتی گورو چیلاں چیلیاں دے
اک کھیٹ چہ جان ناں بھابی نال چڑھے نی کنگ جھیلیاں دے

راجے اندر دی سبھا وچہ ہوئی ہوئی پینے عجب جھنکار ارسیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دور چلیاں ارتھ کیتر انے نال بیلیاں دے

[1] اس طرف آؤ کہتی ہے ۱۲ [2] زلفو نے جو کہا وہ تھا کہ توخوب ہے ۱۲ [3] آگے بڑھ زینب اگر تو اس مشورہ میں داخل ہے ۱۲ [4] کلے پٹ توبہ کا کوچ ۱۲ [5] بعض نے اپنے آشناؤں سے کنوادی عورتوں نے وعدہ کئے کہ فلاں مقام پر ہم کو ملنا۔ شاہ صاحب عورتوں کے کرتوت کس ڈھنگ میں ظاہر کرتے ہیں کسی دوسرے شاعر کا یہ کلام نہیں ۱۲

اِک وُوہٹی نوں مرسانندیاں کم کردیاں نی نخریلیاں وے — وارث شاہ کستوریدے مرگ چھُٹے بھیا متھا سر پر میلیاندے

ایضاً

بُرقع حسن وی کھیت چہ کھنڈیئی ترت چانگو رٹے وٹو نے — پڑوہ شرم حیاء اللہ کے نے رُسٹ زمیں تے چوڑ چوپٹو نے

سمی کھیڈیاں مار دیاں جھن گرڑ دا گھت بنا وٹ ٹپو نے — توڑ کھروُں ول ونڈا انڈا پیر چوہکے خون پلیٹو نے

جھوٹھ موٹھ وا سپ ڈنگیکے تے ہار نیب دا کھیڑیاں ٹھیٹو نے — سہتی اندروں مکر دا فن جڑیا دند مار کے خون پلیٹو نے

شُست اندا نے مکر دا نگ کیتا وس چنے مور نوں ٹھیٹو نے — وارث یار دے خرچ تحصیل وچوں حصہ صرف فضول دا لیٹو نے

احوال ہیر

وند میت گھیت کے ہد گوڑے ورو کرنے زاری بُجّے ہیلیانی — ناگ چاہڑ دی ندیڑ کان وٹ سُٹدے گڈ اکھیاں نیلیاں پیلیانی

تھر تھر کنبے آکھے موئی لوکا کانی کے جھاڑا بھے نیلیانی — مار لنگ نے پیر بے سُرت ہوئی کھائے چو تے کاج کلبلیانی

زہر عشق دے سپ دی ماگئی اکھیں ہیریاں نیلیاں پیلیانی — سہتی مکر دے منتر پھوک دتے ساتھ کیتیاں ہور وسیلیانی

تے جہانوں شوق دیدار دے گلاں نہاندیں بہت رسیلیانی — پنڈ سہیریوں چتیاں نس ہرہانی ساڑ ابدن ہویا جویں تیلیانی

شیطان شیطونگڑے ہتھ جوڑن سہتی گرو تے اسیں سبھ چیلیانی — وارث شاہ کر دوہیاں ہشیں ہویاں ہوئے مونہہ تے ساویاں پیلیانی

ایضاً

ہیر سیت کے دند بے سُرت پئی سہتی حال تے شور پکاریائی — کالے ناگ نے ہیر نوں ڈنگ سٹیا ونگ وہٹی دے پیر تے ماریائی

کوڑیاں کانگ کیتی آپے واسر لوکاں کم تے کاج وساریائی — منجی باہ کے ہیر نوں گھر آندا جٹی لوُپل رنگ توں ہاریائی

ڈیکھو فارسی توڑ کے نظم نثروں مار گھیوو دے وانگ نتاریائی — اگے کسے کتاب چہ نہیں ڈٹھا جیہا چھتریاں چھتر پساریائی

شیطان نے آن سلام کیتا تُساں حیلے تے ساں ہاریائی — افلاطون دی ریش مقراض کیتی وارث شاہ تاں مکر کھلاریائی

مفولہ شعر

جدعلی ساہنگل دے اہراں کو گک گیتی سارے دیس دے مصم سہوجال آئی — کھیر تہن خجر ہو تی چڑہیا دیس سارا نونہہ کھیڑیاں دی جھیڑی سیال آئی

سردار سی محبوب باندے ترنجناندی جنبدی ہن مر تے مور دیجال آئی — کھیڑاں نال ستی رس انجو ٹھڈہ ہوں اول ضرف رانجھے بیٹھے دینال آئی

[1] کستوری کے ہرن چھوٹ نکلے اور اُنکے دیدو ناظرین کے لئے شور انگیز ہوتے۔ منھیلیاں نرالی پیشانی والی عورتیں اس سعر میں مصنف نے کمال کر دیا۔ [2] ناگ کمین چڑھا کر دانتوں کو دبا کر [3] عشق کی زہر چڑھ گئی ۱۲

حال سہتیاں

ہیر دا حال

ہیر دی حالت

شاعر دا حال

ادس ناگنی نوں کمی نہ سپ لٹے پاس وسنوں وکھیے نہال آئی
اج گھت سوہاگے تے اگ وانگوں سونا کمیڑ یاندا سہو گال آئی

ان کیدو کھن باپ عورتاں دے ہووں وچ قرآن دے فال آئی
وارث شاہ نوں وچھیاں نی جہیڑی چھیڑ دی جمدیاں نال آئی

کلام زناں

لگی جھکے ہیر دا حال آکھن پٹیا سپ کوئی چھیتر چھنگ وٹی
کوئی آکھدا الیا بیچے دیہوں نوں بھی گھمے دیو تے گھیو وامنگ وٹی

ماہ لیندیاں چھیڑ کٹے ماردیئے لوں لوں وچوں زہر چنگ وٹی
وارث جیہا کوئی ماندری جھپ ڈھنڈو ڈھونڈھی ہیرا بدن گھنگھرونی

آمدن حکیماں برائے علاج ہیر

سدماندری کھیڑیاں آکھیا آئے فقر دیدے مل ہاریاں نے
جہناں فات ہزار ہے سپ پیاں کیلے گھت نبیں وچ پٹاریاں نے
کوئی اک چوا کھو اگنٹھے ہے ناگ دوناں تے دعاں ماریاں نے
تیل مرچ تے بوٹیاں وچ پیسے گھیو دیندے نی نال خواریاں نے

زیاق اکبر فلاطون الاداروے فرنگ پساریاں دے
گنڈ کھ تو یذ تے دھوپ مل سوت آندیی کنج کواریاں دے
کیسے پانکے لسی وچ گھوٹے پرسچا پائے زراں ناسیاں دے
وارث شاہ یامیاں پیڈ پٹھے کھیڑے نوں رلائے زراں زاریاں دے

مقولہ شاعر

درد ہوتے ایڈ ہے ہو کرے فرق ہوے نہ ہیر دے چہر کے جے نی
ہیر گھدی نہ ہر ہے گھنڈ چلی جویں کالجہ چیر دی چھری اجے نی
جس ویلنے ٹی تری یہ سنگھی بھاگی ہو گئی نہیں موڑی جے نی
ہائے مٹھڑی کیوں فسادی اکثر مت نال چھیے گھر جے نی

زناں وکھکے گمدیاں ہر ہانی کوئی ساعت اجیوندی اٹھ بھجنی
مر چلی جے ہیر سیال کھا وین بھلی بری اوتھے آن جڑی جے نی
دیکھ ہیر دی سس سر مار دیئے آکھے نڈھڑی دی حالت بری جے نی
وارث شاہ سدئیے ویدا نجا جیندے دلاسا دیدی گھنڈی جے نی

ایضاً

سہتی آکھیا فرق نہ ہوے سایہ سپ کیل تے آوندے نی
اوہدی بین دی لوچہ لکھ منتر اندے سپ وسنوں بھیٹ سے نی لیاوندے

کالے باغ وچ جوگیڑا سندا نا جیندے قدم پایاں دکھ ونڈ دینی
جیکر ٹپہنے معبز نالے کرے تنتر سبھ آفت نوں چا لوا ونڈ دینی

لے پھانک سے قتل کرنیوالا ۱۲ سے تاثیر گر گئی ۱۲ سے نزع کا وقت قریب ہے ۱۲ سے کنواری ہو ۔ تو اس کے کاٹنے سے صورت ۔ شہ لڑکی کوئی غلط زندہ ہوگی ۱۲ سے
جب سے سانپ نے کاٹا ۱۲ سے نہ ہی گگی دیاغ بجانے کی کیسا حالت دی ۱۲ سے عورتیں بعضی ہوتی ہیں سے ہماری وردگی دوائی کی پڑا لیس کے پاس ہے
ناہ سانپ اس کے تابع وفرمانبردار ہیں۔

بانکے نال کرونڈیئے میدا پھپک چھینبے تیتیرے سیس نواؤندے نی
تندوڑا بورڑا چھلی تے مّلی چھنبیر سبھ دسدا حکم بجاؤندے نی
چلپیا تیلیا سنگتا بو چپلا ورڑا ناوڑا آؤندے نی
لونگ منڈ دیوے انہاں جتن جوتی وگی ہون بوٹی کھاؤندے نی
کوئی دکھ سمو نہ رہے ہجوا جادو جن بھوت سبھ جاؤندے نی
راون راجے تے نیو تے وید پریاں سبھ اوستوں ہتھ وکھاؤندے نی
کلغی وار اڈ نا آتے بھونڈنا وی اسرال کھرال رکھاؤندے نی
منی وار دوے سر کھر ناپالی منتر پڑھے تے کلی تے آؤندے نی
کھجو پانیلیا بنت جنکا بھوار یا کو پچھیا جاؤندے نی
کھنکھو یا دھامیاں پسلاطی توار ڑیا کو جیا چھاؤندے نی
ملے وسنوں کوئی نہ رہے جوگی دکھ کلا نہے اوستوں جاوندے نی
ہتھ وید گی وید لگا جھکے وارث شاہ ہوری ہن آؤندے نی

کلام کھیڑیاں

کھیڑیاں آکھیا کھیڑا مکھلیئے جی جیہڑا ڈگے فقیر دی جا پیریں
سارا کھول کے حال احوال سیں نال عیال کنار چے پسریں
دم لائیکے ہیر دیاہ آندی جنج جوڑ کے گھساں چڑھائیں
جویں جانیں لوتوں لیا اسنوں کریں منتاں نال دونوں نہ پیریں
ساڈی کریں پرواہ نہ نام رب دے اوے کوئی فضل دا پلو ڑا آن پھیریں
چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
بیٹھ کوٹھے گل پکا چھڈی سید آکھیلیے رل نال ہر اہریں
وارث شاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور ہے جن تے انس طیریں

روانہ کردن ہیر اجو سید از جوگی

اجو آکھیا سید یا جاہ بھائی ایہ وہٹیاں بہت پیاریاں نی
اگے نظر رکھیں سبھو حال دسیں اگے جو گیر ہے ڈیدے کے زاریاں نی
نال علم جو یدے قدم چھم آکھیں سب آپ بنایاں خواریاں نی
نالے وبے آداب بھی بہت کرناں گلاں نیاں خوب پیاریاں نی
یار دو کنڈیوں سب بہادتاں وکیہو عشق دیاں گلاں نیاریاں نی
جاہ بجھ کے ہتھ سلام کرناں تساں خلقتاں ساریاں تاریاں نی
سانوں بی ہی ہیر نوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں نی
جوگی رمز کہے سب جا ضر جاہ لیا مناتوں واریاں نی
آکھیں رب دے واسطے چل جوگی سانوں سپ دیاں مصیبتاں بھاریاں نی
وارث شاہ اوتھے تائیں کھڑے منتر جتھے عشق دے ندیاں ماریاں نی

رفتن سید در کالا باغ

سیدے مار بگل بدھی بچاٹ گی جتی جھاڑ کے انگ سے لے کر گیا ئے
فکر ہیر دے توں سنگ تر کہ ہو یا پنجر سید باٹڑ دیاں کھڑ گیا ئے
جویں فرکریا خاں نے جنگ کیتا لگے توپ پہاڑ تے کر گیا ئے
کالے باغو چہ جوگی تے جا دجیا جوگی ویکھ کے جھٹ تو ش گیا ئے
سید انگ کے تھر اتھر یا گنبے او ہدا اندروں کالجہ دھڑ کیا ئے
چلیں واسطے رب دے جوگیا اوئے خاطر چہ کھیڑ یاں کیا ئے
یار دوستو تقدیر گھر گالدیئے گھوتا ہر گھوڑا ہن ہیر کیا ئے
جٹی وڑی کیا وچہ پنہ جھولی کالا ناگ ازغیبد الڑ گیا ئے

واہ واہ چلیا کھڑی بانہہ کر کے وانگ کا نگوی مال تے کہریئے
دکھ وہٹی دا جٹ نوں کھا گیا کٹھے وانگ کبوتر دے پھڑ کیا ئے
توں سدیئے جوگی تے جا ٹھکے تے حال اپنا کھول کے ریکیا ئے
کھڑ اہو ہی منڈ کھاں آ وین نال انہاں نبڑے شور ڈھ کیا ئے
الوں کھڑی کر بانہہ پکار یائے ایہ خطرہ پیا مار یا بھڑ کیا ئے
سانوں کھیڑ یاں نیں اج لا وگھتی دل کھیڑیاں جوگی دا ور کیا ئے
جوگی کھچیا کی ہے بنی تینوں ایس حال جے آوین جھاڑ جھکیا ئے
وارث شاہ جاں چپ نیاں منہ سیوں آں نیں جھاڑ لونے کتے ور کیا ئے

ایضاً

ہتھ بنھ کے سینے پیر پکڑے میں نوں دکھ لگا لتھے آ یا میں
سارے وید تے مانددی بھال چکا سبھ کم تے کاج چلا یا میں
وزرات وہٹی ہیری طرف دے ایس درد نے بہت اکا یا میں
وارث شاہ سہتی تیری سر پانی رل کوڑے سبھ پنہچایا میں

مقولہ شاعر

جدوں سہتی نے کیتی سی عرض ایسی جوگی اپنا جیو بھر آ یا ئے
سہتی ہیر نے کوئی اسٹنڈ کیتا بھاویں مکر فریب بنایا ئے
جیہڑا اکنبدا دھڑ کدا بھڑکدا سی خوف خطرہ دل ہٹا یا ئے
وارث شاہ بھلاں مُول سرتوں سہتی کیڈا احسان چڑھا یا ئے

کلام جوگی

جوگی بولیا نیں کھاں چھیل جٹا کم ویکھ لے او سدے رنگدینی
تقدیروں موڑنا بھلا ناہیں سیال تقدیر دے ڈھنگ دینی
جھوں لسیئے عشق دی چاٹ لگی دیدان قضا دے رنگ دینی
جیہڑے چھڈ جاں اجاڑ وسن صحبت جو رتاں دی کولوں سنگ دینی
جدوں عمر نبا تقدیر ہووی چلی مٹردینے انہے رنگ زنگدینی
کیتی وسدی فقر انے سُن لئی تقدیر توں کون و نگدینی
ہر سُت اوہ بدا دھیاں رکھن ناں عاجوید یے عا ہنگدینی
کدی کسے دی گل وچہ نہ آئے جیہڑے سپ سیال تے جھنگ دینی

ا لپیٹ کر ہاتھ پیچھے باندھے ہوئے جیسے وحشی لوگوں کی عادت ہے ۱۲ ۲ کمزرا ہوا گندریارد کلکال آتا ہے ۱۲ ۳ کیوں گھبرا ہوا آتا ہے ۱۲ ۴ کیاس پھنسوالی عورتیں جب اکٹھی ہوئیں تو سانپ کہیں بھاگ گیا ۱۲ ۵ تمام قبیلہ نے مشورہ کر کے مجھے بھیجا ۱۲ ۶ جو اس خیال سے ڈرتا تھا کہ شاید میرا راز ظاہر ہو گیا ۱۲ ۷ جب مطلب ہوا تو حاضر ہوا ۱۲ ۸ تقدیر سے کون گذر سکتا ہے ۱۲ ۹ ہم لوگ عورتوں کی صحبت سے ڈرتے ہیں ۱۲

مرن ویہ چیٹی فراوین سنے ہو کے سکھن رنگ برنگ دینی
اساں چا قرآن تے ترک کیتی سنگ ھریاں دے کولوں سنگدینی
گھر کسے دے ساں تُن نہیں جاناں نی بیٹھے پالے جھنگار دینی
اسیں نسے ہاں ایس گل کولوں تسیں کر دسیاندے جھگدینی
جوان مرد مہری وٹے رنگ ہو سن خوشی ہوئی ہیر اج ملنگدینی
صحبت خلق دی عیب ہے فقر تائیں جیہڑا مومیدان سنگدینی
اساں کسے دی پرچاء رکھی شرم نہ ناموس ننگدے نی
وارث شاہ مسکین ہیں ہوسیاں منگتے گنگ دے نی

فریاد کردن سیدا نزد جوگی

سیدے ویکھے آہ وپکار کیتی تینوں رب نے اج لوالیا اوئے
تیرے چیلیاں ہوئی ہے ہیر چنگی صورت ربدی لوالیا اوئے
اٹھ بیٹھے بھکے کوڑے نوں ہو گئے ہن فاقرا جالیا اوئے
او قتاں وڈی بیلڑی ہو چلی تیری خیر اے ہیر سنبھالیا اوئے
جوگی واسطے رب دے تار سانوں بیڑا الا بنے دھوالیا اوئے
تیری جی ہوا کی علاج کرنا اساں اپنا کوڑ ما گالیا اوئے
کردعا لیاں سبھ تیں منگ لنگ تیرے واسطے اسانے پالیا اوئے
ہتھ بنھ نیوں ہن صوں کھا دُمنہ چُھپ کڈھ ہنتاں ونڈیاں پالیا اوئے
بے پرواہیاں کھیاں چا نیہا نے ہیری عرض منیں اللہ والیا اوئے
جیٹی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں ملک تے ماندی بھالیا اوئے
جوگی ہو وے نہ ہین جیٹی ناگ ڈنگی تیرے چیلیاں خیر ہے لیا اوئے
تُکی چُپ ہتھاں دے مرے جیٹی جس نے سپ دا دکھ ہے جالیا اوئے
جھگا اپنا چوڑ چوپٹ کیتا بیڑے ڈبنے نال کی سلیا اوئے
وارث شاہ تقدیر رضا و بلا انہاں قسمتاں بھی نہیں ٹالیا اوئے

کلام جوگی

چپ ہو جوگی سچ بولیا ای جٹاں کا ہینوں بکر پکا سیاں نوں
یاد ربدی چھڈ کے کراں چھیڑے ڈھونڈاں اُٹھ ویہاں چھڈ کے ہیانوں
رناں پاس فقیرانوں عیب جاناں جیہا نسارنوں سپاہیانوں
رناں بھا نغل کیں تیج چھوٹے رناں قید کراندیاں ہیانوں
چھڈ اسیں جہان فقیر ہوئے انہاں ہولتں تے بادشاہیانوں
تیر ہتھاں کھلیاں نفع کوئی ہیر اعلم نہ پھیرے پاہیانوں
کی غرض ہے کسے دے گھر بیچ جاکے اساں نیاں پڑھاہیانوں
وارث کد قرآن تے نہیں مہر کیا ڈھیکر دیاں چھاہیانوں

کلام سیدا

سیدا اکھدا رونڈی ہی ڈولی جب کے نامتیں تیج ہیاڑی آوے
گوری رنڈی جوان ہے بی خوبصورت لیٹ کے دی ہیالڈی اوے

۱ گنگا کے منگتے جو گنگ سے بھیک کرتے ہیں ۱۲ ۲ صحت یاب نہیں ہوتی سانپ کی کاٹی ہوئی تیرے چلنے کے بغیر ۱۲ ۳ بیاہی عورتوں پر سہرا منتر نہیں چلتا ۱۲
۴ یہاں سیدے سے سیاہی ہو کر ۱۲

اک ہیر ہی نال نہ وریا اسداؤ سیناں ہی ٹابری سار ڑی اوئے
جے میں سنبھ لاواں سرالاہ لیندی چالگندی چیخ چہاڑی اوئے
میوں مار کے آپ نت رہندے ہندی لسیٹی ول سہی کوارڑی اوئے
اساں وسنوں مُول نہ ہتھ لایا کاہی لاغو نہ یا بھار ڑی اوئے
کدی سیدیاں نہ ڈھک ہبندی سلاوسدی اک اکار ڑی اوئے
ہتھ لا ٹیا پلنگ نوں ملنے ناہیں خوف خطر نوں ہے نیار ڑی اوئے
نال سس ننانڈ دے گل ناہیں پئی مچدی نت خوار ڑی اوئے
اینویں غفلتاں وچ برباد کیتی وارث شاہ ایہ عمر پیار ڑی اوئے

مقولہ شاعر

جوگی لیک گھتی پھیر وچ نیچے چھُری وسد یوچ چھپایا سُو
اوہدے نال تون ناہیوں انگ لایا چھُری پیٹ کے دھون رکھایا سُو
ایس عشق کتاب الکر کے نت اپنے من منائیا سُو
نال مکر فریب دے لیا اندر تاہیں اوس نوں تہمت لائیا سُو
کھاہ قسم قرآن دی ہیٹھ جٹا قسم چور نوں چا کرائیا سُو
پھیڑیا حسن دے باغ دا چور ثابت تاہیں وسنوں قسم کرائیا سُو
سو جھا مال الیا سُو چور کولوں مت سیدی گل گوائیا سُو
وارث شاہ توں چھڈ کے پیا جھنجھٹ اینویں رائیگاں عمر گوائیا سُو

قسم خوردن سیدا

کھیڑے نشاد تی اگے جوگی دے سیانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
سانوں ہیر جٹی دعویٰ ہاردسے کوہ قاف تے دہار کشمیر دی جی
دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھیڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
اوسدی جھال نہ اساں تھیں جائے جھلی جھال کون جھلے جٹی ہیر دی جی
لئے نکھ تے آکھ بھائی پچھے غیبت کرو نہ کبیر دی جی
خلق آکھدی ہے ویاہ آندی میل ہوئے نہ انگ سر پیر دی جی
ایس جھوٹھ نہ بولئے جوگیا نتے خیانت نہ کریئے چیز پیر دی جی
مرن ویکھے ایس جہان کیتے ہڑا کدی صورت میں ڈِٹھی نہ ہیر دی جی
لنکا کوٹ پہاڑ دا یار دسے فرہاد نوں نہر جو شیر دی جی
سانوں قہقہہ دیوار دیاں انگ دسے ڈھکاں نیچے تے کالجہ چیر دی جی
لوک آکھدے حسن دریا وگدا سانوں خبر نہ اوسدے نیر دی جی
بھینس مار کے سنگ نہ ویکھیا اوہ ہوں ہولس کہیں دودھ کھیر دی جی
لوک آکھدے ہین ایہہ الٹی اساں ڈِٹھی صورت ہیر دی جی
وارث شاہ ایہ خواب خیال وانگوں جگ شیرنی جانئے شیر دی جی

کلام جوگی

جوگی رکھ کے آکھدیاں غیرت گدھ لکھیاں وہ بلیائی
ایہہ ہیر دا وارث ہو بیٹھا چا ڈیریاں سواہ وچ سیائی

لہ ملک نہیں بیٹھی ہیر ہکیلی نظر آتی ہے ۔ لہ زیادہ وغوغا مچادیتی ہے ۔ لہ معلوم نہیں کہ اس کا بدن اعز ہے یا موٹا ۔ لہ پیر پنجال کی قبر کشمیر میں ہے اور جگہ پر ہے کہ وہاں کوئی چڑھ نہیں سکتا ۔

سُنے جُتیاں چوں نکے وچہ آوِیں ساڈا دھرم تے نیم سب پٹیائی
لُٹ پُٹ کے نال کھیائی کُٹ پھاڑ کے کھوہ کھسیٹیائی
پکڑ سیدڑے نوں نال بھوڑیاں دے چور یار وانگوں ہاڈ کُٹیائی
مُوراں بلبلیاں ہن بچے جور کیتا وانگوں ظالماں ظلم تے جٹیائی
دو وین ہاں سُن لاہ پگ گنہگار وانگوں پکڑ جٹیائی
ایسی جوگی نے سیدے دینال کیتی دم دم تھین آن ہٹیائی

دیکھو جوگی ہن سید ہناں کیتی جوہیں اللہ دے مورلوں ہپٹیائی
بُرا بولدا نیر پلیٹ آکھیں جھیا بانیاں شہر وچہ لٹیائی
گھر لتاں بھوڑیاں نال جُتیاں دھوں سکیا نال غربیٹیائی
ہُندل ٹکیا نال بیجال کیتا لک ہن مروڑ کے سٹیائی
شانہ ہن کٹ چکچور کیتا انگ ہن کے سنگھ نوں گھٹیائی
وارث شاہ خدا ایہدے خوف کولوں ساڈا رونڈیاں نیر نکھٹیائی

احوال سید

کھپر ڈا مار کھا کے ترٹ بھج چلیا اوہو دروند اگھر آوندائے
ایہ جوگیڑا نہیں سید ہاڑ کانی حال اپنا کھول وکھاوندائے
نالے پڑھے قرآن تے نے باگاں جو نکے پاوندا سنگھ وجاوندائے
نالے کرے زاری اگے لوکاں دے ہائے ہائے کر یار گُرلاوندائے

ایہہ دیو اُجاڑ وچہ آن لتھا نال کڑکیاں جند گواوندائے
ایہہ قارون دے لیسے سحر جانے ڈڈے لوہے تے قہر کماوندائے
مینوں مار کے کُٹ تہبار کیتا پنڈا کھول کے چھب وکھاوندائے
بوجھ جال حقیقت رتیاسی وارث شاہ نوں آکھ سناوندائے

کلام اجوؔ

اجو آکھیا لواند ھیر یار وایہ غضب فقیر نے چایا جے
میں تاں خوف خدا دے ادب کیتا کراں اوہ جوادس کرایا جے
فقر مہر کرے ساری خلق اُتے اوس قہر ا سبق پڑھایا جے
میرا کھوہڑ دا مار کے ناس کیتا اوہنوں ہانخوت آیا جے

میرا کیوہڑ یدا سٹا مار جندوں غم کار تھیں جا گوایا جے
ہتھو ہتھ لوان لاوشوں جی جیکوی کرے سوا اپنا پایا جے
ایہ جوگیڑا نہیں بلا کوئی کھیڑیاں آن ایہے ظلم اٹھایا جے
وارث شاہ میاں نس سانگ ویکھو دیو آدمی ہو کے آیا جے

کلام سہتی

سہتی آکھیا بابا جا آپے سید آپ نوں وانسداوندائے
نال بربکٹ ورست پھڑ انما طرحے کسینوں لیاوندائے
آدم گری دی گل اک دا سکوں کتل پیا اُٹھاوندائے
جانال فقر اندرے کرے آکر غصہ غضب نوں پیا وکھاوندائے

کہیا جائکے بہت تعظیم کرنی ادب کی بجا نہ لیاوندائے
سانہے انگر سری بھہاوندائے اگوں آکر ان پیا وکھاوندائے
جوگی کسیدا کی مراوندیی لیکھا مول بیلاج مکاوندائے
فقر کسینوں اسم نہ جاندیی شپاشپ چھٹا باغ آوندائے

ماردوہ وے دُکھ حیران کیتا اجو گھوٹ تے چڑھ کے آوندائے ۔ یار وعمر ساری جتی ناہ اللہ ہی سیاسوہنے ڈھونڈ ڈھونڈ ہاوندائے

سپ وچھو جو اوسنوں ڈنگیا ئے نیر اکھیاں ڈلھ ڈلھ آوندائے ۔ تیرے راج وچ ہے صاحبا حکم کرداشاہزادیاں نفر رکھاوندائے

ایہ قدرتاں بدیاں کون موڑے مینوں ہو گیا نتوں مرواوندائے ۔ جنہاں ملک تے مال گھر بار چھڈے تنہاں خوف کیہا کسے راوندائے

اوہ کسے دی کی پرواہ رکھن جنہاں آسرا سیدے ناؤندائے ۔ تسیں ہو بڈے ہو وڈے کرم برکت مینوں جاو تاں تساں نہ بھاوندائے

میاں خوف خدائے دا بہت کرداکراں اوہ جو اوس کراوندائے ۔ وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تاہیں پچھوتاوندائے

مقولہ اجوؔ

ہن تاں جاو ناں ہاں اجو آکھدا ئے جھوٹھ چل ہی چلپ کر دے ہو ۔ جا بنھ کھڑا ہتھ ہیر اگے تسیں لاڈلے پرور دگار دے ہو

نال عاجزی وچ مراقبے دے تسیں رب ہی رب چتار دے ہو ۔ نظر فضل دی نال نہال کرو ساری عمر دے دُکھ پلاڑدے ہو

تسیں فقر اللہ دے پیر لوپے وچ رنج دے میہنوں مار دے ہو ۔ ہووے عاقبول پیار یاندی دین دُنی دے کم سوار دے ہو

اٹھے پہر خدا دی یاد اندر تسیں نفس شیطانوں مار دے ہو ۔ حکم رب دے بخشیں تسیں نہیں باہر ہر خاص حضور دربار دے ہو

تقصیر تمام معاف کرنی بخشنہار بندے گنہگار دے ہو ۔ اوگن بخش لئو او گنہار یاندے فاتی نام لوں نت چتار دے ہو

نفر مہر کردے کل خلق اتے اکھیں ویکھدے عیب ستار دے ہو ۔ میری لغزشاں نوں سیدا ناخر ہویا تسیں کیہل منتر سپ مار دے ہو

بوہے جان بیٹے اگے گنہگار یاندے فضل کردے تے یار اتار دے ہو ۔ تیرے چیلیاں لغزشاں میری جیونہ دیئے لگے دامن سو تسیں تار دے ہو

جیہڑا آتکے کرے برابری جی اوہنوں وچ زمین نگھار دے ہو ۔ وارث شاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار تسیں گرانبار دے ہو

کلام جوگی

چھڈ دیس جہان اُجاڑ ملی اجے جٹ نہیں پچھا چھڈ دے نی ۔ اساں چھڈیا ایہنوں چھڈن کھیڑے مُڈھ قدیم دے سہاڈ دینی

اساں ایس جہانتوں ہتھ دھوتے کھیڑے پھیر آ نوگھسڈ دے نی ۔ لیسے پئے میرے اُتے جھاڑ یاندے باہن جاہن نلیں نہگنڈ دینی

اساں چھڈ سناگنار پھڑیا سانوں پھیر سنسار وچ گڈ دینی ۔ وارث شاہ جہانتوں اک پئے اج کل فقیر ہن لبدے نی

کلام اجوؔ

چلیں جو گیا ربدا اوسلطائی اسیں ہوڈنوں مرد للکارنے ہاں ۔ جو کچھ سیئے و نظر والے پیر بگڑاں جان مال پر وارنوں وارنے ہاں

لہ پ ۲۴ ع ۱۹ (ترجمہ) تیرے رب کے ہاں معافی ہے اور سزا بھی دُکھ والی مار کی +

میری نونہہ نوں سپ دا روگ ہویا ذرا ت وچار وچار نے ہاں
پیا کلا کوٹھاں سبھ وندا ایس کا نگ تے مور اڈار نے ہاں
چور سدیا مال دے سانبھنے نوں تیرا قلیرتاں توں ملہار نے ہاں
اعتبار کرنا کم سوہیدا آئے مرداں نوں مرد و ہمکار نے ہاں
ایہ باہوٹی واویلا جوگیا اوئے اوکھے ویلے نہ ونگار نے ہاں

سانوں ذیقیامت آن ڈھکا میٹے رونداے تکراں مار نے ہاں
ہتھ بنھ کے بینتی جوگیا جی اسیں عاجزی نال پکار نے ہاں
سوال منناں کم ہے سوماندا اسیں اپنے ورلوں ہار نے ہاں
تیری تہر پیال ہو جائے جنگی ایس ہتھ تے آن پکار نے ہاں
وارث شاہ د ساہ کی ایس دم دا اینویں لگاں عمر کیوں ہار نے ہاں

آمدن جوگی برائے معالجہ ہیر

جوگی چلیا وچ دی کلاہلی تنتر بولیا شگن مناونے نوں
دیکھو عقل شعور جو ملیا نے طعمہ یار دے ہتھ پھڑاونے نوں
اُنہاں ہیر دے واسطے سدآندا سگوں آیا سی ہیر ودہاونے نوں
آکھن وشنو دیوی دا ورت کیتے باندر کھلیاں یاس بٹھاونے نوں
گدڑ کچر یاتے جمعدار ہویا اُٹھ چلیا باغ لگاونے نوں
اڑدا گئے بگھیار دے چھیڑ تو تا شیر چلیا تہیں چراونے نوں
پہلوں آپ بگھیار دے نوں چھیڑ اپڑہ حسر تناں ہتھ کٹاونے نوں
راکھا جوانلے ڈھیر دا گدھا ہویا انہاں گھلیا حرف لکھاونے نوں
انہاں سپ ماندری سدآندا استھوں آیا سی سپ لڑاونے نوں
سپ مکر داپری دے پیر لڑیا سلیمان آیا جا دا پاونے نوں
گوشے یار توں ملاونے نوں کھول دلاندے حال سناونے نوں
کیہڑے کم دے کارنے سدآندا آیا کیہی کرتوت کماونے نوں

ابتوار نہ پچھیا کھیڑیاں نے جوگی آندا ئے سیس مناونے نوں
بھکھا کھنڈ تے کھیر دا ہو یارا کھار نڈا گھلیا ساک کراونے نوں
ہتھیں اپنی زہر سہیڑ لو نے جھگا چوڑ چوپٹ کراونے نوں
سرہول دے ٹھگ ڈیاں کول رکھی دانے کٹاں پلس سکاونے نوں
بیڑی کا غذدی باندر ملاح بنیاں انہاں گھلیا پور لنگھاونے نوں
راکھا مالدا دھاڑوی کیتونے چور سدیا کھوج لگاونے نوں
نیت خاص کر کے انہاں سدآندا میاں آیا ای ن کھسکاونے نوں
وسدے جھگڑے چوڑ کراونے نوں مڈھ ہوں پٹ تا لیجاونے نوں
سپ مار سکنے نہ ہوا ہویا جوگی آندونے سپ پھڑاونے نوں
آون جاونوں لوگ ہٹادے تے آیا ماندری کیل کراونے نوں
جوگی ہیر دے پاس جا بیٹھدا ای کردا منتر ورد ہٹاونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیائیں آ بیٹھا ئیں پہننے کھاونے نوں

کلام زناں

مطلب یہ ہے کہ عورتوں نے جوگی کو کہا کہ ادر جو کچھ ستم برکوئی کمتی سو بدلا اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں سے ۔

اجو ڈائی آپوں چاندا سی ڈیبے جانکے آپ لیائیائی
دُکھ درد گئے سب ہیر والے کامل ولی نے پھیر ڑا پایائی
جینہا نام لیاں کھیڑے چھکیں سو سہرا ہیرو آپ لیایائی
تنا خاں تنگ نگیاں بیچ رن پیہا ساون یا وچیوں مینہ وسایائی
اُہناں سکھیاندی جھاب سُتی ادس واتمہندی وا پار آیائی
اہدی پھیر کلام لج کھیڑیا نتے اسم اعظم نے اثر کرایائی
اپر اہد وکھوا سیتے کوئی ہندا جگ وصور بھلاوڑا پایائی
کھسکو شاہ ہوری اج آن بیٹھے تنبو آن اُہناں والاں لایائی
کنکھوں لکھ چاکرے خدا سچا ڈکھ ہیر دا رب گوایائی
سبھی اپنے ہتھ اختیار لیکے ڈیرا ڈوہاندے کوٹھڑے پایائی
آکے دھاڑوی وانگیاں ناچیے سا ہنگروڈہول چایائی
جدوں جوگی تے ریہی جھر ہوئی گل شور وچہ باغ لوایائی

بھلا ہویا بھیناں ہیر بچی نوں من منیا ویدہن آئیائی
جھیڑا چھڈ چوہدائیاں چاک ہویا وت وس نے جوگ کمایائی
جینی وکھیائی پوچھ منترا یہ اللہ نے وید ملایائی
ٹالے سبھی وچال نے رب بھٹا جوگی ولاں والی مالک آیائی
تساں دھرانہدی ہوئی مراد پوری اں این جی وکناں لایائی
جہاں جا وندالیں ہٹی اگے ساہوریاں پلنگ وچھایائی
منتر اکے تے پتلیاں اُڈن اللہ والیاں کھیل چایائی
سیوا کرے جوگی بیٹھا تاں والاج کھیڑیا نے خیر پایائی
بھلا ہویا جے کسیدی آس پُنی رب وچھڑیاں یار ملایائی
رناں مہو کے لیں شہزادیاں نوں وکھیا افترا کون بنایائی
بھلکے ایتھے نہ ہو وسن ریں کڑیاں نوں شگن ایہا نظر آیائی
وارث شاہ شیطان دے نام کرشو لوں شتال دے لوچہ کٹ پایائی

مسخری موہن ہمنشینان باہیر

کوڑیاں آکھیا جاکے ہیر تائیں اَنی وہٹیے اج وداہئیں نی
تینوں وند خدی آکج حرام ہوئی رب بہشت دے پائیں نی
جس ویدنوں نت پکار دی سَیں ہسے ویدنے آن اُٹھائیں نی
اوہو آن ملیا پچھلا یار تینوں یاہوں پگڑ کے جس اُٹھائیں نی
تیری ربنے آس پہنچا دتی اج یار دے نال لائیں نی
ہٹی جوندی بچی ہیر بھلا ہویا جوگی جھاڑا پا یچائیں نی

ملے آبحیات پیا سیانوں حد جوگیاں دی پوچھائیں نی
پوری رب نے میل کے تاریں تو موتی لعل دے نال پوئیں نی
سنگوں گھتیا نوں سیال گذر گئے رب نال سبب ملائیں نی
زنگوں وچھڑی نردنوں رنگ ملیا جوڑی نگ دے نال ملائیں نی
رب آپ سچے آن کرم کیتا بیڑی ہیر دیوں نے لائیں نی
ایہہ جوگی نا ہیں ولی قطب کوئی جس اپنا فضل کرائیں نی

لے یعنی سب سہتی پر بھی خداوند تعالے نے مہربانی کی کیونکہ دلوں کا مالک آگیا ہے ۲ لے صابر ہے آئی سہتی مرادو ہیر تے دی طرف سہتی ہیر دا نغما ۱۲ لے پ ۳ (ترجمہ) تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ گنجائش والا ہے خبردار خاص کرتا ہے مہربانی جس پر چاہے اور اللہ کا فضل ۱۲

تیرے والدی ہوئی مراد حاصل اج رانجھنے ہتھ پھڑائیں نی
وارث شاہ کہہ ہیر دی سس تائیں اج رب نے جوڑ کرائیں نی

کلام جوگی

جوگی شگن منائیکے آن وڑیا کہندا ایہہ دا روٹ پکاونا جے
ہووے اک نویکلی جا چنگی جتھے ہیر دا پلنگ چھاونا جے
دہ واں دھوپ دُکھائیکے رات اندر گور منتراں جنتر کرائونا جے
پھیرے مرد نہ عورت غیر کوئی کسے نہ پرچھاواں پاونا جے
گور منتراں ہال سوا لکھ واری ہیر پیڑا ایہہ فرماونا جے
وارث شاہ میاں لکھ ہا بند کرناں بار بار ناہیں ایتھے آونا جے

کلام جوگی

درد دور ہوسی رب سکھ کرسی میرا آکھناں نہ بھلاونا اوئے
گراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے چھنجھ پاونا اوئے
اکو آدمی آونا ملے سہتی ادکماسب دا روگ گواونا اوئے
ست نکر اخوشی دیدار دی نوں دُکھ اپنا چا ہٹاونا اوئے
سپ نس جائے چھل مار جائے کھیڑا او کھڑا چلہ کماونا اوئے
لکھیا ست سے وارثاں اندے نہیں چھڈ نماز چھپاونا اوئے
جوگی آکھیا پھیرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پرچھاونا اوئے
کن سن جیہڑا آن پھاٹتی ناہیں وہم تے شور کراونا اوئے
کواری کڑی دا رکھ وچہ پیر پائے ناہیں ہو سکے ایتھے آونا اوئے
اوہدے ونگ تے تساں لاسنگاں سی سپ دی ونگ چھپاونا اوئے
پھیرا جو ودے پٹی دا ن ہتھ لایا سے کھیڑا پھول مت ونجاونا اوئے
وارث شاہ نکوئی تے بندگی نوں مر ووثہ جگ تے آونا اوئے

سپرد کردن کھیڑیاں ہیر و رانجھا سہتی را

سہتی کوڑی نیں سدکے وینہدونے منجا وچہ الیان ڈہائیکے تے
جوگی پلنگ دے پاس بہائیونے آ بیٹھا شگن منائیکے تے
کھیڑے آپ جا گھرین بیفکر ستے طمعہ بازنے ہتھ پھڑائیکے تے
اوہناں کھیہ سر گھتکے پٹنا ہیں جنہاں واہی سی غیر دی لائیکے تے
اوہناں جگت والا ہیر بہت دسیں کہن سبطے نوہنہ ونجائیکے تے
پنڈ دوں باہر اک وانڈا کوٹھڑا سی بہنے تنی نے تھان بنائیکے تے
تاڈھو وہ شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں کول بہائیکے تے
سرتے ہوونی آئیکے کودے جیتکی بار کے ہتھ بنائیکے تے
بھلکے ماں کتے ہو وس ال کھیڑے جنہاں آہندی سی شگن منائیکے تے
وارث شاہ پھر تنہاں دین کر نے جنہاں ویاہ ہیر گھوڑیاں گائیکے تے

یاد کردن رانجھا پنج پیر را

رانجھا کوٹھڑی بیچ نمنگ بیٹھا دل اندروں وسد ڈولیائی
شکر گنج دا پکڑ رومال چھپے مندرا لال شہباز دا کھولیائی
خنجر کڈھ مخدوم جہانیئے دا چوں روح رانجھیٹے دا بولیائی
مشکل کرن آسان پیر ہیر رانجھے یارانے سخن آ بولیائی
پیر بہاؤ الدین زکریئے دہاک دتی کمند فرہاد کے نوں کھولیائی
جاہ بیٹھا ایں کاسنوں اٹھ جا سویں نہیں تیرا راہ کھولیائی

اوہی رات رانجھے پیر یاد کیتے طرح خضر دا ہتھ لے تولیائی
کھونڈی سید جلال بخاری دی چوں عطر دے مشک نوں چھولیائی
وِرد ہیر اندی ہووے جس شخص تائیں اوتھے اتھے کسے نہیں ڈولیائی
تیریاں مشکلاں سب آسان بچہ جیوسا فرانا تھنے مولیائی
جا پشت پناہ ہے رب تیری جٹا کیوں تیرا دل ڈولیائی
وارث شاہ پچھوتاونگی توں غفور الجلال جہان جیہڑے ولیائی

اظہار کردن سہتی احوال خود بخدمت میاں رانجھا و خواستن مراد بلوچ را

ہکل کوٹھیوں ترت تیار ہویا سہتی آن حضور سلام کیتا
تیرا آکھنا دلوں منظور کر کے منا کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا
میرا یار ملاونا ہاں فہر سہتی اساں کم تیرا سرانجام کیتا
شرم پاپیاں دی ہتھو دھر دتی سنّی نال جوبن دم جام کیتا
جدوں کوٹھیوں وم ڈکے نکل چلیا سہتی جھکے ہتھ سلام کیتا
جو کجھ ہووندی نے سیتا نال کیتی اتے دھنسر نال جو رام کیتا
اوتھے ٹبیاں لائیوں خوشی ہووے جتھے رب نے آن مقام کیتا
میرے ہتھ پھیرا ایسدی لاج رکھیں اساں نے کم تمام کیتا

بیڑا لانے سال عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
مینتاں سہتی خواجہ جہان سارا نام پاونے کل بدنام کیتا
کیہا اُن ہتھ پیڑ ایکے وٹی ہتھ دکھیڑا ایہنوں خاص و عام کیتا
تیرے واسطے پاپیاں نال کیتی جویں علی دینال غلام کیتا
موہوں کہے مراد جے ملے مینوں ہیوتنھا تھیں طلب الغلام کیتا
لِئے شاہ مراد تا ملی جیہاں میں جان کے اج آرام کیتا
دلبّاں بیچ ہتھ نیکیے ٹہل کیتی تیرے کم دا خوب انجام کیتا
وارث شاہ جتوں مہربان ہووے اوتھے خلق نے آن قیام کیتا

دعا کردن میاں رانجھا بجناب باری تعالیٰ در حق سہتی و آمدن مراد شتربان

رانجھے ہتھ اٹھا دعا منگی ربا سیتا یار گوارنی دا
اینہاں ہکل کچھ خواجہ خضر پردہ ڈھکنا ایس عوارنی دا
بانڈی نال توں نال بخشیں ایس غنقدی کم سوارنی دا

ایس حب دینال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
ایس آن [illegible] میلے میلیں یار ڈاری ایس بچارنیدا
ڈِھل [illegible] یاں سہتی عشق تے شکر ستارنیدا

پنجاں پیراں دی تُرت آواز ہوئی رنّا یار ملیں اسار نیدا
تیرے کرم کولوں نہیں دُور اللہ آکھ دے حبیب دلدار دلدار نیدا
پیا وچ چھمن کنڈھی ورچاپے پلا کھیچ صرصر سیرُھے تار نیدا
فضل رب کیتا یار آن ملیا وارث شاہ مراد پکار نیدا

کلام شاہ مراد ہتی از کلام رانجھا

پری حور لعل سندی بھین ڈاچی دیکھ لے جھٹ کر لاڑے نی
جادو سحر کے کرامات آکھاں گل ڈھول سندی ہی بیاہے نی
کیتو کر زنامہ کے سندھ کوئی اکے سنتر الو انگ مداہے نی
اک سد غلیوں نہی کن سیرڈاچی سندیاں سار نگاڑے نی
میرمی ٹی قطار کو راہ سہتی کوئی سحر کیتو لونے ہارے نی
وا سوئی دی نرمی ایہ ڈاچی لعن جھوک پلانے نوں لاڑے نی
دینہ دیویاں ہتھ نہ آوندی سیں ویس رات تڑے مار نہی ہاڑے نی
ڈاچی شاہ مراد دی آن رنگیں تُوں بولیا سائیں سوارے نی
جا لیس پنج جبیوں کسے ہار پھر کے تیرے بوہے آن کھلارے نی
ڈاچی مُہر دتے سوار آہا جاگو سیٹ ساں نال کھارے نی
نظر مینہ گولا کے تیر آکھاں ڈاچی ہو گئے وانگ اندھارے نی
شالا ڈھکا آوے ہتھ حکت نیر ڑے آکھ پئیں کچاوتے ڈارے نی
او ہتھ پوڑا منہ تے بیٹھ پریت ایہ فرشتیاں اٹھ چتارے نی
وارث شاہ دی عمر دی بکری نوں کھا جائیگی تو بگھیاڑے نی

روانہ شدن ہیر و رانجھا و مراد و سہتی

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے میاں ہو چلے لاڑے لاڑیانی
آ پو دھاٹ گئے لیکے اتو راہی نگھیار ڈانے زنڈیاں پار ڈیانی
کوٹھا ڈیکھ کے سکھنا رو گیا اندا اکڑ و نوں سینتاں ماریانی
اوہناں اندروں باہر نوں خبر لیکے گلاں آپ وچ ایہ چاریانی
سارے شہر وچ شور تے دُھم پیا کرن کیبر نے تے نار وزاریانی
ایہ عہریاں مثل شیطان دے نی کام والیاں دیاں نظاریانی
ونے گندی وہناں نے فرج جوں نقنیں مو ڑہاندے اُتے چاپڑیانی
او دھل جان اُتے جنہاں ہاک بیٹا اوہناں لکھیاں نُرھی خواسیانی
راتو رات گئے لیکے بار کو بنجاں سریاں نا نگاندیاں شہل تساڑیانی
وقت ہاں دا ہو یاں ڈھگیاں گلیں پنجالیاں چاہڑیانی
اجو جھرے گھر انوں سنتھ لگی اُنہاں وچ بجھ کے گلاں چاڑیانی
جیہڑا آیا باہر نوں بہد وے جہ ستا اہنوں چاہ سنگلاں ہو کراں ماریانی
لال ہیر تے سہتی نے خوار کیتا کم چوڑ کیتا اہناں ڈاریاں نی
جڑھ دین ایمان دی کٹنے نوں ایہ مہہ بال تیز کہاڑیاں نی
میاں جنہاں بیگانڑی نار رانویں بلن دوزخوں تا چواڑیاں نی
وارث شاہ کیہڑے کھیاں سن نا ہین تناں جنہاں دیاں رب اُتاریانی

مراد تے سہتی دی گل

ہیر رانجھے تے مراد سہتی دا چلنا

ایضاً

بھگا ہیر تے سہتی نے چوڑ کیتا نک وڈھ سٹیا دہاں لاڑیاں نے
لیگیا اُوہا لکے اُہناں جوگی ہو بیاں جگ وچ خواریاں نے

وکھو لے آپ سبب لایا اُہدیاں قدرتاں نوں بلہاریاں نے
اڈّھی رات کا روانیاں کھوچ کیتا سن کھیڑیاں نے واہراں چاہڑیاں نے

مگر اُنھاں دے واہراں اُٹھیاں پکڑ برچھیاں اَتے کٹاریاں نے
ہائے ہائے ہوئی وچ کھیڑیاں دے وکھو اُنھاں نے واہراں چاہڑیاں نے

اُوہڑ واہیاں اُٹھ کے بھج نٹھے بھیڑ کُڈے انگاں تے کہیاں کوہاڑیاں نے
وارث شاہ نا ئیاں نال جنگ بدھا مُنو ائیکے کھیڑیاں ہاڑیاں نے

اطلاع نمودن مردماں ماجرا

اج وہڑ لوں لوکاں نے خبر دِتّی تیرا چوڑ جھگا اج ہو گیا
کہی ہوئی تقصیر ہے اساں کولوں تیر غضب دا سینہ پرو گیا

بجلی پئی آسمان تھیں اک غیبوں سب باغ بوٹا صاف ہو گیا
جوگی لیگیا ہیر نوں نے سہتی ساڈا شرم حیا سبھ کھو گیا

چادر چٹی نوں داغ سیاہ لگا جوگی اپنا دھو وناں دھو گیا
ایہ کلاں تیں داغ نہ دُور ہوسی ساڈا ول کالکیں گھت مموگیا

زمیں سخت آسمان بھی دُور سے جہیڑا ہونا سی سوئی ہو گیا
ساڈا جیونا بہت محال ہویا وارث شاہ سن انہاں روں رو گیا

مقولہ شاعر

حال حال کر کے واہراں بھج پیاں چانگ کوکدی چہار کاس ہوئی
سُن اندروں باہروں حال بوس ہیر رنہی اُٹھ ہراس ہوئی

اِک جیتر و جاوندے جان بھنے بھلا ہویا فقیر اندرہی آس ہوئی
اک جان روندے جوہ کھیڑ یاندی اج وکھو تو چوڑ نخاس ہوئی

جوگی لیگیا سہتی تے ہیر تائیں گل عالم و نوں آس پاس ہوئی
اِک لے ٹوڑے ہتھیں جان بھنے یار وٹی سی ہیر اداس ہوئی

ایہو درد سی ہیر نوں سنو یارو دِلفراق ہی سہی آس ہوئی
وارث شاہ کی منڈیاں ڈھل لگدی جدوں اُستریاں پٹّاس ہوئی

ایضاً

پہلاں واہراں آن مرد ملیاں اگے کنگ بلوچاں نے چاہڑ دِتے
پکڑ ترکشاں تیر کمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیار اندے مار دِتے

جہیڑ کے واہر اندے گھٹ ٹھاٹھ یارو واہ واہ کر دِتے سبھ پاڑ دِتے
مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے اہری جھاڑ دِتے

مارنا وکاں مورچے بھن دِتے مار چھاڑ کے پنڈ وچہ واڑ دِتے
اِکدُوئے دیناں نہ رہیا کوئی کھوہ موہ کے مار اُجاڑ دِتے

وانگ فوج سکندری ہا واہراں ڈار ماریا کھیت اُگاڑ دِتے
وارث شاہ جاں رب نے مہر کیتی بدل قہر دے لطف نے پاڑ دِتے

کھیڑیاں دی بربادی
لوکاں نے چوراں دی اطلاع دینا
شاعر دا قول
واہراں بھیڑنا

ایضاً

جیہڑی حجرہ اندر رانجھا ہیر گئے اوتھے شیر بیٹھی آ مخمور میاں
چاروں طرف بھر ٹکاں مار دا اوہ بیلے وچہ مچایا شور میاں
ہیر آکھدی رانجھیا شیر آیا میرے کن پئی گھنگھور میاں
پنج پیر رانجھیٹے نے یاد کیتے اوہ آئے نی آکھدے پھور میاں
جیکر مدد تاہیں گل چنگی نہیں دسدے سانوں گور میاں

اچن چیت جو اوسنوں لوسی آئی اوتھوں ورڑ آیا کر کے زور میاں
کن ہیر دے وچہ آواز پہنچی کہندی پیا دھندا ہئن ہور میاں
پیر یاد کر بدا اوسطائی شیر نہیں ابہ قہر قلور میاں
مدد کرو خدا ئیدا اوسطا جے ساڈی تساندے سٹھ ہئے ور میاں
وارث شاہ پیراں گے عرض کردا خوشی کرو مینوں ہیور میاں

مژدہ اون پیران رانجھارا

پنجاں پیراں بان تھیں حکم کیتا بچہ جا جلدی فتح پاویں توں
کرنا جوی عجز توں شیر اگے اوہنوں منت دینال منا ویسں توں
جدوں شیر آسی تیر مارنے نوں تدوں کبر ہنکار گوا ویسں توں
جیکر منسی عرض انہ نہ تیری وارث اوسنوں مار مکا ویسں توں

آمدن شیر

رانجھا آکھدا نیدی توں شیر مردا تینوں قسم ہی پیر فقیر دی جی
من اساں دا آکھیا جاہ مڑ کے من قسم حضرت دستگیر دی جی
اساں عاجزاں نوں کیوں مار نائیں گل سنی اے ایس تد بیر دی جی
وارث شاہ رانجھا منت بہت کردا طبع تنگ پئی جتی ہیر دی جی

کلام شیر

شیر آکھیا رانجھیا سنیں متھوں بہت روز دا طعام کھایا رے
تساں دونہاں نوں رب جگھماد سانئیں شیر جھک کے آکھ سنایا رے
تُجھ کہ رب نے بہت بیحال کیتا رب اج شکار ملایا ئے
وارث شاہ میاں ہیر آکھدی ئے سانوں رب عذاب چا پایا ئے

مقولہ شاعر

رانجھا منتاں کر کے تھک رہیا شیر کھبان باز نہ آوندا ئے
شیر اک منی ہی بات اسدی نیچہ زہر دا چا چلاوندا ئے
رانجھے پیر اندا حکم پروان کیتا ہر چند سوال تاں پاوندا ئے
وارث شاہ رانجھا پنجہ جھلکے تے غصہ جیئو تے بہت لیاوندا ئے

کلام رانجھا

رانجھا ہیر نوں آکھدا چل پیاری پین تیری شیر نوں مار گرا وناں ہاں
منت کیتیاں باز نہ آوندا ئے ہن ہو ایسدا الکھ چالا وناں ہاں

بچیا چھڈ دیوے جیکر اساں وانی نہیں تے جان بھی مار گواونا ہاں
وارثشاہ جیکر کہیا نہ منے اہنوں جند توں مار مکاونا ہاں

شیر دا غصہ

غصہ کردن شیر

شیر گل سن کے رانجھے یار والی جیوں وچہ کچیچیاں کھاوندا ئے
رانجھے ویکھیا نہیں خیال چھڈ دا وہان ہانتوں پکڑ بہاوندا ئے
کہند آدمی زاد کی آکھدا ئے پنجہ دوسری وار چلاوندا ئے
وارثشا غصے نال شیر تائیں رانجھا جان بھی مار با چاہوندا ئے

شیر دا مرنا

کشتہ شدن شیر

رانجھے کڈھ کھونڈا پیر ذکر لیے دا وکھی شیر دی وچہ کھبایا سو
حکم پیراں دا جھٹ لون بیاسی آیا زور اپنا سب لگایا سو
شیر تڑفدا بہت بیحال ہویا اوہدی الکھ فساد مکایا سو
خنجر سید جلال بخاری دا شکم اوسدے نال چلایا سو
پنجاں پیراں رانجھیٹے نوں فتح دتی جدوں اللہ دا نام دھیایا سو
وارثشاہ میاں رانجھے بیٹھ کے تے چم شیر دے بدن توں لاہیا سو

شاعر دا کہنا

مقولہ شاعر

کھل شیر دی لاہ مرغان کیتا نہوں ماس بگی اندر پایا ئے
ہیر بیٹھی سی بہت دلیل اندر رانجھے جا کے مکھ وکھایا ئے
دشمن جان دا اگر فناہ کیتا اوہدا نام نشان مٹایا ئے
رانجھا خوشی دے نال اٹھ دوڑ واں ہویا ترت ہیر جٹی پاس آیا ئے
جٹی آکھدی شکر خدا دا ئے تینوں رب نے اج بچایا ئے
وارث شاہ مقبول اوہ ربدے نے جنہاں نفس نوں مار مکایا ئے

کلام ہیر

کلام ہیر

جوہ علاقیدی لنگھی جاؤ ہاں جنہاں رانجھے یار نوں نیند آ گھیریا ئے
وقت سون دا نہیں ایہہ ہیر آکھی زور آوری زور ہو فیر یا ئے
زور آوری اوہ آن دی راز ہویا ہیر آکھدی برا توں چھیڑیا ئے
جدوں ہوے سرت تاں گھوک ستا پھیر ہیر نوں نیند نے گھیریا ئے
نیند غفلت دی بوچہ دراز ہوئے ساعت ہی نوں جا بکھے چھیڑیا ئے
ہور کون خدا خداوند نوں لگے کسے نے مول نہ پھیریا ئے
منتیں کردی رہی ہیر رانجھنے نوں اوس اک نہ جیت سہیڑیا ئے
تاں ھ براہی پھیرنا پھیریا ئے کون ہوندی نال کھیڑیا ئے
رانجھے ہوش نہ مول وچار کیتی ہیر اوسنوں مول نہ چھیڑیا ئے
مت لئی وہاں عاشقاں نے ویکھو ہونی نے عقل نکھیڑیا ئے
دوہاں ہوش نہ مول وچار کیتی جان بجھ کے دکھ سہیڑیا ئے
وارثشا اوتھے سوں گئے دونویں دکھاں آ نکے پلڑا پھیریا ئے

کھیڑیاں نے ہیر رانجھے نوں قید کرنا

قید کردن کھیڑیاں ہیر ورانجھا را

دو جیاں اہراں رانجھے نوں آن ملیاں ستا پیا اجاڑ وچہ گھیر لونے
سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سپ گنج خزانیوں چھیڑ لونے
ہیر پکڑ لئی رانجھا قید ہویا ویکھو جوڑی نوں آن نکھیڑ لونے
دیکھے رانجھے نوں دکھ بہوڑیاں دے امشکاں بنھکے جا نبیڑ لونے
اس وقت حساب نوں روز محشر سوئی ملیگا جو کجھ پھیڑ لونے
ہیر آکھیا رانجھیا صبر کریں آہاں عاجزاں تے دکھ گھیر لونے
رانجھے چاک دے نال دو ہتھ کیتے اتے ہیر نوں رب دے ریڑ لونے

ڈنڈ پاوندے برچھیاں پھیر دینی گھوڑے چہ میدان دے پھیر لونے
ستا پکڑیا کجھ نہ وس چلے شامت نفس دی آن اوہڑ لونے
لاہ سہیلیاں بنھ کے ہتھ دوویں پنڈا چابکاں نال ادھیڑ لونے
جیڈا وس چلے بندا الیندا ویکھو عاشقاں دکھ سہیڑ لونے
ہتھو ہتھ بدلا جھوٹی رب پایا رلیا اپنا سب نبیڑ لونے
ربا بندے دی لوش پائیں بندا رکھیں حفظ امان سہیڑ لونے
وارث شاہ فقیر اللہ دیوں مار مار کے چا کھدیڑ لونے

کلام ہیر

ہیر آکھیا ستے سو سب مٹھے نیند ماریا راجیاں انیاں نوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نے وقت وہانیاں نوں
نیند ہتھ سٹیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈ الکانیاں نوں
نیند پت یعقوب دا کھوہ پایا سنیا ہوسیا یوسف دیاں وانیاں نوں
ہابیل قابیل نے جنگ ہوئے چھڈ گئے نے قطب ٹکانیاں نوں
ستے سوئی وگتڑے وسم انگوں غالب نیند ہے لوڑ بنجانیاں نوں
نیند فجر دی قضا نماز کردی شیطان دے تابعداریاں نوں
نیند ویکھ جو ستی لوں وخت پایا پھرے ڈھونڈ دی رو وہانیاں نوں
مارے نیند راندے نہیں تاں آنے رسیاں حسرتاں نیند ستانیاں نوں
کسے ترڑے وقت سی نیوں لگا اسان سیجیا بھنیاں دانیاں نوں

نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیند ماریا راہ بھدانیاں نوں
نیند حسن حسین شہید کیتے کٹھا کربلا وچہ ستہانیاں نوں
نیند ذبح کیتا اسمٰعیل تائیں یونس پیٹ مچھی چہ پانیاں نوں
نیند شیر تے دیو امام کٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں
خواہش حقدی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دے بھانیاں نوں
رانجھے ہیر نوں بنھ لیچلے کھیڑے دے وانویں روندے نی وقت وہانیاں نوں
نیند نال زلیخا دے کہی کیتی خبراں تے بھجے درد رنجانیاں نوں
نیند مزید اسیس کٹا دتا گھت لکھاں دے لوچہ پھوکانیاں نوں
راہاں ویلیاں نوں تے پچھوں یار کریں حق ہیر دے سخن الانیاں نوں
سٹ دے تن ہتھ زمین ہے ملک تیرا وارث شاہ کیوں ولیں ولانیاں نوں

کلام ہیر با رانجھا

وقت سون دا نہیں سی ہیر دی ورا وری توں مکھ لپیٹیا وے
ہائے ہائے مٹھی ست نہ لیا دتی عقل ہزار جو گیٹیا وے

دس پیوں توں ویریاں ڈاہڈیاں دے کی ہے مشک لپیٹیا وے
کھلی ہاتھ کر کے ہیر آکھدی ہے میرو بس کجھ گھر ہیٹیا وے
روز حشر دے حساب ہوسی تیرا نال ہی میاں رانجھیٹیا وے
ہیں آکھنی ہاں اٹھ جا جھبدے اتھے کا سنوں زمین تے لیٹیا وے
راجہ عدلی ہے تخت عدل کردا کھڑی ہانہہ کر کوک سگھر ہیٹیا وے
اتر صحبتاں دے گھر جان غلبہ جا راجہ دیا پاس جھیٹیا وے
نہیں جو رہبتدی ہو جاندا گدھا رڑی نال لپیٹیا وے

پنڈ اچا بکاں نال دھپڑ و پین میاں رانجھیا حسن ولیٹیا وے
جیہڑا اکھنڈیا وچ جہان سارے نہیں جاونا نال سمیٹیا وے
بناں عملاں دے نہیں نجات تیری پیا یاریں قطب دیا بیٹیا وے
دیس ویریاں وچ گھوک ستوں کیتی سرت نہ ہوش ملیٹیا وے
ویلا بیتیا ہتھ نہ آوندا ای میاں رانجھیا سمجھ بیٹھیٹیا وے
چاندی قلعی تانبا ترت ہووے سونا جتیاں کیمیا نال جھیٹیا وے
گوں گل لعین ماریں نہ وچ کناں وارث شاہ سن جٹ کھیڑیٹیا وے

مقولہ شاعر

اوا او کو کیتا رانجھنے نے اچی کوک چا نگر دھروا سدائے
راجے آکھیا لوکھاں خبر یارو کھیا شور تے غم ہراس دائے
کس ماریا کس رنجانیا ایس لیاؤ وچ دربار ہر اس دائے
رانجھے آکھیا راجیا جریں جیویں تیرا راج تے حکم ازاس دائے
تیری شام ہوئی روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاس دائے
عدل کرنا تے صاحب دل وعیاں دھرنا غرض تیرے اتے عام خاص دائے
ہیں آس کر کے تیرے تک آیا بنے لا مینوں جیوڑا اس دائے

بوبو مار کے للکراں کرے دھماں راجے پچھیا شور ایہ کا سدائے
نفراں آکھیا اک درویش جوگی داد خواہ آیا کر آسدائے
رانجھا آ دربار وچ ہویا حاضر خون بھیٹیا چا بکاں ماسدائے
حکم ملک دا تا تینوں رب سچے کرم او سدا فکر غم کا سدائے
تیرے راج وچ بناں تقصیر مویا نہ گناہ تے نہ کوئی واسطائے
میری سب تقصیر معاف کرنی مینوں فضل امید ہی آسدائے
مکھی پھاسیئے جویں شہد اندر وارث شاہ اس جگ وچ پھاسدائے

حکم کردن راجہ و گرفتار شدن کھیڑیاں

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آ راہ وچ مار دے گھیریانوں
سانوں حکم جے چور نہ جان پائے چلو چھڈ وکھان کمدیاں پیڑیانوں
تسیں ہو سدے چلو پاس ساڈے چھڈو بیہوں جھگڑیاں جھیڑیانوں
پکڑ وچ حضور دے لیائے حاضر راہزناں تے کھوسراں پیڑیانوں

گھیر لئے کھیڑے فوج عہدیاں نے دیندے وے تے بہت ویڑھیانوں
عزت نال چلو تسی نال ساڈے نہیں دھکے کھانگے بیڑیانوں
بنھ کھڑانگے تے آپ چلو نہیں جاندے ایں کھیڑیانوں
وارث شاہ چن سوریاں گرہن لگے وہ بھی کھیڑ نے اپنے کھیڑیانوں

آمدن کھیڑیاں نزد راجہ بحالت گرفتاری

کھیڑے راجے دے آن حضور ہوئے منہ پٹنے تے آن فریاد یاندے
مٹھیوں کھو فقیر نی اُٹھ نٹھے جویں پیسیاں نوں ڈوم شاد یاندے
چیتا واہڑیاں بگڑیاں دیکھ لئیں شیطان نے اندروں واد یاندے
ایڈا جھوٹ اپر اہدا یہ بولدے نے ایہ جھگڑے بے مراد یاندے

رانجھے آکھیا کھو لیچلے نڈھی ایہ کھوہ کر پے بیداد یاندے
میرا نیاؤں تیرا اگے سر اصاحب ایہ وڈے ربار نی نعاد یاندے
میں فقیر غریب اناتھ جوگی تینوں کرا نگا بچن آباد یاندے
وارث باہروں سفید سیاہ وچوں مونہوں جویں بالناد یاندے

عرض کردن کھیڑیاں پیش راجہ

کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظلم کماوندا
وہڑے وڑ دیاں نٹھیاں موہ لیاں ستے علم جے نال ولاوندا
سہتی دسیا جو گیرا باغ کالے ڈھب جاندا جھاڑیاں پاوندا
اکڑھی تے اک سی نونہہ ساڈی منتر پھوک یا دہاں لیجاوندا
وچوں چور تے باہروں سادھ دسے ساتے ول ہی بھیس وٹاوندا
اُقتُلُوا المُوذِیَاتُ قَبلَ الاِیذَا کہیا فائدہ جھگڑیاں پاوندا
اہدیاں ملیاں ولیاں تے بھل ناہیں ستے ول ہی بھیس وٹاوندا
تدوں کھیڑیاں نوں بہت ہیا غلبہ ہوا اپنا آپ بچاوندا
ویلا گذریا ہیر نہ ہتھ آوے پچھوتا ہے عمر گواوندا

ایہ ٹھگ ہے ناہ بچیدا او وڈا کھوٹا سحر جاندا سر ہون جماوندا
ساڈی نونہہ نوں لا کرن سپ لڑیا او وقت بیماندڑی لیاوندا
منتر جھاڑنے نوں اساں سد آندا اساؤں کم سہی جند بچاوندا
لبند خود وہانوں اتو ہی رات نٹھا فقر ولی اللہ بھیر ا پاوندا
راجے چوراں تے یاراں نوں مار دینی سولی رسم ہے چور چڑھاوندا
بھلا کرن تے حق الہنوں مارسٹیں حکم آیا ہے چور مکاوندا
بادشاہ نوں عدل ہی پچھیگا وقت آوسی عمل تلاوندا
کی جانئے ہوگ کی باب ساڈے ویلا آوے جان بن بلاوندا
وارث شاہ عدل کریں بار کماں آس ہیں فضل کماوندا

جواب رانجھا

رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آ گھیریا نے
میں ہیر وا ہیر قدیم میری جھگڑا پا کے اپنیں لوڑیا نے
دیکھو وچ دربار دے جھوٹ بولن ایہ وی وی کھیڑنا پھیریا نے

نٹھا خوف تواں سیں ایں ہٹے پچھے کتا اں شیدا پھیریا نے
پنجاں پیراں نے ایہ مجاورانی انہاں کڈھ رمل سیا کی ہیریا نے
آپ ٹھرنی بنے مسلوہٹڑی نے میں سنگ کوا سنگ کھیڑیا نے

سب جیاں نیاں دی حک چھڈیا تیرے ملک وچ آنکے چھیڑیا نے
مجروح ساں غماندیاں نال بھریا میرا الڑا گھاہ اُچیڑیا نے
راجہ آکھدا کراں ہیں قتل سارے تیری جیبھ نوں ذرہ جے چھیڑیا نے
چھڈ لئیاں جگ نبجھانتے پرکھوہ لنوں جے نہ گیڑیا نے
مینوں بنھکے رکھدے نال جیہڑا جا بکاننال اُدھیڑیا نے

چور یار بدنام کر جوگیڑیوں مار مار کے چا کھدیڑیا نے
کوئی روز جہلنتے واولینی بھلا ہویا نہ چا بھیڑیا نے
سچ آکھ توں مار گے کران پرزے کوئی بُرا جو اسیں نال بھیڑیا نے
بن آپ شیطاناں نوں چا بھیاں آدم وچ آلو ولویڑیا نے
وارث شاہ ہیں گرداہی ہیا ہوندا اُسے سُر محوبہ لبھیڑیا نے

کلام رانجھا

راجے آکھیا تساں تقصیر کیہی ایہ وڈا فقیر رنجانیاں جے
ہے جبت نہ جاندے کے تائیں تُسیں اپنی قدر پچھانیاں جے
کراں دہ جو جانسی ملک سارا بُرا جوگی نوں جے رنجانیاں جے
راتیں چوڑ تے دنے دھالیانتے شیطان انگوں جگ رانیاں جے
قاضی شرع دا تساں نوں کہے جھوٹھا سون لیایدا تسلیں مانیاں جے
فقر جالیاں کے انیں نوں مارئیا جے مفلس بہت غریب ستانیاں جے

نک کن وڈھاویاں چاہڑ سُولی ایویں گئی ایہ گل نہ جانیئے جے
رناں کھوہ فقیراں کھیر مارو تنبو کبر دے تسیں تانیاں جے
نیر رب نوں سمجھ کے جاناسی کیوں عاجزاں نال ترجانیاں جے
مارکھل تساڈی ہیں کچھ ستاں میرا رانجھا بوچہ بلانیاں جے
ایہ نت ہنکار نہ مان ہنداکر دی ہوت تحقیق پچھانیاں جے
وارث شاہ سرا اندری رات وانگوں دنیا خواب خیال کر جانیاں جے

آمدن کھیڑیان و رانجھا نزد قاضی

جدوں شرع دے آنکے رجوع ہوئے قاضی آکھیا کر بیان میاں
کھیڑے آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چوچک سیال دے جان میاں
جنج جوڑ کے اساں ویاہ آندی ٹکے خرچ کیتے ڈھیر دانمیاں
دوجی رسم کیتی ملاں سد آندا جنہوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
اساں بیکے دم دیاہ آندی دیس ملک رہیا سبھو جان میاں
اساں کھول کے حال بیان کیتا جھوٹ بولنا بہت نقصان میاں

دھوکھول سنا بیکے بات مینوں کراں عمر خطاب دا نیاں میاں
اجو کھیڑے دے پت نوں خیر گیتا ہویا لاتھکے لکھ تران میاں
لکھ آدماندی ڈھکی لکھی سی ہند جاندے تے مسلمان میاں
شاہد پاس بہال نکاح بدھا جویں لکھیا وچ قرآن میاں
ساری خلق خدائیدی جاندی ہے شاہد پنج تے ست جہان میاں
راوں وانگ لیچلیا سیتا تائیں یہ پھوسہر و تیز زبان میاں

ا یہ بات سر سری نہ سمجھو ۲ رات کو چوری اور دن کو عورتیں نکالنا ۳ یعنی شرع کا قاضی تم کو جھوٹا کرے گا پھر تم کو سُولی پر چڑھایا جائیگا ۴ بخت یاور رنگ لگا چکے سب ز در ۱۲

ایہو عرض نوں نال جناب اللہ رب جملہ دے جہان میاں ۔ ساڈی نوں نہ آوے جیکر متھ سیاہ دے نال ہو وی مہر رحمان میاں

ربا دین دا صدق ایمان کہیں حقدار نوں حق پچھان میاں ۔ نال صدق ایہہ لوہ جے رہے سہاتھے تدوں حق دا حق تو ان جا میاں

ڈرمار دا راجیاں نیاں نوں نیت نال ہے کنبدی جان میاں ۔ وارث شاہ درگاہ وچ سچ بولیں جھوٹھ کرے ایمان زیان میاں

کلام جوگی

رانجھا آکھدا پچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامن نال چموڑیا جے ۔ راہ جاندڑے کنٹھے پون میرا ایہہ جوتنان کتھوں سہوڑیا جے

اوہ تاں ونڈ دا رہیا ہے مگر تساں اوہدا اپنا دانہ نیز گھوٹیا جے ۔ اک مجھ جکڑ نال لیڑی سی سارا نکو چا اوس لبوڑیا جے

سارے ملک ایہہ جھگڑا اپیا پھردا کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے ۔ وارث شاہ کسنبے دے پھوگ وانگوں اسدا اکڑا رسا نچوڑیا جے

بیان کھیڑیان

جدوں ٹکے سر ساہی سی ان وڈ کدا قحط پیا سی وڈے غضب لیاندا ۔ تدوں آیا ایہہ کال دی جھکم وراں لگا چاک سی مہریاں کھولیاندا

لوک کرن وچار جوان بیٹی اہناں فکر شریکاں ندیاں بولیاں دا ۔ چھیل ہنڈ ہڑی وی بیکھے گز ہویا ہلبا ہویا سیانیاں یاں کولیاندا

نہیں چار کے میاد عوتانتے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا ۔ موجو چوہدری دا پت آکھدے ہیں چھمک ہزاریاں دیاں لیلیاں دا

عدل کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ وڈھنا جھوٹھیاں بولیاں دا ۔ نوشیرواں کہے نے عدل کیتا نے کنجری عدل تنبولیاں دا

ناد کھپری ٹھگدی بات ساری جیتا کرن ان تون بھولیاں دا ۔ منتر مار کے کھنب دا کرے کڑا بیرم تو کریں ہولیاں دا

کنگھی نہ سیدی تلی کھپ ٹوٹے سر اہے برے کسبولیاں دا ۔ بھیس مکر دا اہن کنج ٹھگ پھرد ابلی بنے مدار بھلولیاں دا

ہر لونگ لیا وکھا وندا اے کرے جا ٹکل جا مولیاں دا ۔ تانے تور دا نال ایہہ جا دوانسے اتے ڈا استاد بھنگولیاں دا

انب بیج تنور دچ کرے ہریانے مکیون لکا اولیاں دا ۔ وارث شاہ سب عیب دار بحرم اینویں سانگ ہے پگڑیاں بولیاں دا

کلام قاضی

قاضی آکھیا دس فقیر سائیں تے شاہد حال جو تیرڑا اوے ۔ از غیب دی خبر نہ جانئے ہاں شرع ظاہر پرست سیدھڑا اوے

باجھ شاہداں نہیں ہی دا نبیڑ ایہدا باجھ نہ ہوا نبیڑا اوے ۔ اساں شرع شریف دا حکم کرناں چھڈ جھگڑے سب بکھیڑا اوے

جس شرع شریف نوں من لیا ہوئی عاقبت اوس نبیڑا اوے ۔ فیصل کرن نخشتے نوں میاں وارث جب کہ تنا سنہری اوے

کلام جوگی

رانجھے آکھیا ایہہ جو عرض میری تینوں علم ہے فقہ اصول میاں
راہ عشق دا عاشقاں من لیا جیہڑا منیاں نبی رسول میاں
اوس قول پچھے ترح من آپے اسناد دیو چہ جہول میاں
اِہناں عاشقاں عشق اللہ دا ئے ہمیند انبیاں رُجل میاں
سانوں عشق مجازیدی لوڑ ناہیں کیتا عشق حقانی قبول میاں
عاشق عشق خدا وچہ محو ہندے کدی کرے گا رب قبول میاں
مارے ربدے تے رد خلق ہوئے حکم عشق جو کرے عدول میاں
اوسے حکم اُتے عمل عاشقاں دا جیہڑا رب دا فرض معمول میاں
عشق ربدا اننا مثل فاعل عاشق اوسدے مثل مفعول میاں

کر عمل تواں وس تے نیاتاں دنی جیہڑا نص وچ ہویا نزول میاں
قالوا بلیٰ دے وزد اقرا تیں ہا میرا ہیر دے نال قبول میاں
انداں لوح تے قلم دے لکھ چھڈیا روح روحاں دا ایل ملول میاں
ایسے پاک پیار دے وچنے نوں منگے نت دعا رسول میاں
عاشق سوئی جو عشق دے چہ رہے قائم کدی بھنے ہو ملول میاں
وان عشق دے تھل او ہن جاندے جیہڑے جرم دے جہل جہول میاں
عاشق چھڈ کے عشق دیاں وچکانوں ہو ون عشق دے شغل مشغول میاں
کرن طعن ملامتاں عاشقانوں احمق عقل دے لوگ جہول میاں
وارثشاہ نوں نال شفاعتاں دے رب کرے دیدار وصول میاں

کلام قاضی

قاضی کھدا بول فقیر سائیں چھڈ جھوٹھڑے دب ریڑیانوں
اِہناں جٹاں دی شرم تدھ لاہ سٹی خوار کیتا ای سبھ الانتے کھیڑیانوں
پچھے میلکے چوٹیار ٹر گیائی اوہ روا سی وقت سہیڑیانوں
پہلاں مجیوں آن کے دھویا نئے ہن سام ولاں چھلیائی تیریانوں
دنیاداراں نوں عزتاں نہ فقراں سیاہ چھوڑ کر جھگڑیاں جھیڑیانوں
ہتھ بنھ کے رانجھنے اٹھ کہیا کراں عرض نہ کریں بکھیڑیانوں
نت نال برایا چور کھاندے ایہہ دس مسئلے راتیں چھیڑیانوں
غضب نال قاضی کہیا سن میاں اسیں شرع تے کراں نبیڑیانوں
حکم ربدیاں انصاف کر کے دیاں دس آلو دلو بیڑیانوں

اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لاتذر وا جھگڑیاں جھیڑیانوں
سارے لیس وچہ جھم تے شور ہویا دو لوں پھیڑینی اپنے بھیڑیانوں
بھلیاں مار نساندی عزت لاہیائی مفت چھیڑلویں مال کھیڑیانوں
اینویں پینڈا جاٹ کے چپ چکوں ہن ہٹڑی دے کہاں کھیڑیانوں
چھڈ دیہ حیا دنیا نال جٹی نہیں جانسیں ڈریاں میریاں نوں
آو دیکھ لو سنن گنن والے ایہہ قاضی نے ڈوبدے بیڑیانوں
قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں ہٹی بخشدے اپنی کھیڑیانوں
مسلمان کے تینوں چھڈ ناہاں نہیں جاندا غصیاں میریانوں
عیبی گل جہان دے پکڑ ٹنگے وارثشاہ فقیر دے چھیڑیانوں

لے یعنی جس طرح گلکے کو فرمانبردار کر کے دودھ دہتے ہیں اور شیرے سے روغن نکالتے ہیں اسی طرح تو نے کیا۔ کیا وہ جائز تھا۔ ۲ تیرے فریبوں کو سلام کیا۔

قاضی دا فیصلہ

فیصلہ کردن قاضی

قاضی کھوہ دتی ہیر کھیڑیاں نوں یارو ایہ فقیر دغو لیا جے

دغیدار تے جھاگڑو کلاکاری بن بھیڑے مشایخ تے مولیا جے

وڈے وڈے پکھنڈ ایہ جاندا جے کدی بنے جوگی کدی مولیا جے

کدی جٹا دہاری کدی فقر بندا کوئی ذات کمین تنبولیا جے

جھگو مفت دے ایہ اینویں لاؤندا ہے کلانکار تے جھاگڑو ولیا جے

وچوں چور تے باہروں ساہ دسّے نیک سیکیوں لی تلے ولیا جے

جدوں دغے تے آوندے تے صفاں گالے اکھیں مست بھیے چاپلیے ولیا جے

رنگ رنگدے مکر فریب جانے کدی مہر کرے زہر گھولیا جے

ایہ فقر ناہیں سانگ کردا جے اینویں بھکھڑا او رنگ جھولیا جے

وارثشاہ دے بھید دا رب محرم اینویں اوپروں سانگ مخولیا جے

مقولہ شاعر

شاعر دا کلام

ہیر کھوہ دتی چلے واہ داہی بنجھا رہیا منہ کج حیران یارو

کھیت مارئے کھتری سڑے پول حق علمیاں اندر سڑے جان یارو

اوہناں عقل تے ہوش تھاں رہندی سرجن جہاں دے پین وداں یارو

وچہ واہدنی سہم دی نال جٹی جیویں وچہ قربان کمان یارو

تکھے ویدڑے وانگ مہاستی دے پل کھڑی سی عشق میدان یارو

کھیڑے جوگی دویں پاسا لابیٹھے بازی کھیڑے لے ای جیت لیجان یارو

سرت مت رہی بر جا اوہناں سر یوں ٹٹ آیا طوفان یارو

منہ بھوک ہوئے کھلے کاٹھ وانگر رہے لاندے وچہ ارمان یارو

اوڈ جائے نگری تے غرق ہووے ول دیس نے زمیں آسمان یارو

ڈوراں وانگ ہکّے مبر شکار دوں سہتوں جہاندیوں باز اڈجان یارو

ہیر لاہ کے گھنڈ حیران ہوئی ستی حجے دے وچہ میدان یارو

چپ شل ہو بولنوں رہی جٹی بناں وچلدے جویں انسان یارو

نٹی لتے جوگان اچک پھٹا وکھاں کیہڑی طرف لیجان یارو

سن من ہو کھلے میدان اندر جویں نقش دیوار حیران یارو

اٹھے بھادا حشر دا روز بنیاں گویا آخری دور مکان یارو

وارثشاہ دوویں پریشان ہو جویں پڑھیاں لاحول شیطان یارو

کلام جوگی

رانجھا آکھدا جاکی وکھنی ایں ُبہت ہی ایہ دجوگ ہے نی

خالی ہتھ جوملک وچہ پھرے بھوندا یاروا وسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی

پلے مال ناہیں دا حاکماں نوں جہاں معاملہ کچھ نہ جوگ ہے نی

پلے دہاڑوی لٹ کے چلے ہمیوں ایہ دکھ کی جاندا لوگ ہے نی

جنہوں عمر دا واعدا پیا ہویا اوستوں کجھ احسان نہ ہوگ ہے نی

اوڑک آؤنا ایں اک وقت ہیرے الکدوے توں بھیج کھلوگ ہے نی

ف شہر اڑ جائے یا غرق ہو جاوے ۱۲ ف دیکھئے کون مکان تے نکال لیجاتا ہے ۱۲ ف جیسا لاحول پڑھنے سے شیطان حیران ہو جاتا ہے ۱۲ ف ایک دوسرے سوال کا وقت یعنی قیامت

لئی وسنوں ہیر تے سول مینوں تیرے نام اسانوں روگ ہے نی
شوق رن گواہنڈ کو پتیاندا بھلے مردے باب دا روگ ہے نی
جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ہیں کالا ناگ خدا ایہدا جوگ ہے نی
جیہڑا بناں خوراک دے کرے کشتی اس مرد نوں جانئے پھوک ہے نی
آسمان ڈھیہ پوے تے نہیں مردے باقی جہاندی جگ تے چوک ہے نی
جو کجھ لکھیا سی جھولی پالیا کی بیٹھنا پا ٹھیڑا لوگ ہے نی
لئی چیز غریب دی ڈاہڈیاں نے زور آوراں کولوں کھیہڑا کھوگ ہے نی
بکل لیف دی جھیداں دے ہٹیاں ندیاں الٹیت سیالدی بھوگ ہے نی
خوشی کت ہوون مردو پھل انگوں گھر جنہاں دے نت دا سوگ ہے نی
تنہاں وچ جہان کی مزہ پایا گل جنہاں دے رشتہ جوگ ہے نی
جیہڑا ہتھ خالی پھرے ملک اندر یارا وسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی
کاہنوں ٹھٹھ ڈاہ میری ہیر وکھنی ایں رانجھا آکھدا ایہ ٹھگ روگ ہے نی
ہیر کھوہ دتی قاضی کھیڑیاں نوں مینوں لگ گئی نیزیاں دی گ ہے نی
کاں کونج نوں ملے تے شیر پھوہی وارث شاہ ایہ وہیر سنجوگ ہے نی

مقولہ شاعر

ہر وقت جے فضل دا مینہ وسے بُرا کون مناوندا رُٹھیاں نوں
تیری میری پریت سی لہر دی اینویں کون ملیگا واہراں چھٹیاں نوں
باجھ سجناں پیڑ ونڈاندریاں دے نت کون مناوندا رُٹھیاں نوں
دو دیں رات فراق دے مار لئے کرامات مناوندے رُٹھیاں نوں
مرشد پیر کامل ہووے کھس دلوں بے حال قال فقیر دے لُٹیاں نوں
لب یار دے آب حیات باجھوں کون زندگی بخشدا کٹھیاں نوں
پاک رب حبیب دی مہر باجھوں کون بخشدا کٹھیاں ٹٹیاں نوں
لوح قلم تے لکھی پریت میری جدا کون کرے اساں جُٹیاں نوں
آہ صبر دی مار کے شہر ساڑو بادشاہ جانے اساں مٹھیاں نوں
بناں طالع نیک دے کون موڑے وارث شاہ دے نال اُپٹھیاں نوں

بد دعا دان ہیر

ہیر نال فراق دے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکن بھاہیں
اکے میل سیاں رانجھا یار مینوں کئے وہاندی عمر دی لکھ لاہیں
ہووے میل تے رانجھنے پھیر میاں منگاں رب توں اج ایہ کراں دعائیں
اگے اگ پچھے سپ شینہہ پاسیں ساڈی واہ نہیں چلدی چوہیں[2] راہیں
ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں
وارث شاہ دی عجز قبول کرنی تیرا نام ستار غفار سائیں

کلام ایضاً

ہوئی ہیر رنی ہتھ بنھ کے تے آہیں مار کے ملک وایا ای
جیہڑا پلکے قہر دیناں غصے وچہ اگ خلیل لوایا ای
ربا اوہ پائیں قہر شہر اتے جیہڑا گھت فرعون ڈبایا ای
جیہڑا قہر ہویا نال ذکریا دے اوہنوں گھت شرینہ چرایا ای

[1] سکین کی چیز زورآوروں کے پاس گئی ۱۲ [2] چاروں راستے رکے ہوئے ۱۲

جیہڑے قہر دینال بھر شاہ مرداں اک نفر نوں قتل کرایائی
جیہڑے تھر دالونس تے پابدل ادہنوں ڈنہر ہیتوں نگلوایائی
جیہڑا گھتکے غضب تے بڑا غصہ یوسف کھوہ دیوچہ پوایائی
لکھے پورے تے تیز زبان کولوں حسنؑ دیکھے زہر ونجایائی
اوہو قہر گھتیں ایس شہر اُتے سر اتنیاندے جیہڑا آمیائی
اوہو قہر پائیں ایس دیس اُتے قوم آہدیاں تے جیہڑا پایائی
رب جھب سنیں ایہہ دعا میری مینوں کھیڑیاں بہت اکایائی

جیہڑا پایکے قہر تے ست تختوں سلیمان نوں بھٹھ جھلکایائی
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسمٰعیل نوں ذبح کرایائی
جیہڑے قہر دینال اس بڈھڑیتوں امیر حمزہ نوں چا مروایائی
جیہڑے قہر دینال یزید ہاتھوں مظلوم حسین کوہایائی
ہتھ جوڑکے ہیر دعا منگی مارا روکے حال سنایائی
بدلہ بدلیدا رب نے کہیا لوکو میں تاں جگ وچہ آکھ سنایائی
جیہا کرے کوئی تیہا پاوندا اے وارث شاہ نے کوک سنایائی

رانجھے ہتھ اُٹھا دعا منگی تیرا نام جبار قہار سائیں
تو تاں ہنے نام قہار رکھے ایس شہر نوں قادر اگ لائیں
ساڈی شرم ہے کرامات جاگی ہنی بیڑیاں ساڈیاں چا لائیں

ہتھو ہتھی سزا دیہہ ظالماں نوں کوئی ڈاہڈڑا اُنہاں تے قہر پائیں
سارا شہر اُجاڑکے ساڑ ربا رکھ لئیں جیون تے مال گائیں
ڈوبیں نال ایمان دے وا دیکھے وارث شاہ غریب دیاں سنیں دعائیں

ہیر دعا واراں جوگی

فریاد نمودن ہیر و رانجھا بدرگاہ مجیب الدعوات

رانجھا ہیر دوویں درگاہ اندر اُنہاں رو کے کوک سنایائی
جویں اندھ تے قہر دی نظر کرکے مگھا سروں پوری لٹایائی
قہر کریں جو بھد کا ماریائی چھنڈ منڈ سب بھسم کرایائی
رگت بیج مگھا سروں لاوسٹے پرچنڈ کر پلک وچہ آیائی
اوہا کرودھ کریں جیہڑا ایارادن اُمینارتوں لنک لٹایائی
اوہا کرودھ کریں جیہڑا پانڈوواں توں چکابوت دیوچہ کرایائی
گھت کرودھ جیوں پاگل کھتریاں دے کئی کھونیاں چا گلوایائی
گھت کرودھ جو رام نواں دے بھیشر گھت موں سروپ لگایائی
گھت کرودھ جیوں رام نے کرودھ کرکے بلی سندوں کھیت کھپایائی

ربا قہر گھتیں ایس قوم اُتے جنہاں اسانوں چا ستایائی
سرگا پوری مرپوری اندپوری ونوپوری بگھواس تے لایائی
کرودھ گھتکے جو ہرناکشپ تے نال نخاندے ڈیڈھ پڑوایائی
گھت کرودھ جو پایکے کشن راجے منڈھ کی مینہ توں چا بہایائی
اوہا کرودھ کریں جیہڑا کرودھ جوگی بسوہ منتر مٹی کھیل کرایائی
دروپتی چا ہر جولائیکے بھیل بھنگم جیہڑا اکبر واندے گل پایائی
گھت کرودھ جو دروپتی نال ہوئی بہیدنال پراند بچایائی
کرودھ وچہ جو رام تے لچھمن نے کنبہ کرن دے باب کرایائی
گھت کرودھ جو بالی تے رام کیتا اتے مار کے چا چروایائی

رانجھے دی دعا باب لگے

گھت کرودھ جوں سیتا نوں سجھے تے مہاں دیو واکوپ بنایا ای
اوہا کرودھ کریں جھیڑا اتنیا نتے چنہ بود دیوچہ کرایا ای

ایہ عرض اساڈڑی من ربّا رانجھے یار نے آکھ سنایا ای
اُسدا آکھناں رب منظور کیتا ترت شہر نوں اگ لگایا ای

جدوں اگ نے شہر نوں چوڑ کیتا لوک راجے دے پاس بھر آیا ای
پانی گھتیاں بجھے نہ مُول ہرگز اگ بھڑک کے شہر تپایا ای

وگی ہوئی فقیر دی کون موڑے قہر رب نزول ہو آیا ای
وارثشاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچایا ای

مقولہ شاعر

آہ عاشقاں دی ہُن اگ مچی وچہ ربدیاں بے پرواہیاں نوں
لگی اگ چوطرف جاں شہر سارے کیتا صاف سب جُھگیاں جھاہیاں نوں

سارے دیس وچہ دُھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندیاں راہیاں نوں
راجے پچھیا ایہ کی ظلم ہویا کوئی دسو کے انہاں گواہیاں نوں

پرش لا نجومیاں خبر دسی کی دیندے قلم سیاہیاں نوں
رب عاشقاں نے ہاندی آ دسی بدلہ ملیا ایہ ظلم کمائیاں نوں

بنی آن ازغیب دی ایہ آتش لگی محلاں تے قلعیاں کھائیاں نوں
جنہوں سر کے دوہانوں کریں راضی رب بخشیگا سب گناہیاں نوں

راجے حکم کیتا کھیڑے کرو حاضر نہیں جاندے ضابطے شاہیاں نوں
لوکاں آکھیا فقر بددعا دتی راجے بھیجیا تُرت سپاہیاں نوں

آکھن کھیڑیاں نوں چلو ہو حاضر کھیڑے پھڑے نی وکھگے کاہیاں نوں
ہیر کھوہ لئی کھیڑے نے ہک تے اتشاں چاہڑساں سُولیاں پھاہیاں نوں

حق رانجھے دا ایہہ ہے ہیر جٹی اٹھ پئے ہو مکر کیوں راہیاں نوں
سانوں پچ تو انہاں وی کھادتا گل خبر ہے پالیاں ماہیاں نوں

کھیڑے ہو مایوس سبھ اُٹھ چلے بیٹھے چھوڑ دے داغ سیاہیاں نوں
وارث صوم صلوٰۃ دی بچھ ہوسی انہاں دین ایمان گواہیاں نوں

حاضر شدن ہیر و رانجھا بحضور راجہ

زور وین راجے دے آن حضور ہوئے راجے آکھیا حق نوں تک ہیرے
مسلمان ہیں تو ہیں مال زادی لوچہ نہ رکھ توں شک ہیرے

کوئی کرے نہ یاد تی مار ستاں شوت خیریاں دے ڈوڈہاں نک ہیرے
دُدھ وچوں میں پانی نوں چھان کڈھاں چھڈاں ہیم تے جھوٹ نا کس ہیرے

بھلے گئے ایتھے آن رجوع ہوئے جنہوں دھکنائیں دیدے دھک ہیرے
ایہو ویلا ای سچدے بولنے دا سرتے وکھدا ای شاہ فلک ہیرے

لعنت بدی لوہ پھٹکار اوہناں جھوٹھ بولنے دی جنہاں لک ہیرے
ول چھوڑدی موئی انہری ہو وچھانگی تریں رہے چھڑک ہیرے

یٰسین ع (ترجمہ) حق بات یہ ہے تیرے رب کی طرف سے پھر تو مت ہو شک میں ۱۲ پ ع (ترجمہ) اور ہماری پیدائش ہوا ایک لوگ ہیں کرو ہو موتے ہیں سچے اور بس پر انصاف کرتے ہیں ۱۱ پ ع (ترجمہ) فرمایا اللہ نے یہ وہ دن ہے کہ کام آئیگا سچوں کو ان کا سچ ۱۱

جھوٹ جیڈ نہ سخت آفات کوئی سچ جھوٹ نوں کریں دو ٹک ہیرے
جدوں سچ اُتے نیت ہو گئی تیری پئے لیسی سارے ڈھک ہیرے
بیڑے سچ دے پار لنگھ ویسی ایہہ تاں عالماں نوں خبر پک ہیرے
تصدیق بالقلب و حیان کر کے کھول دلڑیاں کنّاں دے ڈک ہیرے
بلّا وسدا پکڑ لیجاہ بی بی جھیڑا جانئی ایں حق پک ہیرے
گلیں جھوٹیاں طوق زنجیر ہوسن پیریں بیڑیاں لوہن کھڑک ہیرے
سچ آکھنوں ذرا نہ سنگ رکھیں ہو لوں لوں چوکے لا دھڑک ہیرے
میں انصاف کر کے تینوں آکھناں ہاں دل نوں رکھ نہ ظن پلک ہیرے
بیا معاملہ قول قرار والا کہئیے منہ تے پھیر کی جھک ہیرے
وارث شاہ ایمانوں صاف کر کے باہوں پکڑ لے جا بیٹھک ہیرے

دعا ہیر و رانجھا در حق راجہ حب صفا

رب فضل کیتا راجے عدل کیتا دتا یار نوں یار ملا میاں
ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کیتی جوگی نے خیر دعا میاں
تیرے حکم تے ملک وچ خیر ہووے تیری دور ہو گل بلا میاں
ان دھن تے لچھمی ملک دولت نت ہووسی دون سوا میاں
اُنہاں مڈھ قدیم دی دوستی سی جانے رب رسول خدا میاں
رانجھے ہتھ اٹھا دعا کیتی اللہ پاک دی صفت ثنا میاں
گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپخانے ہند سندھ تے حکم چلا میاں
وارث شاہ رب آبرو نال رکھے مِٹی مٹھ ہی دے لنگھا میاں

روانہ شدن رانجھا معہ ہیر بطرف جھنگ

لیکے ہیر رانجھا چلیا دیس و نے چل نڈھیئے رب لوائیں نی
پنجاں پیراں نے آنکے میلئیں تو موتی لعل دیناں پرائیں نی
کڈھ کھیڑیاں نوں دتی تیں نی اتے ملک پہاڑ پہنچائیں نی
ہیر آکھیا اینویں جے جا وڑساں نال آکھسن اودھل آئیں نی
لاوں پھیریاں عقد نکاح باہجھوں اینویں بن لوڈی ہتھ آئیں نی
میںنوں جا چیاں تائیاں بہن بھنے تے آکھسن کیہہ ورل آئیں نی
چوہدرانے تخت ہزارے دیئے سنجاں پیرا نے وت گھنائیں نی
1008 کہیا نبی نے کُلُّ شَیءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ اصل نوں اصل ملائیں نی
1009 چل تخت ہزارے نوں ہیٹے نی رب سنگدے سنگ رلائیں نی
پیکے ساہورے وچ بکے گالیوں نی کھوہ کون لوالیاں آئیں نی
گھت چادر دوڑا دیو نے پری ٹھگی جو آدمی دے ہتھ آئیں نی
وارث شاہ پردیس چڑھی گھنی مستانڑی جا کرائیں نی

آمدن زنان کوہستان نزد ہیر و رانجھا

رناں دیس پہاڑ دی نگر دیاں آیاں ہو کے دھنبلا بڑا بھارا
تہار واتھرو تہاری تہار آہندی ہائی گوگ چڑھ ہیو پرابھ دا بھارا
راہ جا ہنواں جیو کیو سیو کناندی ہو یا پردیسی کھوک کھتیں جیو پیارا
ایدن دلیں دہاں گلّا ئیکے تے مارو دیس کو لیجان کا رہارا

دھرمی راجے کوماہنواں کہیہ لیتی کیلے کا ؤ اندا ہیر جٹے ڈارا
کدی کدی و سنجے جنگلے ماہنواندے جے گن چاکیتی سوکونت بھارا
پریم کلی کو پیر پنجال پتھر بھلوگمات کوراہی چیلن ہارا
کتنے لاڑیاں کتنگلا ڈی منڈی وارث کون کو راجا کھیڈہارا

ایضاً

تھار وانگھر وتھار ہی تھار آمندے اکھن بدری ل وٹے
اٹھ کھیلو ڈھان گہیے وھا بو تھا کو گنا گی ریس تے چکر وٹے
کون بدی سو پتر لو چرٹے لارے لوتے ستاک جھل چار وٹے
کدمی شیر و چنید مکھ کال بدری ایہ دلاں کر بہت کلا وٹے
دہوں مار کے بید ہونس و یکھے کون پ تن چرپے اولر وٹے
اٹھتے تھر تھر کی مجھ اور کانپو تھا کو وارثو ناتھ لے چلیپ ورٹے

گفتگو نمودن ہیر رانجھا بوقت روان شدن بطرف سیال وطن خود

جتی ہیر رانجھا دو دیں اٹھڑے ہوئی ملک تے پئیں وہی سٹوہ میاں
اصلی وطن وہی جا رانجھا نکے تے کدہی سقاں آن ڈیرے لوہ میاں
جتوں کھیڈ دے گئے سال نال خوشی اتھے رہی تے کچھو میاں
ہیر آکھدی رانجھے نوں ہس کے تے اجتھے ہویائی میل لوہ میاں
اتھے نال سہیلیاں سار یاندے لنگے جھٹے دی لاہی سی بھوہ میاں
راہ دو راہ سیالاندے جوہ آئے ہیر آکھیا ویکھ لے جوہ میاں
ڈٹھی تھان جتھے کیدو بھاڑیا سی نال سہیلیاں بنھ نھوڑہ میاں
جنہاں جنج آئی گھر کھیڑیاں دی چڑھ آیا طوفان سر نوہ میاں
ایہ رانجھیا ویکھ توں تھاں ہیاں جھگی کیدو دی سٹی سی لوہ میاں
وارث روز ازل دے لیکھ لیکھن آ یا اپنے قالباں روہ میاں

رسیدن ہیر رانجھا در بست حد سیالاں و شناسیدن آنہارا شابانال

جوہ ڈٹھی ماہی مجھی چار دیں رانجھے ہیر ل کسن نیان میاں
ماہیاں پچھیا رانجھیا دس بھائی دی نبے کس پاٹرے ہین کان میاں
جدوں آن ڈھکے بیڑے ہیاندے وچ ڈوہا نال لیا پچھان میاں
وارث تاندو کنے کن پاٹے جدوں لگا سی عشق دا بان میاں

خبر کردن جھنگ سیال شنیدن والدین ہیر و طلبیدن آنہارا در خانہ

کہیا ماہیاں جاکے چوہے سیالیں نڈی ہیر نوں چاک لیا یا جے
داہڑی کھیڑیاں دی پھیر مُن سٹی ماہی اک چلی نہیں لایا جے

ا۔ میل کلیجہ تھر تھر کانپتا ہے ۱۱۔ اس کا وارث فقیر بن کر چلا ہے ۱۲

سیالاں آکھیا پاس جا ہیر دے جا کے ٹھڈ بنوں گھریں لیایا جے
گھر رانجھے نے ٹھڈ ہی ہیر دیتا بھابیاں چائی پیاں کول بہایا جے

آکھو رانجھے نوں جنج بنا لیاوے ٹھڈی ہیر نوں دُور لڑی پایا جے
جو کجھ ہین نصیب سو واچ دیجے سانوں تُسیں بھی چا لیجایا جے

اودھر ہیر تے رانجھے نوں ریجھ لیے ایدھر کھیڑیاں دا نائی آیا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا نیج بنایا جے

ہیر ویاہ دتی ہو نی گئی ساتھوں مُنہ دھی دا نہ وکھایا جے
مے تُسیں تے اوہ کیسے کھوٹی کہیا دیس تیّ بچھانا لایا جے

او نک تُساں نے امید آہی ڈنڈے سُتھر یا نوں اگے وجایا جے
ذاتوں اُٹھ تدیم دے تُسیں ہُنے بیٹھے ٹھوئیں وی سوا اُڈایا جے

مال لُٹکے لشکراں وٹّ لیے اینویں گاکیوں ڈھول لایا جے
ساڈی دھی نوں تُسیں اُٹھ کا سُٹیا بدلے اودے ساک لیایا جے

سِفاں ہین اکٹھیاں دو محشر سبھو ستھ بدلہ تُسیں پایا جے
طعنے مار کے نائی نوں مُڑ گھلیا مُڑ کے پھیر نہ ساننے آیا جے

بھابی ہیر تے رانجھے نوں گھروں لیائی نال غور دے ہانگ وچایا جے
وارث شاہ ویاں خدمتاں کرن سبھے سارا کوڑ دا خوشی کرایا جے

بخانہ آوردن ہیر و رانجھا

بھابیاں جاں کجھے ہیر نوں گھر آندا نالے رانجھا گھریں منگا یونے
لاہ منداں چا مُنا سیاں سر سوہنی پگ بھنا یونے

جامہ ریشمی گل وچ پا کے تے اہدی آدمی شکل بنا یونے
بیقو وے پیارے پُت وانگوں کڈھ کھوہیں تخت بہا یونے

کھیس گھت اُتے دودھ کھنڈ چاول اگے رکھ کے پاس وچا یونے
کھانا کھا اگے بہت نال خوشی اُتے فرش دی سیج کھوا یونے

بھابی چار نوں میل بہا یونے سبھو حال احوال سُنا یونے
دیکھے وعدے کوڑ نے مکر والے رانجھے یار دا من منا یونے

جا بجھاندی پنچ جوڑ لیاویں اندر ڈکے بہت سمجھا یونے
نال وے گی خوشی ہر سبھناں طرف گھر دے جا پہنچا یونے

وچہ نال جواب دے دو چھڈیا نائی ستھ اک خط پھیر لا یونے
ساتھی آونا جاونا چھڈ دینا وچ خط دے ایہ لکھا یونے

بدنیتی آن تیار ہوئے دتی مار دا منا پکا دُنے
کیہ وار تدن وچ پھلاں رہندا اوکھ کیتہ مُول بنا یونے

ہتھیں پا گھر کے تے پیریں ہتھ انگیار کھنڈا یونے
گردن اپنی خون لکھا کے تے متھے داغ سیاہی لا یونے

جھوٹے سچے دلا دے کے نائی کیار طرح بھیجا یونے
وارث شاہ ایہ قدرتاں رب دیاں نے ویکھو نواں ایہ پھنڈ جگا یونے

آمدن رانجھا در خانہ خود و تیار کردن برات

رانجھے جا کے گھر آرام کیتا گنڈھ پھیر سو دچہ بھجاندے
سارا کوڑ ا آیا گدھو یا بیٹھا پنج ہو وچ بھر جاندے

چلو بھائیو ویاہ کے ہیر لیے سیال لئی ہے نال دعایاں دے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی لوٹنگ چا بتھے مکرنائیاں دے

باجے وکھنی دھر گانڑیاں وجن لکھ سنگ جھٹن سرنایاں دے
اُنہاں وچ ویاہ دا انجیا سامان کیتا نال اشتہار بانتے کرنائیاں دے

بھابیاں اسنجھے ڈھاں گانڑیاں نال خوشی گاؤمن مطرباں نال عطایاں دے
وارثؔ شاہ دسا کی زندگی وا ہندہ بکرا ستھے قصائیاں دے

مصلحت نمودن سیالاں اے کشتن ہیر و شنیدن این خبر ہیر از کسے

کسے ہیر نوں کن جو جا کھیا پالے بنھ دلبن وت کھیڑیاں نوں
گھُما آدمی گھلیا کھیڑیاں تے مڑ چھیڑ لے او دے اپنے ہیڑیاں نوں

کیدو آکھیا لگی بددعا میری سبھو سنو لگے نت کھیڑیاں نوں
ایتھے آون کھیڑے دو دے پین جھیڑے اج ویکھو گے اسان کھیڑیاں نوں

ہیر وچہ وکیلاں نے آونا ایں چھڈ دے ہن کوڑیاں پھیڑیاں نوں
وارثؔ شاہ جے فضل دی جھلی بنے سب لاہسی زہر کے ہیڑیاں نوں

کلام کیدو

کیدو آکھیا ایہ گل دھی سُنیاں اگے گئے وچہ سنسار دے جی
کدی عاد جو گا دنہ مُول ہوئی بیچے سیال ایہ قول قرار دے جی

اکدہ ہر کرن نکاح ویاہ دیون ہیر دو وڈے تھاں سانگ و چار دے جی
آکھن رانجھیا جاتوں جنج لیاویں ہُن ایہ فساد خوار دے جی

سبھو کیدو نوں آکھدے توں سچا اوڑک ملکی جو چک و ہیں ہار دے جی
کوئی جائے نہ ہیش بیر دی ملے کیدو دے سبھ پکار دے جی

سادی تیری آہی پت اگ دی بھائی ساتھوں ہیوے زکم وگاڑ دے جی
وارثؔ شاہ کیدو بہت خوشی ہویا کرکے مکر فریب ہنجار دے جی

ایضاً

کیدو جا کہے ہیر دے کول بیٹھا بچہ صبر کر بات قرار دیئے
چاچا صبر کیہا بینوں آکھنائیں ہیر جیوندی جیو خوف وچار دیئے

کیدو آکھیا اجھلاں نوں مار سٹیا موت چمکدی ہار تلوار دیئے
وارثؔ شاہ کیا جس گل کیتی ہیر فقیر دی آہ سن وار دیئے

ایضاً

ساتھی کھیڑیاں نانی آیا جے اوہاں قہر تے خون گذار دیجے
ساتوں آکھیے ایس کیدو آئیے پتے چھیڑ قول اقرار دیجے

اکن بجھن بکلا دیدی بات سانوں لاگی آن ایہو گل تاڑ دیجے
وارثؔ شاہ کلا ڈرائیں آودن ایتھے لوک پسار پسار دیجے

مشورہ کردن سیالاں زہر دادن ہیر را

سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پالدے نی
پٹ چھڈدی کالک بیٹیاں ہی عیب جوبنے رہن لگالدے نی
جیدھا کھاؤندے اوسدا برا منگن ناشکرن ہو گئے محرم حالدینی
برکت جگ دی اٹھ لئی بھین بھین پس غیبتی جڑھا ہنوں گالدینی
عورت اپنی کول جے غیر ویکھن غیرت کرن نہ اوسدے حالدینی
سید شیخ نوں پیر نہ جانیں ادبے عمل کرے جے اوہ چنڈالدینی
دولتمند دیوث دی ترک صحبت لگ گئے نیک کنگال دینی
نہ ہر ویکھے ماپیوں ہیر تائیں گنہگار جو جل جلالدے نی
کیہ دو آکھاں سمجھے توں وارثسیا گذر گئی وچہ اپنے خیالدے نی
وارثسیا ہیر نوں ماپیاں نے ایہ پچھنے ذوالجلال دینی
پڑھکے علم تے عمل نہ کرن جھیڑے اوہ شیطان دو دیناں دینی
ترک صوم صلوٰۃ درویش کرن دنیا واسطے محنتاں جال دینی
ویکھو عقل شعور جو باریا نے پئے ہونا نوں کی لون گالدینی
بھاویں ٹبر ہیر دا مہرے جھکھا ہیر اپنے نفس نوں پالدے نی
ایہ شیطان شیعو نگرے دوڑ دے لیندے ہتھ ہونے ننگ کنگال دینی
ستاں وچہ مشٹنڈیاں موئیاں مضی جھوں سائیں ہو رہی بال دینی
رناں گشتیاں گنڈیاں گرد بھین فقراں وڈے مکھ سوال دینی
اغراقاندے پت ہو گئے کنجر ہوئے ورجان وقت نعالدینی
کالاں ماندا وچہ کلکل کرے تیتر مور چکور جھلکا جالدینی
پیر خلد فریب وا بہیں جاما مریداں لون خوشی مرید طالدے نی

یارو گل مشہور جہان اتے سانوں ہتھیں ہیر سیالدے نی
پت رہ گئی نال جیکر ٹور دئیے ڈاہڈی نال مشٹے جہیں والدے نی
قہر وچہ دیوث غیرت ہیرہ وسن جیہڑے ملا کرن وچہ حسن نالدینی
نال سجناں لڑن تے وڈ کرتن کھوٹے نیت دے ٹھگ کمالدینی
منہ تہاندا دیکھناں خوک وانگوں قتل کرو رفیق نہ ٹالدے نی
ہو وچہ ہیرہ طاترک جا اسلام مسلمان سب اوسے نالدینی
کدی لکھ کر اثر ہو جاندا جے پروئیے نال لال دینی
رہندی ہیر بیمار لاچار اگے صورت اوسدی ننگ ملال دینی
مگروں ہندی وچہ کھول شربت مست اپنی آپ پٹا گالدینی
بدعملیاں جھیڑیاں کرن چوری تحرم سنگ والدینی
شرع وچہ بدمارنے آوندی اسیں گل نفس سمہالدے نی
ایہ نماز نہ چھٹی پیغمبر انتوں تارک یاروں تم کمالدے نی
اینویں جھیں فقیر بیدا ہین لینے وقت ہون حال تے قال دینی
فرض سنتاں دا جہاں ترک کے ستھ ودرمے پیری خالدینی
سگوں پیر دے نام نوں لاج لائی اوہ رد درگاہ جلالدے نی
مگر سلسلیاں نوں بیاہین بانا بگڑ اُنتراں من منو الدے نی
خانداں اشراف سب گم گئے اک ہوئے کمذات وچہ نالدے نی
منع ہوئی زکوٰۃ زناہ وددھیا ایتھاں سب قحط وبالدے نی
سانوں جنتی سانتہہ لا مان جے ساں سر فضل کمالدینی
جیہڑے ہوو رضا وچہ ستھ ٹور سنگے وارث شاہ فقیر دے نالدینی

ے بے غیرتی [illegible] نیکاں دی پیروی کرنی چاہیے ۲ یعنی ہیر یہ بات سن کر بیہوش ہو گئی ۳ ایتھے الماس پٹیاں یعنی کنگالوں کے کپڑے اتار سٹے ہیں [illegible] اس بیت کا ترجمہ کیا ہے ۵ از نالہ انند یا ندر جات ۶ ارنا نماز ۷ منع زکوٰۃ

مقولہ شاعر

نڈھی ہیر نوں حکم دا آپ چڑھیا ہئی رانجھنا یار پکار دیسی	۱۰۱۲	جب سدیا ذرا نجھا ایہنوں آہ عشق دے سنوں دی مار دیسی
کیدو آکھیا رانجھے نوں مار سٹیا ہئی چمکدی دھار تلوار دیسی	۱۰۱۴	جیناں چپ کریں گل ہوگ چنگی نہیں تے اکھ لال انہے کر دیسی
جان گئی ہوا ہو گل سُن کے رانجھا مرن دے یو قت چتار دیسی	۱۰۱۳	وارث شاہ نوں سک دیدار دیسی جیہی ہیر نوں جھڑ کنا یار دیسی

فوت شدن ہیر

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی اہناں دفن کر خط لکھایا ای	وقت موت دے انبیاں نبیاں نے اوتھے کوئی نہ سخن وہرایا ای
ولی غوث تے قطب سب ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای	کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ حکم وچ قرآن دے آیا ای
اسال صبر کیتا تساں صبر کرناں حکم اِنَّکَ مَیِّتٌ آیا ای	اساں امید سی ہور ہوئی خالی جا امید فرمایا ای
رضا قطعی ٹلے نہ کدی ہرگز لکھ آدمی ترت بھجایا ای	قاصد وڈا جھنگ سیال نوں جی ترت تخت ہزارے چہ آیا ای
ڈیرا اچھ کے دھیدو آ وڑیا خط ردیکھ ہتھ پھڑایا ای	رانجھے پچھیا خبر کی لیایا ئیں منہ کاسنوں بڑا بنایا ای
ہیر ملنوں خیر ہے قاصد اوئے آکھ کاسنوں ڈسکنا لایا ای	قاصد اُٹھ کے لکھ توں آہ ماری گوں ایہ جواب سنایا ای
تیرے ملنوں مار دی وہ پیا جستوں کدیں نہ کسے چھڑایا ای	ہیر موئی نوں لٹھواں پہر ہویا ستوں سیالاں نے اج بھجایا ای
غسل کفن دے کے گل ہیر تائیں وچ قبر دے سہاد فنایا ای	کل جھڑ بیٹھے اوہدی فاتحہ تے تینوں ایہہ ترت دوڑایا ای
لکھیا مالکان دا تیرے ہتھ دتا بندہ حاضر بجا لیایا ای	تخت زندگی توں ہن معذور ہو یوں تینوں حکم تبدیل دا آیا ای
دنیا کھیڈ ہے کھوہ کیا ریاندی دا وٹک خاک دے رخاک سمایا ای	وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانی تیتھے آدمی کو جد آیا ای

مقولہ شاعر

کئی بو لگئے شاخ عمر دے نتے ایتھے آہلناں کسے نہ پایا ای	کئی حکم تے ظلم کما چکے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای
وڈی عمر تے بہت اولاد والا جس نوح طوفان دہ مایا ای	جیہڑا دین تے دنی دا بادشاہ سی اوہ بھی خاک دے وچ رمایا ای
سخن یاد گاری ہی شاعراں دی جناں طبع داز ور آزمایا ای	ایہہ ہیر کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای
ایہہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ای	وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

فوت شدن رانجھا

دنیا کوچ مکان فناہ دا ای کیہوں بیٹھا ایں جھوک نپڑی پا میاں
رانجھے وانگ فرہاد دے آہ مارے جان گئی سُو ہو ہوا میاں
دوہویں عشق مجاز وچ رہے قائم نال صدق دے گئے وہا میاں

تیرے نال دے بیلیاں لد گئے ہو ناسب نوں اجل چیلا میاں
دوویں رفناہ تھیں گئے ثابت جا پہنچے نی دار بقا میاں
وارث شاہ ایہہ خواب سرائے ہے تے کئی اجڑے گئے وجا میاں

دنیا توں نفرت

عبرت دنیا و نفرت از ان و بیان اور بطوراں نمودن و نصیحت کردن و تاریخ اختتام کتاب قصہ ہیر رانجھا ساختن

جاہل فاسق جگ نوں مت دیندے دانشمند دی مت خوار ہوئی
مجلس لا بیٹھے کرن حکم ایکا ہتھ ظالماں تیر کٹار ہوئی
پیا ملک دے وچ ہے بڑا رولا ہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی
چور چوہدری یار تے پاکدامن بھوت منڈلی اک دو چار ہوئی
سارے دیس تے جٹ سردار آہے گھرو گھری جدا نویں وچار ہوئی
سن یاراں سو ستی سی نبی ہجرت لمے دیس دے وچ تیار ہوئی
کیتی نظر حضور جہ عالماں دی گل عام سرکار دربار ہوئی

حق سچ دی گل نہ کرے کوئی جھوٹھ بولنا رسم سنسار ہوئی
صوبیدار تے حاکم نہ شاہ کوئی رعیت ملک تے سب جار ہوئی
پردہ ستر حیا دا اٹھ گیا ننگی ہو کے خلق بازار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
تد لوں شوق ہویا قصہ جوڑنے دا گل عشق دی جلوں اظہار ہوئی
اٹھاراں سے تے وی سی سمتان راجے بکرماجیت دی سار ہوئی
وارث جنہاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

وارث شاہ دا اپنی کتاب بارے حال

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکاں جتھے شعر کیتا نال راس دے ہیں
ہور شاعراں چلیاں جھٹیاں نی غلّہ پیہلے وچ خلاس دے ہیں
گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں واسطے نال قیاس دے ہیں
اپنی آس مراد الحمدللہ اٹھے پہر سال وچ حراس دے ہیں

پرکھ شعر دی آپ کر لین تاہم گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے ہیں
سمجھ لین عاقل ہوش غور کر کے بھیت رکھیا وچ لباس دے ہیں
پڑھن وچ گبھرو خوشی ہو کے پھل سہیا واسطے باس دے ہیں
وارث شاہ عمل دی رہن میٹھے کراں مان نمازڑا کاس دے ہیں

تیرے فضل باجھ نہ آس کائی عدل ہویا تے مکھ لنگور دائے
افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دی صور دائے
صوبیدار نوں طلب سپاہ دی دا تے چاکراں کار قصور دائے
ساڈوں شرع ایمان دا خوف ہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہ طور دائے
اکھیں باہراں نہ خراب دے چوں جیویں ڈھول سہاؤندا دور دائے
دولت علم تے عقل سب تیری کمی کم عقل شعور دائے

تیرے خاص حبیب دی مہر باہجھوں کجھ حال نہ چکنا چور دائے
جویں مومناں خوف ایمان دائے تے حاجیاں بیت معمور دائے
سارے ملک پنجاب خراب وچوں مینوں بڑا افسوس قصور دائے
انہاں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہید انہوں دعوے حور دائے
عزت آبرو نال تن بخش ایمان سانوں آسرا رب غفور دائے
وارث شاہ عمل دی رہن مٹھے آپ بخش لقا حضور دائے

۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲

وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا تے شاگرد مخدوم قصور دا اے
تعز من تشاء وتذل من تشاء لائق اوسنوں شاعر ورد اے
شکر گنج مودود دی نال مدد کھلا فیض ایہ فیض گنجور دا اے
وارث شاہ دی عاجزی من ربّا دکھ درد گوار نجور دا اے

قصہ لکھکے جا استاد اگے ڈسوا آر کھیا نظر منظور دا اے
صاحب سنتھ وڈیائیاں ساریاں نی کوئی عذر نہ ایس معذور دا اے
وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب غفور دا اے
وارث شاہ اتے جملہ مومنانوں حصہ بخش توں اپنے نور دا اے

تیرے نام دے آسرے بین حیوان ربّا ایہو ہے نت سوال میرا
اپنے ذوق تے شوق دا چا رکھیں گاویں غم نہ دالاہ جنجال میرا
میرا نبی شفیع نگہبان ہووے ماضی حال تے جو استقبال میرا

ٹورین نال ایمان سلامتی دے ہووے خوار نہ حال احوال میرا
پڑھے سنے بکھے سبھو ای خوشی تھیوے ہووے سخن قبول بتال میرا
وارث شاہ فقیر دے عیب کجیں توہیں قادر اجل جلال میرا

خاتمہ کتاب

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دیسی
جو کوئی سنے پریت دے نال ہیکے وچوں کوڑ دیوں سچ نتار دیسی
کھول کھول کے فکر بیان کیتا رنگ ساز نگری خوب بہار دیسی
جو کوئی پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سب خلق پکار دیسی

گل سوہنی عاشقاں سچیاں دی خوشبو گلاب گلزار دیسی
ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شاہوار دیسی
تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
وارث شاہ نوں سک دیدار دی سی جیہی ہیر نوں بھڑکنا یار دیسی

دعائے مصنف بدرگاہ قاضی الحاجات

وچ پاک جناب دے عرض میری توہیں رب رحیم خدا سائیں
تیرے عدل کیتے نہیں جا کائی نال فضل دے ہوگ بچا سائیں
بخش دیں بعض الے جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
رکھیں شرم حیا نوں جملیاں دی مٹی مٹھ ہی دئیں لنگھا سائیں

بندہ حرف جے بھلکے بول بیٹھا میرا لوا بخش خطا سائیں
غم دین تے دنی دا اہے ناہیں میرا ایہو سوال دعا سائیں
سنن والیاں نوں بہت خوشی رکھیں نال ذوق تے شوق دا چا سائیں
وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں دئیں دین ایمان بقا سائیں

خلاصہ قصہ ہیر و رانجھا منجانب مصنف ہیر

ہیر روح تے چاک قلبوت جانوں بالناتھ ایہ پیر بنایا ئی
قاضی حق چھپیل نے عمل تیرے عیال منکر نکیر بھیڑا یائی

پنج پیر ہیں پنج حواس تیرے جہاں تھاپنا تدھ نوں لایا ئی
کوٹھا گور اتے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندا ئی روح نوں دا یائی

کیہ ولنگا شیطان ملعون جانوں جِسنے وِچ دیوان بھڑایا ئی
ملکی چوچک فقہ اصول دِ ولوین جنہاں حقدا راہ بتایا ئی
جوگ ہے عورت کن پاڑ جِس نے سبھ انگ بھبوت رمایا ئی
دوکھل رات افری سخت جیہڑی جس حساب کتاب لکھایا ئی
بھائی بھابیاں ساک پیوند تیرے جنہاں نال تون جھنجھٹ پایا ئی
گھر نا ئیاندا اوہلا جگدا ئے گوشے بیٹھکے شغل کمایا ئی
بیڑی پینگ والی پلصراط بندے جس وِچ دھکو دھوڑا کھایا ئی
وانگ ہیر دے بنھ لیجان تینوں کسکے نال نہ ساتھ لدایا ئی
قول قالو بلا دے سچ سُفیہوڑے نی جنہاں ازل پیغام سُنایا ئی
سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا اوہناں دوہاں نے بھیڑ مچایا ئی
اوہ شیر ہے نفس ہنکار تیرا جس راجے دی جُوہ ڈرایا ئی
آئیوں نکل ہزاریوں بانجھ ٹیٹی ساک انگو امنگ گوایا ئی
کجھ کھٹ لے وقت ہے موڑ کھاندے ویلا گھتھڑا ہتھ نہ آیا ئی
نال دارا ہوکے وِچ غفلتاں دے کیوں جاگکے رخت لٹایا ئی
اندر چھپ شیطان نے عمل کرنائین باہر نیکاندا اوس وٹایا ئی
خناس وانگوں چھپڑ وادیاں دے اکاسون جاگکے کسب بنایا ئی
جنہاں نفس لزّان مار یا سب جانتا نبی وِچ حدیث فرمایا ئی
منہ بیٹھکے غافلا گھوک سُتوں کھیل چڑیاں نتوں کھیت چگایا ئی
غفلت کوٹ ڈاٹھا ہی توپ بھرکے گولا نفی دا مار اُڈایا ئی
جیہڑا یار ربانی تیرے نال دینی انہاں نال پیوند نہ پایا ئی
عملی راہ جہ ہوئے عمل نیک تیرے جس ہیر ایمان دوایا ئی

سیّاں ہیریاں ن گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ئی
جیہڑا الولد انا طقہ بخشی اجس ہوش دا راگ سُنایا ئی
شہوت بھابی تے بُھکھ زہیل باندی جنہاں جنتوں مار کڈھایا ئی
اوہ مسیت ہے مال دا شکم مندے جس وِچ شب روز لنگھایا ئی
ترنجن ایہ بدعملیاں تیریاں نے کڈھ قبر تھیں دوزخیں پایا ئی
پیلی طمع دی جنہیں کیاڑیوں نانگ حرص دے ڈنگ چلایا ئی
ایہ مزدوری ہے لانڈیاں مجھیاں نے جنہاں حیلے تے کسب اٹھایا ئی
دنیا جان ایہو جیہی چھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ئی
منزل موت مقصود مرقع ہے اوہ جیتے گیا کوئی وت نہ آیا ئی
جس اوہناں پہلواناں وکہیر ڈٹھے کدا اپنا آپ بچایا ئی
اوس ماریاں مشکلاں وہویاں رانجھا ہیر نوں پھیر ملایا ئی
اوڑک رُس ٹریں بیوطن ہوکے ولوں کجیہے نہ مول منایا ئی
ایہو وقت ہے تخت سنبھالنے دا کِس شان تے ہوش بُھلایا ئی
ایس نفس شیطان دے لگ آکھے وِچ غفلتاں وقت وہنجایا ئی
ٹھگاں کچرکی ٹھگیا نال ٹھگیں لقمہ جان حرام دا کھایا ئی
تینوں نال تکبری آکڑاندا شیطان نے سبق پڑھایا ئی
کرڑا الٰہی ندیاں آپ موہا بیٹھوں چھپوں کملیا ڈھول وجایا ئی
ایس ملک وجود دا سیر وکھا بناں راہبراں راہ نہ آیا ئی
اندر ویکھ تُوں اپنے آپ وڑکے تینوں راہ طریق سمجھایا ئی
نالے یار تے چگ چگا گئے ہُن بیٹھ نوں ہتھ کیوں لایا ئی
وارث شاہ میاں بیڑا پار تیرا کلمہ پاک زبان تے آیا ئی

تمت بالخیر

ابیات در مدح سید وارث شاہ صاحب مرحوم مصنف قصہ ہیر رانجھا از بند پیر اندتا گر

لایا اپنا اپنا زور سبھناں ہیراں شاعراں بہت بنایا ئنی
شاعر حالدی صفت موصوف سمجھے طبع اک توراں اک سوایا ئنی ۱۰۲۴

فضل شاہ تے میاں ہدایت اللہ مجلس بیٹھ زبار تاں پایا ئنی
خاص الخاص گلاں فضل شاہ دیاں عام فہم دو جہ نہ آیاں نی ۱۰۲۶

سوہنی ہوئی گھمیار اندبوچہ سوہنی لشفی چک تے نال صفایانی
بھوڑے کم وچ میاں ہدایت اللہ اسنا کاریاں خوب وکھایانی ۱۰۲۸

لکھ لکھ شاباش محمد بوٹیں رمزاں وردو بنال الایاں نی
بیلے کھر لدے چاہڑ کے صلحبا نوں واہ وا نپیاں بار رکھدا یانی ۱۰۳۰

رحیم بخش میاں ڈھولن والیے نے ٹالی ہیٹھ کھلیاریاں ماہیاں نی
اتے ہور جو یار طرالقیدے نے لائق سب تعریف ثنا یانی ۱۰۳۲

خدمت وچہ مصاحباں عام خاصاں عرضاں عاجزی نال اسنایانی
بے عیب خدا وی ات عالی بندہ نہیں جو با بجھ خطایانی ۱۰۳۴

ڈٹھا نال نگاہ دے غور کرکے گلاں سچیاں دلانوں بھایانی
طبع سچیانوں جلد وچ جوش آوے کدی رکن نال رکایانی ۱۰۳۶

گلاں پہلیاں وچہ تاثیر چنگی بعض پچھلیاں بھی چت لایانی
ایہہ پر شعر سید وارث شاہ دے نی پڑھن والیاں لذتاں پایانی ۱۰۳۸

سنن والیانوں بہت خوشی ہوئی جو جو لکھیاں سب آزمایانی
خبراں حال ماضی استقبال دیاں نال رمز دے سبھ سنایانی ۱۰۴۰

شیر الوانگ میدان توحید اندر وارث گجکے چنگیاں لایانی
قدرداں سوئی جیہڑا ڈھونڈھ جانے اینویں کرنیاں نہیں وڈیایانی ۱۰۴۲

ظاہر ہیر کتاب دا نام دھریا باطن آیتاں لکھ لکھایانے
گلاں رب لدے بھیت دیاں رانجھے ہیر دے وچ چھپایانے ۱۰۴۴

مرد صاحب کمال ہی رب بخشے ہوس وچہ حضور دے جایانے ۱۰۴۵
پڑھ پڑھ فاتحہ اوسنوں لکھ بخشاں رب کرے بہشت عطایانے ۱۰۴۶

زندہ سخن انہاں دا رہسدا تازہ ذرہ ویکھئے نال بینایاں نے ۱۰۴۷
عاشق رہندے سدا ای جیوندے نے جنہاں کیتیاں نیک کمایانے ۱۰۴۸

نکے ہوندیوں ہیر دی چاہ ہوئی عمراں ڈھلن تے کنڈھیڑے آیانے ۱۰۴۹
عقل فوق تے خوق دے کھوہ ڈوبے جیوں لنتا ڈوہنگیاں پایانے ۱۰۵۰

سکی زمیں تے کرم دا مینہ وریہا باہر جھپکے سبزیاں آیانے ۱۰۵۱
بی بار نہیں ہووے نی حشر تاکر چڑھاں ڈبیاں رب اگایانے ۱۰۵۲

وچہ سن سو تیراں (۱۳۰۴ ھ) تے چار ہجری وارث شاہ مڑ پھیریاں پایانے ۱۰۵۳
انی سو چتالیاں (۱۹۴۴) سال بکرم اٹھاراں سو ستاسی (۱۸۸۷) عیسایانے ۱۰۵۴

سینتی سال گئی میری عمر ضائع شامت نفس دی غفلتاں پایانے ۱۰۵۵
بخشنہار سچا قادر قدرتاں دا نالائق اوسنوں بے پرواہیانے ۱۰۵۶

دلے عرش توں شوق دی گھٹا اٹھی بونداں رحمتی رب ورسایانے ۱۰۵۷
رہبر جھندا ڈھونڈھنا فرض ہویا بناں اوہ دیاں نہیں صفایانے ۱۰۵۸

محلانوں چہ فقیر اندا پیر خانہ جھبوال دیاں رب نے پایاں نے ۱۰۵۹
سجدہ گاہ محمود شاہ پیر بھولا جنے ٹٹیاں لعل بٹیاں رلایانے ۱۰۶۰

۱۰۶۱ جوڑ اپنڑ سیانیاں نہ جرم میرا جتھے گرہ صفتیاں دیتیاں دایا ننے

۱۰۶۲ گھر نال ہکے دوہے شتر لاڈے نوں جاں رب نے خوب کرایاں نے

۱۰۶۳ اصلی جاگہ وزیر آباد آہی باپ دادیوں ملک تے جایا ننے

۱۰۶۴ جتھے بحر چناب نے موج ماری ٹھاٹھاں بحر پریم وہایاں نے

۱۰۶۵ ہویا چیت اُداس تے قہر کرکے لیاں ملک تے پھیر ہوایا ننے

۱۰۶۶ تھاں تھاں محبتاں خوب ہویاں نال دوستاں دُون سوایاں نے

۱۰۶۷ کہی سان رنگیلڑی عشقبازی کھیڈاں عجب تے عجب کھیڈایا ننے

۱۰۶۸ منتھے عاشقاں تلک ملا امتاندے پچھے شُتراں جگ نے لایا ننے

۱۰۶۹ رب باجھ نہ آسرا عاشقانوں باجھ دلبراں نہیں سمایا ننے

۱۰۷۰ رانجھے تخت ہزارہ یوں ڈھلک ملیا بنے ساک نہ ویر بھرجایا ننے

۱۰۷۱ ہوئی ہیر جیہاں ایں عشق ظالم گھت چھیچ دا وچہ کلایا ننے

۱۰۷۲ ایہ ساہوباں بیکیاں جھٹ مٹی رلکے ماسیاں پھوپھیاں تایا ننے

۱۰۷۳ پہلاں جگ جہان خوار کرکے باہاں چھڈیاں پھیر پھڑایا ننے

۱۰۷۴ کہیا نبی کُل شئی یرجع یار بار نوں جھپیل پایا ننے

۱۰۷۵ سجوے یار توں یار نہ جُدا سایاں اگے تیریاں جویں رضایا ننے

۱۰۷۶ ربا حفظ ایمان وچہ رکھیں کراں کال دے حق دعایا ننے

۱۰۷۷ کجھ طور زمانے دا ہور ہویا چالاں اُلٹیائیں نظر آئیاں نے

۱۰۷۸ وچہ غفلتاں اہل کتاب ہوئے سماں دفع قانون جمایا ننے

۱۰۷۹ دنیا واسطے عقل ہے تیز ہویا سارا دین توں خلق بھلایا ننے

۱۰۸۰ پنڈاں بیٹھکے جھوٹ پراہڈیاں لوں گالں گنڈھڑیاں سر تے چایا ننے

۱۰۸۱ جدوں عالماں سچ توں ترک کیتی متاں حلالاں حروں گوایا ننے

۱۰۸۲ قصے ہون منصوبیاں جھگڑیاں دے بدلے نیکیاں کرن ریایا ننے

۱۰۸۳ آیا وقت جو سب گناہ وچوں ہمن برکتاں سبھ ہٹایا ننے

۱۰۸۴ دلوں خلق محبتاں دور ہویاں سماں حسد تے بغض وہایاں نے

۱۰۸۵ آپ خود وارث اُن مقام کیتا کرکے چار چوکوٹ دتوں دھایا ننے

۱۰۸۶ وچہ شہر لاہور دے شوق کیتا جتھے کل لائیتاں آئیاں نے

۱۰۸۷ رب سیونید ا کسب ہینوں حکم محنتاں کرن فرمایاں نے

۱۰۸۸ پیر آند تا عاصی ان ہیر الخادم پیر نوں وچہ لوکایا ننے

۱۰۸۹ ہویا جی تے شعر دا شوق مینوں سارا علم توں چھوڑیاں پایا ننے

۱۰۹۰ بخشش آپ کیتی وارث شاہ مینوں کرکے وچہ یقین صفایا ننے

۱۰۹۱ پڑھاں شکر ہزار الحمدللہ وارث پیر نوں دولتاں پایا ننے

۱۰۹۲ مہرباں ہو کے کمالاں کیتا باقی چھڈیاں تھڑاں کایا ننے

۱۰۹۳ گنڈی طبع نوں لمبڑی ہو دیکھے واڈے نال پریم اُڈایاں نے

۱۰۹۴ قطع درزیاں والیاں سو چکے تے کترال رنگ رنگ والایا ننے

۱۰۹۵ کتے حاشیہ لہریے کتے ٹکڑے پہلاں الیاں کتے لٹکایا ننے

۱۰۹۶ قیمت دا ربانات دی ہی زرکیتی گھنی جو ہیاں صاف سجایا ننے

۱۰۹۷ کاریگر دیکھے قدر دان کوئی ہویاں گھوٹ کے خوب تریایا ننے

۱۰۹۸ سُوئی ہجر دی حُب دا سیل دھاگا جامہ شوق تے فو کرایا ننے

۱۰۹۹ ہووے ملت نال ایمان میرا رب کرے قبول دعایاں نے

۱۱۰۰ اوکھے وقت اندر کلمہ یاد ہووے پیر آند تیا رب بلایا ننے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نظم تاریخ تحریر خلاصہ قصہ ہیر طبعزاد جناب مولوی پارس علی صاحب متخلص علی فرزند رشید

حضرت فرید العصر مولانا فریدالدین صاحب عباسی المتخلص فرید مرحوم

۱۱۰۱ وارث شاہ آکھی وارسجناندی قصہ جوڑ رانجھیٹے تے ہیر دائے
۱۱۰۲ جوڑ جوڑ کے توڑ چڑھا دِتا جوڑ میل جویں کھنڈ کھیر دائے

۱۱۰۳ تور تخت ہزاریوں رانجھنے نوں سیالیں میل کروا جٹی ہیر دائے
۱۱۰۴ موت آئے سنجوگ ٹلے مُولے ڈھکے ڈھو حال آن تقدیر دائے

۱۱۰۵ عِشق آن اولیاں چایا ننے کی پڑتنے پاڑ دا چیر دائے
۱۱۰۶ حضرت عشق دی وانیار ڑی نیار امسئلہ عشق تغیر دائے

۱۱۰۷ کِتے دیس تے وطن تیاگ چھڈے ساک سَین بھابی بھین ویر دائے
۱۱۰۸ کِتے رات مسیت وچ کٹی پڑھدا سبق جا لوین تد بیر دائے

۱۱۰۹ کِتے ونجھلی ساز کے سوز کڈھے سوز ساز جویں مزامیر دائے
۱۱۱۰ کِتے بجر چنا دِیاں لے ٹھاٹھاں موجاں ماں ندا تے نین چیر دائے

۱۱۱۱ رِکتے وِچ بیڑی پلنگ ہیر وچی سوندا جانکے ویس جاگیر دائے
۱۱۱۲ چھمکاں بکھڑ کِتے ہیر وانگ آو وے ید چا پھڑ کرے ووے نیر دائے

۱۱۱۳ رِکتے لُڈن چھیل کُٹا وندائے ذمہ لائیکے عذر تقصیر دائے
۱۱۱۴ کِتے وکھ رانجھیٹے دے مست ل نظر مہر وینال کھنڈ کھیر دائے

۱۱۱۵ کِتے قول اقرار زبان کردا لے لیّا نام خواجہ خضر پیر دائے
۱۱۱۶ کِتے جو چکیدیاں ہیں چار دائے کِتے چاک سداوندا ہیر دائے

۱۱۱۷ یاراں لئی چھپر کِتے وِچ باراں بیلے گاہندا تے جھل چیر دائے
۱۱۱۸ پنجاں پیراں دا کِتے ملاپ کردا دسے حرف مرید نوں پیر دائے

۱۱۱۹ کِتے وانگ کید و لنگے مکر کردا بانی مکر فریب تزویر دائے
۱۱۲۰ رِکتے لاؤ ندا کِتے بجھاؤندائے کِتے پاڑ داتے کِتے چیر دائے

۱۱۲۱ کِتے کھیڑیاں ہیر نیاہ بیندا بنّدوار تی حسن جاگیر دائے
۱۱۲۲ رِکتے نال رانجھیٹے دے وِچ بیلے دُکھاں غماں ندے کیرنے کیر دائے

۱۱۲۳ کِتے ناتھ دے جاہ دوار بہندا سالوں آسرا پیر فقیر دائے
۱۱۲۴ جوگ لین کارن ٹلے جا چڑھدا گھتے ناتھ نوں واسطا پیر دائے

۱۱۲۵ جوگ دیندیاں نیتاں وہار کیتی بہندا ہو فقیر لکیر دائے
۱۱۲۶ داہڑی بھوواں سر پٹے بُنک کے تے اللہ آسرا ساک تے سیر دائے

۱۱۲۷ روڈ بھوڈ کر منداں پا کنیں دیندا جٹ نوں حرم فقیر دائے
۱۱۲۸ جوگ لیندا ئی ٹلیوں اُٹھ ٹریا جوہ رنگپور کھیڑیاں دے خیر دائے

۱۱۲۹ منکر ہو عیال نوں کِتے ویندا پتہ قول اقرار نکیر دائے
۱۱۳۰ رِکتے ہو جوگی کفنی پا پھروا جوگ جیوندیجان کفنیر دائے

۱۱۳۱ کِتے نا دوجا ئیکے نگر وڑوا پتر جٹاں دا بال فقیر دائے
۱۱۳۲ کِتے جو تشی بنے تے وید کِتے اثر بوٹیاں وِچ اکسیر دائے

۱۱۳۳ کِتے سنگلی ست کے شگن لو لے جویں لکھیا الیکھ تقدیر دائے
۱۱۳۴ رِکتے وِچ رنگناں پھرے بھوندا نقش اکھیاں حب تصویر دائے

۱۱۳۵ پھیر ویکھدا چھیل مٹیار کوڑیاں نقش روم تے چین کشمیر دائے
۱۱۳۶ رِکتے نال سہتی رانجھے وانگ اُٹھ دا بندا سانگ ملنگ فقیر دائے

۱۱۳۷ کِتے کوٹڈا پھا ٹیدا آپ کِتے راہ کالڑے باغ نوں چیر دائے
۱۱۳۸ قولاں ہتھ سینہوڑے گھلدائے رانجھا یار جالیے جٹی ہیر دائے

۱۱۳۹ کتے کھنڈ ملائیدا تھال پورے کرے چا برنج تے شیر دائے
۱۱۴۰ کتے پر توا پائیکے معجزہ یدا سہتی نال یقین کھلیر دائے

۱۱۴۱ کتے متا پکاوندا نال سہتی وکھو مشورہ ایس مشیر دائے
۱۱۴۲ کتے کنڈلیوں سپ لڑاوندائے ہیر دشمناں نال ظہیر دائے

۱۱۴۳ کتے ماندری ہو کے آوندائے چالیے یار کردوکناں ہیر دائے
۱۱۴۴ کتے ڈھاہ کے کنڈ پچھاڑ دیدی پکڑ ہتھ ٹردا سہتی ہیر دائے

۱۱۴۵ ڈاچی شاہ مراد دی موڑ راہوں نال کشف دے اٹھ نکھیڑ دائے
۱۱۴۶ سہتی نے مراد تے ہیر رانجھے نٹھاؤں نٹھا چا دوہاں کھلیر دائے

۱۱۴۷ اُنہاں لوڑ کے کھیڑیاں ول جاندا گھاہ اتے دے ولاندے چیر دائے
۱۱۴۸ کتے واہراں چا ہٹ لیاوندائے ڈھنگ لٹن دے کرندے بیر دائے

۱۱۴۹ کتے شاہ مراد نوں جا دتے ملیاں واہراں مار رکھنڈ بیر دائے
۱۱۵۰ کتے پھیر مڑ رانجھے دے خیال ہوندا وسیاں جے نہ چھٹیا ہیر دائے

۱۱۵۱ کتے عدلیدے جا دربار کوکے کتے جا قاضی نال ہیر دائے
۱۱۵۲ کھو ہیر دیواندا کھیڑیاں نوں وچھے حال نہ جٹ دلگیر دائے

۱۱۵۳ کتے مار آہیں سارا شہر ساڑے کرے کھیڑیاں حلم اسیر دائے
۱۱۵۴ کھیڑے بنھ کے کھڑے دربار اندر ہویا انہاں نوں کلم اسیر دائے

۱۱۵۵ ہتھ رانجھے دے ہیر دی بانہہ دیندا آکھے حکم سُنا اخیر دائے
۱۱۵۶ امر ہویائے پاک جناب وچوں ہیر رانجھے بھیدی تے رانجھا ہیر دائے

۱۱۵۷ پھیر اُٹھ ٹردا وارث شاہ ولے آہوندا تے بیٹھے چیر دائے
۱۱۵۸ کتوں کچھ جھنڈیا لڑے جاوڑیا خادم ہون کارن ہیر دائے

۱۱۵۹ کسے بھاگ بھری جا دسیائے ناؤں تھاں مکان فقیر دائے
۱۱۶۰ وارث شاہ گئے دکھاں نال بھریا تُوں کھاؤ ودھیرا چیر دائے

۱۱۶۱ وار ہیر رانجھیٹے دی چھوہ بہند اڈھ ہوں لاہ کے سال اخیر دائے
۱۱۶۲ قصہ جوڑ کے عاشقاں پیا رہاندا چا جگدیو جہ تشہیر دائے

۱۱۶۳ گئے وقت تے بدلیاں ہور ہویاں فرق بول تے قول تقریر دائے
۱۱۶۴ وکھو س انجاندے پا قصہ چا بولاوندے بول تغیر دائے

۱۱۶۵ بولی دیس والی جانن دیس والے جانے کی وسنیک کشمیر دائے
۱۱۶۶ کہیا سوہنا بول چھپناوندائے جیہڑا شعر سید وارث پیر دائے

۱۱۶۷ ہویاں تاں پھیر مڑ شوق لگا جھنڈیا لڑا پھول پھالیر دائے
۱۱۶۸ ڈھونڈ بھالکے لیاوندا اک نسخہ وارث شاہ دی خاص تحریر دائے

۱۱۶۹ بتی سال مسودیاں حال ہوئے لوڑے ورق جیوں حال ظہیر دائے
۱۱۷۰ اجے ہوئی نہ اُسدی نشا خاطر وچوں جیونوں چا دلگیر دائے

۱۱۷۱ ٹردا ہوا داس چھپناں ولے ناؤں سیوندا پیر فقیر دائے
۱۱۷۲ وڑدا جا وزیر آباد اندر چلہ کٹ چھپناندے نیر دائے

۱۱۷۳ دس تیجھ کتوں آیا یار بندا میاں چراندتے خادم پیر دائے
۱۱۷۴ خادم پیر جواندا نام یارو سچ مچ وکھو خادم پیر دائے

۱۱۷۵ کر کے تویں سر ترمیم قصہ جوڑ جوڑدا ٹھیک تدبیر دائے
۱۱۷۶ اکے پھیر مڑ آیا پیر وارث چالے اکے خادم وارث پیر دائے

۱۱۷۷ اوہا بول نہ بان محاورے دی کائی فرق نہ بول تقریر دائے
۱۱۷۸ خادم پیر وچہ فرق نہ جو بن کائی ایہا فرق جیہڑا خادم پیر دائے

۱۱۷۹ اودیں ہتھ دی خیر دی خبر کدھی جو ضمیر اُس پاک ضمیر دائے
۱۱۸۰ پچھو خلق تاں سچ ترمیم سندا حصہ حق ہویا خادم پیر دائے

١١٨١ بھلا ہویا ایہ عشق ہیر دُہنی مندا حال سی الیس دلگیر دائے
١١٨٢ لٹکا ناں ہم آیا ہی نال ساڈے چالا ویکھ ایس گنی گہیر دائے
١١٨٣ ویکھاں بھا پچا وندا کی ساڈے کی نوین فرنگ کھلیر دائے
١١٨٤ مٹھوں سُنیدا بے پرواہ یار وگل کسیدی نہ پذیر دائے
١١٨٥ جویں چاند اتویں نبا ہوندائے جگ سارائی ویس جاگیر دائے
١١٨٦ لا چنگ چا اتڑہی وہ جاندا کسے نال نہ بھجدا ہیر دائے
١١٨٧ جویں جنس نہ پرچدی جنس باہجوں عشق باجھ نہ عشق کھلیر دائے
١١٨٨ اینھوں تیک ڈٹھی جیہڑی ہوئی بیتی آپ چاندا حال اخیر دائے
١١٨٩ دم مار نیدا نہیں تھاں کائی ایتھے کم نہ عقل تدبیر دائے
١١٩٠ پارس علی میاں کیہڑے خیال ہیوں ہونا ہووسی جویں تقدیر دائے
١١٩١ آکھ سال تاریخ ترمیم سند اجیہڑا سال ترمیم تحریر دائے
١١٩٢ وارث شاہ کہیا واہ واہ سبھ ہویا نو ترمیم اوہ قصہ ہیر دائے

معراجنامہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

حمد الٰہی آکھ زبانوں ثابت ہو کے دلوں زبانوں تاں کجھ بجزہ ملے ایانوں ثمرہ شکر گزاری دا
بعد درود وسیّد ابراروں آل اتے اصحاب کباراں رحمت اُپر نیکو کاراں ایہ راہ تابعداری دا
صفت تساڈی مولے کردا کیا ہیں عاجز گولا بردا سخن کریندا ڈردا ڈردا ول نہیں گفتاری دا
اوّل سیں توں احمد سرور پچھوں ہوئی دھرتی انبر نور تیرے تھیں سب پیغمبر تینوں بخش ستاری دا
ناؤں تیرا جاں احمد آہا ہرگز آدم دا دم ناہا تینوں سی رب دِتا راہا عالم دی سرداری دا
جاں توں آیوں ناں چن تارے سبھے تیرے نال پیارے ہر دم تیں لبیک پکارے خالق خلقت ساری دا
سب پیغمبر تیرے پرنے تدھے پار اُتارے کرنے سبھناں سر تیں اگے دھرنے توں محتاج نہ یاری دا
تاں چن بدر منیر کہایا داغی ہو در تیرے آیا تاں اس پایا نور سوایا خلعت خدمتگاری دا
خلعت پایا توں لولاکی پیغمبر سُن سبھ وِچ خاکی تیرے نال اُنہاں نوں پاکی توں محبوب غفاری دا
جاں توں مہر نبوت پائی آدم دا دم نہ کجھ سائی ایہ سب رونق تے پیشوائی شملہ برخورداری دا
لوح محفوظ قلم بھی ناہی جاں توں آیوں نور الٰہی تیں خاطر ایہ سب اُپائی نہ آہا شور شراری دا
کرسی عرش نہ آہا مُولے جھنڈے حکم تیرے دے جھُولے تاں اسلام ہویا ات رُولے بھناں کفر کفاری دا
تیرے سنگوں سنگ نہ باہر تاں اس اندر لعل جواہر تیں وِچہ دُر یتیم ہے ظاہر توں دریا دینداری دا

طٰہٰ تے یٰسیں مزمل	ابہ سب تیرے ہین تجمل	کامل اکمل توں مکمل	صدقہ شب بیداری دا
تیں وچہ خلق حیا حلیمی	فاقہ فقر سخا یتیمی	مدحت تیری صفت قدیمی	کرم تینوں غفاری دا
جسدن تھیں توں ظاہر ہویا	بیدیناں نے دست سنگویا	دفتر کفر شرک دا دھویا	دینوں دین پکاری دا
جاں توں حضرت حرم لیاسی	زور آور انداز ورگیاسی	شہر نوشیرواں غل پیاسی	تیرا نام جپتاری دا
تانتوں ناؤں علم سب جانے	اکھر پڑھیاں باہجھ پچھانے	پاڑ پیاسی ڈھڈ بال ایانے	سینہ بزرگواری دا
توں بخشش دا بحر سمندر	ہے حجاب شرم تیں اندر	غوث قطب تے پیر پیغمبر	تیں سنگ پار اُتاری دا
لوح محفوظ اندر جو لکھیا	سوتدھ احمد پورا سکھیا	سائل ویکھ دلویں توں بھکھیا	رکھیں شرم بھکیاری دا
صفت تیری کہے عزّ و جلّے	اِنّا فتحنا شاہد گھلّے	مکے پائی فتح اکلّے	بوہا توڑ حصاری دا
قدر تیرا اسمانوں تھیں عالی	در تیرے نت رہن سوالی	روز قیامت ہوسیں والی	توہیں خلق بیچاری دا
توں محمد احمد نوری	تیں وچہ بہتی صبر صبوری	تاہیں ہویوں خاص حضوری	محرم ایزد باری دا
سبھے در تیرے دے بردے	ملک حضوری سجدے کردے	پیراں اُتے متھا دھردے	صدقہ اوس دلداری دا
جاں الست کہیا سی سائل	لفظ بلےٰ داتوں سیں قائل	تاہیں ہویوں گھائل مائل	پورائیں اقراری دا
مکی مدنی ناؤں دھرایو	عرب عجم دا شاہ دھرایو	ولقد کرّمنا رتبہ پایو	پایو عزّ و قاری دا
جاں رب بخشے تدھ خزینے	آدم سی اندر ما طینے	لوح بھی نا ہا وچہ زمینے	تیرا نام شماری دا
رحمت عالم صفت تساڈی	راہ گم ہویاں دا توں ہادی	کرسیں دوزخ کنوں آزادی	بردا ہوسیں ناری دا
اوگنہار نہ میتھو بھارو	مار لقا رحمت دا مارو	روز حشر دے ہوسیں واہرو	توہیں خلقت ساری دا
منصور تیرا اس خوردہ پیتا	دعوے انا الحق تاں اس کیتا	کتھوں ہندا چپ چپیتا	آہا مست خماری دا
جدوں خلیل اگ وچہ ڈھویا	عشق تیرے تھیں منجوں ہویا	قُلنا یا نار کونی بردا ہویا	حکم ہویا گلزاری دا
یوسف عشق تیرے کھوہ پایا	بھایانوں الزام دوایا	پھیر زلیخا دے دل بھایا	خواب ڈٹھا بیداری دا
جا لگا سی تیرے چرنیں	موسےٰ کہیا ربّ ارنی	پھیر کے آکھے لن ترانی	سنگ تیرے سنگ ناری دا
عیسےٰ ونج آسمانے چڑھیا	کنجکا بھی اس تیرا پھڑیا	ویکھ کرینے انبر جھڑیا	گھٹا گرد غباری دا

جاں تینوں اسمان ڈبویا سی شیطان ڈاہا ہیں مار سویا سی جبرائیل نقیب ہویا سی تیری خاص سواری دا
دھم پئی سی وچ اسماناں آیا سرور دوہاں جہاناں زہرہ گاویں چھند شاہاناں آیا شاہ عماری دا
برق مثال براق چلاکی جس تے چڑھیوں مار پلاکی نور الہی پہن پوشاکی یاراں کولوں سہاری دا
جاں ہوئے احمد احد اکٹھے جبرائیل جیہے اٹھ نٹھے کرن کلام نہ ہووَن مٹھے غیر نہ پاس کھلاری دا
او ادنیٰ تھیں اقرب کیتا دریا وحدت دے وچ میتا اپنا آپ اوتھے دھو لیتا واقف ہو اسراری دا
سارے نبی حبیب سدھائے جانوں چلیوں پاس پیارے توں وچ دلبری اُتھے مارے جتھے دم نہ ماری دا
تیرا نام محمد دھریا سبھناں تیرا کلمہ پڑھیا باغ شریعت تیرا دھریا توں گل ابر بہاری دا
عجب آہی اوہ رات نورانی جبدن مل بیٹھے دو جانی احمد احدا کٹھے ثانی سخن کریندے قاری دا
دوہاں کلام حدوں کم کیتی حضرت آئے وچ مسیتی وتر نماز اٹھائیں نیتی ثمرہ شکر گزاری دا
سمجھ کلام نبی دہرت آئے تحفہ یاراں کارن لیائے ایہ بھی سبھناں نوں فرمائے حکم سانوں رب باری دا
اوتھے فاقہ فقر وکاوے خودی تکبر مُل نہ پاوے پھڑ وتیہی چھڈ ودعوے چلن دنیا داری دا
بخش گناہ میں بھلا ہویا نیکی دا اک بیج نہ بویا بدیاں دی چڑھ سیجے سویا پھڑیا راہ بدکاری دا
جتوں جاواں ملے نہ ڈھوئی واہر وتیرے باجھ نہ کوئی زندگی مینوں بھار وہوئی وانگ سگاں ورکاری دا
جے میں لکھ گناہی بھریا بھی سرور تیرے تے دھریا فضل کریں تو تاں میں تریا تول جے پتھر بھاری دا
چنگا عمل نہ کوئی کیتا جاں پیالہ غفلت پیتا قدا پنے تے آپے سیتا جامہ بدکرداری دا
جے میں مندا سبھنی پچھیں توہیں میرے پردے کجیں کریں شفاعت مول نہ بھجیں دافع توں غم خواری دا
میں ہاں بہت بیمار گناہاں دارو رحم تیرے دا چاہاں توہیں صحت بخش اساہاں من سوال ازاری دا
مینوں باجھ شفاعت تیری ہور نہ کائی ہوسی ڈھیری توہیں کریں خلاصی میری خطرہ قبر اندھاری دا
میں ہاں بہت غریب بچارا ڈبا ہویا گناہ وچ سارا در تیرے تے منگن ہارا من سوال ازاری دا
میں ناقص توں کامل بھاری کتھوں نعمت کھاون ساری میں تدھ سنگ نہ کیتی یاری کی ماراں دم یاری دا
ذرہ عیب جگ نہ رتے کیجے تعوے نت اُتو تے بحر سمندر نال کی چلّے ذرہ اک انگاری دا

(تصنیف نامی سید وارث شاہ صاحب)

عاجز کیہڑا مفلس گیاتوں	اسدی آکھیں صفت ثناتوں	مت کوئی سخن کریں بیجاتوں	وارث تن من واری دا
اللہ باقی عالم فانی	حضرت عیسےٰ یار حقّانی	چھوڑ گئے فرقان نشانی	باغ رہیا گلزاری دا
آدم خاکی سرجیا خاکوں	روح پیا وِچہ نوروں پاکوں	آدم موت فنو لئے آپوں	کر قول زبان اقراری دا
نادان ویلے وقت بہاراں	کیتے کوچ کو بیلے یاراں	نیم گلاں سب ہیاں کاراں	رخصت رہیا بے پاری دا
اُچے محل بلند کشادے	چھوڑ گئے سب شاہ شاہزادے	منزل پہتے نال ارادے	تخت رہیا سرداری دا
رہن اُٹھائیں باغ بغیچے	سنگ نہ جاسن فرش غلیچے	آخر فکر چلن دا کیجے	بڈھا بھار نیاری دا
پیر پیغمبر غوث ولی جے	موت لنگھائے اِک گلی جے	جتوں جاواں نال کھلی جے	باشہ جویں شکاری دا
گلیاں وِچہ پھریں ربیلا	چلن دا کر فکر سویلا	عاجز ہوسیں ہیں اکیلا	غیر نہ پاس کھلاری دا
ایہ جگ جان اُچا لوڈیرا	کرلے کوئی عمل چنگیرا	اس دنیا تے اکو پھیرا	قول نہ دوجی واری دا
موت ہمیشہ نت پکارے	بندے سفا کی سُنن بیچارے	بھی تینوں نت قبر چتارے	توں نہیں پلک ساری دا
تلخی جان کندن دی ہوسی	کل قبیلہ بیٹھا روسی	ناں کوئی سُرت سبھالا ہوسی	حکم نہیں گفتاری دا
جیہڑے تیرے دلبر جانی	بھر چلیاں مُنہ پاسن پانی	اوہو ویلا وقت پچھانی	دعوے بھُلے یاری دا
اوڑک ایتھوں جانا پیسی	عزرائیل جدوں آ بہسی	روح مکان کتیوں ہوسی	جُثہ قبر اُتاری دا
آسے پاسے ہوسن کنداں	پکڑ اُتارن بھائی بنداں	پھیر نہ ملسیں زن فرزنداں	تینوں منوں وساری دا
آن فرشتے حاضر ہوسن	گرز ہتھا نوِچہ پکڑ کھلوسن	سوال جواب تدھ تھیں ہوسن	چیناں ہوسیں ہاری دا
غافل ہوئیوں غفلت سیتی	چور لگے تیرے اندر کھیتی	کھڑیاں آپ لوٹایا کھیتی	حاصل بھریں ساری دا
اِکدو چور رہن تیرے اندر	راتیں نے اوہ لٹن مندر	گھاٹ تین مل بیٹھے بندر	وسن راہ اُجاڑی دا
اے بندے توں کچھ کر رہناں	اس دنیا دا چھوٹا پہناں	سکے کھوا تکوں تدھ ڈھہناں	گھسا پھرے جاں آری دا
بھُلا کاہ نہ اوہجڑ بیلا	ایہ دنیا دا بھریا میلا	اج خریدن دا اچھ ویلا	کھُلا ہٹ لپاری دا
ظالم جاہل عقل نہ کاری	سر تے پنڈ اُٹھائی بھاری	پنڈ دو راڈا رات اندہاری	بھلکے روز شماری دا
اوگن لکھ نہیں گن کوئی	کوئی نہ دیندا چھپے ڈھوئی	جو سمجھی سبی سو لیو ہوئی	روناں عملاں ساری دا

جس خاوند دی مرضی منی
پڑھنے والے مومن خاصے
بھاویں سے برساں کوئی جیوے
وارث عمل نہ کیتے چنگے

سوئی جانوں چنگی وَنی
وچ بہشتاں ہوون واسے
اوڑک موت پیالہ پیوے
بے پڑھی کولوں سنگے

نہیں تاں روٹی سولاں سنی
فاتحہ آکھو نال دلاسے
لکھ کروڑ ہزاری تھیوے
نت وچ فضل دی منگے

عذر نہ اوگنہاری دا
یاراں یار وِنگاری دا
بے وارث کرماری دا
رحم کریں میں تاری دا

چوہڑی نامہ

اللہ پاک محمد ہادی بخشنہار گناہاں
ابابکر عمر عثمان علی میں خدمتگار رچھاہاں
صاحب دے دربار میں چوہیڑیاں
وارث شاہ منہ نہیں چاڑے سچا صدق اساہاں

کلمہ چار مقام چوہیڑی پڑھیا فقر اصول
دوازدہ امام دے صدقے چاروں چار دہ معصوم
کی چوہڑے کی ذات چوہڑ پاندی لوکاں توں سہے
تن کھلوار آہیں کاہیں ایہہ بیلی رو کہایا
سیتے بہار گناہاں تجلی کلمہ ستھ بہاری
بوہل اُتے کی لاگ چوہڑ پاندی ڈنڈی اوسرہاں ناں
ویکھ مردار مری کھانوں ناہیں ترک حرام ول
گوہا تقیں گوڑا سٹن کا راساڈی ایہا
گرم گوہا تے نرم چوہڑی سٹر ہو ل چھج چھکائے
کٹ نار میں عشق وٹائی نارے تقوے اتن مرودی
روزہ حج زکوٰۃ نماز ونج چھٹکاں تتلیوں کانے
شرعیتوں لگے ڈنگے طریقت حقیقتوں معرفت جاوال
میں پیس کردی کٹھی بکری اکٹھی کھل لہائی

چار پیر چوداں خانوادے شرطاں ست ایماناں
چوداں طبق قلب وچ پائے رب رسول اللہ نوں
جس پایا تس جا چھپایا بھیت کسے نہ دسے
کام کرودھ ہنکار لوبھ دل دے بہو کر دکھ اڈایا
بھیڑ شوق ترنگلی کوری گھنڈی کرو نتاری
اوڑک جو کجھ خاوند دیسی سو لیوے گھر جاناں
سنج کٹا بھن نفس محو بی ست منگلی ذکر دیاں نوں
لوا رچ انا تھنگر ادیون ٹکڑا سچ ابہا
سو رہیاں گھیاں لگ دے مجگے چال وکھیں مائے
صبر دیاں لوں گھروں کھالسی توں اں صدق ارورڑی
رچھ چھیڑاں عمل کتاباں میں سیپ کراں سیانے
جیہیں نکا نیں چھانڈو پیراں تا چوہڑی نام سداوال
عزازیل نوں خودیوں گل وچ لعنت طوق ہنائی

وارث جا دربار کھلوتی سجدہ لیا ایمانوں
وارث چوہڑی ہاں میں جد دے اگے نظا سرکن ڈھنکلونوں
وارث عشق نہ چھپیا ذاتیں فضل الٰہی وٹڑی وڑتے
وارث بول ذات الٰہی دانہ نکل آیا
وارث بول صفا کراں میں لے فضلوں ونیاری
وارث لوچہ سیپ گواناں جی عشق کراں انجاناں
وارث گلا خوف مجھولی منہ ساڑاں مچھ شیطانوں
وارث کی بنیاد چوہڑ پاندی مان نخانی کہیا
اوچیاں ہاں کرڑ نہیں دروازے ایساں لیپ چال ونجائے
وارث لاج ہے پیاریں ہیں بخشش کراں لکھ واری
وارث چشماں سر پر منیاں خاوند دے فرمانے
وارث جا دربار صاحب دیں گار وگار جھگڑا مول
وارث میں نہیں آکھے تماشا ہاں دست جھائی

خودی تکبر رب نہ بھاوے ڈیکھ ابو جہین کھاڈے
العفو ہے اکھاں اوتھے خاوند کولوں ڈرو دی
اگر تیکر رہی مینوں سن سن گیاں بانے
پڑھنا علم شیطانوں اتے نہیں محنت کسے چنگیری
چھڑی کوہاڑی چھج لو کری ترک اساہاں
رہنا رہنا آکھن مونہ رکھ ایتھے کہیں نہ رہنا
کہاں گیا سلطان سکندر کہاں گیا شاہ دارا
ظالم ظلم تیہاں اتے کر کر ظلم ستاون
غافل کر میری میری کیا بھرا سادم دا
غافل کرنے میری میری سر تے موت نہ جانن
پیر پیراں حضرت میراں چھوڑی ہاں جیدی
عبدالقادر غوث الاعظم پیر اساڈا میراں
چھوڑی ہاں جناب عالی دی چنگا عمل نہ کوئی

سلیمانوں بھٹھ جھوکاوے یوسف ہٹ وکاوے
کاہلدے پرکامیاں کولوں خوف ولیوں چہ کردی
تیری ڈاڑھی سپہ پڑاہی کولوں خوف چھوڑ ہٹی جانے
چھ لکھ برس عبادت ضائع گئی اکتے ویری
کہاں گئے بادشاہ زمیں دے لشکر سنے سپاہاں
کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ہویا حکم ربانا
کہاں گیا جمشید سلیماں لشکر بے شمارا
ایہ گل غافل سمجھ نہ جانن طاقت پئے ونجاون
پکڑ راہ شریعت سچا ذرہ نہ رہے غم دا
کھان خوراکاں پہن پوشاکاں سبھے خوشیاں مانن
میری لاتحف دین پڑھیا خوف نہیں کچھ کردی
بیڑی غرق مکالی بلوچہ معاف کرے تقصیراں
چھوڈ ایمان گھن پالیس فرق زلدھی ڈھوئی

وارث آرہ دھر کر یا سرتوں پیر چراوے
وارث جے ہم لال اوتھے کون آپوہڑیتی دی
وارث توبہ توبہ کران ویکھاں طرف شیطانے
وارث چھوڑی کن بچا رنی امر خاوند اپھیری
وارث نکھے ڈھے چلے ویکھو کرو نگاہاں
وارث جے سو ورہاں جیون اکثر خاک سمانان
وارث کیہا فقیر میر اللہ دے دنیا جھوٹ پساطے
وارث آخر لکھیا دیون مرن دے پچھے تا دن
وارث نار سوہاگن ہوئی جیہڑی منے امر خصم دا
وارث کردے بیوفائی ایہ رب دا راہ نہ جانن
وارث اگے ایس ساڈی دی ہن ہتھوں خلقت ڈردی
وارث خادم مرید اں کیا غم توں دل وچہ کر نظیراں
وارث لاج پئی گل مرشد کرم غلام کیتوئی

دوہڑہ جات سید وارث شاہ صاحب

اوہ نین تیرے خونریز خنجر بھیں تیز قیامت خیز ظلم انگیز ریز ریز شمس تبریز جیہے پکار دے
اوہ مست سدا خمار رہن بیمار ہوون وچار موہن سنسار وکھیں بکوار پکڑ تلوار ہویا نوں مار دے
ایہ کہے تیرے نین ممولے ہین سدا بے چین جنگل نوں وین تے البیلین جھوڑ اپنا سین رُلن وچہ بار دے
تک دہ منہ بھیں لاہ آ وارث شاہ ور سدی چاہ کھلوتے راہ تے کرن نگاہ بھکھے دیدار دے

نالے بھل ٹھل نالے جاساں میں جھوٹی نہ قرار ول
جینے یاروں یار پڑھن اوسدے نہ دیندا یاروں
انہو بابل بول نہ بھاواں تے جھڑکن بھیناں بھائی

دوہڑہ

چھڈ تر کے جاساں میں ترکے ڈرساں ناہ سنساروں
وارث شوق ماہی دے گھمی بھڑکے ہیں تلواروں
تاباوی دل تائے ہیرا تے تابی دیہی تائی

دوہڑہ

چاچا بینوں چاچا مارے تے سبھناں مندی چائی
وارث ویراں ویرن کرکے ہیں چا آتش وچ پائی

ناناں ناناں کر کر رہیا تے نانی آکھے نانی
رانجھا چاک نہ ساک کسیدا جس تے توں قربانی

سر تھیں لاہ پیراں تے سٹیا لج نہیں جو چکانی
وارث رانجھا چاک تساڈوں تے ساڈوں یوسف ثانی

وادا وار واہ تک تک مارے نہ دادی نی ہیں وادی
داد اساڈوں کوئی نہ دیندا ہو رہی بے وادی

رانجھا کہسن تے کھیڑے وسن ہو رہی فریادی
وارث جنت وچ پچھیواں جے رانجھا ملے ہادی

ہتھیں مہندی مول نہ لاؤنی ہیں جرم کرم دی تتی
تے مولی نوں انگ لایا ناہیں جیہڑی سی سر گتی

رتی مہندی جے ہتھ لاؤ رنگ نہ چڑھسی رتی
وارث گت نگریز علیدی ہیں عشق رنگن گھت رتی

ہیر اگھڑ اگھڑ ڈولی والا حوض کوثر تھیں بھریا
کر کے سوں سپت عرشاں تے حوراں سی سر دھریا

جیہڑے جوں پیغمبراں کھادے اوہ ٹناں انگ چڑھیا
وارث ویکھے غسل ہیر مینوں چھیڑ رانجھن ول کھڑیا

باہوں پکڑ بہالی ساں ہیں سرور عالم کھارے
چارے یار کھلوتے پھڑ کے سالو وے لڑ چارے

ڈیں چھٹی سر پائی حوراں سب شگن وچارے
وارث شاہ وت عقد بدھونے میرا رانجھن نال پیارے

روز الست دے دست اساڈے ملیا سی جاں ماہی
اوسے روز ویاہی آہی رانجھن نال الٰہی

شرع ایجاب وتا سی ملکاں حضرت کول گواہی
وارث شاہ اوہ کون جو مینوں آکھن باجھ نکاحی

عہدیں نال ماہی دے پیتی بھر کے پریم صراحی
ندا ایہ کھیڑا کتھے آیا دیندا جو بد راہی

ہیں جیہی نال ماہی دے چائی سنجیں توڑ نباہی
وارث ہوے قبول جے چاہے ہن اگے بے پرواہی

ایہ تاریخ ودھی ہیر سید وارث شاہ صاحب از میاں نبی بخش ہمبلیہ قوم باغبان خلف میاں نظام الدین مرحوم مالک موضع نبی گنج نو آباد متصل لاہور

چھپی ہیر ہن یار ہووین روڑی جلی قلم دی لکھی صفا میاں
اہو ہیر اصلی جہنوں آکھدے نی ایس وچ نہ فرق ہے کا میاں

نقلی ہور بھی بہتیاں وکدیاں نی ویکھیں آپ بالئیں و کھامیاں
تے کریں افسوس خرید کے تے اہنوں مل نہ ویں گوامیاں

محمد دین ہیر یالوی مولوی دا سر ورق تے نام پڑھا میاں
نالے نام پیراندتا لکھیائی پتا ویکھ بیشک لے آ میاں

وارث شاہ دی ہیر دے شوق والے سبھے اہل طریق ہیرا میاں
شاید کیدا نہ نقصان ہووے قیمت خرچ نہ کرے بیجا میاں

جیکر تاہنگ ہووے ہیر ملن سندی بڑی خوشی دے نال توں آ میاں
ایتھے قوم تے ذات دا فرق ناہیں خانے فقر دے وچ نہ کا میاں

خدمت ناں غیر از موجود ہوسی دیندار ب برات پوچھایاں
سب پرشبیہ فقیر دا دیس کہیا وارث پیر جو گئے فرمایاں
محمد دین نوں حق ہے چھاپنے دا ہویا ملک جو اوسدا چایاں
چھیر کا مول نہ کوئی غریب تائیں منداکسیدا کرن ستامیاں
فرہنگ دیباچہ چوہیر بیٹڑی بھی بنت گئی کتاب وچ ہامیاں
اوکھے لفظ آہے جیہڑے متن اندر و تا ترجمہ نال کرامیاں
سال طبع دے لکھن دا فرق کیتا باراں وستاں وچ پائنامیاں
پیراندتا بھی نال نصیب دے بجی اجکل ایتھے گیا آمیاں
وڈی قید ہی وانیاں پانیاندی قسمت لئی پھری پچھے لامیاں
کسے قصہ نہ ہو چھپواں سندا ایدے لیں دے دین آرمیاں
متے حرص کرے مارے بیٹھ کوئی دولت نہ دے لٹامیاں
طالبعلم زبان پنجاب دی نوں دتا فایدہ ڈھیر پہنچامیاں
عقدے حل ہو چاگئے شاعیاندے کیتی شرح آیات بھی چامیاں
اوہ باغ عرفان ہے نبی بخشا وارث ہیر گیا بوٹا لامیاں

ابیات تاریخ طبع کتاب موسوم ہیر سید وارث شاہ صاحب ملک الشعراء از خاکسار مصنفہ سید صاحب موصوف

سگ دربار غوث الاعظم بندہ پیراندتا گر تخلص دم ترمیم کنندہ ہیر رنجھی دیش ہوف چوہنگ المعروف ہیر وقف الاخلاف میاں محمد اسمعیل تریاآبادی سکنہ موضع جوڑا سیاں ضلع گوجرانوالہ وارد

جمع کردیاں ہیر نوں ڈھیر مدت حصہ عمر دا بہت لنگھایا ئیں
کوئی طمع نہ نفس دا مول کیتا تام ربدے شوق کمایا ئیں
ایس گل پچھے شاعر اٹھ پئے لکھیا ویکھیا تے ویکھیایا ئیں
دنیا دشمن دین ایمان دے سچ اکھنوں باز نہ آیا ئیں
کراں شکر خدا دا ایس کوں نہیں جسدے جان کھپایا ئیں
پیر وارث شاہ دی قبر اتے جدوں چلہ ہی بیٹھ کمایا ئیں
نہیں تے حرف نہ پاندا کل منوں وارث پیر نے آپ کڈھایا ئیں
قدردان کلام دے جان دینے شوق والڑا لوک پڑھایا ئیں
محمد دین مہتابالوی مولوی نوں حق چھاپنا ملک کرایا ئیں
اج کل ڈیراں گجے وچ میراں نبی بخش دے کول بہایا ئیں
غوث اعظم پیر دا حال جیہڑا کرکے لوریں تصنیف بنایا ئیں
لکھے اپنے ہتھ دے کول بہت چھاپے وچ نہ کوئی چھپوایا ئیں
سال طبع تاریخ دے لکھن اندر بہتا دور نہ فکر دوڑایا ئیں
ایسے شوق تحقیق دیس پنجاب اندر ہیر والڑا نام سدایا ئیں
جاتا شاعراں کھٹیا بہت ہوسی سگوں پتا آپ گوایا ئیں
رسیو ریس ترمیم کتاب کیتی شاباآفریں آکھ سنایا ئیں
اوہناں خرچ نہ مول کیتا جدوں ویکھیا آپ شرمایا ئیں
پھیر وار ہیا ہاں یار دے وچہ عمر ساری ہر سال نہ ترقی ٹھیرایا ئیں
تدوں آپ غریب نواز ہویا عاجز چا فقیر وڈیایا ئیں
دنیا کوڑیاں کھیچاں نار دے بئے اچھا ویکھیا تے آزمایا ئیں
کھوٹا کھرا صراف نتار دیندی سوناں شدھ بازار تولایا ئیں
ہو آہر نہ کرے کوئی چھاپنے دا اجی کوک کے آکھ سنایا ئیں
تواں اک دکان دو کان دیکھے حیلے کسب روزگار دے لایا ئیں
نالے ترجمہ بھی شاعیاں صورتاں دا بولی ٹھیٹھ پنجاب الٹایا ئیں
کوئی خواہش جے کرے چھپوان سندی اوہنوں خوشی دیناں تولایا ئیں
پیراندتا اختری سوتیراں ہجری سنہ سی آکھ سنایا ئیں

یا فتاح

فرہنگ وڈی ہیر سید وارث شاہ صاحب

مصنفہ میاں پیر اندتا صاحب قوم ترکھڑ وزیرآبادی سنہ ۱۳۳۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی
۱	کیتا سو	اُس نے کیا		جھولن	لہراتے	۴	سیجڑے	ڈاہیاں ہاتھ		بنیریاں ندے	دیوار کے سر پر
	جگ	جہان		گنڈڑے	گرہ دیے ہوئے		کھیتی	زمین مزروعہ		بگیاں	سفید ہا
	مُول	ابتدا		منڈڑے	ناقص		اوگیاں	پیدا ہوئیں		لنگ وار	دل آویز
	جھیڑے	جھگڑے	۳	دوہتروان	نواسہ		پنیریاں	پوشیدے سبز ہو نہال		سُتی	خفتہ شدہ
۲	جرم	پیدائش		اوچی جدے	عالی خاندان		وڈھیریاں	نوازشہائے		نویں سرتول	از سر نو
۳	انگلی	انگشت		وڈو وڈیرے	بڑے سے بڑے		کاہندے	نشانہ -		من کے	قبول کرکے
	پھاک	ٹکڑہ		پرے پریرے	دور سے دور		ڈھیریاں	امیدہائے		سبھاویں	برگزیدہ
	ونج	جا -		کئی دیر	چند دفعہ		مودودہ	اسم صفاتی خواجہ مودود		[illegible]	روز روشن
	سبھے	تمام		گٹھے	گفتہ شدہ		ایک چشتی بزرگ کا	نام جو باوا صاحب	۶	کہی	[illegible]
	چنگہ مندڑے	اعلیٰ سے اعلیٰ		گھیر	ارد گرد بند کرنا			کے سلسلہ کے پیرو ہیں	۵	رانجھا	رانجھا قوم [illegible]
	گُنی	خوبی والا		ڈھیر	انبار ہو کر مارا جانا		بٹن	پاکپٹن نام شہر		چھیل چھبرو	خوبصورت جوان
	سوہنڈڑے	خوبصورت معلوم ہوتے ہیں		چنگ چنگیرے	اچھے بہت اچھے	۵	دھیانی ہے	یعنی [illegible]		گبھرو	نوجوان
	سیس وگنڈڑے	سر بیچنے والے		میر تیر	میں تواں			دل رجوع کرنا		البیلڑے	لٹ پٹے
	ونڈڑے	تقسیم کئے گئے		سنج	شام		جھوک	لطف		سندر	خوبصورت
	دھنڈڑے	دنیا کے کاروبار		سویر	صبح		جیبھ	زبان		والے	نام زیور
	جھنڈڑے	نشان		دیر	عرصہ		پلّے	اپنے دامن میں		کوکلے	ایضاً
	ڈھنک	شعاع		ہتھو ہتھ	ترت پھرت		گنڈھی چھوٹے	گرہ کاٹنے والے		مُندرے	ایضاً
	لڑی گنڈھڑے	سلک سفتہ	۴	ڈھونڈڑے	تلاشی		اوڈار	پرندے	۶	مچھے	گمر

نمبرشمار	لغت	معنی	نمبرشمار	لغت	معنی	نمبرشمار	لغت	معنی	نمبرشمار	لغت	معنی
٦	لُنگی	نام پارچہ چارخانہ	٥	منہ ہاریاں	آزاد نصیحت مانا		وچھوڑیا	جدائی		نہ بنگی	نہ گذارہ ہوگا
	ٹھاٹھ	زیبائش		کوئی ڈنگ	ایک وقت کا کھانا		اجوڑیا	مخالف کر دینا		پرناہ	شادی ہونا
	راٹھ	اعلیٰ قوم اور خاندان		بھوئیں	زمین		موڑیا	واپس کرنا		جائیانی	لڑکیاں
	موجو	نام والد میاں رانجھا		دارے	نشستگاہ زمینداراں		آکڑاں	خودپسندی غرورت		اکھوڑ	جڑکنے سی نہ رہ سکے
	پنڈ	موضع		وہلیاں	بے روزگار		رجکے	پیٹ بھر کے		موڑ	روکنے سے مڑ سکن
	باہنڈ والا	بنا رکھنے والا مالک دیہ		وادی	بدعادت		دیور	خاوند کا چھوٹا بھائی		وادیاں	بدعاداتاں
	ٹبر انتے پروار	عیال دار نواسہ نواسی پوتر پوتی		لَٹ	آوارہ		نہال	خورسند		توڑ	اخیر
	پرتیت	اعتبار		ورجنا	منع کرنا		چھیل منڈا	خوبصورت لڑکا		نباہیاں	پہونچایاں
	وھیدو	نام میاں رانجھا		تراہنا	ڈرنا		کھیاں	گمس ہاے		وسیندڑا	نظر آتا
	گجھے	مخفی		ویساہنا	فرمانبرداری کرنا		کلنک	بدنامی کا داغ		گوچرا	اختیار کا کام جو ہوسکے سو اوہ سرانہ کرسکے
	اوگنگدینی	اوپر گذر نام ظاہر کرنا		نڈھا	لڑکا		سوکھالیاں	آرام سے		پوڑیاں	زینہ ہا
	تیھوڑیاں	جبیں بہ جبیں		پراہنا	مہماں		وہٹریاں	انگن ہاے		پیکیاں	والدین
	کھیڑ دینی	کسیکو لطف پہونچانا		ہرنالی	زمین جوتنے کیواسطے ہل تیار کرکے لیجانا		ڈاہ چرخے	چرخے کاتنے کو رکھنا		گوارنی	بے عقل
	رکتاں	ان رنج کرنا خوہ مخواہ کی چھیڑ چھاڑ		ہل	"		دہسہ یاں	بابا بتکو کمر کرنا		سنڈھا	راسبت
	اُچیڑ دینی	زخم کے انگور کو ناخون سے جدا کرنا	٨	ریشٹے	مصیبت جھگڑا		من بھاؤندا	دل چاہتا		اپڑیاں	ایسی
٧	بھنبٹ	فساد		جوترا	کلبہ رانی		رسدیانی	مناسب		پنگھٹانڑے	گھاٹ پانی بھرنیکا
۰	گورتے	بدشورہ ہاے		تھک	تھکان		چھتڑے	میٹھے		پہئی پہئی	شہرت
	اڈنکھیڑ دینی	جدا کرنا چاہنا		ارلیاں	ایک لکڑی کا نام ہے جو آئیں لگائی جاوے		رسیانڑے	رسیلوں کے		دھماں	" "
	گیڑ دینی	چلاتے ہیں		چھاں	سایہ		ڈاریونی	مکار عورتو		ترنجناں	چرخہ کاتنے کی جگہ
	بیچ	سردار		بھتا	کھانا		ٹونے ہاریو	جادوگر عورتو	٩	چھوٹیاں سیداں	خنکلے دوانیش تو لگا
	بگھ	پیمائش		بھابی	زنکہ -		ہریاریو	چالاک عورتو	١٠	گھنڈیاں	دلدار
	وڈھی	رشوت		چھالے	آبلے		ہیسیاریو	ظالم بے رحم عورتو		منگو	گلہ گاومیشاں
	بنجر	زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو		پھٹے	ہاتھ پاؤں کا پھٹنا		گنڈیا منڈیا	بدمعاش لڑکا		ویرنو	دشمن عورتو
	کچھاں	بغلاں		لاڈلہ	نازپروردہ	٩	ساذ بھائیوں	مصیبت میں ڈالنا		جمدینی	پیدا ہوتی
	پھکڑی	بدنامی شہرت		سکیاں بھائیاں	حقیقی برادر		کہیا بنایانی			اُٹھکیلیہ	جوانی کی جوش میں پیدا
٨	باب	کسیکو مصیبت میں ڈالنا	٨	کنڈا	خار		لٹکنڈڑے	بانکی رفتار		تھکاں	تھوک
	بھنڈی	ظلم رسوائی		کلیجے	جگر		بھابیا بھایانی	گنگیہو جاسی ڈان		موہنڈاں	شانہ
	رائیگاں	ضائع		پوڑیاں	چبھویا		لوجوگا	منہ کرنیکے لایق		چیرا	سرخ پگڑی
	ہنڈا پچھکے	بدن آراستہ کرکے پھرنا سست آدمی کا کام ہے		مہنیاں	طعنہ ہاے		لیکاں	جمع بدنامی		بھنڑے	بھگے ہوئے
	آرسی	نام زیور		وکھووکھ	جدا جدا		ٹپکے	حد سے بڑھ کر		چوپچہ	تر کرکے

نمبرشمار	لغت	معنی
۱۰	لٹکنے	صحن
	پلٹنا	پھپنک دینا
	آدھیاں	نصف کا حقدار
	ڈھاسنا	تکیہ لگانا
	مڑیں	باز آ
	ہنکارےنے	متکبر
	بھاگ بھری	نام عورت
	منس	خاوند
	کوکلاں	نام ایک بانی عورت کا
	بوہیوں	دروازے سے
	کڈھنی	نکالنی
	کنبھ پچھواڑیں	پیچھے کی دیوار
۲۰	کھسکا	بھکالانا
۱۱	ٹھٹھولیاں	طعنہ بازی
	پیہڑا	نوعروس کے بیٹھنے کی جگہ
	مہریاں ندے	شریف عورتوں کی طرح
	گولیاں	غلاماں
	جھوواہ	پانی کا وہ جو ویلے سے نکلکر جاتا ہے
	ڈبولیاں	زبان زنبنے والی
	گجھولیانی	دامن
	ٹولیاں نی	گروہ ہا
	بھیڑ مچایا	لڑائی شور
	کچیاوے	اے خام عقل
	متھا ڈاہیائے	مقابلہ کیا
	سوکناں	ایک خاوند کی بیویوں کو سوکن کہا جاتا ہے
	سجرا	تازہ
	جوبناں	حسن
	بھیا	باسی
	دھڑول	تھپیڑ
	اُن	پشم

نمبرشمار	لغت	معنی
	لہیا	پشم کا کیڑا
	چنیاں	جوتیاں
	بگل	جانور اوٹھنا
	ونجھلی	بانسری
	ہنجوں	آنسو
	کھچیا	خفا ہوا
	تسلّا لی	اطمینان
	ادھواٹیوں	نصف راستہ سے
	اُٹھیا رزق	اٹھا برکت ہو رزق
	ونڈ	تقسیم
	ساک سین نگ	کوئی رشتہ دار ہو
۱۲	سنگدے ہو	شرم نہیں کرتے ہو
	ٹنگدے ہو	لٹکا دیتے ہو
	بھاگی بنی	کیا مصیبت پڑی
	سدہار	چلا جانا
	ویرا انبڑی جایا	سکا بھائی ماں کا جایا
	ہانڈیاں	غلاماں
۱۳	سوہندیاں	سجاوت
	اوٹ ہے	امید لگی ہے
	کول وسیداں	پاس آبادی ہوتی
	ہارنا ہیں	گھاٹ آجانی
	ڈھاہندے	گراتے
	اوسارے	اونچا کرتے
	باہاں بیلی	یعنے مددگار
	بھج باہاں	ٹوٹے بازو
	کائی سار	کوئی خبر
	ہنجروں سیداں	آنسوؤں کے
	اکنیاں	تاؤ
	بھنیاں	بریاں شدہ
	چوکھنے	قربان

نمبرشمار	لغت	معنی
۱۴	وچھنیاں	جدا شدہ
	پنیاں	منزل مقصود کو پہنچا
	گھیرکے	چاپلوسی کرکے جھوٹی منہ کی خوشامد
	ٹھگدیاں ہو	ٹھگی بازی کرتی ہو
	پھلیاں لاونے	جھوٹی باتیں بناکر زبانہ سازی کرتے
	بھکدیاں	سلگتی
۱۴	ٹھگنیاں	فریبی عورتیں
	واہ	چارہ
	جھاگ	برداشت
	پنڈ جھگڑیاں دی	فساد کی گٹھڑی
	ویڑیاں ورم کیاندے	غصہ و جھڑک
	کھڑکیاندے	ہیبت و رعب
	پٹی	سر کے بال
	چھپی	پوشیدہ
۱۵	اوڈیاں	پروانگنندگاں
	پاہندیاں	راستہ چلنے والے
	مہر کریو	مہربانی کرو
	نیٹواں	نیچا
	ڈڑکارے	مثل گیڈے کے ہانک
	دھروں	قدیم
	کلیاں	کھونٹیاں
	ڈوھلی چھیدے گونا	متکثر ہلی کرکے گونر بارنا
	چہہ	گندے بدمعاش
	ڈنگراں	خوب ہوئے تازے جیوان
	لڈیاں پھڑیاں	شور فساد
	متا	ارادہ
	جٹری چوکدی	کنجشک چھوٹی سی
۱۶	مدہانیانی	دودھ کی مکھن نکالنے کا آلہ
	پچلانیاں	غوغا کیا
	ریڑکا	ہلانا

نمبرشمار	لغت	معنی
۱۶	دودھانیاں	دودھ کے برتن
	پورانیاں	انگلہ مردہ بیل لٹکنے کی لکڑی ہے
	چکیاں جھوتیاں	چکی چلائی
	تاؤناں گنھ	آٹے کو بندنے
	سوانیاں	شریف عورتیں
	مانیاں	خوشی کی گذران
	کپتن ملاح یعنی	اشارہ سے الٰہی حلیہ سیاہ فام اور موٹا بدن پیٹ والا
	چپا دھکساں	چپا چلاوں گا
	چوڑ دہاڑوی	رہزن چور
	گودی	گود میں اٹھاکر
	ڈھیکیا	دشنام
	کنڈھے	کنارہ
	ڈھانڈڑی	آگ سلگانا
	چھبیاں	غصہ ہونا
	باہوڑی	امداد
۱۷	موہیاں	ورغلائی گئی
	مورکھا	او احمق
	کوکھرابل	دلی طاقت
	دیہری	چشمک
	جٹیٹڑی	زمیندارنی عورت
	پچھیٹڑی	پچھاڑنا
	بنیہٹڑی	بنیاد
	سمیٹڑی	محو
	سیٹڑی	خریدار
	مہریٹڑی	مہر کی دختر
	ولیٹڑی دا	لپیٹی ہوئی کا
	نئیں	دریا
	مہانُ	گروہ
	جتاں کھناں	ہر ایک
	سگر	سیانا اور خوبصورت

نمبر شمار	لغت	معنی
۱۸	اوہلے	پوشیدہ
۱۹	دوتیاں	دشمناں
۲۰	تراہیاں	ڈرایا
	جھنگی	کنگ ڈکی جھونپڑی
	بھاربانگیاں	تحمل مزاج باغدار
	پلکاں	پپنیاں
	کھنگی	ہاتھیں ٹھونڈالنا
	چھمیاں	ایک دوسرے کے پارچہ دیکھ کے ہنسی
	ٹکھڑ چٹے	نرزخ پر۔
	چونڈیاں	پیشانی کی زلف
۲۰	جھنگ پین	جھولتی تھی
۲۰	سوہیدی	نام پارچہ ریشم سرخ
۲۱	گلہاں	رخسارہ
	ٹہکیاں	تروتازہ لہلہاتی
	دولہنہ پچیاں	ہاتھ یعنی ارڈکی پچی
	ٹھاڈوے	بناوٹ دکھاکر
	اوبھرے	اوپر ہوگئے
	کھینوں	کھدو یا گیند
	گجھی	چھپی
۲۱	ترٹھیا	ڈری ہوئیں
	پکنیے دی	نام شہر دارالخلافہ چین پیجنگ کی بیٹی
	الوکار	انوکھاپن
۲۱	اڑدوبازار	شاہی بازار فوج کا مقابلہ کا جھگڑا
۲۲	ٹبھڈوڑی	ترچھی
	ٹکڑدی	تیز
	کاتہا	چھمکاں
	لہولہان	خون آلودہ
	دھروہ	گھسیٹ
۲۳	سسری	نام ایک کیڑے کا جو غلہ گندم کو خراب کرتا ہے
۲۳	سکھی لدھیا	جو شخص سکھی محنت سے

نمبر شمار	لغت	معنی
۲۳	ٹگھڑا بوڑ	بے ہوش
	اہلکی	سست الوجود
	ڈائن دے بھکھ	ڈائن نے کھا کیا
	اکھوں ستوں	بڑی نیند میں سو یا
	قربان	خلاف
	متولئے نی	مست
	جھڑپ	تیز اور شوخی کی بات
	اٹھکیلی	جوانی کی امنگ میں
	رسیلی	تاثیر والی
	کتھوں آئیاں	کہاں سے آتا ہے
۲۵	چھیک	ایک گھاس کا نام
	دوکھن	دو ٹکڑے
	نیناں ندی ہار	آنکھوں کی سیاہی
	جیوے جیوے بنے	جس طرح اطمینان
	کہنے	بسیار
	گواہنڈ	ہمسایہ
	رلانگے	پائمال ہوں گے
	بناہوتی	اخیر تک ساتھ دینا
	آدر	تواضع
	بابلیدی	باپ کی
۲۶	دوہیلڑائی	شکل
	پینچی	نمبردارنی
	سوہد	تلاش
	رہیاں دو نملاں	پشیماندگاں
	کھوبیوں	کچہری جگہ جہاں آدمی چنتا چس جاتے
	نسکی سوت	ضائع
۲۷	کھبروٹ	اچھا جوان گبھرو نولا
	بوبڑا	خوبصورت
	پر ہیرے بوچ	مجلس میں
	واہیول کٹھکے	بہتے پانی سے نکلکر

نمبر شمار	لغت	معنی
۲۷	ہنڈاؤندلے	وجوہات ڈالنا
	انت ٹیکیں ساک	اخیر اس رشتے
	سہیڑیاندے	کا دیکھیگی
۲۸	داٹیاں تاڑیانیے	رہزن وغیرہ
	سہلکے	خبرداری سے
۲۹	کھبندیاندے	گلہ گاؤ بیشاں
	کھیڈ رجھے	کھیل کے خیال میں
	جیوڑا پکڑلیا میں	دل کو قابو کر لیا
	چا اکھیریا میں	بیخ کندی کر دیے
	آدھین	عاجز
	کھیڑ کھاں	خیال رکھنا۔
	کھوجے کھا عمر بیتے	نقش قدم
۳۰	ٹینڈ بدھی	ایک سیدھی قطار
	کا مگتی	نوکری
	بھیڑمیاں	تنگی
	ترو ٹھیاں	مہربان ہوتے
۳۱	سنگ سنگیلیاں	ہمجنس کو پیار کرنے والی
	گیکیاں	بھوسلی رنگ
	ست کیلیاں	گھروں کے کھرڈی بہت
	گمڑیلیاں	تلخ مزاج
	کھیپلاں	شکل سینگوں کی
	کھریڑ	اس بھینس کو پکارتے جس کا دودھ گاڑھا ہو
	کھلال	جس کا دودھ پتلا ہو
	ریناں	جس کے سینگ گلے میں لپٹے ہوئے ہوں
	سول	بچہ دینے والی
	پھڑاں	عقیمہ یعنی بانجھ
	سنڈھ	ایضا
	موٹیاں ڈٹیاں	موٹے بدن
	سجر سو	تازی بیاہی ہوئی
	گبھناں	حملدار

نمبر شمار	لغت	معنی
۳۱	ٹھانگراں	مدت کی بیاہی ہوئی
	ڈوکلاں	تھوڑا تھوڑا دودھ دینے والی
	ہتھیلیاں	جو بغیر بچے کے دودھ دینے والی ہوں
	ڈھکاں	جہاں پانی ٹھہرا ہے
	ڈھڈلاں	بڑے پیٹ والی
	اڈارہویاں	اڑ جانیوالی
	ہوک	آواز
	کیلیاں	مسخرے
	آپوڑتاں	قبیلہ
	ابلق	ڈب کھڑبا
	جوہیر	چراگاہ
	دھناپیاں	دھناپ اس گاؤمیش کو کہتے ہیں جو بلاغت کو پہنچنے والی ہو
	ہنڈھیل	ہونہار
	آسڑاں	نہ بڑا نہ چھوٹا
	دودھ لیڑاں	شیر خوراں
	چھانگاں	کدڑے مارنا کودنا
	پیکھڑ	وہ رسہ جس سے گاؤمیش کو پاؤں سے باندھا جاتا
	الاں	خوش ہونا
۳۲	موہکہ	بیماری کا نام ہے جو چوپائے کو ہو جاتی ہے
	کھڈے رلیاں	"
	کہنہ منڈوڑی	گردن سوجی ہوئی
	دلہانڈاں	قدآور
	گراڑیاں	زیادہ قدآور
	لٹر	شکم پر
	ہاڑبا	حرص
	دوڑنگے	بھاگنا۔ کودنا چھلانگیں مارنا
	ڈہنجہ	تمنا
	پڑتنے	راز بھید
	آندبوجہ	غیرت میں

نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی
٣٨	ہٹھ	حوصلہ		جھلکانیاں	جلائی جائیں		جنج	برات		کھسلیر	آرام
	ہکھی	خواہش		سدّیانگی	بلائی جاؤنگی		جھٹ نال	حیلہ سے		رُجھے	مشغول
	اوکھلی	ہاون	٤١	لوٹنیاں	زیورہا		وڈھلڑئے	کان کی زیور		جھورا	فکر
	دھسکلاں	ضربہا ئیے		چھوہری	دختر		کھوہ جنڈیانوں	ہیر کی زلف یعنی بال		لونکلی	علیحدہ
	لوئی ہٹرڈی	حیا کا پردہ		پیگے	طعنے		ڈھوئی	یعنی دہبر		چھوہرا	اے لڑکے
	اوگ پئی	پیدا ہوئے		سوتروں تر	اولاد سے بے اولاد		گھڑینٹھنی	پانی کا گھڑا رکھنے والی لکڑی		پہیرا اوپہیرا	ذرہ ذرہ
	وادیاں	عادتاں	٤٢	ساہن	بیل سانڈ	٤٧	انوکھڑی	بہت نازپروردہ		ادہیرا سوہیرا	مشکل سے مشکل
	سوہیاں	جاسوس		پچن	ہاضمہ		پچ	طور عقل چال چلن		موہرا	زہر
	سروسر	پے درپے		ٹھرڈیدا	یعنی چوکیدار خبردار		چچھر	جیب تک		نموہرا	بے دید
	مجنک	نفوڑی		کھولیاں	گاؤمیشاں		میدا ہوبہار	مٹانا تقدیر کا		گوہڑا	روئی کا گولہ
	چنڈال	بدعمل		کراڑ	بنیاں ہندو بقال		اولاہمڑے	شکایات		چھنچھوڑا	شوخ مزاج
	پچھکے تے	نشتر لگاکر یا استرے سے زخم لگاکر		بھرسب بھٹکنے	خوب بھرا بھرایا	٤٨	ڈوم ڈہاڈی	قوم مراسی گانیوالے		بھرڑی درب	نام علاقہ
	سُنیاں کلاں	گذری ہوئی باتیں		کوہماں	مجمع		بھوہورے	زمین کھود کر بند کرنا		کلالیندے	شراب فروش کی عورت
	اوڈھ گیا	بہت جلد چلا گیا		ٹہل ٹکور	خدمت تواضع		ہٹیا	ظلم		اوڈیندے	مزدور کی عورت جو کچی دیوار بناتے ہیں
	ویرا یاندے	دشمناں		کڑاوپاندا	جاسوسوں کا		نشٹ	تباہی		کھبیر	موچی کا اوزار
	بھنگ گھتدا	خرابی ڈالنا		نتھاواندا	بے گھروں کا		بھوکیں	آوازسگ		ڈھپے بہکے	دھوپ میں بیٹھکر
	ٹھٹھ	شرمندہ کرنا		کیریاں لاؤندا	غریب محنتی		بریار	بدکار		ڈون	تجویز
	لچ موئیاں	غیرت کی ماری		ہاوپاندا	افسوس غم	٤٩	ڈکرے	ٹکڑے		آدر	خوشامد تواضع
	لوہڑیدی آپ	غضب کی آبادی		گتھا ٹولنا	گم شدہ تلاش کرنا		کوڑ	غصّہ		چاں بھاں	رولا
	دھروہی	دوہائی		ڈاگ	گاؤمیش		کباڑیوں	حلق		وگ	گلہ گاؤ بھینساں
٣٩	لنب	بند کر		چھڑی	لپٹی ہوئی		کھیڑے	درپے		اکٹھڑی	ملکر
	بھڑولی تے	غلہ ڈالنے کی گلی برتن		انبٹری	والدہ		بہوں	بیہوش		مہنگ	آبی جانور پرندہ
	آہنیے نی	دروازہ		ہمڑی	ناتمام		سینہڑا	پیغام		لودھر	آبی جانور
	کھڑدبی	موٹی تازی		ارنبٹری	تیاری کرنی		بھلیائی	ہوا		پسلیٹیاں	پہلو الٹنا
	موہنی	دل بیقرار کرنیوالی		تھمبڑی	روک یعنی		ترتھلیائی	ہل جل		کرال	قسم ماہی
	پا ہڑیئے	ایک مادہ جنگلی چارپایہ کا نام		کمبڑی	لرزیدہ		پتھلیائی	زیرزبر		ڈھمبڑے	″
	مشٹنڈے	خوب موٹی تازی		جمنبٹری	پیدا ہوئی	٥٠	اوتھکیائی	الٹا		مرگانیٹری	مرگ چھالا
	اودماوڑا	مستی	٤٥	لمنٹری	دراز		ڈھودسدّ	گانا زمینداروں کا		ارتھ	طریقہ
	یکڑی ہاں	کاذب		جھانگرہیدے	جمیع خاردار گھاس وغیرہ یعنی چراگاہ		جنہاں نال رلیے تیہے ہوجائیے	ہمجنس ہو جانا		گھوری کرو	یعنی جلدی دوڑو
	کمن آنیاں	کمین عورتیں	٤٦	بنا بنا وندیتے	تیاری کرتے ہیں					ڈھینگ	آبی جانور پرندہ

نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی	نمبر شمار	لغت	معنی
	رلک تو	چلو تو		کھدڑیئے نی	خراب کی ہوئی		جھو ہاں	تھوڑے جہانہانی		جنڈیاندی	سر کے بال
	کھیہہ	خاک		ان سمجھیئے	بے ہدایتی		چٹاکیا	ٹھٹھر		ڈوڈیاندی	دو متضاد کی طرف قائم بردی
	نماشام	شام کا وقت		ٹھگرہ ٹھلیئے	موٹی فربہ تن آدمی		پچھیاں	انگشت وسطی کی نوک کے ساتھ رخسار پر		پنج تت	خواص خمسہ
	پھرمنگاوندی	گلا گا کے پیتا آتی پھل		کوڑ گندلے	تلخ مزاج		پھاٹکے	زدوکوب کرکے		گودڑا	پرانا لحاف
	دھم	شور		زہر دی بنگ	زہر کی گولی		گٹھ پچھپور	مار کر خوب باریک کرنا		تریڑ	برباد
٥٩	دھاک	جماعت		جھیڑ ہٹنے	بدعادت	٦٢	پاسنا	گروہ کا گروہ		جیڈ دیئی	برابر
	نہرے نی	اسے گھباڑی		گوہڑیئے	گھوٹنے کا ڈنڈہ		موانڈے	آگ کے الینے	٦٨	ٹیڈ دینی	خرابی
	اُردہ بگین	زبردست جنگجو عورت		جوہنگہ ڈھاب	تالاب کا ڈھیم		بھانبڑ	جلتی آگ		کھٹواندی	خاموشی کرنے والا مطلب پرست
	بڑبولے	بکواس کرنے والی عورت		آڈ چھانیے	آب رو	٦٣	لتھڑی پتھڑی	پگڑی اُڑی ہوئی کیچڑ لت		چھاہ ویلا	چاشت کا وقت
	گولے	لے غلام		کھرلی جندی	آب گم کی جگہ		سوہاں	جاسوس		گھسنواندے	گھونسے
	گنڈویئے	تیز مزاج		ڈہڑیئے	جوان بچہ		لاہڑی	لالچی		رتواندے	روتی صورت
	گل و پھریئے	نادم آشنائی		کھیریئے نی	گریہ چشم		لگ لویٹہ	بچا ہوا		لال کچوری	ایک کھیل کا نام
	اردو ہاسکے	بدمعاش عورت		نیلی ڈنڈا	پیٹ کے پست نشان		عڑکھٹ	چور کو ڈھونڈنے کا سراغ		نیارڑے	علیحدہ
	ٹونپ	زیور		بُہرو	شت سرو		دب دھیڑیاں	زبانی دھمکانا		بلاکونیتی	فسادی
	نکرمی	بد نصیب		ونگاڑ	خرابی		چت اکھدڑیا	گانڈہ کوئی		ٹیکے	کود کر
	چھیل چھدیے	چنچھوکی عورت		کھیسیا	مکری فریبی		دو پھیڑیاندا	فساد ڈالنے والا		پھسکڑی	روتی ہوئی
	چھانیے	آنکھیں جھپکنے والی		کرت گھن	شوم در شوم		بکھیڑیاندا	جھگڑا لڑائی کا		ڈسکڑی	روتی صورت بنا کر ہچکیاں لینی
	چھیڑیئے نی	ٹیڑھے منہ والی		پھلاوڑہ	جھنجک		اودھلاں	عورت بدمعاش دوسرے مرد کے پاس چلی جاوے		رت وناں	خونی رنگ
	جھکڑ جھلیے	اے دیوانہ شدی		اپڑیاں	غضب کی		دھرو ہی	دُہائی		کانپتی	لرزیدگی
	گدرک بیلے	گربہ کی مشابہ		پنج	کسی کو مار کر سست کرنا	٦٤	کرنگ	سوکھا بدن		ہولی رہتی	گذر ہوئی
	گلہڑیئے نی	گلے کی بیماری والی		بھولال	کھوتنے		اڑیدار	ضدی		جھٹ	جلدی
	کن گلٹے	کان کی بیماری		گجیاں	پوشیدہ		جھباہاں	تھک گیا		کیاریاں	کھیتیاں
	چکر بیریئے نی	بچرے والی		دھڑا دھڑ	پے در پے بزن		کارے کرن	بدفعل		ماندیاں	اندازہ غلہ
	گدھریئے نی	گدھی		جچھی	دست بغل		گہائی	سنگوئی		ڈڈیو سونک	کاٹا اس نے ناک
	اکھیں گھرنیئے نی	گہری آنکھوں والی		بھنیری	کھلی ہوئی		کھیل کنا	مستورات کا مخصوص [illegible]		پلوڑا	دامن
٦١	سنگ گھوڑیئے	گانی بازی کرنیوالی		کھنڈ پچھڑکے	جدا جدا ہو کر		پرس	ادھیڑ مرد		موڑہ	واپس کرو
	تھلب لگے	فربہ خسارہ		دھائیں چھڈیاں	چاول نکالنے والی		آنیاں	بے انصافی		پکا پکا شانے اس	مشورہ کرتے ہیں
	وھکو دکھیریئے	موٹی چوڑی		نہلیاں	چاول نکالنے کی		اپڑے سرے	نیچی اونچی		تراہ	دھمکانا ڈرانا
	موٹ پلیئے	فربہ ران		دھمگاں	نالہ ہائے		بجھڑک جھب	ڈراوا	٧٠	ایڈا گبھرو	اتنا بڑا جوان
	ہندر شکے نی	پستہ قد		کھڑل	نیچی جگہ جو پانی والی سوکھ جاوے		پڑچھدی	ہرن کا چمڑا		ٹنڈرا	ہاتھ کٹا

نمبر	لغت	معنی
۷۰	بودیاں	سر کے بال چھوٹے چھوٹے
	ادھ ٹڈلیئے	نصف حصہ تقسیم کرائے
	بھکھیائی	خیر خیرات
	ساردا ویڈرا	صندی آنکھ
	تکھبائی	تیر
	وجھاپ	آزردگی
۷۱	ترا ہیو ہے	ڈرا دیا
	کیارڑا	قطعہ کھیتی
	ٹھٹھ	بیشتر مع شہرت نامی
	کھیتر پیدا رکھا	کھیتی کی خبرداری
	واچیا	کم ہوا آلا پڑھا
	جھورا	غم
	جُھڑ ہے سہری	مرد مان حملہ آور
	رکھتیاں	مجمع ستارہ
	چوکھنے	قربان ہونا
	کھاڑیوں	خیال کئے ہیچ سے باز نہ آنا
	لاد نہ	بردبار
	بری انیت	ناقص بہت ناقص
	جلیاں	حالت فقر کا نام
	اوتنی داوت	احمق بیدا کیا جا ہوا
	انجھوت	احمق ہاتھ لگایا ہوا
	براخدائیا ندا	واسطے خدا
۷۳	ماریجیلی	دولت غائب یعنی غبن
	انہاں چوہا	کورموسٹس
	ٹھوتھے ٹھائیں	خالی ہاتھ جا ویں
	سانبھیوے	تبضہ کرلیا
	دہا بیج وہ بیچ لیا	خریداری کی
	بھوئیں بندیاں چٹیاں	زمین مقبوضہ کی جگہ
	سوہنے ہینے جھنظرے	خوبصورت جوان
	رلدیاں گولیاں	خستہ حال غلام

نمبر	لغت	معنی
۷۴	چھوکری	لڑکی
	آکڑ	سینہ زوری
	چکرڈانڈے	علاقہ ہائے
	ٹرنے نسیتی	مشہور معتبر
	باہر بیلیں انگرانڈے	آس پاس کے گاؤں
	چھوہریں ابکرانڈے	لڑکے لڑکیاں
	ٹھکرانڈے	امیر لوگ
	ٹکھرانڈے	طنز آ
	اکرانڈے	ناراضگی
	جوڑیاں	جفت ہائے
	جُٹ	جفت ہائے
	نرڑ	ایک دوسرے کے برخلاف
	ڈھوڈھکڑے	کو اکٹھا باندھنا موقعہ بننے
	اکھرانڈے	حروف ہائے
	کرتوت	شائی پر معقول خرچ کرنا
	دھنی	صاحب حوصلہ
	سانیاں ٹکرانڈے	برابر مقابلے والے
	لڈی	کھیل
	چنبراں	چپلا نگیں
	چھالاں	اولٹیاں
	اپٹھیاں	خاوند
۷۵	سس	خاوند
	کھوریاں	غصے ہو کر کلام کرنا
	لوریاں	پیار کرنا پرچانا
	پوریان ریاں	ذرہ ذرہ
	رُبجھے	مشغول
	ڈھوریاں	جیوان
	سورمہ	بہادر
	اودھالیانڈے	چوری نکل جانا
	گرچاں	خبراں

نمبر	لغت	معنی
	بروالیاں	کمیں چوکیدار
	دھنبلا	مجمع
	کھلو کھل	سفل السافلین
	بکیو نال	بکواس
	دھرم نیم	ایمان یقین
	گھوئیاں گھولاں	بدمزگی
	گھتھا	گذر گیا
	بھس	چھائی خاک
	دکھ اپنے	آمدن مصیبتہائے
	النبڑے	آگ کے الیئے
	اولانبڑے	شکایت ہائے
	کوہی	جانور
	تتھ جھورت	مقرر وقت
	پوڑے رہار	چلانا رسوم
	سنگدی	قسم مٹھائی
	جیھی	دست و بغل مراد
	پراکڑی	از یک جان
		نام مٹھائی روغنی
	روسیانڈے	رو ٹھتے
	جھوسیانڈے	کھینچنے سے
	وکھر	سبزی خشک
	چوہڑے جیبرڑے	خاکروب وغیرہ
	ڈانگری	حیوان چرانے والا
	سراکانڈریائے	رشتہ غریبوں کے
	کھولیس ڈاہڈے	چھین لیتے ہیں دست
	ان بچہ ہے	نہ کرسکتے ہیں غیرہ
	وس گھوامرینی	دل ہی دل ہیں غصہ سہنا
	اندروں باہروں	باطن ظاہر
	ڈولدینی	مذبذب
	گن ڈٹریانڈے	عقل بے زرآدمی کی
	ڈلدینی	تالاش کرتے ہیں

نمبر	لغت	معنی
	لبنار پیڑے	پاؤں کے پیچھے کچلائے جانے
	پٹی ماڑے	بڑے غریب
	نغگن وسون بت	قسم چاول
	باسبتی	قسم چاول
	مسافری	قسم چاول
	بیگمی	قسم چاول
	لونگیر	نام زیور
	الیاں	نام زیور
	گھنگرالڑے	نام زیور
	پیپل وترے	نام زیور
	پٹاکلاں	ریشمی پارچہائے
	بوتداں	ٹھکنے دار پارچہ
	بخنائیاں	قسم پارچہ
	گھگرے	قسم پارچہ عورتوں کے
	کاہڑویں	کپڑوں کا
	مشرو	قسم پارچہ ریشمی وانسوتی
	گوہڑے	موٹا
۸۰	پیٹکرے	باریک
	اوڈھنی	قسم پارچہ
	جس	شاباش واہ واہ
	بھوچھین	قسم پارچہ
	پنج ٹونیئے دو	قسم پارچہ
	ویرا راہد	عجیب شکل فریفتہ ہونے کا موقعہ
	جنے کھنے نوں	ہر ایک کو
	سنگتاں	جماعت ہائے
	رتن تھمن	متبرک مکان اہل ہنود
	بھتر تھو	جاہلوں کا ناچ اچھلنا کودنا
	چاوڑاں	نازانداز
	ڈھاڈی	قوم مطرب
۸۲	بھگنی	قوم مطربیاں

نمبر	لغت	معنی
	نقلئی	قوم مسخرے
	نبیراں	نام باجہ
	نزیاں	نام باجہ
	سپہردار	مطرب طبلہ بجانیوالا
	کبت	شعر کا ایک وزن ہے
	بھٹ	قوم جس میں سے بیربل مشہور بھٹ تھا
	گھوڑی سہرا	ایک کبت جو نوشہ کی برات کیوقت گایا جاتا ہے
	ٹھوٹھیاں	پیالیاں
	لوہل	زیور
	حمیل	زیور
	دارو	شراب
	دھرگ	طبل
	مُکٹ	جو برات کیوقت نوشہ کے سر پر پہنایا جاتا ہے
	سوہن سہرے	سرخ سہرا
۸۲	تیری بھین دا بھن بھنیائی	دشنام
۸۳	لاڑیا	اے نوشہ
	چیک پچیک	شور شرابا
	بھینویں	خواہر زادی
۸۴	سبھالڑا	نوشہ کا نائب
	چھچو	نامرد بزدل
	ڈھکی	پہونچی
	ستھ	مجلس آراستہ
	پھلجھڑیاں	آتشبازی
	ہرٹ وگن	نام آتشبازی مثل کنواں چلنا
	ویلنے	نام ایک چیز کا جسکے ذریعہ گنے کی رس نکالی جاتی ہے
	بدھئی	خلقت بشمار
	ہمُ گُما	جوق جوق

نمبر	لغت	معنی
	ڈومنی	مطرب زادی
	ویلاں	سر صدقہ
	پرییے	برتن کھانیکے بھرے ہوئے
	بچھاوڑیاں	بھرا ہوا برتن کسی خدمتگار کو دینا
	گھدکنے	ایک کھیل کا نام
	گلھتھ	ہاتھ کسی کو زور سے دبانا
	پچھبی	انگشت کی نوک کسیکے رسا دیں چبھونی
	گھڑولی	ایک شگون کا نام
	چھنڈ	قبیح گفتگو کا نام
	سالیاں	خسر اجیاں
	ان یدھڑی	بے جماع
	تلکنا	جو پکڑے سے ہاتھ سے تلک جاوے
	النوڈھ	بے سوراخ
	بھوآ	والد کی ہمشیرہ پھپھی
	جیجا	نوشہ
	کھنڈ پوڑیدا	کھیل کا نام
	ڈچھنہ	رسوم یعنی ایک ٹکہ
	متلاونی	کسی چیز پر دل ایسا چاہنا کہ زبان سے پانی آوے
	دسونکل	نام میلہ جس میں سید مد سرور جی کی نشستگاہ ہے
	جھڑیدا	نام ایک ضلع کا جہاں میلہ ہوتا ہے
	کھجی دی چھری	[illegible] جسمیں گھومتی ہے
	گدرک بلا	جنگلی جانور
	ترگا	گلے میں پہننے کی چیز کا نام
	نرگ	دوزخ
	ڈھنگر سے	عمیق
	وہر بیٹھی	[illegible]

نمبر	لغت	معنی
	اہنی میوئی	انادھی ملاحتی
	کٹیوناں	صبر کرنا
	سدا	ہمیشہ
۸۷	کوکسانگی	فریاد کرونگی
	مشکک پلٹنی نی	جوانی کی منگت میں
	پٹنی نی	معروف اوکھیڑی ہوئی
	سُٹنی نی	پھینکی ہوئی
	بن پٹنی نی	بیخکنی
	ڈٹھی نی	مستنڈی خوب موٹی بند شہوت کی عورت
	گوہلیر	بہت بلند جگہ
	رہنگڑ	قوم
	لدتہڑاں	قوم
	ساواں	برابر
	ڈبیوں تیں	ڈوب گئی توں
	متہ پھیرسے	رو گردانی
	سد	آواز
	ساہدیاں	ٹھکی ہوئی
	وڈھیاں چیریاں	رشوت
	آدجگاد	ہمیشہ
	کرتب	ناقص فعل
	ججب	جلدی
	لب	لالچ طمع حرص
	سمیٹیائیں	سمہال لینا
	وٹرسے	ناراض
	بری زبان	بدعادات
	کھل الٹی	چمڑا اُلٹا
	ڈھینگے	رکھے جائیں گے
	آسرا	امید تقوی
	سکھنا	خالی
	پیکھنا ہیں	چاہنیاں چکھنا

نمبر	لغت	معنی
	پھکھنائیں	نگلنا
	لکھنائیں	معلوم کرنا
	خبرگم	غیب کی خبر
	جھلی	برداشت کی
	دوہیجنینگے	شادی کیے جائینگے
	کوٹیجنینگے	کوٹے جائینگے
	دبیجنینگے	دبائے جائینگے
۹۱	تسہیجنینگے	تسلی کیے جائینگے
۹۱	بیجنینگے	بوئینگے
	آس پاس دی	اِدھر اُدھر کا
	پھاسدائی	گرفتار
	لوڑ	ضرورت
۹۱	المنوڑہ	ضدی عادت والا
	اپنے خیال سے باز نہ آنا	
	تن پال	تن پرور
۹۲	ساڑینگے	جلادینگے
	چھٹنا	خلاصی پانا
	نہال	فارغ البال
	اکھر	حرف
	بدھ مانا	شکم مادر
	جب لگ	جہاں تک
	ہونہاری	شدنی
۹۵	ودھیک	زیادہ
۹۵	لیک	شہرت
	سنگدا	ڈرتا
	اوترا	لاولد
	قبیلڑا	برادری
	ڈھل	دیر
۹۶	ڈوم ڈالرا	میراثی وغیرہ
	ویرائیا ہندے	دشمنی رکھنے والے بیگانے

صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی
	چھوہری	لڑکی		سرنال سریاں دال	زندگی کے ساتھ لواظ		بھڑتھو	کودنا اُچھلنا	۱۰۴	انجور	بگاڑ
	گھلنی	نت بھیجنے		رہنجھ	بہت خوشی		پکوان	نام خوراکی چیز		تھوڑی	کمی
	سوہاگناں	خاوند والی عورتیں		لہنیاں لہب	مقسوم		ٹمک	پٹاری وغیرہ		ونڈیاں	تقسیم
	کھوہ کھلڑ	کاشتکار کی زینت		ڈھکا ڈھو	سبب		واہوواہ	جلد بہ جلد		چھنڈناں	جھڑک دینا
	موہنڈے	شانہ ہائے	۱۰۱	ٹھکری	جدائی	۱۰۱	لُڈی	ناچ زمیندار		پھنڈنا	مارنا
	رولاک	خاک ستو	۱۰۲	سوہاوندی	سجاوٹ خوبصورتی	۱۰۲	بجے نزہ آندری	ایک گیت کا نام		گنڈھنا	جوڑناں
	آنہونیاں	ناشدنی ہائے		ٹٹے گھیوں	ٹوٹنا خوشہ سے		گوہڑے	روئی اٹھی کی ہوئی		بھیس	لباس
	گوٹھ	مجلس ہمنشینی		لگڑ	لمبی شاخ		ٹنگنے	ایک لکڑی کی بندھی ہوئی		اروڑی	کھاد کا ڈھیر
۹۷	اولڑے	بیجا		ویریاں دوتیاں	دشمناں		پہ کڑی	بوریا		چترڑاں	سُرین
	ڈمیں	ملتے دستیاب	۱۰۳	کھلیر	آرام	۱۰۳	جھرمٹ	ایک مجمع		کھچل بندیاں	وجوہات
	پوجا	عبادت	۱۰۲	اوہلے	پردہ	۱۰۲	گوت کنالہ	رسوم کھانا کھانیکی		گوں دار	مطلب پرست
۹۸	نگھرجان	غرق ہو جانا	۱۰۳	سُریہج	خانہ سسرال	۱۰۳	گواہنڈاں	ہمسائیاں		چوہی	گڑھا جھیل کا جس سے کھیت کو آبپاشی کیجاوے
۹۸	پینڈے پنچ	گاؤں کے نمبردار		بچھارکیاں	پرسش ہا		واہ میں لاتھکی	اپنا اختیار تمام کرنا		گرڑمائیاں	ناطہ ہائے
	وچہ ستھے	مجلس میں		ملینا	مل مل کے غسل دینا		وسنا	آباد ہونا		منڈ منگوارڑ	جو اوپر سے فصل
	متھاڈاہیا	روبرو مقابلہ کرنا		داؤنیاں	نام زیور		بھس	چھائی خاک			کاٹ لیا جاوے اور نیچے رہ جاوے
	چونسی	قسم پارچہ		دھرواس	امید		نگھرس	خرابی		لنڈور	لنڈے اُچکے بدمعاش
	کھدر	قسم پارچہ		گلہے	دہیج کا کھانیکی چیز		سنجاں سکھناں	خالی بالکل		موہ لیندے	ٹھگی کرتے ہیں
	ترِسا	قسم پارچہ		متھیاں	کھانیکی چیز		رسدی گل بے	مزے کی بات		دنڈیاں موہندے	رہزنی
	سرِ یصافدے	قسم پارچہ		لٹرے	ایک لڑکی کا نام		رس	بے مزہ		سنہاں	نقب ہائے
	بھوچھن			پرکدے	لوٹنے والی		متھے بھوئے	منحوس علامت پیشانی		گانڑا	گانا
	تیور بیور	پارچہ دباہیج		باہیاں	ہر دو طرف		چندریے	بدنصیب		مہک	خوشبو
	چیکاں	چیخ		ساتھی	ہمراہی		کھدڑییے	پراگندہ		کھنب	دھوبی کی بھٹی
	گھمائی	قربان		بھوہوکیکے	خرابی شور کرتے ہوئے		لاواں لینڈری	رسوم شادی		پرات	برتن کا قسم
	اج اجو کرٹن			تور	دم		چھاتے	زیور		جھولیاں	(جھولا) بیماری کا نام
	رات	آجکی رات	۱۰۴	بوتھیاں	منہ	۱۰۴	کڑے	زیور		سون سپت	رسوم وغیرہ
	لگیاں لانیاں			وتھنبلاں	مجمع		پنجانگلاں	زیور		ڈھاں	افسوس ناک
	سکیاں	قریبی رشتہ دار		چنگیاں	چھلانگیں		ناڑاں	زیور		کلیلیاں	دل کا رنج و غصہ
	ودہایاں	مبارکبادیاں		ڈھڈ مارن	منہ سے مارناں		دھڑی	نو عروس کی مانگ میں سندور لگانا		منھی	مقفرہ کی
	ولسیں	خوار ہو گے		بیر ٹنب کے	حیوان کا پاؤں ہلا کے		ٹکا بندلی	ہر دو نام زیور		جھمبراں	بارش زور کی
	موبھا	لحاظ		سیونکاں	پوجاری معتقد		پھبدی	خوبصورت معلوم ہوتی	۱۰۷	لگاوڑے	فکر

صفحہ	لغت	معنی
	چپ چنک	خاموشی
	پھٹے ہٹ	چھوٹے بڑے کام
	کیڑے	چلائے
	گھا	زخم
۱۰۸	اوچیڑے	تازے سر نو زخم
	مڑ آ	واپس آو
	جھلاں	جنگل و بیلا وغیرہ
	چھنجہ	کشتی پہلوانوں کا دنگل
۱۰۸	سورمے	بہادر
	گھونیاں	جمع فوج
	ٹھاٹھ چھڈی	مقرر کر لی
	گھون	موندا ہوا سر
	جرنا	برداشت کرنا
۱۰۹	مُوہری	پیش رو
	دلاندی آنی	میدانوں کے معرکہ کرنے والے
	لل و للنی	بے عقل
	اوتھلنی	اٹھاتا الزری تی بات کو
	رڑکدی	خراشش
	ڈابو	حالت غم سخت پریشانی
۱۰۹	چنک	آگ کی انگاری
	اوہجڑ	جنگل
۱۱۰	کرنگ	پنجر بے بدن
	ہڑبال	رخسارے پیچ لگے ہوئے
		علامت لاغری
	کنگروڑ	پشت کی ہڈی
	سکری	خشکی
	پھیڈے	کٹے ہوئے
	اوبھے ساہ	دم پریشانی
	سبھا جھڑے	عادت ناخوش
	نہوں	محبت عشق

صفحہ	لغت	معنی
	اونہدی	سر نیچے کرنا
۱۱۱	اوبھا ساہ	دم پریشانی
۱۱۱	آہوٹی	چاہئی ارادہ کرنا
	نموجھاں	عاجز صورت
	سگواں	بعینہ
	بیرانتڑا	بیرونی عنایت کیا ہوا
	وہن وہاں	روانگی دریا کا
	دھرواس	تسکین دل
	پینگھ	جھولا
۱۱۲	ٹھاٹھاں	جوش
	تانہنگ	اُمید
۱۱۲	وُھسریاں	دل کی حرص
۱۱۳	گھیریاں	چاروں طرف بند کرنا
	دھسریاں	زیادہ
	سہیڑیاں	بدل قبول کی ہوئی بحکم خدا
۱۱۳	بوپڑا	خوبصورت
	کرلاوندی	گریہ زاری و واویلا
	سنگووتی	اکٹھی کرنی
	پہلڑ	کھاد
	واہن	وہ زمین جس میں ہل چلا ہوا ہو
	سپیاں	بیبے و بپے کلپہ رائی کرنی
	پیہن	غلہ جو پیسنے کو تیار کیا جاوے
	نویکلی	علیحدہ
۱۱۳	وری	رسوم برات زیور کپڑا
	بھٹہ	جس میں جو بھونے جاتے ہیں
۱۱۴	دہڑی	نشان سندھور جو عروس کے انگ میں لگایا جاتا ہے
	دھونیاں	آگ جلانے کی گڑھا
	کنھی	نیم بسمل
	وہاوندی	گذرتی

صفحہ	لغت	معنی
	نچ جنندڑی	اے کاش پیدا نہ ہوتی
	ٹکلو	تہولدر خسارہ
	سدھراں	شوق ہائے
	بن پھبکے	بناؤ سنگار
	ترتھل	ہل چل
	پھولیاں	بیکلی شدت گرمی
	رت لنبواں	بہار گرم ہوا موسم گرما کی
	اڑیس	جگر پارہ کرنیوالے
	روہجدی	مشغول
۱۱۵	سجھدیئے	رجوع
	قہر قلہور	ظلم پر ظلم
	نکھٹیاں	بیدست پہچاناں
۱۱۶	جھمنی	ایک لکڑی جس سے
	کپاس	درست کیا جاتا ہے
۱۱۶	اجڑ گیا نداوڑا	برباد شدہ کا صحن
۱۱۷	کلاندے کھوہ	فساد کا کنواں
	ٹانگ بیڑے	اے کشتی پار کنائے
	اولڑیا	اولتا پوشیدہ کو پردہ ظاہر کرنا
	اوساریاں	ارادہ ہائے
۱۱۸	جھب نبیجے	جلدی شادی
	پتیجے	بہلاؤ
	بھتیجی	برادر زاری
	ترجھیئے	ارمان دل نکالنا
۱۱۸	وچھنیانوں	جدا ہوئے ہوئے کو
	جھنیانوں	بریاں شدہ را
	ساہیاں پتانوں	موقعہ برابر
	رتیانوں	رونوں کو
۱۱۸	منجڑی	چار پائی
۱۱۹	چونڈیاں	بال کنواری کے سر کے نشان
	لوہڑ	غضب

صفحہ	لغت	معنی
	دنداسڑا	دنداسہ
	آدُس وسیکھ	بے اختیار بے معلوم بے خبر
	بہن بکیاں	دل کا گم ہونا
	ہاؤں	دل کا گم ہونا
۱۱۹	چھیک	سوراخ
	سہانیاں	ترستی ہوں
	نت پر ہتڑی	آتشی نصیب
	جھب لوہڑ	جلدی پہنچ
	جھلاوڑا	جھلک
	سونہ وبندی	ہم بستر نہ ہونے دیتی
۱۲۰	ٹھمسان	لڑائی شور فساد
	کھاویں	تکیہ کلام رہا ہے
	مجو واہ	شاخ دریا
	لگڑی پریت	لگی ہوئی محبت
	جدو کنے	جب کے
	روپ پدارسا	حسن کی آبداری
	وھڑویل	دھاڑ یار ڈاکو
۱۲۰	چنچر ہاریاں	دغے بازاں فریبی عورتیں
	کھکھاریاں	خوشی سے گھومتا پھرتا رہتا
۱۲۰	رپن	یکرنگ
	دھونسا	نقارہ
۱۲۱	کھڑا کھٹ	بڑا مشکل
	ٹھہدے	عاجز
۱۲۱	چیکناں نرم	چکناں اور نرم
	پنڈا	بدن
	جھکڑے	خانہ ہائے
	بال سیکے	جلا کر تاپے
۱۲۱	وحید و	نام رانجھا
	پہلڑے پور	سب سے اول بار اُترنا

صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی
	چاہیہ	دیگدان		دھکیاں	مصیبت زدہ		پاں پت	عزت	۱۲۷	سریر	جسم
	جھلکناں	جلتی آگ میں		دھوئیانڈا			سنگتاں	گروہ		جوت	روشنائی
		لکڑی وغیرہ پھینکنا		گلوں	حسب نسب		پنتھ	طریقہ مذہب		تیاگ	ترک
	ٹھوکٹے سناں	مستی کی خواب	۱۲۲	جوڑنکے	باندھ کر		سُن سمادھ	خاموشی کا مقام		بھوتاکاس	سیلانی روح
	متاجاگیا	ارادہ پیدا ہوا		ریت نہ گھنڈ	ریت کی دیوار		بھسم	خاک راکھ		جداکاس	مقامی روح
	رگڑ	صفا		جھمکدے	شعاع دیتے		کھربے ہم	سختی نرمی		چیتاکاس	ولیکے انسلی کی پڑنے کی جگہ
	چاچڑبیا	شوق دلی از خدا	۱۲۲	بنڈڑے	نام زیور کان کا		پُرکھ	مرد		جبیاں	نربانہائے
	ٹھاپ	مقرر		جنڈڑینی	سر کے بال		ترم ترم	زار زار		سان چڑھاکے	تیز کرکے
	کھسکاونیدا	دیر غائب کرلے آٹیکا یا ڈردی		سر کو چھکلے	دلدر کے باہر		فقر کدے	مذہب	۱۲۸	ہر میں ہرو	ذات میں ذات
	ناڈھوشاہ	آکڑ خاں صفت میں مزہ اڑانیوالا		باریاندا چھلے	کی خوبصورتی		اک بھا	ایک طرح		اکار تھا	خارج
				کچل بھنڈڑے	چکنی وسیاہی تھا		دوآر	دروازہ		چرنامستاں	قدم بوسی
	ہنجوں	آنسو		پنج بھوت	حواس خمسہ		واعدے	فکرات		بھربھات	فنجر
	ڈوب ملکے	گراکر		بیکارتے	مقام منزل فقر		وینیاندے	بے کسوں کی		رائیگاں	بے فائدہ
	داہمن	کھیتی باڑی گھاس		آوربانی	نام اذکار	۱۲۵	ہینیاندے	نیچ ذات کے مرتبہ		کرت گھن	بخیل
	ٹہل	خدمت وغیرہ		سنتوکھدے	قناعت		ناڑی لاکے	تصور باندھنا		لوتی لاوڑے	شرارت انگیز آدمی
۱۲۲	ٹیک متھا	سلام نیاز آداب		گیان	ذکر وحدانیت	۱۲۵	ہرگ سوگ	خوشی غم		ناگھا	گرمی نرمی
	زہد تے جہد	عبادت ریاضت		دان	سخاوت	۱۲۶	اوپیاں بانتی	الگ اونچی جگہ کھنے والے		سلیائی	بیزار کیا
	پوتھیاں	کتابیں		دھیان	خیال		استری	عورت	۱۲۹	پھتلیائی	اولٹ پلٹ
۱۲۳	صدق ہاکے	صاف الیقین ہوکر		بھوآتماں	روح		گندمول	گھاس پتی		اوڈیائی	روک دیا
	یہ ہجدی	یکتی		دس س	منزلات بالذات مقام		تن چوپڑیں	بدن چکنا رکھنا		ہنگٹی ہٹوے	منع اور منع
	نہچا	نیت		بھاکھے	دیکھنے سیر کرنے		کرپا	مہربانی		دھروں	قدیم
	ڈوبڑے	ڈوبے ہوئے		بھوگ بھوگن	جماع کرنا خوش کرنا	۱۲۶	ڈھل	دیر		گاوکنستان	دشمنائیگی
	ڈوہنگڑے	عمیق گہرا ڈونگھا	۱۲۴	پنڈا پالکے	بدن پرور کرکے		اڑک	نادان		بچن	قول
۱۲۳	کول دول	پاس سے		واٹ	راستہ		چرن	قدم		پروان	منظور
	نوایا	رجوکیا		جھاگن	کا نباہ کرنا سالہا پر بہت تکلیف اٹھا		بھوجھنگی	فرقہ		سرگ	جنت
	دیا	مہربانی	۱۲۴	سواد چھڈ کے	لذت چھوڑ کر		ماہنوآں	مرداں		سلوانیاں	سلوک
۱۲۳	سکھنا	خالی	۱۲۵	راکھ	خاک		اڑبگیا نڈ	لایعقل	۱۳۰	کاوڑاں	بخیلی بارے بیچ وغصہ
	بھریا	پُر		دغا دانیاں	فریب بے انصافی		کنڈی	آبداری		کرودھ	غضب
	متا	عطار		لت گھت	شرارت انگیزی		استہرا	واقف		جان بجھکے	دیدہ دانستہ
	دھندا	مشکل کام	۱۲۵	پرکھ نر	ہر کے مرد واحد منصوب ذی صفت مرد ولی		رگت	رگہائے		حسن باولی	خوبصورتی کا لباس

صفحہ	لغت	معنی
	لیڑے	کپڑے
	انگ	بدن
	روڑ بھوڑ	صفاً صفا
۱۳۰	کوڑمے دا نام	جدّ امجد کا نام
	کھنڈ گیاں	پھیل گئیں
	برن	رنگ صورت
	کھپری	گداگری کا برتن
	سمرناں	تسبیح اذکار
	نادسنگی	سینگ بجانیوالا
	الکھ یعنی الحق	اسم ذاتی یعنی اللہ
	بھن کے	توڑ کر
	گالیا	پانی کر دینا یسیمہ کٹھالی
	سکھیا	تعلیم اپدیش امر
	کسوت	حال قال
۱۳۱	باپ	گناہ
	مگر نہ پو	پیچھے نہ پڑ
	پھبتی	خوشنما
	ہینہر	مخنث یعنی نامرد
	کوہجڑی	بدنما
	مت کومت	ہدایت بے ہدایت
	بھروٹڑی	سرلی یا باربرداری یعنی گٹھ
	کماد	پودا نیشکر
	لاگو	دشمن
	گنے توڑدی	نیشکر اور اسکا پودا
	سونگھنا	سونگھنا
	دہڑکی	گاؤ بکر
	چھوٹڑی	گاؤ میش
۱۳۲	پاڑنے پاڑدا	یعنی فساد ڈالنا
	دہار نہ ماردا	پیشاب نہ کرتا
	دھلونت	پیادہ سرکار

صفحہ	لغت	معنی
	مورکھی	بیوقوفی
	حجورد	پریشانی
	بہملا	حالت وحشی میں نادان ہوتا
	رہیلا	عاجز صورت
	لیلا	سیدھی سادی صورت بنا کر اپنا مطلب نکال لینا
	وندیاں لہلک	بہت منت زاری
	نیلا	ایک بیماری کا نام جو کھیت کو خراب کرتی
	اک	مدار کا پیڑ
	کریر	نام درخت
	ڈیلا	پھل کریر
	وہلا	فارغ
	اتوار	ایکی دفعہ
۱۳۲	نگھوریاں	عرقاب
	گوارپنے	احمق پن
۱۳۳	راہکاں	ہالی کلیہ کرنیوالا
	کھرٹر	گھسیا کر یعنے خوب رگڑ کر
	چڈیاں	بیل کے چلانے کی ترکیب ایک لکڑی جو چھپتہ لگائی جاتی ہے
	ہلہاں	جوت ہانئے پوستیدہ
	چوکھراں	چارپائیاں
	اکھاڑیاں	میدان
	ناڑیاں کوڑن	چمڑے کی رسی باندھنے
	سانبھیا	سمہالا
	دلڈ	دلا ہوا
	کھچاں تاں	نامعقول شوقین
	لڑاکیاں	جنگ باز
	جھیڈاں	کسی کی نقل کرنی سانگ لانا
	سادوا ترکلا	دو کی نہر کی بند کا
۱۳۳	جھاک	دیکھنا خیال رکھنا چھانٹناں
۱۳۴	گنڈل	گھیرا

صفحہ	لغت	معنی
	رس بھنا	مرد کا عالم شباب نوجوان
	بھوتھے	خالی
۱۳۵	تھاپی	مقرر کی دلیں ٹھہرائی
	پترا	ہوا کے آگے جانیوالا یعنے اڑنے والا
	بھلے ملدیاں	شگون نیک
	گلاں تو نچ	رخساروں میں
	پنڈ بر پنڈ	گاؤں در گاؤں
۱۳۶	بالڑا	چھوٹا لڑکا
	پھبن	خوشنما
	ڈول	طرح
۱۳۷	ماں متی	ظالم بے رحم سنگدل بدخیال والی عورت
	چک دتا	نکال دیا
	جوترا	کسانکا الدفعہ کا کلمہ زبانی کرنا
	اوترا	لاولد
	آگیا	خوشنودی مہربانی دعا خیر
	سوترا	اہل اولاد
	رندلی	شہرت لگانیوالا برباد کرنیوالا
	وا ہووا دھانا	جلد جلد چلنے والا
	سرکدا	قریب قریب ہونیوالا
	ان ڈٹھ	نہ دیکھا ہوا
	جھٹ چور	دستِ درچھی کی
۱۳۸	چغلی جیبھ	چغلخور کی زبان
	آ ء رستے	آتے پہنچے
	کچھروٹ	کچھرا پن
	کچھربیت پوڈ	کچھرپن کی
	ہنجار	دوبارہ
۱۳۹	لاہد	معلوم ہو جانا
	جھوٹھا اپرید	جھوٹھ ظلم
	تھیسیں	ہو ویگا
	نیوں	نیچا

صفحہ	لغت	معنی
	ولی ودھر	لایعقل
	رڑے	میدان لعدمت
	گلاں ولاں	باتیں پیچدار کی
	چھلاں نیاں	
۱۴۰	ہون وہیر	چلنا فی الفور
	جکھیوں نے	چاسٹید
	ہانجھ	گروہ بے تعداد
	جھوکاں	لذتیں
	ہانیاں نیاں	ہمجولیوں کی
	نڈ ہڑا	خالی الخالی
	مٹیاریاں	جوان عورتیں
	قہر قلہور	غضب نہایت غضب
۱۴۱	بھورا	کمبل
	ایڑ	گلہ گوسفنداں
	نہر	بھیڑیا
	گھر کی وٹ	غصے سے پیشانی کی گھما
	بگھارڑا	بھیڑیا
	کنج لاہیا گی	شرم اتار دی
۱۴۲	کتے ٹھپ جاندو	کسی جگہ غائب ہو جاتا
	النبڑا	آگ کا بھڑکا
۱۴۳	اولا ہنبڑا	گلہ گذاری
	کھسک جا	چپکا چلا جا
	سوہدکے	سوچ کر
	کہیڑ	مخول بازی مذاق دل لگی
	نہ رجدے نہی	نہیں سیر ہوتے
۱۴۴	اول سول	اچھا برا
	بھیڑاں	مشکلات
۱۴۵	نہ چجہ یعنی	نالائق
	تجدینی	ترک کر دیتے ہیں
	گھرن لگوں	حجامت کرنے لگے

نمبر	لغت	معنی
	ڈہڈھ	پیٹ
	تڑن	پنڈ
	اننگے بیلیاو	مرحبا دوستا
	موہلی	ایک اوزار دستی
۱۴۳	چیناں	قسم غلہ
۱۴۴	اوکھلی	گڑھا
	چھٹن	دھان کوٹناں
	اوپرے	بیگانے
	لبھیا	معلوم کیا
۱۴۵	بھات کہانی	اکثر فقرا اہل ہنود کا تکیہ کلام ہے
	ہولال	نیچا کرلینا
	جھولدائی	جھولنا
	کرساں	زمیندار
	اوڑ	خشک سالی
	نوڑے نال	
	نیناں	چشمونکے غمزے
	نچلریتی	عادت سے نہ بازآیا
	بڈھاں ٹھیریاں	بیمار ضعیف عورتیں
	گیرنے	مطلب
۱۴۶	بھابھڑکی	آگ کا جوش
	جواتباں	ذراسی جلتی آگ جو جھٹ جاوے
	بھل بھلاوڑے	سہواً
	ابدھوت	مست ہینے کیطرح
	اڑاؤندا	بلند آواز
۱۴۷	پریم میاں	محبت بھری
	گوہڑیاں	بڑی سرخ رنگ
	کھیویاں	نسبت
	اوسیاں	فالاں
	ہنجھوں	نام زیور

نمبر	لغت	معنی
	قدسروے	قد خوشنما
	رجونیس	راجہ
۱۴۸	لوبھی	لالچی خواہشمند
	بھرتھری	نام راجہ
	بھرمایا	دل بے اختیار ہونا
	پریم	محبت
	چاٹ	لذت
	کارنے	کوئی ایسا کام
	ٹھی مٹھی	افسوس افسوس
	کھلی نلی	کھڑی کھڑوتی
	ٹٹ تران	ڈٹے اوسیاں
	دھوہکہ	کھٹکتی
	مسوہنوں	نوجوان
	واردا صدقڑے	بار بار قربان
	نگھڑا بوڑ	نیچے غرق
	جھکھڑا	جھوکا
	ڈھٹھا	گرا
	نار	عورت
۱۴۹	کونت	خاوند
	نڑئی	بیخ بنیاد
	اڑیو	خطاب تکیہ کلام
	لیکھدی ریکھ	مقدر کی لکیر یعنے تحریر مقسوم
	سڑی بلی	جلی بلی
	چھجلی نیناندی	بلاعت آنکھونکی
	چھج چھاننی	گھر کا برتن غلہ آٹا وغیرہ درست کریں
	جوبن لٹیا	حسن برباد
	بکل وچہ	پردہ میں
	کھیہ لائیکے	خاک لگاکر
۱۵۰	ماجھیوں	نام علاقہ
	روہیوں	نام علاقہ

نمبر	لغت	معنی
	بیٹ	نام علاقہ
۱۵۰	راوی	نام علاقہ
	ویاہ	نام علاقہ
	جھناں	نام علاقہ برکنارہ دریا جھناو
	ترنجنا نوچ	جہاں لڑکیاں چرخہ کاتتی ہیں
	وہڑیاں	صحن
	مڑٹھو	روسا ہوا ناراض ہوا
	ہکاں	چھاتیاں
	جگدھوڑ	خاک شوری
	اتیت	فرقہ فقرا اہل ہنود
۱۵۰	مچلیاں	خاموش ہو کر باتیں بنا کر مطلب حل کرنا
	انجان	تاوان
	ککوہڑا	جانور
	دھنبلا	مجمع
۱۵۰	گنداں ہیں گلاں نہ یاں	گرہ پھولوں کی
	ہکاں تے	چھاتیوں پر زور
	شوکیاں	سینے نکلیاں
۱۵۱	لاکرن بھبوت	جوگیانہ بھیس
	بھچھیا	گدائی
	بیتنی	گذرش
	آکڑ	غرورت
	ہباس	جنگل کی خوشبو
	اودیاں	علیحدہ
	مورچھاگت	حیوان
	اکھیں ٹڈیاں	آنکھیں دیکھتی رہ گئیں
	چھیڑ چھاڑ	دل لگی
	مڑ بکنے بیال	عرق میں غرق
	سونے وٹڑی	سونے جیسی
	راج پتر	راجہ کا بیٹا
۱۵۲	سگھڑ سوجان	عقلمند

نمبر	لغت	معنی
	گبھروا	اے جوانا
	جاپتا میں	معلوم ہوتا ہے
	دچارہ	سونی فار
	چکی ہانیاں	وہ جگہ جہاں چکیاں لگی ہوئی ہیں
۱۵۳	کھنڈ آکر دیدہ	ہتھیار غنیمت کا
	سوتنے ہاں	کھینچتے ہیں
	گھر بہرانڈے	خانہ مالکانہ
	گھر بہریاندے	سر عورتوں کے
	دانیاں لئے	عقلمند معززیں
	پردانیاں	
	ہاروت ماروت	نام فرشتگاں
۱۵۴	لڈی	کھیل ناچ دیہاتی
	اوچھیڑدیاں	اوکھیڑتے ہو
	ڈبے پیڑے	غرق ہوئے والدین
	ساہورے	اور سسرال
۱۵۵	جھل پلیاں	برداشت کرلیں
	لیہے	پشم کا کیڑا
	دن	طرح مثل
	ڈن	چٹی جرمانہ
	جھن	جھگی کا نا بھوس وغیرہ
	بہنے پنڈے	بھائی بٹی دشنام مستورات
۱۵۶	گھودتھیاں	شرارتیں
	تان	طاقت
	سرسیاں	زور آور
	بربائیاں	بدعملیاں
	دھسیاں	عرق ہوئی ڈوبتی
	آتماں	دل
	بھجگیاں	بریاں شدہ
۱۵۷	کھنڈی مت	ناقص عقل
	پوپ اپٹھی	پٹری الٹی

نمبر	لغت	معنی
	مدپڑا	مقابلہ فساد لڑائی جھگڑا
	بھورسے	چرخہ کاتنے میں مشغول ہونیکی جگہ
	ٹال لوئی	اُتار کر پردہ
	کلیں تارسو	حسب نسب کو نیکنام سوگئے
	آوازار	بیزار
	سجری	تازی
	بھال	جستجو
	خیرتھو	خیر داد
	سیدھا	رسد خوار کی چیزیں
	تھالیاں آیں سس	تھالیاں بھری ہوئی
	بچن اچرو	کام فرماو
	ندہ یدیاں	غضبناک
	بھواں	ابرو
	مستیاپڑک	مست جاٹ
	بھرک	عادت
	اودہال	اودہال
	نہ گوللائے	نہ گولدائے
	چوبر	خوب جوان ہوا تازہ
	سوہنگاں	مخبر
	گھیوں	روغن
	پیچ	بہانہ
۱۵	چرن چھیں	قدمبوسی
	نیوںکے	نیچا ہو کر
	چھوہ چھاہ	دم درود
۱۵	اجڑے بنڈ	ویران گاؤں
	کلکری	کھیل
	سمی	کھیل
	بہبی	کھیل
	دھرت	زمین
	چوبرسرپیدا	جو بسنت میں گیت کا نام

نمبر	لغت	معنی
	گرڈیارا	ناہموار
	پھوہریاں	لڑکیاں
	چھوپ	پینہ کاتنے والا
	بائرٹ	سوت کی تار جسکے ذریعہ چرخہ گھومتا ہے
	تہل	" " "
	بھٹرانیاں نی	گھسانا
۱۵۹	سیک	باریک لمبا آواز
	پکھیواریار	قوم
	پچھیٹیاں	قوم
	کنڈھیلناں	قوم
	بھیناں	قوم
	میوناں	قوم
۱۶۰	اڑوبیگین	قوم
۱	جھیلٹیاں نی	قوم
	کٹھیکناں	قوم
	مارن اڈیاں	اڑیاں مارتی
	انچلا	پلو دامن
	جیجا	نوشوہ
۱۶۱	تسالیاں	خسراجیاں
۱۶۱	جیٹھیاں	بڑی قریبی خسر خانہ کی رشتہ دار لڑکیاں
	کھڑا	منہ
	اوڈھنی	اوڑھنی
	سہتی	نام
	چوار	ناز
	دہاڑیمار	ڈاکو
	لپڑ	بے شرم
	گھمدیئے	گھومتی ہے
۱۶۱	ٹمبدیئے	حرکت
	نجدیئے	ذرہ ذرہ کرنا

نمبر	لغت	معنی
	لوہکاں لاہکاندے	نامعقول حرکات
	تاؤن	آٹا گوندہا ہوا
	چھلیاں	تیزیاں
	بھلیاں	زیادتیاں
	اوت گئیاں	ایسی ویسی باتیں
	کھڑوماں	ناہموار
	چھلتراں	ذرہ لکڑی کا چھلکا جو ہاتھ میں گھس جائے
	کولہنی	شرارت انگیز عورت
	لٹارہ	تسلا
۱۶۲	لہنجڑا	حد سے زیادہ
	درپے ہو	دق کرنے والا
	جنہیاں	خراب آنکھیں
۱۶۲	دھرنامار	بے فکر ہو بیٹھنے والا
	وہلڑی	خالی
	میسٹر	سیسا آدمی مطلبی
	گونیاں	کھچرا آدمی مطلبی
		خاموشی کرنیوالا
	نہوں نہوں	ناخوں تک
	کھوٹیا	بے وفا
	پکنوٹیا	اپنے مطلب کا خوب پختہ
	ٹنڈوچہ دارو	لوٹے میں بارود
	لاگا	مقابلہ
	کھچے	بڑی نامعقول عورت
	دہسکلے	[illegible]
	چنچال	زبان دراز بڑبڑ کرنیوالی
	کنی کھ	زیادہ دھن
	جھکھڑ جھاجھڑ	اندھیرے کے روے
	ایوں انجرے	ضائع ہونے والی
	کھیتو کھنوانے	جو ایک پھل کا نام ہے

نمبر	لغت	معنی
	اول ہنگولئے	ہٹر پٹ کرنیوالی چیز
	دہشاپٹی	جوان عورت قابل مرد
	وکھر	سبزی ترکاری وغیرہ
	گاں میلدائی	گائے دہتا
	کجیالی	نعرہ کیا
	اوکابا سو	ہوتا کام خراب کیا
	اولیلدائی	خیال
	ورج	منع
	دہاجیو	خرید کیا
	سوپلدائی	سویرہ
	ڈھانڈڑی	گائے
	دوہنی	برتن دودھ والا
	کٹک دے چوہدری	فوج کا بیشرو
	روہ	غصہ
۱۶۳	اُرتنے پرتنے	ظاہر باطن اگلے پچھلے
	کھٹرلت	گھوڑے کے پیچولات مارے
	دھرول	[illegible]
	چھکنی	دھوکہ دیکر نکالی ہو
	ارلگھوڑاں	اونچا نیچا راستہ جاریا
۱۶۴	بکھلاں	گھڑے پڑے ہوئے
	کھرانیاں	وہ جگہ جس میں چارپایہ کے چلنے سے نشان
	ٹھونیاں	ایک شاہ تار لکڑی
		دودھ کے برتن سکھانیوالی
	کرڈل	چھیرا ہوا اچھڑا جس سے چارپائی بنی جاتی ہے
	چھبکیاں	ٹوٹی ہوئی چارپائی
	ٹھن	رسّن
	پینکھڑ	رسّن پاؤں کا
	جس سے چارپایہ	باندھا جاتا ہے

	لغت	معنی
	سوجوبھارا	قسم سن
	مُہرکاں	نگانٹہ بھنڈی کا رسن جو پہنایا جاتا ہے
	کھوپے	بیل کی آنکھوں پر باندھنے کی چیز
	ناڑیاں	چھڑے کا رسہ
	پورانیاں	لکڑی کی جس سے چارپایہ انکا جاتا ہے
	ناگرویل	خوبصورت
	ان جھک	بے خوف
	گلاہدڑی	زبان آور بہت باتیں بنانیوالا
	کرٹنے	مصیبت ہائے
		شفقت بہت
	رُک	اندازہ وستی
	پچھے کھیریاتہ	احاطہ کھیڑیاں
	جھجات	نظارہ
۱۶۴	للوردا	تلاشی خوراک گرسنہ
	نزان	سینے کی طاقت
	ہٹھ	جومملہ
	پھادی	ہکائی گدڑی
	ڈہجاں	شوکنت
	لوہڑے مار	اپنے فن میں کمال رنگ دکھانے والا
	رکتاں	شرارتاں
	ٹھنڈ	بدنام
	کھنڈار	مجمع کی جگہ
۱۶۶	لونے ہارے	سحر کرنے والی
	ڈھنگی وہری	نکالے سنی ہوئی
	سکے سوتڑیاں	قریب رشتہ دار
	دھروہیاں	دوہائیاں
	ہرپئے	غصہ دلاوہ گائے
	ٹھکراں	بھڑ کا چھتہ
	جھگڑیل	جھگڑالو

	لغت	معنی
	مرکناں	پستہ قد
	گمنڈ	بے عزت
	موہجڑ	بے شرم
	چیرکٹہ	مرد جسیم
	پان پت	عزت آبرو
	کرنامے	بدصورت
	چھپرنکی	پست ناک والی
	واس ڈیں	آباد نہ ہوئی نہ
	ویتی	کسی جگہ گئی
	کنگ	سار
۱۶۷	ڈنگذی	پیچ و پیچ غصہ کرنا
	جھلکنی	بڑبڑ کرنا
	ترٹھ	خوف ڈر
۱۶۸	ڈھل مٹھ	زیرو تحمل
	ڈبی پوتے	فرقہ
	بہڑوکار	ناقص کام کرنیوالی
	کھوجیدی	مخزنی
	اڈگواہنڈناں	ہمسایاں
	ابرٹھ	برابر ڈھیا
	کبھاری پچھ	بڑی چھینک مار دانہ
	پھیٹ پھٹیاندا	حرام زادہ منصوبہ باز
	لولدابول	بیناکا پیشاب
	نلج دہڑٹھ	بیشرم و بے عزت
	سٹھ	کہانی حکایت شہرت انگیز
۱۶۹	دھرج	آہستگی
	ہان	ہم عمر
	کھنڈ	نقاب
	رہند	جھگڑا
	لونیکلے	علیحدہ

	لغت	معنی
	واندڑی	سب سے جدا
	ہانڈڑی	ہم عمر
۱۶۹	جٹ جٹالیاں	دھینگا زوری
	گھول	کشتی
	ابتراں	نابکار
	دُہم	مشہور
	دہر	سستی
	کھوٹے	چپ چاپ شرارت اٹھانیوالی عورت
	کوٹھیے	دے جلی ہوئی
۱۷۰	نیڑیوں	نزدیک ہی
	گلکڑ	دشنام
۱۷۱	پپیپے جڑیدی	ضد پر آمادہ ہو کر فساد برپا کرنیوالی عورت
۱۷۱	لل ناہیں	بیہودہ ہیں
	کھتڑ	خوب موٹا رسا
۱۷۲	وگڑیاں تگڑیاں	اکڑ باز
	چھٹر	بیزار
	بھونکیاں	آواز سگ
	اچھل	بے ٹکر
	ہانبہ	بجٹرل
۱۷۳	ٹکن	شوق ایک ترنم کا نام بھی ہے
	سند	آوازہا
	اوٹ	پناہ
	دھڑوالی	تولنے والی
	آہڈا	مقابلہ
۱۷۴	گلاں گلایاں	باتیں کرنی ہیں
	ہساں	حرص ہائے
	پوچھ پڈی	دُم ایک جانور کی
	منجراں	خوشہ برنج
	بیدے دوہائیں	دبیٹ علاقہ دھائیں چاول
	کوار پاتر	بکر شرکیں

	لغت	معنی
	پرانیاں	ہرٹ کے بیل چلنے کی جگہ
	گچھاں	بغلاں
	سنگنائیں	سونگھتائیں
	دہڑ	گوسالہ جوان
	بھونگر	گھورناں
	بڑھکاں	آواز گاؤنر
	یکڑ	واہیات
۱۷۴	ہیکڑاں	اکڑ بازیاں
	کھروے	سخت
	ہن کے	گداز کر کے
	گاہاں بھرل	رخسار ابھرے ہو
	پڑچول	تحقیق
۱۷۵	تکھے بدڑے	تیز چشماں
	کھنبہ	پر
	ڈھک	قیادی
	ٹھوہڑے	کمی
	کٹ دینی	ایک جانور ہے نر
	بھونکنی	لھو رسگ
	پنجاں پٹ	ب
	ران کے	دیوانہ کر کے
	بوہا	دروازہ
۱۷۶	کبڑک	کب تک
	پھاٹ	مار۔ زدو کوب
	ہانبھ کانبھ	ذمہ داری
	نہ چرے	نہ کھانے سے
	کھدکھتاں	خرابی ڈالنی
	کپتیاں	بے عزت عورتیں
	اکھیں ساہنویاں	برابر چشماں مراد نظر گستاخ
	اوکھیریاں	مشکل
۱۷۸	لل ٹلیاں	بیہودہ بکواس

لغت	معنی	
ٹکراں ٹھکریاں	فریبی دغاباز	
اوہجڑ	بیاباں	
اُڈو کھوٹے	خراب ستہ کی رفتار	
بت	مصیبت	
بڈ ستراں	مضبوط	[illegible]
دوہاں	زیادتی	[illegible]
پاہرو	چوکیدار	
بھانڈے بولدے	برتن پیٹیا بجے	[illegible]
جیرے	حوصلہ	
بابری	بالونکی سر پر بندھ	
انھیاں نوں	نابینوں کو	
پکھنے نوں	[illegible]	١٨
بھکنے نوں	[illegible]	
بھنڈ	نایاب کمیاب	
سواناں	عورتاں	
بہولی	[illegible] عورت	
حسن متھے	بہت خوبصورت	
بولکتے	گول مول [illegible]	
	پر انداز عورت	
سوہنی چڑی	سونے کی چڑیا	
ممولے نی	ایک جانور بہاری	١٨
	نازک خوبصورت	
ریس	[illegible] یا برابری کرنے کو	
بولے	بہت بے غیرت	
انملی بھولے	سادہ مزاج عورت	
دو مٹھو [illegible]	[illegible]	
	[illegible]	
بجھکڑ نوراں	شرارت انگیزی	
بھر	نرالی	

لغت	معنی	
جھوٹیاں دے	بھینا	
پستے کڈھتے	مغز نکالنے والی	
جٹ پچکے	زمیندار باندھ کر	
لپوٹیاں دے	چاپلوسیوں کے	
کھوٹیاں دے	کھوٹا	١٨١
نہ بچو لیے	نہ بے پردہ کرنا	١٨١
لوٹے	سوچ	١٨٢
ٹھوٹنے نی	ٹھونگ مار کر نکلنا سیدھا کرنا	
اکاؤنا کیں	دق کرتا ہے	
جھاڑ سے	کچھ پھٹکر بھونکنا	
تھہ	تھوڑوی خوبیسندی	
ایٹ سٹ	بوٹی زمین کی	
تل	قسم غلہ جس سے تیل نکالا جاتا ہے	
کوار گندل	بوٹی ڈالنے والی مراستعمال کھانی	
ڈانڈیاں	مشکل	
ارکھے	بے عقل	
بے ٹھیٹھرے	ناقص فہم	
سوپتے	شریف عورت	
[illegible]	آزار تنگی	
سکیاں نیں	خشک نہیں	
اٹھے	رکاوٹ	
تکھی	تیز	
کاسلے	تعجیل کاری	١٨٢
پیرنیا لیا	افسوس کر دیکھو [illegible]	١٨٣
فرنیا		
بھول ہاتھو	[illegible]	
پہان شکھ	نام کتاب [illegible] زبان کی	
[illegible]	[illegible]	

لغت	معنی	
مول نہ بھلے نی	ہرگز ناپسند	
خیر منکھ	نام کتاب ہندی زبان کی	١٨٣
	بناوٹ کی باتیں	
عقل سے وہم	اٹکل پچو ناسنا	
وستے	چیز	
ڑکدی	ڈبوتی عورتوں کی	
	باتیں کرنیوالی	
گھرکدی	کتیاں کی طرح	
	گھرکنے والی	
جرے	بہت تھوڑا اندر [illegible]	
جھرکدی	تنگ ہلی	
ڈڑکدی	پھلانگیں لینیوالی	
برکدی	جھڑکنا	
سُرکدی	دبے پاؤں چلنا چپ چاپ	
لرکدی	زلف لٹکنے والی	
سیانے	دانا	
جاندے نے	جانتے ہیں ضرور	
دہنی جائے	جہاں کرانا چاہتی	
جھوٹی جھیڑی	[illegible]	
ساہن دی	جو نر کی	
موتری	پیشاب گاہ یعنے ذکر	
لنڈی ہڑی	دم کٹی یعنی [illegible]	
ٹرکدی	اوپر اوپر سے کاٹتی	
ٹھمرکدی	اچھلتی کودتی	
مور بھرٹے	شتابانہ کی حرکت	
پٹھرکدی	تھراتی	١٨٤
چرکدی	فرد فرد [illegible]	
[illegible]	عورت سنگار	١٨٥
[illegible]	نہیں رہتی بچی	
[illegible]	معشوقہ ہوتی ہے	

لغت	معنی
رن خچری	عورت حرامزادی
ککری	آبلہ چشم
رڑکدی	زرد چشم پلک زدن کرے شور
جوہ	چراگاہ
کھرکدی	کھجلاتی ہے
کھڈ ہیندیاں	کھیل
ان پینے	بن
گھیندیاں	بن چھنے
ہاٹھاں	ہوتی ہیں
ناڑے	مجمع
کو ھیندیاں	باندھنا مضبوط کرنا کسی سن کیساتھ کسی چیز کو
اوکھلے گھت	اس گڑھے میں
ڈالنا جہاں چا	ول نکالا جاتا ہے
چھڑ ہیندیاں	کوٹ کوٹ کر صفا
ترکیندیاں	گندی ہو جاتی ہیں
توڑدیاں	انتہا کی
مٹیندیاں	بے نشان
گیڑ	چکر کنوئیں کا جس کے ذریعہ پانی نکالا جاتا ہے
جلال سیپیاندے	پانی تازہ
اندھ بجرہات	مزہ تجربہ کا
ہردو چہ	دل میں
گمناں	
ترکیاندی	بدبو کنندہ
کوچ بانج	خوب صفا
اوچیاں	[illegible]
رگھڑا	[illegible]
ونر	نافرمان

	لغت	معنی		لغت	معنی		لغت	معنی		لغت	معنی
	ڈھکراں	تمسخر		بھول گیا	الٹ گیا		کرنیاں بھنیاں	اعمال		کتیاں لکیاں	کتے کا چاٹا ہوا
	ویرو ر دوہد	عداوت نار اضگی		جھتر	جوتی بہت پرانی ٹوٹی پھوٹی		ورتیا	گذرا ہوا		جنیڈ پچھاہ	جفت سگ
	دپڑا	مقابلہ غصہ		اتانیاں	سیدھا لمبا پڑنا		پرشن	فال		رنڈیاں پٹیاں	خدا کے برباد کئے ہوئے
	منہ پایاں ناں	دریدہ دہن مستورات		ہڈ گورے	انخیری سانس		چھیک	سوراخ		ڈٹیاندے	مشٹنڈے جوان
	پرم جڑیاں	سحر یعنے جادو		سنڈھہ	عقیمہ		راہکاں	نوکراں کاشتکاراں		جھلدیاں	جنگل بیلا
	سول	درد پیٹ		ٹیساں	دردکی چوٹ		گاہ لیا	فصل سمہالنا	۱۹۹	سپاٹیاں	داؤ پیچ
	گھڑا روگ	اندرونی زحمت	۱۹۰	ٹٹڑی	ٹوٹی ہوئی	۱۹۶	اپٹھہ	الٹا		لتھی چڑھی	کمی بیشی
	لہڑی ییدی	بردہ ہوتی جاتی		لستی	چھاچھ		مٹیار ریئے	اے جوان		الوان ہاٹیاں	الو کیطرح
	لاہو لتھڑی	غرق ہوتی جاتی		لواکیاں	سیاہ بال جائے مخصوص	۱۹۷	نکھٹ	کم ہوجانا		ریجھہ پلیدی	غلاظت بینی
	دہی	جسم		بھوں	زیادہ		بھوں لاندیاں	خیالات دکھائے		لانگڑ	لنگوٹ
	لاو دیناں	ناز کے ساتھ		واہنڈیاں ڈیاں	خبر گیری		پکھنڈ	فریب		نخوک	اسغبار
	موہدا	ادلٹا		چونڈیاں	عورت بالغہ کے بال سر کے		ٹکیناں	پستہ قد		مٹے تے بال	پستانِ معصوم
	جھبڑ	خانہ	۱۹۱	تجیئے	ترک		کھینڈ لاندی	پستہ قد مضبوط		لہرڑے	شیر خوار
	ڈھڈ	شکم		چھلچھدر	چھینچھوراپن		گڈاوکھراں	ریبھ آنکھونکی		چڑیاں ہکندے	چڑیوں کو آواز سے اڑانا
	ڈنڈول	درد شکم کا جو ولولہ پھر نیسے ہوتا ہے		ہریار ڑے	چالاکی		پچپیاں	خراب آنکھیں	۲۰۰	کڑکدی دھپ	سخت دھوپ
	ادہمول	فساد		گلاں اوکیاں	باتیں ناسب		پھینڈلال	بیٹھا ہوا ناک		کھاکھاں	بیخ رخسارہ
	پرکھیوں	معاملہ سے معلوم ہونا		ٹریکیاں	بکواس		کرتیج	نفرت		جہیو	مغز
	وڈی ڈول	بڑی طرح	۱۹۲	تر لہیا	ڈرائیا		سہینڈ	غلاظت بینی		پٹ پٹاوناں	ریشم پڑاوناں
	توہاڈی	تمہاری		بھیڑو کا رے	اے بدکار	۱۹۸	ٹوندیاں	درد کرتی ہیں	۲۰۱	لوچھو لوچھو	شوخی ہائے
۱۸۵	پول	بھید		گربکھیگئے	اے اربیلی		کوریاں	برتن چھاچھ ڈالنے کا		پچوڑیاں	غصہ کیوقت مارنے کو اٹھنا
	دیدنہ	احوال		الو کھئے	اے انوکھے پن والی		آپوڑیاں	ضد خور	۲۰۲	کاٹھ کٹوڑیاں	آدمی کو قید بندی کرنے کی
	ہنکاریا	اے متکبر		وساہ	اعتبار		ہمت	قوت		انموڑ	نہ باز آنیوالا
	ہوبن	حسن		زڑکاندیاں	جتا دینا		کھوبیاں	زمین کھودنی یا دھنسنے		اڑی بدھی	ضد یا دھنی
۱۸۶	الاکھناں	کہتا ہوں	۱۹۳	گھومسوئے	مشورے ناجائز		اڑاٹ	شور آوازہ عشتر		اوڑتے پوڑ	تکرار فساد
	ڈبھے	نام بیماری		مکھ مروڑئیے	روگردانی		جھگا	گرٹہ		جہہ چھاٹیا	کمال ضد خود
	کاکیاں	لڑکیاں		پارڑے	موجود کام		بوبیاں	نوک ہائے پستاں	۲۰۳	اوچھلیاں	اندازہ سے زیادہ بھر کر باہر گرنا
	حانکاں	لڑکے		گھوکراں	شور کے آواز	۱۹۸	رولاک	خستہ حال	۲۰۳	وہڑا	اتفاق
	پنڈا وگزاندی	بوجھ گنہگاری		تراہنگے	ڈرجائینگے	۱۹۹	ہنجرن	بوکناں			
۱۸۷	سنو مدیار	عاجزاں					بھونکدی	آوازہ سکشادہ			
							چاٹیاں	برتن			

نمبر	لغت	معنی
	للکاریئے	خبردار ہو کر دوسرے کو آواز دینا اور فاپر آمادہ کرنا
	ستھاڑ ہے	داغ پیشانی
	سڈ سنا	خبر
	بھیاپٹیاں	بھائی بہن دشنام عورات
	انہونیاں	ناجائز
	گھالڑے	زخم خام
۲۰۳	کھنڈو ہنے	ناخنوں سے چھیلنا
	رلدیاں پھردیاں	خوار خستہ حال
	لٹور	بیخود
۲۰۴	پھستا	پھنسا
	چان چک	از غیب
	چھیاں	قوم
	اڈو اڈی	الگ الگ
	بھرناں	پیشرو
	رٹھیاں	قسم قبو ترمادہ
۲۰۴	دھیریاں	تحمل
۲۰۵	رابیل باندی	غلام عورت جوان
	الکھ فساد	بیخ فساد
	بھلی	سست
	اہلکے جڑییئے	سست الوجود
	بیگت سوارے	ٹھیک درست
	ہوڑا	دروازہ بند کرنیوالی
	برہنہ	بنیاد دروازہ
		شتر گاؤ نر
	اٹھ پلیدا	محاورہ مراد از ترک
	مواس	آگے بڑھنا میدان
	جنگ میں معاملہ	مورچہ
	الیریا	ہاتھ جھاڑ کر کسی کو چیز دینا
	دب دڑیڑیا	دمکاناں

نمبر	لغت	معنی
	اگھیڑیا	بند کو خلاصہ کرنا
	کلیلیاں	سنج وغصہ
	اوہ ادہ لوہٹر	محاورہ بجا افسوس سے بس
۲۰۶	سندناہیں	شکایت کرتا ہے
	سواد	مزہ
	بھابڑا	قوم ہنود
	سدہریانوں	درست ہو ہونے کو
	تھاماں	سمہالنا
	ہٹک دینا	منع کرنا
	دیاناں	مہربانیاں
	چاخناں	روشنی
	اوہ بلاکا مناں	خود رو عورت شکوں
	آدر	تواضع
	وگر تگڑے کے	بگڑ کر اکڑ کر
۲۰۷	گھربار نہ اڈیاں	خانہ آبادی
	ٹکرٹیاں کھیاں	پارچہ نان خشک
	نیڑے	نزدیک
	ٹنٹے ٹوہنیاں	خصیہ ٹٹو لنے والی
	ہڑ نج	مشت گھونسا
	کھکھڑار	بیخ رخسارہ
	کھیڈ کھڈ ہنیاں	کھیل کھیلنے والی
	موہنیاں	ورغلاناں
	کال جیبیاں	سیاہ زبان
	لوٹھیا	جلا ہوا
	بوتھاڑ	دہن
	ڈھیر سنیر	کھاد
	چھوڑیا	غصہ میں ارادہ
	جنگ بربیٹھے	ہوئے اٹھناں
	انجوڑیا	ضد پر آمادہ ہونا
	بان مچھر	قسم سنگ

نمبر	لغت	معنی
۲۰۸	کنج	گوشہ
	منج	گھاس جس سے رسہ وغیرہ بنایا جاتا ہے
	سنج	ویران
	لنج	ہاتھ پاؤں ٹیڑھے
	لچ اچ	ایسے ایسے
	گنج	سانپ کلہ گمڑا جو چھوڑ جاتا ہے
	بھنج	زمیں سفید
	تھنج	ایک درد کا نام جو عورت کو سینہ میں ہوتا ہے
	ترنج	جو بلوں میں بیج ہوتا ہے
	کھنج	چوک جانا
	گنج	ولاور ہو کر گھومنا
	کوڑا اہنگیا	تلخ
۲۰۸	وانگیا	اصلاح کیا ہوا
	ڈاہانگیا	لمبی اور پتلی لکڑی
	اٹکا	روک
	پان پت	عزت آبرو
۲۰۹	چونبھڑ	نوکدار چیز کی نوک
	دُسر	آر پار
	کچریا	داڑھی مونچھ
	ڈانجیا	لمبا آدمی
	گانجیا	ایک تھوڑی سی چیز
	کسی کو دکرا	مکو یا دوڑانا
	چھانجیا	اندھیری کا حصہ
	مانجیا	میلے برتن کو کسی چیز سے صاف کرنا
	وانجیا	ضائع
	ولاوڑا	گھومانا
	ملاوڑا	ملاقات
	تاوڑا	دیگ بڑا دیگچہ
	پھاوڑا	گوبر وغیرہ اٹھانا یا صفا کرنیکا آلہ

نمبر	لغت	معنی
	پوست آوڑانی	چھڑا
	پھوک دتو	جلا دیا
	پتھلکے	الٹا کر کے
	پڑھلکے	میدان میں مقابلہ کر کے
	چونپ	حرص
	لپناں	چمٹنے والی
	نہاستی	چالاک
۲۱۱	دھرج	ناراضگی
	ڈہنج	چوٹ زخم
	پھٹ	زخم
	پیٹرا دہار	رہزن بکڑانیوالی ڈاکو
	اڈالیا	جھکے بیٹھنا
	پکچ	خراب
	چھل جاسیا	پرتو دیکر جانیوالا
	ساہنجھ	رشتہ ہم معالگی
۲۱۳	بتھن	بت بے صورت
	ڈھنگے	گرینگے
	چھپنگے	چھپ جاینگے
	لاڈ ٹھنگھارنی	نازو شوخی
	امہا	جتانا
	چڑنگڑی	خوب آپ سنتہ ہو کر بیٹھنا
	کل تساوڈی	بنیاد تمہاری
۲۱۴	مٹ	مٹکا
	چبر کھٹ	چبر کھٹ چارپائی
	پرتھمی	مخلوق
	منگھ	رحمدلی
	ٹیپ ٹاپ	نخرہ ٹخرہ
	ڈیک	نام ندی
	بھوئیں	زمین
	اٹھری وترین	خشک ہوئے

صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی	صفحہ	لغت	معنی
	گلگراں	کچا بیر		زلفاں کنڈلدار	زلف پیچدار		نالے توڑ	آزار بند توڑنا		سہنکنی	گابھڑی
	رتڑ	سرخ رنگ شکل خون		الیاں	نام زیور		چھنجھور	مدہوش کر		تپنسیاں	پوجا کرنیوالی
	چھوہرے لونڈھکے	لے لڑکی زبان آور		ٹھوڈی	زنخداں		ماریہنداں	گھونسے مار کر		سماندھ	ستری
۲۱۵	کھاڑنا	چھیڑنا		للھاونی	حرکت زبان		دھونڈ مڈہ	گردن کے پاس		ارڑھ میلیاں	مجمع بکراں
	پرتھاپاڑناں	پردہ ظاہر کرنا		تیرٹ	کمر		لیکاں	ہر دا از بدنامی		دہمکار	زلزلہ
	لوتیاں	فساد انگیز کلام		ٹنگار	بدنامی		سوہاں	قسماں		بھولیلیاں	عطرفروش
	اہلنے	آشیانہ		مٹکاونی	شوخ چشمی	۲۲۰	نال فترے	ساتھ حیلے کے		سمی	کھیل نام
۲۱۵	مڑہیں منڈو	باز آئے لڑکو		کھدیڑ	پائمال		اروڑی	کھاد کیجگہ ملبہ		ہو	میلنا
	کے ساتھ کھیلنے والی عورت			ناہ بھاوے	ناپسند			اور کوڑے کیجگہ	۲۲۴	ہاہیلوا ہیلوا	کھیل کا شور
	گل نہ تالو لوئی	بات نہ پس پشت کی		چبے ہونٹھ	لب ٹیڑھی		ہونگ سیا	پریشان ہوا ہا		ماہنگا	تاڑی
	کونس	دشمنی		لیکاونی ایں	زبان سے بانی کرنا		جھورا	افسوس کرنا		دجیریاں	انگلی سے حرکت کرنا
	بو بل راہکاندا	ابوبل انبار غلہ / انک کرنیاں		بجھارنا	رموز		گٹ کڑھے	زور کو بے کسے گئے		تھڑا	مجموعہ [illegible]
۲۱۶	مونہ جو ہڑ یاندی	حرص پیٹ بھرو کی		ڈاہگھیتیونے	گرالیا		ڈھنڈ ہونالے	منانہ بہاے		بوکے یاند منی	پیڑوں میں [illegible]
	ہرستو مرش	حرص ہوا بیفائدہ		لاوسے نوں	کسی کام کو ایک کیساتھ دوسرا انجام کرنا		گل کو چجدی	بات بے ڈھب		باہٹوی باہٹوی	فریاد
	دو کھانا	آزار دینا		اٹاولے	بھڑ تیلا		ہاڑے	نالہ فریاد	۲۲۵	ٹیٹیاں	گریہ زاری فل رجان سے
۲۱۶	چپ چپاتڑی	خاموشی	۲۱۹	منڈیاں دے پھنیاں	لڑکوں کو فریفتہ کرنے والیاں		بلان ہڑاں	بے قدر		پیٹ ٹھنڈ کے	اکھاڑ کر الٹا پلٹا
	گنڈی بنت	بناو بدمعاش عورتکا		ٹاہلڑ	گردا باند سکھر		بھنے بڈ	استخواں ٹوٹے		چھڈ نٹھیں	چھوڑ بھاگی
	گدا بجھسی	بدنامی		گھوک	شو		چلاندے	بڑا لالچی		لوک دکھاوڑا	دنیا کا دکھاوہ
	بوتھیاندے	منہ		گھسے	فرت بازی		بلاندے	زور		دھڑکے	خوف زدہ
	کھوسڑیوں	بیزار		ٹوہنے ٹوہنیاں	ٹوٹنے ٹوڑنا		دھواں	آتشکدہ		سنتھر	کاہ
	چواڑیاندے	لٹھ		کھڑو نجیاں	سبوح دان		سکھنا	خالی		ڈھنڈال	خوار
	لنگ سیکے	لنگ گرم کریں		کھونیاں	سبوح دان کی لکڑی		کھبتاں	ادہر ادہر کی باتیں		سہج	آہستگی
	چوبراں کھوتیانے	موٹی بے شرم عورتیں			دودھ کا برتن		یون	ہوا	۲۲۶	دے کھلاو	دنکو کھڑا ہوا دہ
	پچھوتاسیا	افسوس کرنا		تھونیاں	ٹانگنے کی لکڑی		وجھاپ	گریہ زاری		پنڈ داراہ	گاؤں کا رستہ
	کھیکھن	مکرو فریب		چوہنیاں	نام قصبہ		کھاپ	جانکاہی		چپ	خاموشی
	گھگری	لہنگا		جھاڑو ہنیاں	سرجلی		رداوھاریا	دلی ارادہ ہونا		ووہٹڑی	دلہن
	گھمنڈ	فساد خیال فخریہ		تھاپناں	پشت و پناہی	۲۲۱	دھونیاں	آگ دہواں		چھپ گئیں	چسم چھپ گئی
	چوچے	تہمت		ٹکھاں پرت کے	رخسار اکھیڑ کے	۲۲۲	دٹ مارکے	چھوٹی سی حد بستی		بگویں	الغرض مراد بیغرض نہیں ہوسکا
	وکاڑ کارا	بدی برا کام		چونیاں	نام پارچہ زنانہ لباس		بھڑکی آگ	زور آتش		سرسیا	[illegible]
	کجل توں پھیل آلڑا	کاجل دم دار					جھونپڑی	نئی خانہ		جھسیا	ہتھیلی کی ہتھیلی سے ملنا

	لغت	معنی
	نہار	یکطرف روی
	چوہدرانی	معزز عورت
	جھگا	خانہ
	رتا ننال	موسم سے
	دھاویندیسیں	جاتی تھی
	اٹھے پہر	ہر وقت
	وساۓ	فراموشی
	چھٹڑاں	خاوند کی رانده عورتیں
	مولی مہندیاں	تارنگوں اور منا
۲۸	بیریں پواں	پاؤں پر سر دھرنا
	تا نہیے	تب صلح ہو
	ڈھونڈ کے	تالائش کر کے
	ترلے	منتیں آرزوئیں
	مناوڑا	وکیل صلح کرنیوالا
	منصف	خیر خواہ طرفین
	سروپا	خلعت
	مہنے	طعنے
	بے پتی	بے عزتی
	وگو	کھو بیٹھے
	سوہیو چہ	سرخی میں
	اچھی پٹرونڈ	
	ٹوری	ابھی ہمدرد ڈالی
	ڈھانڈیاں کھولیاں	گائے بھینس وغیرہ
	چونڈیاں	موئے پیشانی
	کوارڈیاں	ناکتخدائی
	بانگ بکار	آوازہ بلانا
	شوبدیاں	بیچاروں کی
	گھنڈ	گرہ
۲	بہ سوانھی	کار صواب
	جھبوسلے	جھوسے

	لغت	معنی
	سچ نرولی	سچ نرولی
۲	ملاوڑا	ملاقات کرنیوالا
	ہوچھا	کم حوصلہ
	زوم	جوش
	حسند او چہ	خوبصورتی کا گمان
	مچدا	تیز ہوتا
	وسواس	وسوسہ
	جھکھڑ	اندھیری
	پلو	دامن
	بھرمائیا	رجوع ہو جانا
	سماں	موقعہ پر زمانہ
		شاہد حال
	کالا کمھ	سیاہ روۓ
	پسارے	کار ہاۓ انتظام
	پنتھ	مذہب ملت
۲	انت و ہن	تعریف
	کنک	غلہ
	بھاہی کر دی	دھوکہ بازی کی ٹھگی
	وڈیائی	المشہور بدنام
۲	منڈری	ناقص
۲	چنگیاں بیبیاں	نیک عورتیں
	وَہریاں	جوش شہوت
	چنبلاں جوہڑ	ذلیل و خوار
	چخلاں	ایضاً ایضاً
	کھیڈو ہیلیاں	کھیل بازاں
	بدو ڈھٹرے بھالرما	بدنام رسو دیکھے ونالائش
۲	اپٹھڑے	اُلٹے
	سرت	خبر پرسی
	پایا ہو	سفت میں قت نکالنے والی

	لغت	معنی
	جھڈو	نامرد
	قضیڑے	قصہ ہاۓ
	مومنہ لوٹھڑے	منہ جلے
	بھوک سوآترے	آگ جلا کر لگانا
	منہ اڈیائی	دریدہ دہنی
	سامنے	روبرو
	گنڈیائی	مضبوط کیا
	سونپڑے	سپرد
	تیویاں	عورتیں
	اوبھڑ	جنگل اور ویرانہ
	کچرواویاں	حرام زوگی
	بھدیائی	بچڑا
	بن بدھیائی	بغیر باندھے
	تریمتاں	زناں
	وہمیاں	وسوسہ
	وہڑی	ریش
	ہیٹھ سوۓ	نیچے سوۓ کے
	ان	غیرت
	کھیویاں	مست
	سوہیویاں	سجتی ہیں
	دین	رونا
	ساک سین	قبیلہ رشتہ
	مہریاں	عورتیں
	مہرویاں	محبت کی
	دہم	شور
	گھرو کیچڑے	بے اتفاقی خانہ
	نکھٹیا	گم ہو گیا
	گھورکے	ڈر کر
	بھلے وسرے	بھولی فراموشی
	اشٹنڈ	تردد و ناجائز

	لغت	معنی
	ستاں نبھیاں	ہفت کشور
	پھٹکڈ اٹک	لعنت کا نشان
	پنڈ جھگڑیاندی	گھڑی جھگڑو تھی
	گنڈ باولہ	مست بے پروا
	بھال	تالاش
۲	اوتاولا	بے تحمل
	باسن	برتن
	دسوریائی	ٹسک
	چاوڑاں چھنگواں	ناز سخری
	انجان	نادان
	وڈوریائی	تعریف کیا گیا
	بوریائی	پُر
	بھرپوریائی	لبریز
	دوڑیائی	بھاگا
۲	چھڑے	چھٹ جاوے
	واندپتالو	خصیہ بیل
	توت	نام درخت
	سہالو	نام درخت
	موہری	پیشرو
	کنکٹھ	لٹھ
	اودہلواں	عورت ورغلا کو بھجانیوالی
	چک نیسے	نکال دین
	دردرا	بیجا تذکرہ
۲	اوکھڑا	مشکل
	اڑی بدھی	ضد باندھی
	ڈاہڈیاں	زور آور
	ماڑیاں	کمزور
	کھوہیا	چھین لیا
	چھوہیئی چھیتو	شروع کرنا
	چھسا	مس ہونا

نمبر	لغت	معنی
	سہیڑیاں میں	زوجہ بنائی گئی ہوں
	شوکئیں	آواز سانپ
	بھوکئیں	اینٹھ وار
	کوکئیں	فریاد کی
	گھوکئیں	جلد روی
	بھلو بھلی	ہمت اور بہادری
	چوکئیں	آواز سنگ مادہ کیطرح
	جسہ	بدن جسم
۲۳۴	دوپھاہ	دو حصہ
	پون پٹیسے	جوتے پڑیں
	پیٹرے	والدین
	پچھیاں	کسیکے رخسار سے میں انگلی دینا
	نترےگا	صحیح ہوگا
	پچھناں	برتن نکالنے
	بھیٹریے	
	گھوٹھیاندے	
	ننددیسیں	
	جوٹھیاندے	پس خوردہ
	لوٹھیاندے	جلے ہوئے
	دوکھن	دو ٹکڑا
	چھپڑا	جھگڑا
۲۳۸	سان چڑھی	تیز ہوئی ہوئی
	آٹلیں	ایسے باز آؤ
	منڈ نی	جوان عورت
	مرکنے	پستہ قد
	ھُنڈ یئے	ہمجولی
	چھیڑو	نلہ بان
	جی ڈٹی	گائے مٹس کو ان کی آواز
	کھنڈ یئے	دلدار

نمبر	لغت	معنی
	چیلڑی	معتقد
	گھنڈ	پردہ روپوشی
	چک گھت	زہریلے سانپ
		کا ارادہ ہونا
	نوکاں نیناندیاں	نوکیں چشموں کی
	کالجہ سلیائی	جگر کا سوراخ
	لوہڑے لٹیاں	افسوس لٹ جائیگا
	نیناندی جھاک	دید چشم
	کٹھیاندے	کشتہ ہوئے ہوئے
۲۳۶	ٹھٹا ٹھاں	لہر
	ڈاہنجہ	شوق
	ڈھولاں ڈھوناں دی منبر	ڈھول کی آوازیں
	بھنیاں ئیس	بر یاں
۲۴۲	ڈھاک مروڑیاں	ناز انداز دکھانے
		بے پروا ہی
	ٹھرنیاں	سر دھونا
	ٹہل جو سرے	خدمت حتی المقدور
۲۴۲	سیاں کوہاندے	سیکڑوں کو سوکنے
۲۴۱	پہند	راستے
	کونت	خاوند
۲۴۱	ہینہ نیاندا	بارش بے انداز
	بھیلا سانگ	نقل مثل
	کھول بکل	پردہ کھولے
	کجل بھنبرے	سیاہ کاجل نما
	نین اپرادھ	آنکھیں ظالم
	وٹنا	غسل کا مصالحہ
	ٹکا بندلی	نام زیورات
۲۴۳	لو بلاں	زیور
	رٹھڑا یار	ناراض دوست

نمبر	لغت	معنی
	موہنی	دل فریفتہ کرنیوالی
	اندرانی	راجہ اندر کی رانی
	ہاتھ جوڑ کے	مجمع باندھکر
	بدلاں ہاہنجہ	رفتار ابر باراں
	ڈول ڈال	طرح وضع
	ببت	مصیبت
	بھیڑ	مشکل
	نویں نروئی	تندرست نئی
۲۳۷	بانیاں	لباس
	ڈکانیاں	مقام ہائے
	نگھانیاں	نام قصبہ
	سمانیاں	پوشیدہ
	ولیں	لپٹا
	ولانیاں	بہت سے اسباب
	ٹٹیانیاں	جگنو
	کوکھاں	بیجا
	رلدے گلیں	پائمال ہوتے ہیں
	پاسیاں	اِدھر اُدھر
۲۴۴	وابیاں ہابیاں	دبدبہ سیح
	گھلی انھیری	آمد اندھیری
۲۴۳	وہن لوہڑ	دریا برد
۲۴۴	ماہی	محبوبہ
	جبتن	چارہ جوئی
	نموجھونی	غمگین
	سدہراں	حسرات دل
	بھاویں	شائد
۲۴۵	کھڑیائی	خلاصہ
۲۴۶	نبیڑیائی	ختم کیا
	کھوہ گیڑیائی	کنواں چلایا
۲۴۷	ڈکاں	پستان مثل سیب

نمبر	لغت	معنی
	چھوکاں	تیاری باحسن ہوئے
	مانیاں	بخوشی استعمال
	نپئیں	دبائی
	ٹھلیاں	ترکھناں
	بھیڑیاں ہٹیاں	خستہ حال عورتیں
	کوتناں وریاں	خاوند نے جماع کیا
	ٹھک ہٹکے	بے دست ہوگا
۲۵۱	گھرکدی	دم چڑھا ہوا
	بیڈو	جسم از ناف ہیچ
	ولوہند ہراں	ناخونکے نشان
	دگاندیاں	گلہ کے ساتھ
	چگن	چرتے
	جٹ	بندھے ہوئے
۲۵۴	گاہدی	ایک آگے جسکے آگے
	بیل جتنے	سکنواں چلانا
	پھیڑیا	مس کیا
	اوچھلیائی	جوش
	پتھلیائی	زیروزبر
	بوک بند	نام پارچہ
	ٹھلیائی	بند
	تکولڑے	خال
	ونجارڑے	سوداگر
	گھم	پھرنا گھومنا
	پینجے	دہنیاں
۲۴۸	توسیئے	اول درجہ کی
	اچلاجڑا	عجوبہ
۲۴۸	پاہرواں	چوکیدار
	ٹنب	اوٹھانا
	ہل جل	جلد بجلد
	وٹھو نگا	ضرب چنچل

[illegible]	لغت	معنی
	دہل	خوشبو پراگندہ شدن
	بھانہ بھتڑا	رخ وغیرہ
	بھانہ بھتڑ	"
	بارا کھلیائے	بند خلاص
۲۴۷/۶	اڑیو	خطاب مستورات
	ٹل	طاقت
	پرتیہے	نام بیماری
	چھاپاں	انگوٹھیاں
۲۴۷/۷	کھپ گیاں	گھس گئیں
	تنیاں	بند
	ڈھلساں	نرم
	اتھروں	آنسو
۲۴۸/۹	ڈھولیاں	گرائی
	گھل گئے تلواڑے	درہم برہم حال ہو گئے
	موہندی پئی	شکم کے بل
	نیٹر تے	حصہ دیوار
	کٹا کھٹیا	بھینس کا بچہ پکڑ گھوتا
	گلو کرومی	دست بغل
	رت ونی	خونی رنگ
	دھوڑ بیاں	گرد پڑی ہوئی
	بوہنا	بالائی آب
	واہڈ	تیزی
۲۵۰	مساں ہیر چوٹیں	بمشکل ہیر نے اٹھائی
	تڑکیاں کن ل	ترازو کی تنائیں
	ٹھوکر	ضرب
	گھر جانڈڑیوں	غرق ہوئی ہو
	ٹکھانڈڑیوں	خصم کھانیوالی
	درماندڑیوں	بیچاری
	ہونی ہوہی	تشدنی شدہ
	دھرت پاٹ	زمین پھٹ چکی

[illegible]	لغت	معنی
	خوچاں	خوشہ ہائے
	منگ تے چنے	مراد از فریب
۲۵۱/۱	کھتی چالیاں	نام کھیل
	چیچو چیچ گنڈولیاں	نام کھیل
	چڈی ٹاپیاں	نام کھیل
	گجھڑا	پوشیدہ
	نرول	صاف
۲۵۱/۱	گھتل گھتل	اوکھا اوٹھا
۲۵۲/۳	ہتوں گیوں	ہلتے چلتے
	ساہن بار ٹھکال	سانڈ بغور کرکے
	بلت بری	عادت خراب
	ناردا	کنوئیں کی آب رو
	لتاڑدا	پائمال کرنا
	پن کڈھدا	چھانکر نکالدا
	ڈہڈو چہچول	پیٹ میں درد
	ڈنڈولی	پیٹ میں درد پھرنا
	چوڑ مول	برباد اصل
	بھنبیریاں	اڑتا جانور
	اوڈیاں	اڑیا
	مینہ وٹھا	آمدن بارش
۲۵۴/۳	اپچیاں بیچیاں	ذرہ ذرہ
	ٹیچیاں	آب پاشیدہ
	نیچیاں	اونچی جگہ
	پرتباں	پہاڑ
	کیرنے	خستہ حال
۲۵۴/۳	انوکھڑی	عجوبہ
	اوکھڑی	مشکل
	کھوکھڑی	شکم
	سوگھڑی	آسودہ
	لاہو ٹھڑی	غرق غم کی

[illegible]	لغت	معنی
	چوکھڑی	اچھی
	ولاندینی	میدان
	نچ پھراندینی	بیچ شانوں کے
	پیہڑا	جانشین عروس
۲۵۴/۲	پرچدا	مشغول
	وہٹی گھبرو	عورت خاوند
۲۵۵	کوپتڑی	بے عزت
	لولنی	بے عزت
	شرمندگی	ملامت برداشت
	سہاں گے	کریں گے
	چھوپ گھتے	سوت کاتناں
	میل بھنڈار	مجمع لڑکیوں کا
	ڈب کے	غرق ہو کر
	ولاوندیئے	پرچاتی ہے
	پھوکیاں رمیاں	مراد از خالی منہ کی باتیں۔
	چھٹرن لگی	افسوس کرن لگی
۲۵۵	پلو پاوندیئے	گریہ زاری
	منجیوں ہیٹھ	چارپائی سے نیچے
۲۵۶	تیرے من	تمہارے دل
	پئے لیلڑی	پہنچے موافق گلبدن
	واڑ لیں کھنوک	ہولینے بغیر
	بتاڑ کے	بند کرکے
	مان متیاں	مغرور
	بوہیدیاں	دروازے کی
	مہریاں	زینت عورتیں
	پری موتاں	پری پیکر
	چھترماں	تیز زبان
	چندرانی	ماہرخ عورت
	نرم ملوک	نازک اندام

[illegible]	لغت	معنی
	لڈبھریاں	خوش خلق
۲۵۶	باہڑیاں میں ہتاں	دہقانی عورتیں
۲۵۶	گہریاں	عمیق
	کویں تنکے	کسی طرح چلے
	ماندگی	زحمت
	ہریاولی	سبزی کو
۲۵۷	گیٹیاں گالیے	دل ہی لیں مشورہ کرنا
	وچ وہڑے	صحن
	چندرا	خراب
	ہٹکنی ہاں	منع کرتی ہوں
	وساہ ناہیں	اعتبار نہیں
	گل گنوں	بات مقرر کرنی
	سنی پئی لوکیں	سوئی ہوئی خلقت
	ولاوناہیں	مشغول کرنا ہے
	لاؤں پھرنی	کپاس کے پہلے پینے روئی
	پرس	مرد
۲۵۸	بیلی	کھیت
	بناوٹ	حد بستی
	سوداسیاں	کپڑا اسیر پر لپیٹا ہو
	پروٹھڑے	کاتنے کی ٹوکری
	لوہڑا پرابد	سمجھو ٹھا از غیب
	درستھ	حال
	متاکرماں	صلاح کرنے
	ادادیاں	گرم طبع
	گھڑبدا	نام کھیل
	گھمبراں	نام کھیل
	ٹھیاراں	جوانان تاں
	وادیاں	عادتاں
	دوٹیری	دونمری

صفحہ	لغت	معنی
	گلہتی	اونٹنی کو گرہ دیکر گلے میں باندھنا
	لنگوٹڑے	کمربند
	بٹڑی	نوکری
۲۶۰	متا کیتا	مشورہ کیا
	ہربابیاں	فسادناں
	اوکھیاں	مشکل
	کھیڑا پاڑن	بڑا فساد
	ونڈھکے ٹکرے	کاٹ کر ٹکڑے
	پاچھگی	تنے کا خانہ باندھکر
	سوبن سنجھیں	دن کے وقت
	سوبہجے	یادگیری
	سگھڑ	دانا
	واگنی	گلہ بان کی عورت
	پریوں	اس طرف سے
	اڈے ڈٹے	اوچے نیچے
	ڈھٹے ڈھیر	گرکے ڈھیر
	سریر	جسم
	چکو چل	جلدی
	دھڑا دھڑ	پے درپے
	گھورے	مجسمے
	جھاگناں	آب کل سے گذرنا
	بھڑتھو	کودنا
۲۶۱	چھینبی	دھوبن
	لگے پٹ	اجاڑ جڑ از بیخ بربادی
	بلاق	نام زیور
	بندے	نام زیور
	پاونٹے	نام زیور
۲۶۲	کھنڈ بیٹی	درہم برہم
	جوڑ چوپٹ	ویرانی
	ٹاہبی	نام کھیل

صفحہ	لغت	معنی
	دندو پڑکاں	دانتونکو کھسانا بند کرنا
	بےسدھ	بے ہوش
	سانگیاں	جوق جوق
	وہیراں	مرد ماں
۲۶۳	پینیر پھنگرو	سانپ قیدانکو کرنیوالا
	پنگرو	زہر آلودہ خون
	پٹاریاں	ٹوکریاں
	اک چوا	مدار کا دودھ
	کھو گندے	پیاز کھلانیوالا
	سوتری	سانپ
	سنگھی	نیش زدہ
	اڑہ ایری	وقت طلوع یا غروب آفتاب
	نیاریاں	علیحدہ
۲۶۵	بیجارگی	چدکو شانہ اور میں باندھنا
	سرگیا	چلا
	رڑکیا	چبھن خار معلوم ہوئی
	بنہ جھولی	جھولی باندھکر
	جھاڑ بوٹے	سرکنڈہ وغیرہ
	بھڑکیائی	زیادہ
	کوڑمے	ناطہ دار
	کنبدا	لرزتا
	دھڑکدا	خوف کرتا
	چاٹ	لذت
	سکیل	تابعدار
	بے سنگ	بے ڈر
۲۶۶	سمیانڑے	سامان
۲۶۶	منگتے ٹنگ	گنگا باشی
	نوالیا	نوازا
	ہتھ بنھ	دست بستہ

صفحہ	لغت	معنی
	نیویں دھون	نیویں گردن
۲۶۴	بھکھے	گرسنہ
	بھالیا	تلاش
	ٹھہروالیا	ٹھہریاں
	جالیا	گذارا
	گالیا	گداز
	پالیا	پرورش
	ٹالیا	ٹالدیا
	ڈھونڈاں	تلاش
	اوڈیاں	اڑتی
	پھاتھیاں	پھنسی ہوئی
	نہ پھرے	نہیں چلتے
	ہتھیارڑی	معلوم
	ٹابری	قبیلہ
	اکارڑی	ایک علیحدہ
	سروں لاہ	سر سے اتارتی
	بہندی	ہے
	چیخ پکارڑی	نالہ فریاد شور شرابا
	نیارڑی	الگ
	کوارڑی	باکرہ
	خوارڑی	خرابی
	بھارڑی	بوجھ دار
	پیارڑی	عزیز
	نشا	تسلی
	سوجھا	پتا
	کوہڑا	جذامی
	دھودہار	سفید گو
	دھکا نیڑ	نزدیک
	جھال نہ جائے	ہیبت
	جھلی	برداشت

صفحہ	لغت	معنی
	آکھا اکھا	کہنا اور کہانا
	کیروی	مفلسی کی
	ہونس	طلب
	اپڑا بدلٹی	ظالم
	آنکھ	غیرت
	رُوہ پلیٹا	غصہ نکالا
	کھوہ گھسیٹا	چھین لینا توڑ پھوڑنا
	موراں	شانہ ہائے
	پسلیاں	استخواں پہلو
	مکیاں	مشت ہائے
	بھن مروڑ	توڑیا
	ستنگھ	گلو
	نیر نکھٹیائی	باقی گم ہوگیا
	بھج چلیا	دوڑ چلا
	واہو داہ	پے درپے
	کڑکیاں	بلند آواز
	دھاڑ کائی	گروہ مرداں
	کٹ تہار	کوٹ مار زیر و زبر
	پنڈا	بدن
	کپور پداسٹہ	[illegible]
	شپاشپ	فی الفور جلد بجلد
	لاڈلے	محبوب
	نڈاردے ہو	دور کرتے ہو
	کیڑے	کرم
	اکوڑ گھسنڈ	گندگی آمیز
	کہہ بی	رسوم پڑی
	جھاٹڑیائی	دم پانا
	بیچ گڈ دینی	بیاہا گاڑی
	لد دینی	ارادہ تیاری سفر
	الکارنی	مصیبت میں پکا

لغت	معنی	لغت	معنی	لغت	معنی	لغت	معنی
روگ	بیماری	دھمک	زلزل	پتاس	نام وزار حجام	دھیان دھر	خیال رکھنا
ٹکراں مارتے	سر پھوڑتے ہیں	سوئی نہیں	سونا نہیں	گٹ	مجمع	کھوہراں	چھیننے والی
سُومیاندا	بہادروں کا	دھون چڑھ	گردن پر سوار	اچن چیت	بے خبر یک بیک	کھوہرو	
دمکارنے ہاں	ڈراتے ہیں	متا کھیڑیاندا	انتظام کھیڑیاندا	بھکاں	آواز شیر	پرہے	مجلس
بانہوں پڑیا ویلا	امداد کا وقت	ہتھ پھڑ نیدی	دست دادہ	گھنگھور	گوش رسی	ڈھب	طریقہ
کاہلی	چالاک	جتول	جس طرف	اکھدے پھور	در چشم زدن	بھیکھ	بھیس
رنڈا	مرد بے زن	دہل پئی کھنا	ڈیرمیں ڈالنا	کچیچیاں	غصے سے منہ کو تیہالنا	مجاورانی	جھاڑ کش
ویر سہیڑیو لی	دشمنی خرید کی	ڈاچی	شتر مادہ	وکھی	پہلو	الڑا اکھا	خام زخم
جھگے پئی چپیٹ	خانہ ویران	آن رنگی	آکر آوازہ کیا	الکھ فساد	کام تمام	رکھد بنال	درخت کیساتھ
ڈکر ٹکوڑے	قسم گرم	جاپے انجے	معلوم ہوتا ہے ایسا	پھڑیا پھڑیا	کار با بکار	رنجانیاں	مظلوم کیا
کچر یاندا	خربوزہ خام	ہوائے سوئیدی	پہلی پیدائش	جان جھلے	دیدہ دانستہ	جگ نیال	جہان کو دھوکہ دیا
رن کھسکائی	عورت ورغلائی	پٹھو پریت	پشت مثل کوہ	دوجیاں	دوسری	کھل	چمڑا
لینڈ جانونے	لیکر چلا جانا	دینہ دیویاں	عیبن زن کی قوت	سُتا پیا	سویا ہوا	تران	زور
گھلیا مین	روانہ کیا ہے	ترنڈیاں	گدہا سے بڑا	نکھیڑ ہونے	جدا کیا	ڈھیروں	انبار بخشش
من مینڈا	دل چاہتا	منہ لگی	نقیب لگی	ہیٹھ سٹیا	نیچے پھینکا	دہکے لکھی	جمع لاکھوں
چیکدے سن	شور کرتے تھے	جاگراں ہو کراں	آوازہ	دانیاں	واقعات	لا ٹیکے دم	خرچ کرکے دولت
سوہرا	سُسرا	ویہی گندکی	جاری نجاست	وگڑے	گئے گذر رہے	بھوہرو	دم دینے والا
داہنڈریڈا	دوسرے گاؤں والی	بیکانڑی	پرائی	وہانیاں	گذرے ہوئے	کنبد جان	لرزتی جان
ویرا راہد	اچنبا عجوبہ واقعہ	نارر انوی	عورت استعمال کی	ویلا بیتیا	وقت گذرا ہو	چکڑ یا نال لبڑی	کیچڑ سے آلودہ
بھلا وڑا	پرتوا	نک وڈھ	ناک کاٹ کر	بے ٹھیٹھاوے	بے فہم	لبوڑیا	آلودہ کیا
کھسکو شاد	نام	سٹیا	پھینک دیا	گال گلنوں	غور کر بات کو	پھوگ	بیرس نچوڑا ہوا
سیوا کرے	عبادت کرے	اوبھڑ واہیا	ایکدم متوجہ ہوا اُٹھا	آواز کوکو	فریاد	اوکڑا	بالکل
ساہنگر ہو ہوندا	منادی	کالکھیں	سیاہی	کوکدا چانگراں	آوازہ غوغا	رسا نچوڑیا	رس نکالا
پچھاوڑا	سایہ	گھت سموگیا	ڈالکر ملا گیا	ڈھراسدائی	دل شکستہ	ان وکدا	اناج بکتا
نویکلی	الگ	چانگ کوکدی	آوازہ شور	بوبو نا رکے	شور کرکے	بولیاں ٹھا	طعن تشنیع
بوہا بند	دروازہ بند	حال پو پو	شور غوغا	للکراں	آوازہ ہائے	پچھلگ	پیچھے آیا ہوا
کن سن	نام بیماری	چڑھ دجانے	سریں کوبی	دھماں	مشہوری ہائے		دوسرے باپ کا لڑکا
چھل پایت	نام بیماری	بنجڑ رنجاس	ویران	خون پھٹیا	خون نکلا	گولیاں	کمین عورتیں
کھیہ سر گھتے	خاک سر پر ڈالکر	اڈباس	اِدھر اُدھر	جیویں جیوے	عمر دراز ہو	چتیا	مت
پسائیں	توجہ کرنا	ہراس	پریشان	دھانگ	دبدبہ	سویرڑے پہلے	پہلے صبح وقت

نمبر شمار	لغت	معنی
	روہجکال	شغل کاروبار
	چوپیار رکیا	کھایا اور پیا
	بھلا پھوں	بھلا شوخ
	دچھلنا	فریب
	دعویں	نغمے بانہ
	چھاگوڑو	جھگڑا کرنیوالا
	کلاکلاری	شرارت کی باتیں کرنیوالا
	پھکڑاں	بے حیثیت
	چبولا	جھوٹھ بولنے والا
	منہ کج	رو پوشی
	وداں	نام وزار آہنگری
	اوڈنی	دوپٹہ زنا
	سہم	خوف زدہ
	چپ مثل	بالکل مثل حیران ہے جو موقعہ
	منہ پھوک	منہ پر سفیدی
		حیرانگی
	کھلے کاٹھ	سوکھا ہوا درخت
	وجوگ	جدائگی
	گوابنڈ	ہمسائیگی
	ڈھہہ پورے	گر پڑے
	چوگ	خوراک
	ٹھکروگ	غم خفگی کی بیماری
	باڈھ پر یوگ	اچھا عبادت
	ڈانڈیاں	زور آوراں
	کیہڑا کھوگ	کون چھینے گا
	سنجوگ	مقدر تقدیر
	پٹرونڈادیاں	ہمدرداں
	بھکاں بجھابیں	الغنے آگ کے
	پھیر میلا	پھیر ملاقات
	شرینہ	نام درخت

نمبر شمار	لغت	معنی
	ڈھمبرے	قسم مچھلی
	نگی پوری	نام رنگ
	سرگاپوری	عدم
	امر پوری	عدم
	اندر پوری	بہشت
	دیو پوری	پرستان
	نخانڈے	ناخنوں سے
	ڈھڈ	شکم
	منڈاکاہن	لڑکا کاہن جسکو کشن گنہیا کہتے ہیں
	درویھی	نام عورت
	بھیل بکھیم	نام مرد مبیت ناک
	جدہ	جنگ
	بجھنے نہ مول	بندہ نہ ہو ہر گز
	جھگیاں چھاپیاں	مکانات وغیرہ
	پاہنیاں پیا راہ	راستہ جانیوالوں کو
	پالیاں ٹہیاں	عیالی گلہ بان
	چھان کڈہیاں	مراد از کوشش
		سچ جھوٹ
	دھکنا ہیں نہ بہہ	نکالنا چاہیں نکالیے
	ڈنگ	〃
	پھٹکار	لعنت
	لگ	سے لگ بمعنے مگر لیکن اسجگہ مراد عادت ہے
	ونگ	الگ الگ
	ڈھک	پردہ پوشی
	بے دھڑک	بے خوف
	پگ	پختہ
	ڈک	بند
	جھک	شرم

نمبر شمار	لغت	معنی
	میٹی مٹھ	بند مشت مراد از پردہ
	بودلی	بے قدر
	پرمیدی جڑی	شوق کی بوٹی
	مستانوی	دیوانی
	دھنبلا	مجمع
	کتھے لاڑیاں	کسجگہ عورتیں
	کتھے گلائے منڈے	کسجگہ کھلائے لڑکے
	کون کوچ کر	ذات خود کو محیط کرکے
	کھیڈا ہار	کھیلنے کا ارادہ کیا ہو
	سوہ	خبر
	جوہ	چراگاہ مویشیاں
	آہ تے اوہ	آواز سے افسوسناک
	پھائیاسی	مارا تھا
	بنھ دھرو	پابند گھسیٹ کر
	میل ملوہ	ملاقات لطف
	لوہ	جلائی
	لبھ لیسں	تلاش کر لینگے
	چلی ··	چلو
	پرہاں نجاہیں	لگے نہ جانا پاویں
	خیرداپج	صلح کا وسیلہ
	منہ وھی دا	لڑکی کا منہ
	بھینے	کمینے
	بھائی چارا	برادی
	گھنڈ پھیریا	شگون شادی قسم بیاہ روانہ کیا
	عادجوگاد	قدیم
	پت	عزت
	مکلاوہ	نکاحانہ آوردن دوبارہ عروس را
	جینڈال	زبان سے کلام کرنے والی

نمبر شمار	لغت	معنی
	کچکرا	کانچ کا موتی منکا
	پھکینے	ارادہ ہائے
	لہڑے	پارچہ لیڑے بدن کے
	کوباہی	جانور
	آہلنا	آشیانہ
	کملیاں	بے خبراں
	بھوت منڈلی	نامعقول مجلس
	وڈی بھا	برائے لطف
	کھرل ہانس	نام علاقہ
	ٹھٹے	نام موضع
	پرکھ	دیکھکر کھوٹا کھرا
	چھوتاں	شروع کیں
	مان	خودی
	کاسدے	کس چیز کے
	چکنا چور	ٹوٹا ہوا نہایت ضعف رسد
	پریت	محبت
	اوہلا جگ دا	پردہ جہان کا
	دھکو دھوڑا	دھکا دھکائے یا مصیبت ہا
	بھیر مچایا	مقابلہ کیا
	سانجھ ٹٹی	رشتہ ٹوٹا ملاقات چھوٹی
	کھتڑا	بھول گیا فراموش ہوئی
	موہا بیٹھوں	چوری کرا بیٹھا
	مہنے بیٹھا	جگہ خبرداری نصیحت
	مالی یار	ردنی کر دوست

اوہناں لفظاں دے معنے جیہڑے پچھلے ایڈیشن وچوں رہ گئے ہوئے نے از بابو بہادم لاہور

صفحہ	لغت	معنی
۲	معمول	ورتارا
	رنجول	رنجور اُداس
۳	جرم	جنم پیدائش
	نزول کیتا	بھیجیا
	اُمتی	میری اُمت
	ڈھویا	نذر سوغات
	املاک	فرشتے
	ادراک	سمجھ عقل
۴	وڈ وڈیرے	بڑے بزرگ
	میریاں پیریاں	بزرگی اور کرامت
	اٹی	برباد ہو گئی
	دھریاں	آسرا
	معمور	نیکی سے پر
۵	پٹن	پاک پٹن
	جھوک	لہر
	شمع جاگی	نور ظہور ہویا
	زہد الانبیا	زاہداں دا نبی
	وفور	کافی
۵	چینک	شوق
	دین کے	چُن کے
	سرپوش	ڈھکن
۶	کمبی	لگام دی تھاں
		رسی
	راٹھ	خاندانی
	پرتیت	اعتبار
	رکتاں چھیڑنا	لہو گڑھنا دکھ دینا
		دل دو کھانا
	تازی	گھوڑا

صفحہ	لغت	معنی
	مجھ لنگی	ریشمی لنگی
	پانڈو والا	گھر سیتی اکر پنڈ لین والا
۷	جھنجٹ	جھگڑا فساد
	گورمتے	مشورے صلاح
	پینچ	سردار
	کچھ	ونڈ
	بھنڈی	بدنامی
	رائیگاں	فضول
	آرسی	شیشہ
	وادی	بھیڑی عادت
	لٹ	آوارہ
	ہرنالی	ڈھنگے جو لینے
	آلودہ	گندگی گناہ
	مزاخ	مخول
	پھکڑی	تہمت
۸	ریشٹے	مصیبتاں
	کلنک	بدنامی دا ٹکا
۹	ڈاری	فریبن
	ہریاری	جوانی دی گاہک
	لو	عزت
	پنگھٹ	پانی بھرن دی تھاں
	ترنجن	چرخہ کتن دی تھاں
۱۰	گُنڈیاں	دلدار
	منگو	وگ مہیاندا
	آہدیاں	سنست
	ڈھاسنا	ڈھو
	جالی	جال

صفحہ	لغت	معنی
۱۱	ٹھٹھولی	مخول
	مجھو واہ	دریا دے وگن دی تھاں یا اُتر وہنگا
۱۲	اوٹ	آسرا
	چوکھنے	واری قربان
	بیت العتیق	بیت المقدس
	صندلی نور	بیت المقدس کی مسجد
	معمار	راج
	اصول	طریقے
	نص	فیصلہ
۱۳	الحان	خوش آواز
۱۴	املی	لکھائی
	سیلفی خنسرا	سرکنڈے دی سیاہی
	ترڑکے	نخرے
	بدعتی	دین وچہ کتاں پان والے
۱۷	جائزاں	شریعت کے مطابق
	چوبر	مشٹنڈے
	ریڑکا	دودھ رڑکنا
	گھر باہرناں	عورتاں
۱۸	کبن	گوگرد والا
	جھبیل	ملاح
	جھمیاں	کچھپیاں
	ہاک	آواز
	تھل نائیں	دریا وچہ پیر نہ پایا
۱۸	داہل	ترن دی تیاری
		گھٹڑی

صفحہ	لغت	معنی
	کوکھڑا ایل	ہمت
۹		
	مہائن	او لوک جیہڑے بیڑی چہ چڑھن نوں اکٹھے ہوندے نے یعنی بیشمار خلقت
۲۰	کرڑنگی	ہتھ وچ ہتھ
	چورنگ	پورے ٹوٹے ہوئے
	پھنی	نک
	جھمیاں	چُنیا
	سوہا	پٹ حلوان
۲۱	گیتی	بیشمار دنیا
	لوہڑلٹی	قہر دی بھری ہوئی
	نرگسی	سوہنج نکھی دے پھل وانگو
	مرگ	ہرن
	ٹہلیاں	کھرڑیاں
	انبار	ڈھیر
	مشک قبہ	چوبچہ
	ساہ وچوں	دو پھانک
	پیڈو	دھنی توں اُتلی جگہ
	شہنا	پٹ
	سرس	چنتڑ
	ساق	پنی
	ستون	تھم
۲۱	حسینی	حسین علیہ السلام دالی تلوار
	پیلا	تلوار دی نوک

نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی
	خزانے دی بار	بار دے علاقے وچ زہری		دس پاس	رنگ ڈھنگ		ہرڑ ہاٹیاں	ورسیدو رہے	۴۴	کمن آنیاں	کمینیاں
		سپاں دی مشہور [illegible]	۲۸	پھوٹ	ناچاکی			شوں والیاں		عاقلاں	نافرمان
	گنگ دھار	گنگا دے کنڈھے [illegible]		لائی	جج منصف		سول	جلدی سون والیاں	۴۵	گڑھے	ڈوب روہڑنا
	اندرانی	اندر دی رانی		ٹھنڈ	آرام چین		پھرلاں	ترون والیاں	۴۶	منگواڑ	مال گائیاں
	بیکنی	بے بیکل چین ور		دھاڑیاں پھیر ملے	ڈاکوؤں دے		سنڈ	بے اولاد			مہیاں
	دار لخلافے	دی بنی ہوئی	۲۹	کھدا	وگ. گلہ منگو		جوہیر	چرن دی جگہ		رہاڑ	ضد
	ابداہار	تلوار		ماہی	واگی چھوڑ ڈانگری		آسراں	آسرے نال کھلون	۴۷	کوہماں	جماعتاں
	وندولٹ	تلوار		کیٹر	خبرداری			جوگیاں			منڈلیاں
	مصری	تلوار		ساہ اُبھا سُر آئے	گھبراہٹ		دودھ لیڑاں	دودھ چین والیاں	۴۸	کڑاوسے	جاسوس
	الوکار	اچرج		ادھین	عاجز	۳۲	منکھراں	بیماری		ڈھک	جیہڑی ٹُرسے نہ
۲۲	قزلباس	ننگیاں باہتھیار	۳۰	رماں مار	یک لخت سر کنڈھ دینا		ملبے	بوٹے جھاڑ			رسہ ناکرکے بہ جاوے
	اڑدو بازار	شاہی یا زار حصہ بازار		تھرمار	دایا واگ جم جانا		کہنہ	گردن نچی	۴۹	جھانگڑا	ذخیرہ بیلا
	کانیاں	چھٹیاں لب چھمکاں			نالونال آگن	۳۳	ہکھمی	خواہش	۵۰	ڈھوئی	پٹھ کمر
۲۳	جاہے شاکیتے	جگہ دی عزت نہ		اکاکار	اُکا سارے دا سارا		دھسکلاں	سٹاں	۵۱	ترچ	عقل ڈھنگ
		کیتی بے ادبی کیتی	۳۱	ٹینڈ بدھی	نالونال		کلب	کتے	۵۲	داہ	داغ غم
	نخصمڑی	جدا مالک نہ ہووے		چوپ	شوق لگن		پرناں	دھان دھرنا	۵۳	کیاڑی	جیب دی چڑھ
	بگھڑابوڑ	بے ہوش		بوری مارکے	بڑھک مارکے	۳۸	ہالھزادی	کنجری	۵۴	سنگدارگی	تھانیدارنی
	بھبکھ لیا	ڈین چمبڑ گئی		آپوڑ ماں	برادری	۳۹	سوہیاں	جاسوساں		صور	کرنا
۲۴	جھڑپ	جھڑک		چانگاں	حال دوہائی		چُنگ	چُٹکی بھر	۵۵	خورسش	خوراک
	کارد	چھری			للاں	۴۰	مجذوب	مست	۵۶	بڑہٹ	زور
	شہدے	عاجز		سنگ سگیلیاں	جوڑیاں		پاڑے	جدائی	۵۷	لگت	سجاوٹ
۲۵	چھنک	گنے زی		ڈھلیاں	موٹیاں نیویں سنگاں والیاں	۴۱	ویرائیاں دے	دشمنی		عورات	عورتاں دی جمع
		مطلب گنا		مومیاں	موم دے رنگ والیاں	۴۲	آب	آبداری پٹھ		بھرڑی	علاقہ
	سوہار	میدان سیاہی		بوڑیاں	دند بوڑیاں		روک	جواب		وڑپ	"
	آدر	عزت		کیلیاں	بھورے رنگ دیاں	۴۳	سامہنے نی	ماں		کیرائے کوہڑ	مطلبی
۲۶	خوش پوش	چنگا لباس پاون والا		کھریڑ	گابھے دودھ والیاں		آہمنے سامنے کھڑ دبی	دروازہ [illegible] دیوی دی بھری	۵۸	گجھ	دلدار
	پڑتیلاں	میلے کچیلے		رکھلاں	پتلے دودھ والیاں			شہوت والی	۵۹	کھور	دشمنی
	دوہیلڑا لئی	مشکل		کھیپلاں	اگاں ودھے ہوئے		موہنے پا پہرے	مشکی ہوئی	۶۰	ہینرم	لکڑی دی درخت
۲۷	مچنگڑ	سیانا دانا			سنگ والیاں		اُنّہ مادرڑا	اُدم چاء	۶۱	بھاں بھاں	رولا
	گبھروٹ	جوان ہون والا		مینیاں	چپ چاپ		یکڑی	مجھو ٹھلی		موری مچھلی	مچھلی دی اک قسم

نمبر	لغت	معنی
۶۲	پہر منگواندی	سبھناں اگے چلن والی پہرن
۶۳	ڈھاک	خلقت دو
	تھلب	ڈبل روٹی
	پنل ڈانٹاں	
	لہریئے	لاساں
	کپڑ نہڑی	کپڑ کٹ دھوبی دی
	چھوگھڑابدی	تلادا ڈھم
	اُڑ دیگنے	لڑاکی
	ہڑبولئے	بکواسن
	گھنڈوٹے	نک وڈھی
		بھیڑے سبھا دی
	گل دوپہرئیے	چیک جھاڑا
	باون والی گل دوپہر آتشبازی	
۶۳	ٹوب	گہنا
	نکرمی	کھوٹی
	رنگن	گولی
	گھرل واہن	پانی نسی لس دی جگہ
	شعلہ	شربت
۶۴	کرت گن	کنجوس
	پیچ گڈوا	گڈا کپاس
	پاس نہ ویسیا	نہ ہووے گی
۶۵	بھلاوڑا	جھلک
	بھگت سوا ریئے	مار سیئے
	بھنبھڑی	لال داہڑنی
۶۶	پاسنا	فوج کٹھ
۶۷	ستوہا	طلبگار ڈھونڈن والا
	ساہویں	ٹھاکو ٹھاہر ڈھونڈن والا
	پیڑے	ٹاکو راہ مار
	لاہڑی	لالچی

نمبر	لغت	معنی
	باؤلی	باباں قطباں حل
	نشان فقر دا سامان	
۶۸	کرنگ	پنجر
۶۹	گھائی ر	لنگوٹی
	پھل کناں	شرمگاہ
۷۰	اپدھر کھاں	لڑائی دا گھر ظلم دی جگہ
	کانگڑھے	ٹک ٹیا ہویا
	لگ سی نہ	کوٹھی نے بیٹھ ہنسنا
	ہیں بدنامی جاندی ہیں	
	ترڑ دیو	گڈ دیو
۷۱	تریڈے نی	کھسکدے نی
۷۲	وجھاب	رنج
	اُچیر	اُشیر سویر
	کھاس	کھیس چھیمہ
۷۳	اتا	وائی
	ٹرک چلی	کھسک چلی
۷۴	کندڑا	سرولالئے
	واہڑسے	گھریں کڈے سے
۷۵	لاؤں نا	دین دار
۷۶	ممنون	احسانمند
	انانیت	کھوٹی نیت
		وہی گل
۷۷	مصقلہ	گدی
		صقل کرن والی
	مورچا	وٹ چیب داغ
	ٹپیاں	ٹپا مرادکسی دا
	ٹپا مطلب تھوڑی جہی	
۷۸	چکراندے	ضلعیاندے
	ٹڑنے سیتی	مالدار رہنے پیوتے

نمبر	لغت	معنی
	بکراندے	کواریاندے
	چغد	اُلو
	قزاق	ڈاکو
	کلوکل	اج نہیں کل وعدے
	میموں ٹھگنی	ٹھگاں نوں ٹھگن والی
	نراس	اُداسی
	واس	سولدی پہنچدی
	ثقلات	سکھلات دا ساگ
	جنا ہی نہیں ہوندا پیڑ لاکھتو	
		آوندا سی
۷۸	بوکنا	شیر دا گجنا
۷۹	ہتھوڑے چپیڑے	کمی کمین
	مشرو	ریشم جد ہے وچ
	سوتر وگیا ہووے مطلب مشروع کیتا ہووے شرع نال جائز ہووے	
	بوک بند	گھگرے اکیہرا
	اک زنجیری دی ہندی جیہڑی گھگرے نوں اڈن نہیں دیندی	
۸۱	ہیک	آواز سُر
۸۲	نکٹ	تفنی چہرے دے گرد جگہ
۸۳	بھراوا	لباس
۸۴	بچھاوڑیاں	موڑویں لاگ
۸۵	وچھنہ	نذر نیاز
۸۶	چکھابود	ہندوستان توں باہر
۸۷	محکمہ	شرع دی حد
۸۸	لولیر	شوخی
۸۹	وڑسے	غصے ہوگئے
۹۰	بان	عادت
۹۱	مہرے	گوٹاں

نمبر	لغت	معنی
۹۱	لاس	اگ تاء لوسنا
	جاہ	مرتبہ
۹۲	بدماتا	بدماتھا قسمت
۹۴	بیسپے جٹھے	لڑاکی قوم
۹۵	اتمام تحصیل	عالماں دا عالم
	رجل	پوچھل
۹۶	ڈوم ڈلڑا	مانگت منگن والے
	تغییر	بدلی ہو گئی
۹۷	امرزی	اللہ نوں
۹۸	قصہ	جیتا شاکر
۹۹	پرتیت	یقین
۱۰۰	لگر	پتلی لکڑی
	ڈھک	ملزم
۱۰۱	بھبولورام	باندر
۱۰۲	کڑسے	صفاں لوریئے
	گوت	ذات
۱۰۳	ونجا نگلاس	شنگل بے ڈوبے
۱۰۴	ہاہو	دریا دا وچکار
۱۰۵	پچھا	سوماں
۱۰۶	منقرڑا	الزام
۱۰۷	کلیلیاں	کچیچیاں
۱۰۸	کلسی زری دا	سونے دی بوبی گنبد دی
۱۰۹	دلنی	نوجاندی سردار
۱۱۰	پھنڈسے	تمریڑاں
۱۱۱	سگواں	برابر
۱۱۲	ڈھیریاں	امیداں
۱۱۳	نمیس	مست
	بوبڑا	بھولا
	ہلڑ	کلر

نمبر	لغت	معنی
	سیاں	ہل ویاں بکراں
۱۱۴	تھرتھل	تھرتھلی گھبراہٹ
۱۱۵	تہر قلور	ووڈھا ظلم
۱۱۶	ٹینڈ سے	کپاہ دسے
۱۱۷	ٹانک	گھاٹ پار
۱۱۸	پنیاں نوں	پورے کیتیاں
۱۱۹	اوس	بے وس
	وسیکھ	بنیر سوچیاں
۱۲۰	رپن	رچ مچ جان
۱۲۱	خوان یغما	دستر خوان
	رنکالینی	کھالینی
۱۲۲	باراں پیہاں	ٹنڈ کھوڑی
	اکٹاہ کے	اتھلی ٹنڈ
۱۲۳	آسن	مراقبہ
	میا	دیا مہربانی
۱۲۴	مثال مشرو	ریشمی چادر
	تیاگے	چھڈ دیوے
	بھور	
	آتما	روح
	وس	غصہ
	رس	چسکہ
	کس	زور
	پنج بھوت	ہوش ہواس
	ارنہ بانی	ورد وظیفہ
	سنتوکھ	صبر
۱۲۵	سن سمادھ	چپ چاپ
	کھرب دھم	سختی نرمی
	رتھم	جنیر دست اسباب
	چربنیاں	شیشے
۱۲۶	واشتی	زانی

نمبر	لغت	معنی
۱۲۷	انحد	بے حد بے انت
	اتھر	پاک
۱۲۸	اکارتھ	فضول
۱۲۹	کاوشاں	دشمنی
	تاکسا	ہتھو پائی
	مند	رستہ
۱۳۰	ون	تت چیزاں
۱۳۱	بھات	طریقہ
	سوں	نالی
	سبے	
۱۳۲	دھلونت	سرکاری کچہری مقدمہ
۱۳۳	کھوتیاں	جوتھیاں
	جھیڈاں	مخول
	کچھڑا	منکا
۱۳۴	جھاک	دید بازی
۱۳۵	پترا	ہواتے اڈ بیا
۱۳۶	صاحبی	عزت تکلونت
۱۳۷	رندی	مسافر جانہار
	زنبیل	کچکول کشتی
۱۳۸	گنگ باشی	گنگا دا رہن والا
۱۳۹	ولی ودھرا	بیوقوفا
۱۴۰	مورچھل	مورچھڑ چھاڑو
۱۴۱	لہز	گھیاڑ
۱۴۲	پنچال	وڈھ
۱۴۳	کالاکٹ	بڑائی کالا کالا سیاہ
۱۴۴	بہک	وستارا
۱۴۵	جبائی	جس والا وان والا
۱۴۶	ابدھوت	مشٹنڈا
۱۴۷	کھبویاں	نشے بھریاں
۱۴۸	دھوہ	کھیچ

نمبر	لغت	معنی
۱۴۹	پراٹھوہ	چاہمند طلبگار
۱۵۰	جگ سوت	چرٹالی
	اتیت	عاجز
	ککوہڑا	اللھڑ بھولا
۱۵۱	سیفی	تلوار دی کاٹ والا
	مونہ چہگمت	بے ہوش وظیفہ
۱۵۲	چکی ہانیاں	بتھیے عورتاں
	رسکے	چکیاں پیہندیاں
۱۵۳	انگشت	انگل
۱۵۴	حقیقت	حال
۱۵۵	وسب	عادت
۱۵۶	قیمیا	قیمہ
۱۵۷	چونبھ	زخم
۱۵۸	چھوچھاہ	دھم دھاڑا
۱۵۹	سمی سپتی	کھیڈاں
	سولی علیمنا	
۱۶۰	انجلا	لانگڑ
۱۶۱	جبران	دلیل ولیل دی
		گھوڑی
	تانچ	نخرہ
	بشنی	گاہک
۱۶۲	پکنوٹا	پختہ کار
	لاگا	جنگ
	وکھر	سبزی
۱۶۳	ڈھانڈی	گاں
	شاگنی	سردارنی
۱۶۴	ارل گھورال	ڈنگر بھن دے
	پکھلاں	مکاں
	کرتل	چمڑا او دھر
۱۶۵	انڈل پٹڑکا	خرمستیا ہویا

نمبر	لغت	معنی
۱۶۶	نہریے	بھوتنے
۱۶۷	ترٹھ	خوف ڈر
	یرولی	یرکی ہوئی یار آں والی
۱۶۸	ڈپی پورہ	اک بیوقوف ذندا
	پنڈ مشہولا	اجے وی ہیگا
	واندڑے	نویکلے
۱۶۹	جسٹ جتالی	دھکا زوری
	تاکسا	شان شوکت
۱۷۰	ککلکڑ	بہت سخت
۱۷۱	چہ چڑھی	ضد چڑھی
۱۷۲	بانبھ	رنگین بوریا
۱۷۳	دیوان	منشی
۱۷۴	کوار پاتر	کواریاں
	شتر گوز	اوٹھ دا پد
		بے تھویاں
	سفلوائی	بےوقوفی
	سار	لوہا
۱۷۵	گٹار	لالی شارک
		اصل وچ چھوٹا جانور
۱۷۶	سانگ	نیزہ
	سانگ	نقل
	بھیل	دیو
۱۷۷	مال	لوہا
	بانبھ کانبھ	ذمہ داری
۱۷۸	بند	قید
۱۷۹	مرطوف	بدبو دار
	فرح	خوشی راحت
۱۸۰	ٹابری	قبیلہ بڑا
	نشامیری	تسلی
۱۸۱	وچولی	دتی

نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی	نمبر	لغت	معنی
۱۸۲	نخاس	منڈی		تلتھڑی	کرامت دا ولی		مرشو مرشو	گھبراہٹ	۲۳۱	وڈیائی	بدنام کیتا ای
	تنھ	مزاج	۲۰۱	گلتکا	نقرہ گھنٹہ	۲۱۶	گھیلکھن	نخرے		پاہو	سٹ کڈھو
۱۸۳	کام رہوار	سریٹ	۲۰۲	بھکھیاں	بھاکھا۔ غصہ		پچوپچے	تہمت	۲۳۲	وہاسیاں	سوچاں
	بیضے دار	انڈے دین والی	۲۰۳	کنت پڑولی	بہتے خاوند کرنیوالی		کسبن	لنخری		خنامی	بدنامی
۱۸۴	لنڈی	گلی جیہے پچھے	۲۰۴	لوہریا	بپاری		ٹنگار	مان	۲۳۳	وار	مدح قصیدہ
		کوئی نہ ہووے	۲۰۵	ساردی ہڈی	جادو دی ہڈی		تہبار	چولا نہ اکٹھا ہویا پورا	۲۳۴	ڈولا	ہوائی جہاز
۱۸۵	پنگار	پختہ کار		نوالیاں کھونا	پوریاں پونا	۲۱۹	ماہلہ	لام		رسالی	بھارت
۱۸۶	ڈنڈول	ملہپ	۲۰۶	کیف	نشہ		علی الحساب	بے حسابا	۲۳۵	روک	نقد
	بیربتیاں	کھوہ بیتال		لنگ	جوڑ	۲۲۰	کھووٹے	راہ کھہڑے		کنگیاں والیاں	سپاہیاں
۱۸۶	بول	بھیت		آدر	عزت		چلاندے	چلساں ہویا دے		دردرا	شور رولا
۱۸۷	تھوہدیاں	عاجزاں	۲۰۷	گھگن	کچکول۔ پھرنا پھر	۲۲۱	جلیاں	بگھیاڑ اندا کدنا		کھنڈ بالو	ریت نے کھنڈ
	سنڈھ	بے اولاد عورت		سنیر	ملبی۔ گوہیا	۲۲۲	روا	جائز	۲۳۶	گورلٹاں	ادب سلام
۱۸۸	بڈ	اپھرا	۲۰۸	ہدف	تیر		دین	کمر	۲۳۷	ہیپزم	لکڑی درخت
	ثانے	ستے		پان پت	عزت	۲۲۳	رمابیٹھا	لا بیٹھا	۲۳۸	درشنی ہنڈی	عند الطلب منگن تے ملنا
	بھراک	قبض		ہنج	اتھرو	۲۲۴	سنجون	رات دا حملہ			
۱۸۹	گرہب	حمل	۲۰۹	بھانجے	سویرے ای		بنے	اوسلے	۲۳۹	خلجال	گوڈیاں
۱۹۰	کھڈار	کھیڈ ملو عشق باز		آکڑے	سخت		طلاء	چاندی		ڈھنجھ لاکے	ریجھ پوری کرکے
۱۹۱	جھبٹارسے	حیلے تردد		گرادڑا	پنڈ		پٹ ٹھڈے	کھوہ دا تلا	۲۴۰	جمع خاطر	تسلی
۱۹۲	گرب گہیلی	جنہیں کچی کندھ پائی ہوئے		پاخاک	پیراں دی دھوڑ		چکٹ دا تان کیتا	بنادتا	۲۴۱	مواسل	منکر بیدہ
۱۹۳	جیو جامہ	پیارا	۲۱۰	اپدیس	نصیحت	۲۲۶	بے گھیرں	بے پروں		سبری صاف	ہرپر ریشم
۱۹۴	پرشن	فال		درویش	جائز		ماد	مات		پٹاگی	پیٹ دی
۱۹۵	راہکاں	نوکراں	۲۱۱	دھرج ولچا	لڑائی کرنی	۲۲۷	چھٹراں	طلاق خصماں	۲۴۲	زورشور	قیامت
۱۹۶	ترٹھ	درد کرن لگا		ذبح	ادا			چھڈیاں	۲۴۳	مورہوے	آدمی توں ہور ہوگئے
	سٹھ	وٹھ گیا	۲۱۲	ہتھن	بے ڈھنگا	۲۲۸	نناوڑا	صلح کراونا	۲۴۴	حرص ٹھگ	شہوت
۱۹۷	پلوکچیاں	شاہد رندیوانہ	۲۱۳	یمن	صدق		معروپا	انعام	۲۴۵	گھنوں گھبون	ادھموئی
	مدرپوالیے	کی منت	۲۱۴	نگرہ	للہہ کچا بیر		ڈھاریاں	لگاوں میہاں	۲۴۶	چھیکی	لیلی
		پوری کرو		اوتھے	ایانی ایں		کھولیاں		۲۴۷	ہم لے	لبیڑ لبار کے کھالے
۱۹۸	کوری	بلہنی		پرتھمی	مخلوق	۲۲۹	ہانک ہانگ	فریاد آور	۲۴۸	بلدانی	بکاں بلتا گالی
۱۹۹	قلے	اصطبل		سنکپ	سوچ	۲۳۰	زدم	مان			لوں پچھوں کہیا
۲۰۰	بپر	بساہت کا جوش	۲۱۵	الان فلان	اے غیر جگہ		محال	حاکم	۲۴۹	پیڈو	دھنی توں بیٹھا

نمبر	لغت	معنی
	کانگوی	وھاڑوی
۲۵۰	فوجاں	گچھے
	منگ تے چیننے	مکرفریب
۲۵۱	رولی	روند بھیڑ تو بھڑ
۲۵۲	ساکھ	پیلی بنان تو نخی
	عراق	کیاریاں
۲۵۳	ٹیچے	ٹکانے
	اصبکار	کرم مہربانی احسان
	مکرمطول	مکروی مطول یعنی بھوڑی کتاب
	کنز فریب	فریب دا کنز یعنی خزانہ
	ابلیس ملعون	ایک کی ب ہے
	خناس	
۲۵۴	لائری	لویری
۲۵۵	لولنی	بے عزت لولی
۲۵۶	پشت	مدو
۲۵۷	رجوع	حاضر
	وستی	رونق آبادی
	لاؤن بھیرن	کپاہ چینن
۲۵۸	ادماویاں	تیاریاں
۲۵۹	ہرابیاں	پیچھے کٹنی
۲۶۰	جھل ہلاری	عاجز
۲۶۱	بیا بیا	آہر
	گفتہ	کہیا
	سیکی	نینوں
۲۶۲	مقراض	قینچی
	سرپش	داہڑکی
	اڑکاں	دند
۲۶۳	پنگرو	پھٹنا

نمبر	لغت	معنی
۲۶۴	منگرو	چھٹنا
	انس طرین	آدمیاں تے پیچھیاں
۲۶۵	ترکھ	پنجر
۲۶۶	لوالیا	مناکیا
۲۶۷	لاغرلوتھ	پتلی
	ہونس	تاہنگ
۲۶۸	مور	چور
۲۶۹	گرانبار	مشکل
۲۷۰	طعمہ	ناتہ بھنتی
۲۷۱	سنا ہنگرو	ڈھنڈورہ
۲۷۲	نکوئی	نیکی
	چھل	سپدا
۲۷۳	بدّو	بدنام
۲۷۴	فرج	شرمنگاہ
	چواڑی	کیاڑی
		زبان دی جڑھ
۲۷۵	جھاڑو تے	قتل کردے تے
	ناوکاں	تیر
۲۷۶	اکھڑے پکھو	اکھڑے لخطے وچ
	بکلاں	شبدڑی آواز
		ہا کرسے
۲۷۷	عدلی راجہ	عادل شاہ نتا والا
۲۷۸	راہ بھلانے	مسافر
۲۷۹	قطب	عرادشاہ صاحب
		دسے بابتوں
	بوبو	حالی بوبو حال لکا
	لنکراں	چلکراں پکاراں
۲۸۰	کھوہرو	جلانہ
۲۸۱	مجروح	زخمی

نمبر	لغت	معنی
۲۸۲	جمل	جملہ تمام
	سرساہی	کھوپلی آدھ پھٹاک
		انج لئی پڑوپی
	خرمنشے	ڈر خطرے
	غضبوے	قہر
۲۸۳	لانڈکرو	نہ بیان کرو
	نزول	نازل کھیا ہویا
۲۸۴	دغولیا	دھوکھے باز
	کلاکاری	فادی
	نٹی	آدہ گوشٹ چھیڑی کھپی چلائی ہووے
	چوگاں	ادہ گوشٹ چھیڑی سدھی چلدی ہووے
۲۸۵	بھوگ	غذا مزہ
۲۸۶	چھکابوت	آبچخہ بوہ ہندوستان
		توں باہر
		جھگی
۲۸۷	جھائی	
	ضابطہ	شاہی حکومت دستور
	ڈوک	ڈکا
	زہم	دولت
	لادھڑک	نہ ڈرن والا
۲۸۹	نفیر	بینسری
۲۹۰	ہتھو	
۲۹۱	کرنار	بینسری
	چیھڑی قیامت	نوں وجنی ایں
	مجانہ بیگاد	کدی وی نہیں
۲۹۲	عیب جوئی	خرابیاں دسنیاں
	کلول	بیجا ادا داں
	دربوٹ	بے غیرت
۲۹۳	معزول	نوکریوں کڈھیا

نمبر	لغت	معنی
۲۹۴	کاٹ	معاملہ
	داد	بخشش
	بھوتہ مندی	سعادت دی جنڈی
۲۹۵	خورسند	خوشش
	تمثیل	تبلیل
	ڈھو آہر	سوغات
۲۹۶	رغبت	سامان
	پیوند	ساک
	شکم	پیٹ
۲۹۷	ناطقہ	بولی
	کرلاں	خبراں
۲۹۸	جنگیاں	چھالاں
	گھوٹیکے	پیٹھ بھکے
۲۹۹	دوار	دوارے
۳۰۰	تشہیر	مشہور کردے
	تغیروالے	وتاکے بولنا
۳۰۱	لو تری ہم	ودا لڑکھڑانا
۳۰۲	جرم	جمنا
	انا قتنا	اسی کھولدے
	کونی بردا	ٹھنڈی ہوجا
۳۰۳	ثمرہ	پھل
	بحر سمندر	ساگر
۳۰۴	چھینا	ٹکڑے ٹکڑے
۳۰۵	رواردہ	باراں
	ریجھ پچھراپ	نکھیاں ہوئیاں
۳۰۶	خونریز	خونی
	قیامت خیز	قیامت لیاون والے
	ظلم انگیز	ظلم کرن والے
	بریزہ بریزی	پھیپڑی ڈالی
	سین	انک ساک
	بہوپت	عزت
	شیراز	ایران کا دارالخلافہ
	گھپاں	گپاں

مختصر حالات سید وارث شاہ صاحب مصنف کتاب ہذا

حضرت سید وارث شاہ صاحب کا اصلی وطن جنڈیالہ شیر خان غازی ضلع گوجرانوالہ ہے چھوٹی عمر میں حضرت بلھے شاہ صاحب قادری کے ہمراہ حضرت مولانا مولوی حافظ غلام مرتضیٰ صاحب قصوری کی خدمت میں پڑھتے رہے ہیں جب تحصیل علم کر چکے تو حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ علم باطن حاصل کرنے میں بھی کوشش کرو اور جہاں چاہو جا کر بیعت کرو چنانچہ حضرت بلھے شاہ صاحب نے تو حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب قادری لاہوری کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی اور حضرت وارث شاہ صاحب حضرت خواجہ فرید الدین شکر گنج کے خاندان میں بیعت سے مشرف ہوئے اور کچھ مدت پاکپٹن شریف میں رہ کر مراتب فقر کو طے کیا اور واپس وطن کو آتے ہوئے جا بجا ٹھہرتے ہوئے پاکپٹن شریف کے رستے میں چند میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا گاؤں ہے آئے اور رات بسر کی۔ صبح کے وقت چلتے ہوئے ایک عورت بھاگ بھری نام جو ڈھکو قوم کی تھی جاتے دیکھی اُس پر مبتلا ہو گئے اور واپس وطن کو نہ آئے۔ بلکہ اسی گاؤں کی ایک چھوٹی سی مسجد میں جو گاؤں کے قریب ایک ٹیلے پر واقع تھی اور اُس کے گرد بیری کے کانٹوں کی باڑ تھی رہنا اختیار کیا اور لوگوں سے واقفیت اور محبت پیدا کر لی۔ لوگ بہ سبب عالم و سید و فقیر ہونے کے ان کی خدمت و تعظیم کیا کرتے تھے اور وہاں کے ایک جولاہے کے گھر سے ہر روز کھانے کو کچھ آتا۔ اور اسی پر گذارہ کرتے۔ کچھ دنوں میں دوسری طرف بھاگ بھری کو بھی اُن سے محبت ہو گئی اُسے آپ کا لمبا پیراہن بسوسی شلوار اور پانچ چھ گز کا سر پر پٹکا اور کان پر چھوٹا سا شملہ آگے کو نکلا ہوا۔ کندھوں تک لمبے لمبے بال اور ڈاڑھی گنجان چہرہ خوبصورت با وقار بھلا معلوم ہوتا تھا چنانچہ اس کی شہرت ہو گئی اور محبت کا شعلہ بھڑک اُٹھا۔ بھاگ بھری کے رشتہ داروں نے اسکو تر دو کوب بھی کیا مگر وہ نہ باز آئے اور نہ وہاں سے کہیں گئے تب انہی دنوں میں یہ قصہ ہیر رانجھا جوش الفت میں آ کر شروع کیا اور وہیں ختم کیا جس کو مختلف کاغذوں پر سیدھی ٹیڑھی سطروں اور معمولی رسم الخط سے لکھا جس کا نمونہ اب بھی موجود ہے جس کو پیر ندرت صاحب نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے غرضیکہ شاہ صاحب قصہ کو مختلف پرچوں سے نقل کرا کے ایک کتاب بنا کر اپنے وطن کو لائے اور الٰہی بخش درزی مرحوم کو جو آپ کا شاگرد تھا اور جنڈیالہ کا ہی رہنے والا تھا نقل کرنے کی اجازت فرمائی۔ رفتہ رفتہ اس قصہ کی خبر حضرت مولانا مولوی حافظ غلام مرتضیٰ صاحب قصوری علیہ الرحمۃ (جو آپ کے اُستاد تھے) کی خدمت میں پہنچی۔ چنانچہ آپ ناراض ہو گئے آپ کی ناراضگی سنکر کتاب کو لیکر آپ کی خدمت میں خود حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہو گیا بلھے شاہ نے علم پڑھ کر سارنگی بجائی اور تم نے پڑھا تو ہیر بنائی آپ نے کوئی جواب نہ دیا۔ تو مولوی صاحب نے فرمایا کہ اسکو حجرے میں بند کرو۔ دوسرے روز باہر نکال کر بطور مذاق فرمایا ذرا سنا تو سہی کیا لکھا ہے تب شاہ صاحب نے اس کتاب کو پڑھنا شروع کیا تو حضرت مولانا کی حالت دگرگوں ہو گئی اور محبت الٰہی کی آگ بھڑک اُٹھی چنانچہ ایک دو بیتیں سن کر فرمایا کہ میرے سر پر آفتاب ہے پانی ڈالو کہ ذرا آرام ہو جب اس نے پانی ڈالا اور آرام آیا تو فرمایا کہ اچھا وارث شاہ پھر پڑھو اسی طرح بار بار پانی ڈلوا کر تمام کتاب کو سنا جب سن چکے تو فرمایا کہ وارث شاہ تم نے تمام جواہرات مونجھ کی رسی میں پرو دئیے ہیں۔ یہ پہلا فقرہ ہے جو آپ کے اُستاد کی زبان مبارک سے نکلا جس کی تاثیر اب تک ملک میں موجود ہے جو یہ کتاب اسقدر مرغوب القلوب ہے آپ کی ایک لڑکی کے سوا کوئی نرینہ اولاد نہیں ہوئی آپ کا انتقال بروز عرفہ یعنی حج کے دن ہوا جو کہ بڑا مبارک روز گنا جاتا ہے اگرچہ آپ کی ولادت و وفات کا سال صحیح طور پر نہیں ملا مگر ہیر کا قصہ بنا کر تیار کرنا سنہ ۱۱۸۰ھ میں ہوا ہے اور آپ کی مزار مبارک خاص جنڈیالہ مذکور میں زیارتگاہ خاص و عام ہے خداوند تعالیٰ اُن کو غریق رحمت کرے۔ والسلام۔

(منقول از میاں پیراں دتا صاحب)

ملنے کا پتہ
جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز چوک متی لاہور

سلسلہ تعلیم اسلام معروف بہ سلسلہ قادری

اسلامی دنیا میں آج تک ہزاروں بلکہ لاکھوں کتابیں طبع ہوئی ہیں لیکن جو اس سلسلہ کا رنگ ڈھنگ مصنف صاحب نے رکھا ہے سب سے نرالا ہے بچوں کی فہمید کیواسطے آسان فقرے اس اوصاف سے لکھے ہیں کہ انسان بلا اوینے کے کچھ زبان پر نہیں لا سکتا لطف یہ ہے کہ ایک چھوٹا سا بچہ بھی اس سلسلہ کو ایک نظر دیکھکر اس کا مضمون ازبر یاد کرلے۔ تو ایک پورے عالم جتنا اُس کو مسائل مندرجہ سلسلہ پر پورا دخل ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ کے شائع کرنے کی خاص وجہ یہ ہے کہ جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب مرحوم بھیروی سے جب لوگ مسئلے دریافت کرنے کو آتے تو آپ کو تحریر مسایل سے نہایت تکلیف ہونیکے علاوہ طلبا کا بہت حرج ہوتا۔ اس لئے آپ کو خیال آیا۔ کہ مسایل دینی قلمبند کرا کے علیحدہ طبع کرائے جائیں تاکہ اہل اسلام خصوصاً حنفی صاحبان اور اُن کی اولاد پڑھ کر مستفیض ہوں۔ فی الحال مندرجہ ذیل کتب نہایت شستگی اور آب و تاب سے چھپ چکی ہیں۔ قیمت حسب ذیل ہے :-

کتاب	مضمون	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
اسلام کا اردو قاعدہ	اس میں چھوٹے چھوٹے نصیحت آمیز فقرے چھوٹے بچوں کے لئے درج ہیں۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی پہلی کتاب	آداب و اخلاق۔ پند و نصائح اور فضائل قرآن شریف اس میں درج ہیں۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی دوسری کتاب	اس میں نماز روزہ کے فضائل تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی تیسری کتاب	مسائل حج و زکوٰۃ۔ بیع و شریٰ وغیرہ۔ فاتحہ خوانی چند سوال و جواب۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی چوتھی کتاب	نکاح۔ طلاق۔ مہر کے مسئلے اور مناقب امامین درج ہیں۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی پانچویں کتاب	مسایل رضاع و ذکر فتوحات عرب و عجم وغیرہ کا بیان۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی چھٹی کتاب	اوراد و وظائف۔ عملیات نادرہ اور خواص سورہ ہائے قرآنی۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی ساتویں کتاب	عقائد اور احکام دینیہ۔ مسائل آمین بالجہر۔ رفع یدین و فاتحہ خلف امام۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی آٹھویں کتاب	مقلد و غیر مقلدوں کے عقائد کا بیان۔ تقلید اور مسایل ذبیحہ پر فتوے۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی نویں کتاب	تین طلاق و جہیز۔ طلاق مکروہ خصاصت اور کفریات کے مسایل درج ہیں۔	[illegible]	[illegible]
اسلام کی دسویں کتاب	آنحضرتؐ کا وقت ولادت میں مقامات متعددہ خصوصاً مجالس مولود شریف میں رونق افروز ہونے کا بیان اور آپکے آثار شریفہ و احسانات لطیفہ کے اسلام لانے کا ذکر حقیقت انوار احمدی و دیگر بہت سے مسایل مستفسرہ کا جواب دیا گیا ہے۔	اصلی قیمت [illegible]	رعایتی [illegible]
اسلام کی گیارہویں کتاب	اس کتاب میں مسئلہ عصمت انبیاء ثبوت معراج جسمانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام از آسمان و ظہور مہدی و مسیح آخر الزمانی کیفیت سوال منکر و نکیر قبر میں بہشت و دوزخ کے درجات کا بیان۔ تعداد کل اہل جنت کی۔ کرامات معجزہ و سحر و شعبدہ میں فرق۔ ثبوت رسالت آنحضرتؐ وحی انبیاء و اولیاء کے اکثر عقائد کا مفصل ذکر کیا گیا ہے۔ باوجود لاانتہا خوبیوں کے قیمت اصلی [illegible]۔ قیمت رعایتی بارہ آنے		

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ہر قسم کے قرآن شریف مترجم و سادہ و پارہ ہائے و کتب فقہ۔ حدیث و تفسیر بارعایت ملتی ہیں۔ مکمل فہرست کتب دو آنے کے ٹکٹ بھیجنے پر مفت روانہ کی جا سکتی ہے۔

ملنے کا پتہ

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب [illegible] بلڈنگ چوک متی لاہور

صوفی [illegible] پریس موہن لال روڈ لاہور میں چھپا



